حور سے نکاح

کرنے والے 50 اعمال

حوروں کا حسن اور ان کو حاصل کرنے کے طریقے قرآن وحدیث کی روشنی میں

مؤلف / مولانا ارسلان بن اختر حفظہ اللہ

مکتبہ ارسلان
MAKTABA-E-ARSALAN

Marfat.com

Marfat.com

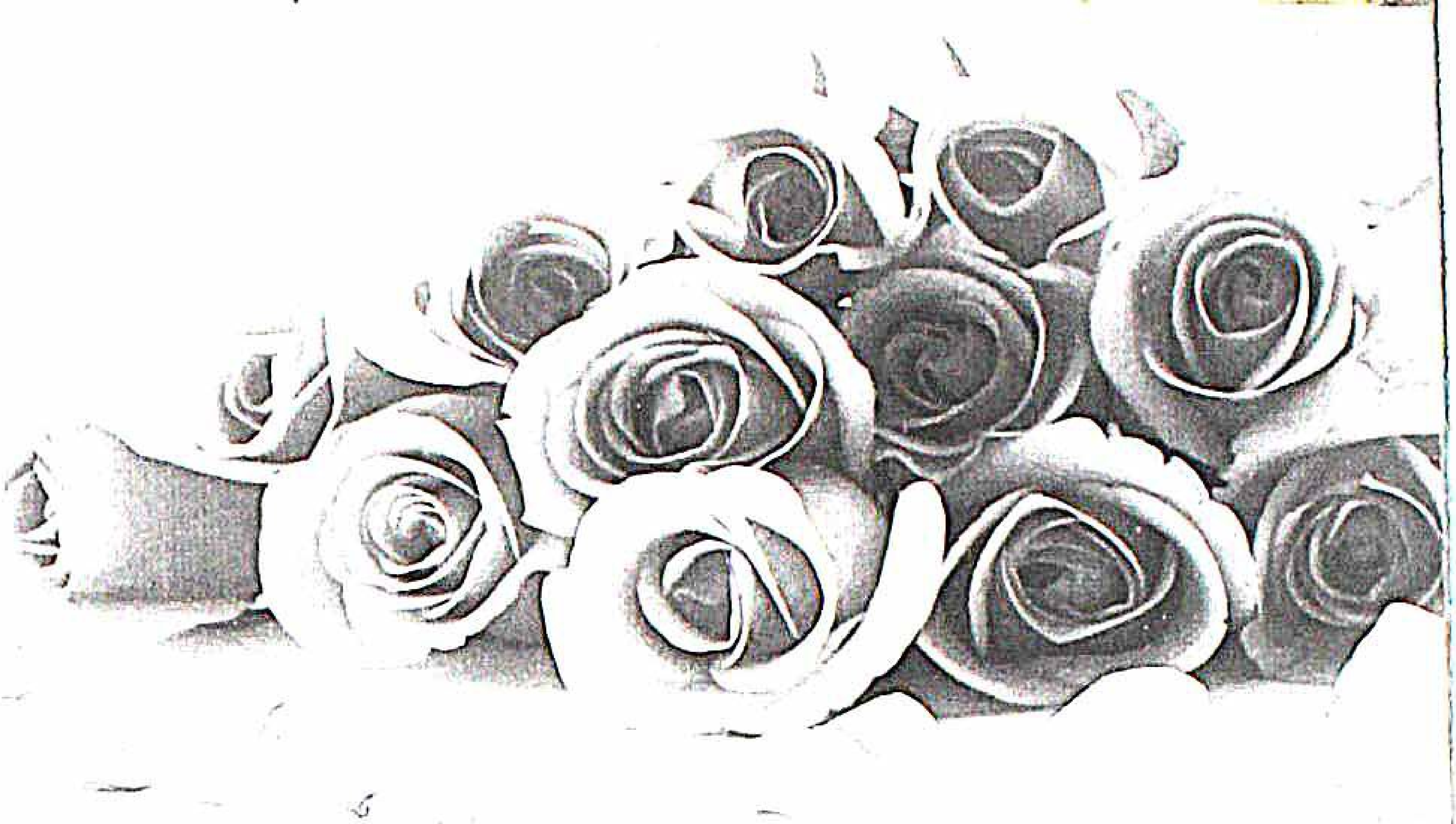

حُور سے نکاح

کرنے والے 50 اعمال

جنّت کی حوروں کا حسن قرآن وحدیث کی روشنی میں

DATA ENTERED
225863

مکتبہ ارسلان
MAKTABA-E-ARSALAN

مؤلف / مولانا ارسلان بن اختر حفظہ اللہ

Marfat.com

جملہ حقوق ملکیت برائے مکتبہ ارسلان محفوظ ہیں

حور سے نکاح کرنے والے 50 اعمال کاپی کرنا جرم ہے لہٰذا اگر کسی نے ایسا کیا تو اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ (ادارہ)

نام کتاب : حور سے نکاح کرنے والے 50 اعمال مؤلف : مولانا ارسلان بن اختر حفظہ اللہ

منتظم اعلیٰ : مولانا ابودانیال نقاش مطبع : میرسنز، احباب پریس

سن طباعت : اگست 2014ء آرٹ ڈائریکٹر: نوشاد اختر

گرافک ڈیزائنر: محمد نعیم احمد، رضوان شیخ، محمود بلال کمپوزنگ : محمد نسیم خان، نصیب احمد، محمد اسامہ

انچارج پروف ریڈر : حافظ مولانا عامر فاضل جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن

ملنے کے پتے

کراچی: مکتبہ ارسلان قرآن محل مارکیٹ، دکان نمبر 6 اردو بازار :0333-2103655 ، مکتبہ عمر فاروق 34594144 بیت الکتب گلشن اقبال نمبر 2، 34975024
مکتبہ القرآن 34856701 علمی کتاب گھر اردو بازار، 32624097 نور القرآن، اردو بازار۔ :0321-9256753

حیدر آباد: بیت القرآن، چھوٹی گٹی۔ فون:022-3640875 مکتبہ اصلاح و تبلیغ، مارکیٹ ٹاور۔ فون:0332-2618612

میرپور خاص: مکتبہ یوسفیہ 0300-3319565, 0321-3310080 **منگورہ** تاج بک ایجنسی 0344-8178216

نواب شاہ: حافظ اینڈ کو، لیاقت مارکیٹ 0300-3218211 **آزاد کشمیر:** النور بک کارنر مکتبہ ختم النبوت میرپور آزاد کشمیر :0331-8857173

لاہور: مکتبہ رحمانیہ، غزنی اسٹریٹ اردو بازار، 042-37224228 مکتبہ سید احمد شہید 042-37228196, 0333-4057713

راولپنڈی: مکتبہ رشیدیہ 0333-5133712 رضوان بک ایجنسی 0321-5050529 بک سینٹر 051-5565234

اسلام آباد: مسٹر بک 051-2278845 **حسن ابدال:** مکتبہ فاروقیہ، 0321-9825540 **مردان:** مکتبہ نعیمہ 0302-5717378

ملتان: ادارہ اشاعت الخیر 0300-7301239, 061-4514929 کلاسک بک ڈپو 0333-6100780 علم و ادب 0333-6189453

فیصل آباد: اسلامی کتاب گھر شادمان پلازہ، :0321-7693142۔ مکتبہ عارفی 0300-6621421

رحیم یارخان: مکتبہ الاظہر 0300-9675060 فوجی گلیکسی کتاب 0302-2532390 **کوئٹہ:** مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، فون:081-2662263

گجرانوالہ: والی کتاب گھر 055-444613 **ایبٹ آباد:** مکتبہ اسلامیہ 0992-340112 **چارسدہ** کتب خانہ رشیدیہ 0333-9409467

سرگودھا: اسلامی کتب خانہ 0322-7137045 **سکھر:** عزیز کتاب گھر 0300-9312148 مکتبہ امدادیہ 0300-562833

پشاور: ممتاز کتب خانہ 091-2580331 دار الاخلاص 091-2567539 یونیورسٹی بک ڈپو 091-2212534

بھاولنگر: مکتبہ حکیم الامت 0321-7560630 **کوہاٹ:** مکتبہ فاروقیہ 0333-9183785 مکتبہ رحمانیہ 0344-9251287

جہلم: بک کارنر، 0321-5440882 **مانسہرہ:** عثمان دینی کتب خانہ 0997-307583 اسلامی کتب خانہ 0334-5588663

ڈیرہ اسماعیل خان: مکتبہ الاحمد :0966-716552 الحمید 096-6717806 **اکوڑہ خٹک** مکتبہ علمیہ 0333-9049359

بیرون ملک ایکسپورٹ کیلئے رابطہ:

ملک سراج الدین امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ کمپلیکس لوور مال لاہور۔
Ph: +92-42-37225809-12

بک مارٹ نزد پاسپورٹ آفس صدر کراچی۔
Ph: +92-21-35688828, 35681520
E-mail: nnagency1@yahoo.com

بیرون ملک ملنے کے پتے:

AMERICA
Darul-Uloom Al-Madania
182 Sohieski Street, Buffalo, NY 14212, U.S.A
Madrasah Islamiah Book Store
6665 Bintliff, Houston, TX-77074, U.S.A.

ENGLAND
Azhar Academy Ltd. Tel: 020 8911 9797
ISLAMIC BOOK CENTRE 119-121 Halliwell Road,
Bolton B/1 3NE U.K. Tel/fax: 01204-389080

SOUTH AFRICA
Darul Uloom Zakaria P.O. Box 10786,
Lenasia 1820 Gauteng, South Africa

INDIA
Newview Publication Private Limited
166, First Floor, Chhatta Lal Miya,
Service Lane, Asaf Ali Road, New Delhi 2
Phones: 011 42831034, 23278095

ناشر: **مکتبہ ارسلان** قرآن محل مارکیٹ، دکان نمبر 6 اردو بازار کراچی **Mob: 0333-2103655 Email: maktaba.arsalan.com**

Marfat.com

باب نمبر:1

1....حور کسے کہتے ہیں؟

1 حوروں کی پیدائش کس چیز سے ہوئی؟ 15

2 جنت کے گلاب سے پیدا ہونے والی حوریں 17

باب نمبر:2 قرآن کریم کی روشنی میں حور کا حسن

1 سونے کے تختوں پر بیٹھی حوریں 18

2 جنت کے خوبصورت میوے 19

3 حور عین کا تعارف اور خصوصیات 20

4 آنکھوں کو حیرت زدہ کرنے والی حوریں 22

5 خوبصورت موٹی آنکھوں والی حوریں 23

6 موتی سے زیادہ خوبصورت حور 24

7 گویا کہ وہ اتنی خوبصورت ہوں گی کہ 25

8 جنت کی پاک رہنے والی بیویاں 25

9 تم اپنے ربّ کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے 26

10 حوریں یاقوت کی طرح شفاف اور مرجان کی طرح سفید ہوں گی 27

11 حوروں کے ساتھ جنتی مردوں کا باقاعدہ نکاح ہوگا 28

12 خوبصورت موتیوں کے خیمے حوروں کی قیام گاہیں ہوں گی 28

* جنت کا خیمہ اور اس کی پیمائش 29

* 4000 سونے کے دروازوں والا خیمہ 29

Marfat.com

* حوروں کی پیدائش کیسے ہوئی؟ ---------------------------- 29

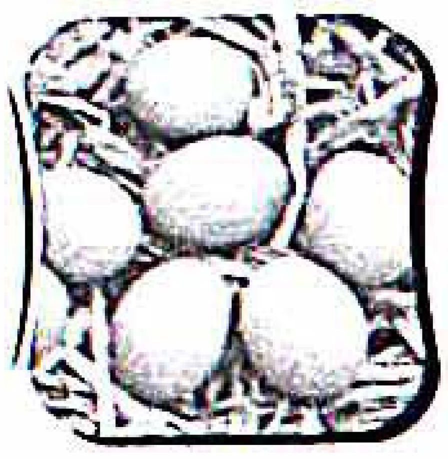

13 جنت کی خوشبوئیں اور کھانے ---------------------------- 30

14 حوروں کو یاقوت اور مرجان سے کیوں تشبیہ دی گئی؟ ------------ 31

باب نمبر:3 جنت کی حور 50 احادیث اور اقوال صحابہ کی روشنی میں

حدیث نمبر:1 جنت کی سب سے حسین حور ---------------- 32

حدیث نمبر:2 جنت کے دروازے پر حوروں کا استقبال --- 34

حدیث نمبر:3 حور کی چال دیکھ کر جنتی مدہوش ہو جائے گا --- 35

حدیث نمبر:4 حوروں کی پیدائش کس چیز سے ہے؟ -------- 36

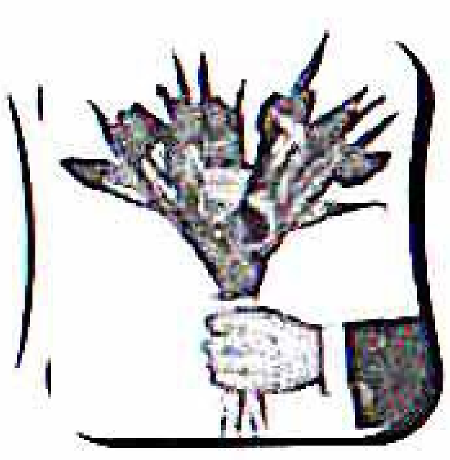

حدیث نمبر:5 ایک حور نے 70 جوڑے پہنے ہوں گے ----- 37

حدیث نمبر:6 خیموں میں مقیم حوریں ------------------ 38

حدیث نمبر:7 چودھویں کے چاند کی طرح خوبصورت چہرے 39

حدیث نمبر:8 بے مثالی پنڈلیوں والی حوریں ---------------- 39

حدیث نمبر:9 حوروں کے چہرہ کی روشنی دیکھ کر جنتی دیدار الٰہی سمجھ بیٹھے گا

حدیث نمبر:10 حور کے رخسار میں جنتی اپنا چہرہ دیکھے گا ------ 41

حدیث نمبر:11 جنتی میاں بیوی ایک دوسرے کے بدن میں نظر آئیں گے

حدیث نمبر:12 حور کی پیشانی کا حسن ---------------- 42

حدیث نمبر:13 حور کے بال لمبے، خوبصورت، گھنے ------ 42

حدیث نمبر:14 انگلیوں کے پورے -------------------- 43

Marfat.com

حدیث نمبر:15 جنت کی حور کی مسکراہٹ 43

حدیث نمبر:16 جنتی عورت کا اپنے شوہر کے سامنے تبسم کا نور .. 44

حدیث نمبر:17 حور کے سر کا بے مثال تاج 44

حدیث نمبر:18 حور کے جسم کی خوشبو 45

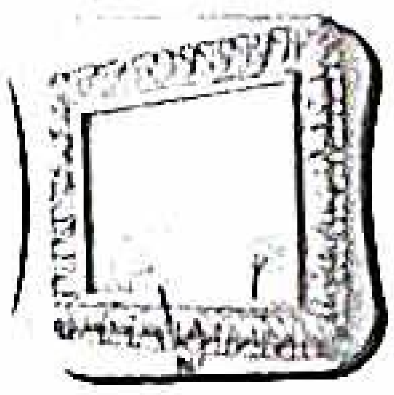

حدیث نمبر:19 جنت کی حوروں کا نسوانی حسن 45

حدیث نمبر:20 70 جوڑوں کے اندر سے حور کی ہڈی کا گوداد یکھا جائے گا

حدیث نمبر:21 حوروں کا آپس میں بغض اور کینہ نہ ہوگا 46

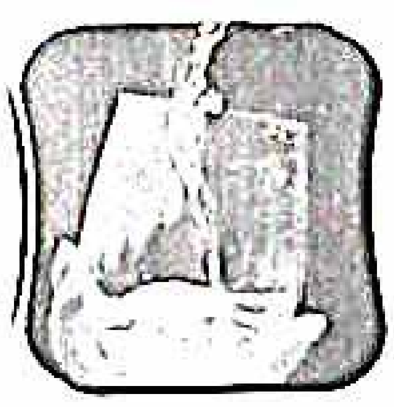

حدیث نمبر:22 حوروں کے کپڑوں کی خوشبو 47

حدیث نمبر:23 جنت کی حور کی مانگ کی قدر و قیمت 47

حدیث نمبر:24 حور کی ہتھیلی کا حسن 48

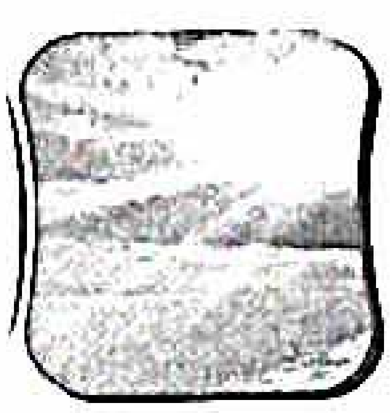

حدیث نمبر:25 حور کے ہاتھ کا حسن 49

حدیث نمبر:26 حور کے تھوک کی مٹھاس 49

حدیث نمبر:27 حوروں کے لباس کو پیدا کرنے والا درخت 50

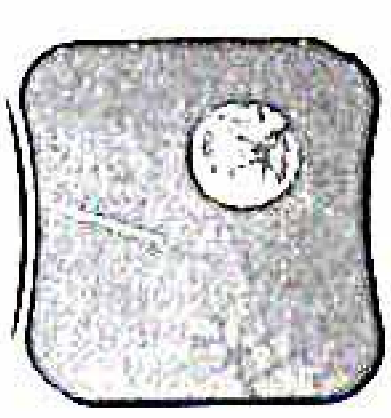

حدیث نمبر:28 جنتی کا لباس کیسے اور کہاں سے آئے گا؟ 50

حدیث نمبر:29 طوبیٰ سے کیا مُراد ہے؟ 51

حدیث نمبر:30 حور کے دوپٹہ کی روشنی 51

حدیث نمبر:31 سورج سے زیادہ روشن کنگن پہننے والی حور 51

حدیث نمبر:32 حوروں کا خوبصورت ہار 52

حدیث نمبر:33 جنت کی خادماؤں والی حور عیناء 53

Marfat.com

حدیث نمبر:34 سیب سے حور کی آمد 53

حدیث نمبر:35 حوریں اپنے خاوندوں سے زیادہ اُن کی عاشق .. 54

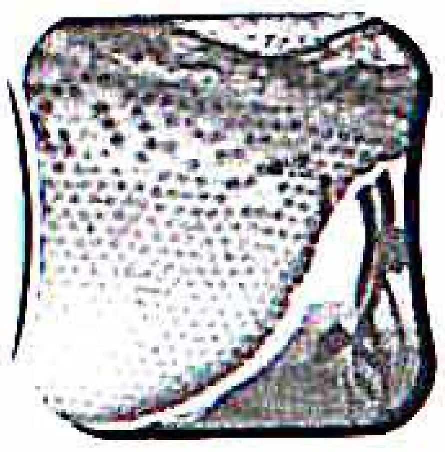

حدیث نمبر:36 دو کروڑ، چالیس لاکھ، دس ہزار حوریں 55

حدیث نمبر:37 قصر عدن کی دو کروڑ، پچاس لاکھ حوروں سے نکاح کیجئے

حدیث نمبر:38 شہوت کی لذت ستر سال تک جسم میں باقی رہے گی 56

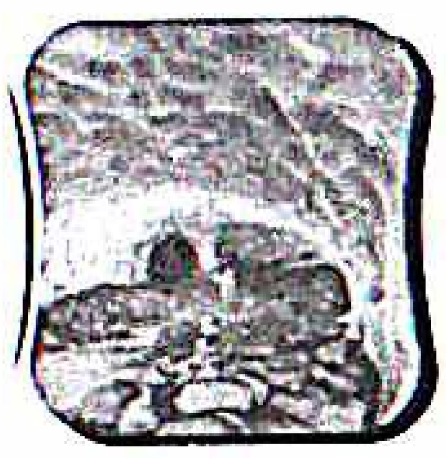

محدث یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ کی 300 حوروں سے شادی

حدیث نمبر:39 ساڑھے بارہ ہزار بیویاں چاہتے ہو تو گناہوں سے بچو

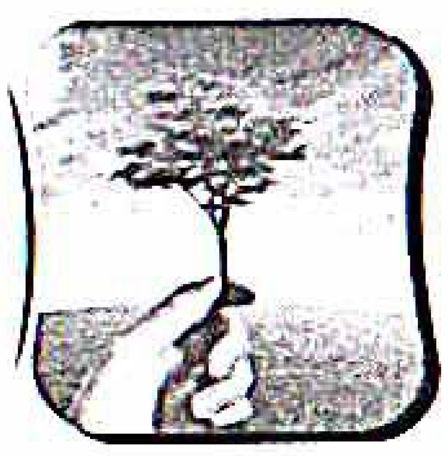

حدیث نمبر:40 ادنیٰ جنتی کو 72 حوریں انعام میں دی جائیں گی 58

حدیث نمبر:41 حوروں کا پیشاب اور جنابت مشک بن کر خارج ہوگا

حدیث نمبر:42 اہل جنت کا حوروں سے ہم بستری کرنا 59

حدیث نمبر:43 کیا جنت میں بچے پیدا ہوں گے؟ 59

حدیث نمبر:44 جنت میں گانے سنانے والی حوریں 60

حسین حوروں کا خوبصورت گانا 60

حدیث نمبر:45 حوروں کے ترانوں کے الفاظ 61

حدیث نمبر:46 حوریں جنتی کے سرہانے بیٹھ کر گیت گائیں گی 62

حدیث نمبر:47 فرشتوں کے گیت 62

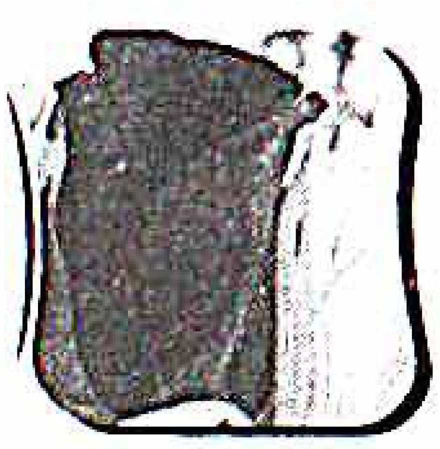

حدیث نمبر:48 دنیا کی عورت حور سے ستر ہزار گنا افضل ہوگی 63

حدیث نمبر:49 جنتی مرد اپنا چہرہ جنتی عورت کے رخساروں میں دیکھے گا

حدیث نمبر:50 دنیوی عورت کا جنت میں ایک عجیب منظر 67

Marfat.com

باب نمبر:4

عمل نمبر:1 حوروں سے نکاح کا پہلا راستہ.... جہاد!

* اللہ کے راستے میں جہاد کرنے پر حور سے نکاح 73
* خون خشک ہونے سے پہلے حورعین کی زیارت 74
* کالے رنگ کے صحابی رضی اللہ عنہ کا خوبصورت حوروں سے نکاح کیسے ہوا؟ 75

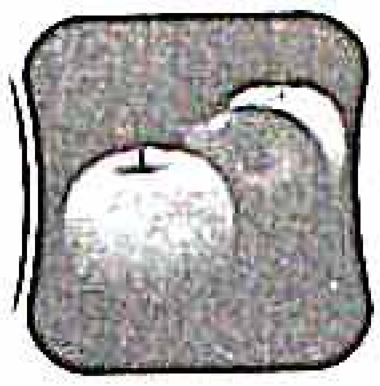

* شہید کے لئے 6 انعامات 76
* سب سے افضل جہاد کون سا ہے؟ 77
* شہید کو جنت میں دی جانے والی نعمتیں 78

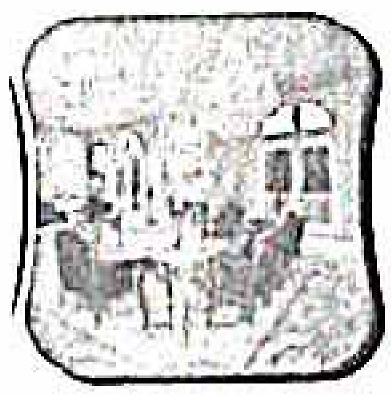

* میدان جہاد میں شہید ہونے والے شہدا کی 3 اقسام 81
* قبولیت دعا کی دو گھڑیاں 81
* سب سے بہتر جہاد کرنے والے کون ہیں؟ 82

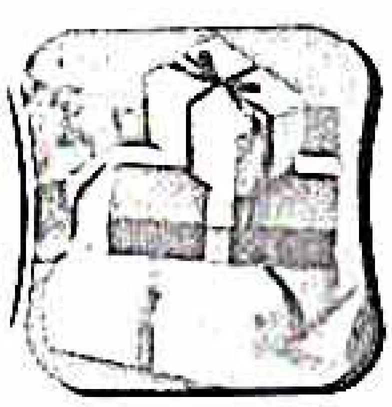

* مومن کو قبر میں عذاب ہونے اور شہید کو عذاب نہ ہونے کی وجہ 82
* تین حوروں سے نکاح کرنے والا شہید 83
* حور کی زیارت کرنے والے 7 خوش نصیب مجاہدین 83

* حور سے گفتگو کرنے والا نوجوان 83
* حورعین کا مجاہد کو اس کی شہادت کی اطلاع دینے کا واقعہ 85
* عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ کی جہاد کی برکت سے مغفرت 89

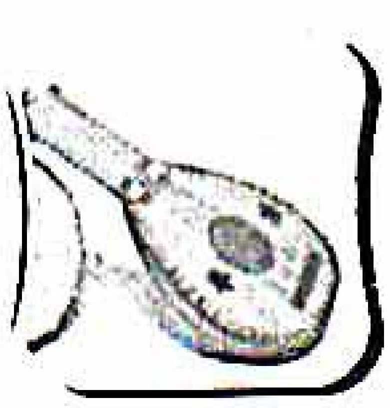

* مجاہد کا اپنی شہادت سے پہلے حورعین سے ملاقات کا ایمان افروز واقعہ 86
* بیٹے کی شادی حورعین سے کرنے کے لئے بے چین رہنے والی ماں 89

Marfat.com

* مجاہد کو حور عین نے شہادت کی خوشخبری سنائی 95

عمل نمبر:2 حور سے نکاح کا دوسرا راستہ.... ''خوف خدا''

* خوف خدا سے رونے پر چمکتے چہرے والی حور سے نکاح 97
* خوف الٰہی سے رونے والی آنکھ 99

* قیمتی آنسو 100
* دو قطرے اور دو نشان 100
* حور کے چہرے کا نور 101

* خوف خدا سے لرزنے والا دل 102
* سبز موتیوں کا محل 102
* خوف خدا سے بہنے والے آنسو کی قدر و منزلت 103

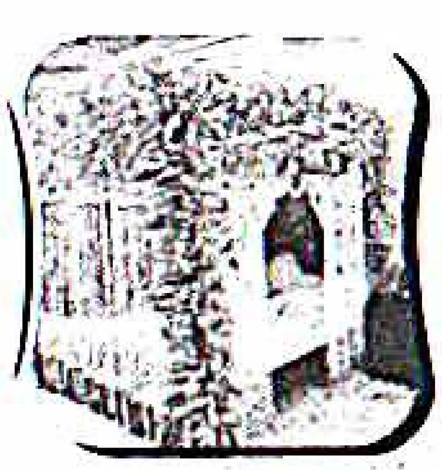

* جہنم کے سانپ اور بچھو 103
* دوزخ میں صرف بدنصیب داخل ہوگا 104
* دوزخ کا سب سے ہلکا عذاب کیا ہوگا؟ 104

* خوف الٰہی سے نکلے ہوئے آنسو والی جگہ کو آگ نہیں چھوئے گی 104

عمل نمبر:3 نماز کے وقت حوریں بنتی سنورتی ہیں 105

* نماز پڑھنے پر جنت میں حور کا ساتھ 106
* حور کب متوجہ رہتی ہے 107

عمل نمبر:4 تہجد کی برکت سے حوروں کی تڑپ 107

* نماز پڑھنے کے اہتمام پر مغفرت ہوگئی 108

Marfat.com

عمل نمبر 5: توبہ واستغفار کرنے پر حور سے نکاح

* توبہ پرانے گناہوں کو دھو دیتی ہے 110
* گلوکار کی توبہ کا سچا واقعہ 111
* ایک کفن چور کے ٹوٹے دل پر مغفرت کا سایہ 112

عمل نمبر 6: اذان کے بعد حور سے نکاح کی دعا 115

* اذان کی آواز پر حور کا بناؤ سنگھار کرنا 115
* بے وقت اذان دینے والے کا خواب 116

عمل نمبر 7: رمضان المبارک کے روزے رکھنے پر حور سے نکاح

* روزہ دار کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں 119
* روزہ دار کے لئے جنت میں انعام 119
* روزہ کے فوائد اور جدید سائنسی تحقیق 120
* حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ کا خواب دیکھنے کا قصہ 121

عمل نمبر 8: تبلیغ کی برکت سے حور عیناء سے نکاح 122

* جنت کی حور سے شادی کرنے کا راستہ 125

عمل نمبر 9: امانت میں خیانت سے بچنے پر حور سے نکاح 126

* یہ سونے کا گھڑا تمہارا ہے 127
* اللہ تو دیکھ رہا ہے 128
* مبارک رحمۃ اللہ علیہ کا تقویٰ رہتی دنیا کے لئے ایک بہترین نمونہ ہے 129
* دراہم کی لالچ میں مہمان کے بجائے اپنے بیٹے کو قتل کر دیا 130

Marfat.com

عمل نمبر:10 سورۂ اخلاص کی تلاوت پر حور سے نکاح

* سورۂ اخلاص پڑھنے پر جنت واجب ہو جاتی ہے 131

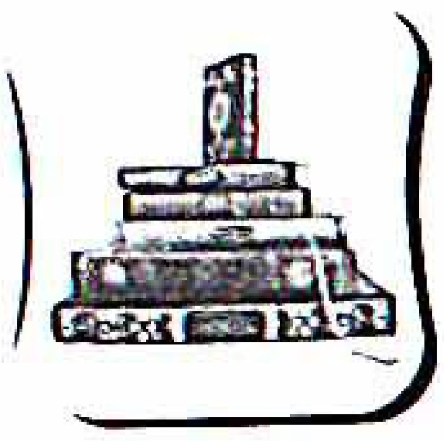

* کثرت سے قرآن پڑھنے پر نبی کریم ﷺ نے منہ کا بوسہ دیا 132

عمل نمبر:11 سورۂ دخان کی قرأت پر حور سے نکاح 132

* تلاوت کی آواز پر فرشتے اترے 133

عمل نمبر:12 چار ہزار بار قرآن ختم کر کے حور خرید لی 134

عمل نمبر:13 وضو کے بعد آیت الکرسی پڑھنے پر حور سے نکاح

* وضو مومن کا زیور ہے 135

* وضو کرنے سے بدن کے اعضاء سے بھی گناہ خارج ہو جاتے ہیں 136

* کامل وضو پر جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں 136

* باوضو زندگی گزارنے کی تڑپ 137

عمل نمبر:14 رات کے قیام پر حور سے نکاح 138

* حسن و جمال کی پیکر لڑکیاں اور ان کا حق مہر 138

* اپنے وقت کے مشہور بزرگ کے خواب کا تذکرہ 130

* رات کی عبادت کے ذریعہ حور سے نکاح کیجئے 141

* معمول کے مطابق وظائف نہ پڑھنے کا نتیجہ 142

* چالیس سال تک نہ سوئے 142

* حوروں کا طلبگار کیوں سوئے 142

عمل نمبر:15 اعمال کی کثرت کر کے حوروں کو خوبصورت بنائیں

Marfat.com

عمل نمبر:16 صبر کرنے والے شوہر کے لئے حوروں کا اعلان

عمل نمبر:17 غصہ پینے پر حور سے نکاح 145

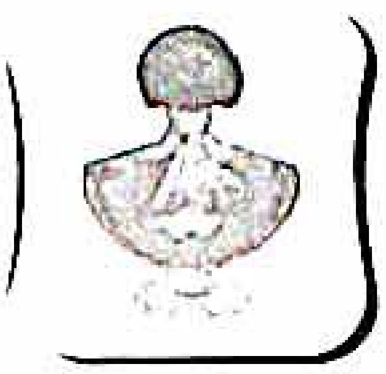

* امت کے بہترین افراد کون؟ 145
* خدا کے نزدیک بہترین گھونٹ؟ 146
* آفیسر کا دل جیت لینے والا قلی 147

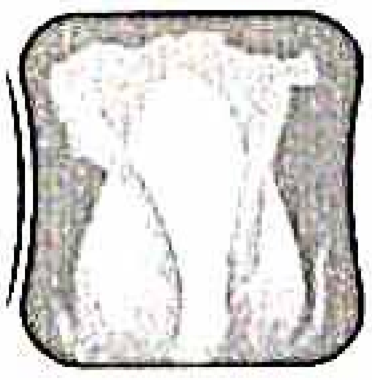

عمل نمبر:18 درود شریف پڑھنے پر زیادہ حوروں سے نکاح

* رسول اللہ ﷺ کی بد دعا 150
* درود شریف کی کثرت کرکے غموں کو دور کیجئے 151

* درود شریف کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی رحمتیں حاصل کیجئے 151
* درود شریف کے ذریعے حضور ﷺ کی شفاعت حاصل کیجئے 152
* روز قیامت بکثرت درود پڑھنے والا نبی ﷺ کے قریب ہوگا 152

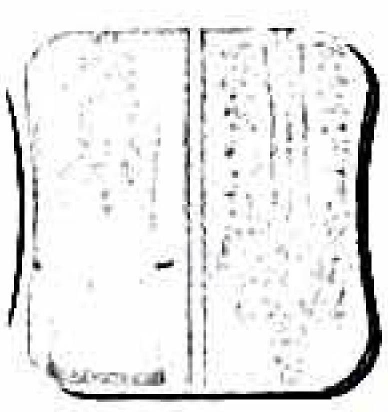

* روزانہ درود شریف پڑھنے والے کے منہ کو حضور ﷺ کا بوسا 153

عمل نمبر:19 ذکر الٰہی پر خوبصورت آنکھوں والی حور کا جھانکنا

* حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا حضور ﷺ سے آسمان وزمین کے مقالید کے متعلق سوال 155

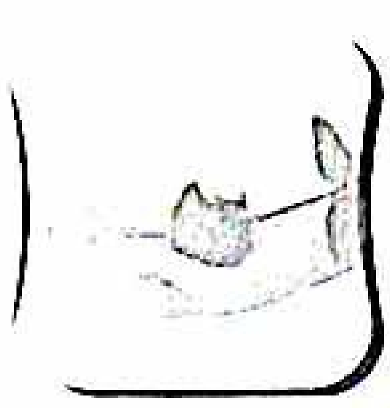

* ذکر الٰہی سے اعراض کرنے والوں کی سزا 157
* عذاب سے نجات دلانے والا عمل 157
* ذکر الٰہی کی مجلس میں رحمت کے فرشتے اترتے ہیں 158

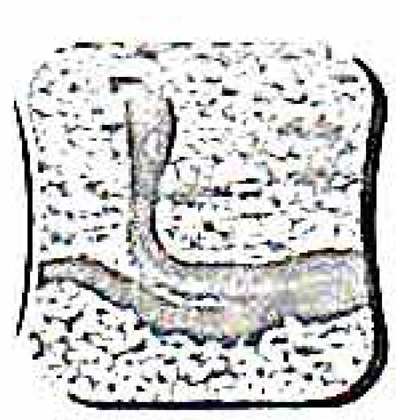

عمل نمبر:20 مسجد کی صفائی حورعین کا حق مہر ہے 159

* مسجد میں چراغ جلانے والے کے لئے عرش کے فرشتے کی دعائیں 159

Marfat.com

* مسجد میں نماز پڑھنے والے شخص کی حقیقت 159

* پندرہ (15) باتیں مسجد کے احترام میں شامل ہیں 160

* ایک اللہ والے کا مسجد کا ادب کرنے کا اہتمام 161

* پانچ قابل عمل باتیں 161

* اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے والے لوگ 162

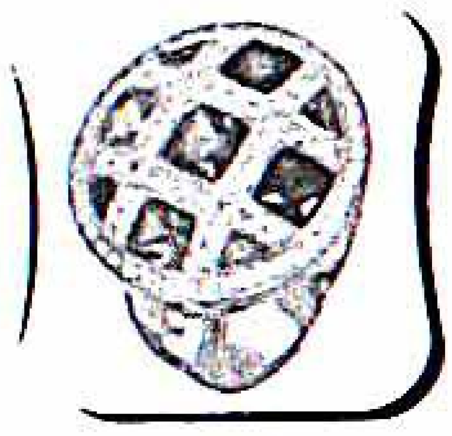

عمل نمبر:21 راستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹانا حورعین کا حق مہر ہے

* نقصان دہ چیز کو راستے سے ہٹانے کا ثواب 164

عمل نمبر:22 دنیا سے بے رغبتی پر حور سے نکاح 165

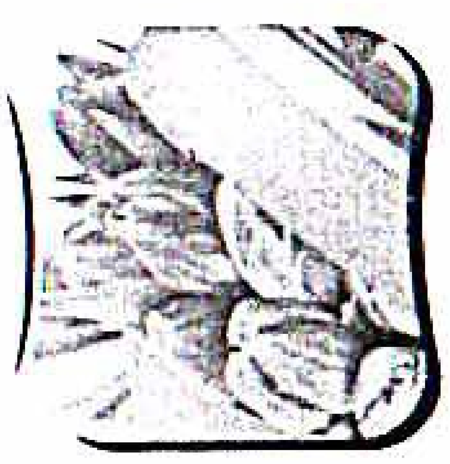

* آخرت کے مقابلے میں دنیا کی مثال 165

* دنیا کی حقارت کی ایک اور مثال 166

* دنیا کا مال انسان کے لیے صرف تین قسم کا ہے 166

* ایک شہید نوجوان کا عجیب وغریب واقعہ 167

* دنیا کا چھوڑنا آخرت کی نعمتوں کا حق مہر ہے 169

* ایک حور کا عتبہ سے عشق 170

* جب حور کی جوتی ایسی ہے تو وہ خود کیسی ہوگی؟ 170

عمل نمبر:23 کھجور اور روٹی صدقہ کر کے حورعین سے نکاح کیجئے

* معمولی صدقات کرنے پر جنت کی حورعین سے نکاح 171

* صدقہ دے کر بلاؤں کو دور کریں کیجئے 172

* صدقہ کی برکت سے ہلاکت کے دہانے سے حفاظت 173

Marfat.com

* قریبی رشتہ داروں کو صدقہ دینے پر دہرا ثواب ہے 174

* چھپا چھپا کر صدقہ کرنے والا روز قیامت عرش کے سایہ میں ہوگا 174

* راہِ خدا میں خرچ کرنے والے کے لئے فرشتہ بھی دعا کرتا ہے 175

* صدقہ کی برکت سے بادل کو باغ پر برس جانے کا حکم 176

* ٹیلے کے برابر آٹا صدقہ کرنے کا اجر 177

عمل نمبر:24 فقیروں سے محبت پر حور عین سے نکاح 177

عمل نمبر:25 درگزر پر حور سے نکاح 182

* مسلمان کو ناحق قتل کرنے کا خوفناک انجام 183

* جنت کو پانے کے تین نسخے 184

* اصلی پہلوان کون؟ 184

* غصہ آنے پر لونڈی آزاد کردی 185

* صبر و تحمل کی انتہا تو دیکھئے! 185

* عفو و درگزر کے فوائد 186

عمل نمبر:26 عدل کرنے پر 4900000000 حوروں سے نکاح

* انصاف کرنے والے نور کے ممبروں پر ہوں گے 187

* ہر خاص و عام اپنے اعمال کی جزا و سزا بھگتے گا 188

* وہ آپس میں انصاف کرتے ہیں 188

* عدل کی برکت سے بکریاں اور بھیڑیا ایک گھاٹ میں پانی پیتے تھے 190

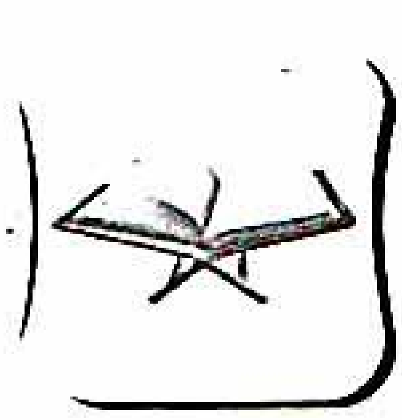

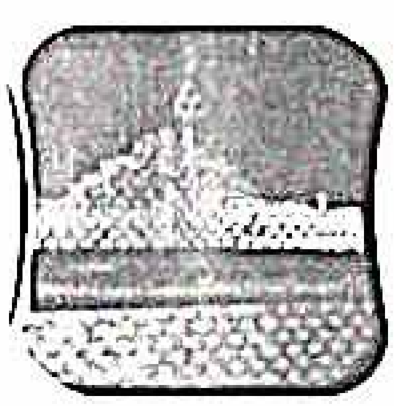
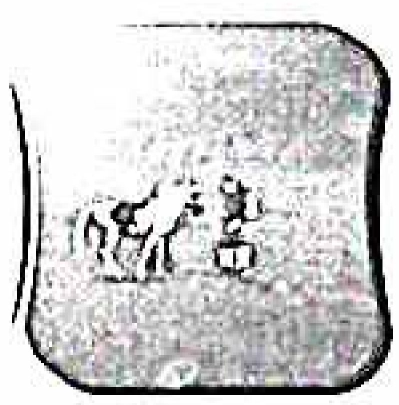

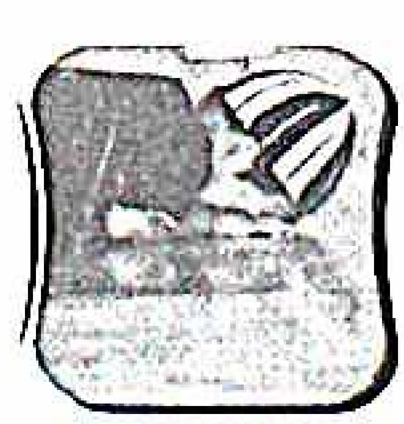

Marfat.com

باب نمبر:5 جنت کی حوروں کو دیکھنے والوں کے 17 واقعات

واقعہ نمبر:1 جناب نبی کریم ﷺ کا جنت کی حور کو دیکھنا 191

واقعہ نمبر:2 آج ہم اپنے محبوب آقا محمد ﷺ سے ملیں گے ... 192

واقعہ نمبر:3 تھوڑا سا عمل اور ڈھیر سارا اجر 193

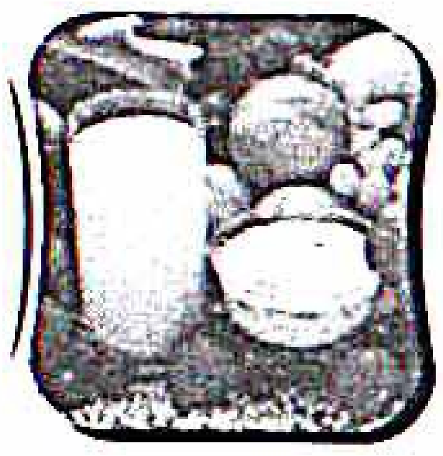

واقعہ نمبر:4 جہاد کو شادی پر مقدم کرنے والا صحابی رسول ﷺ 194

واقعہ نمبر:5 دیہاتی کی شہادت پر خوبصورت حور عین اتریں گی 200

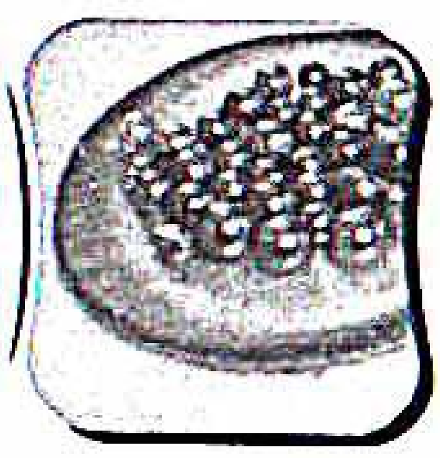

واقعہ نمبر:6 جنتی حور کی قیمت؟ 201

واقعہ نمبر:7 بت پرستی سے توبہ کرنے والا نو مسلم کا قصہ 206

واقعہ نمبر:8 بیت اللہ کا طواف کرنے والی حوریں 208

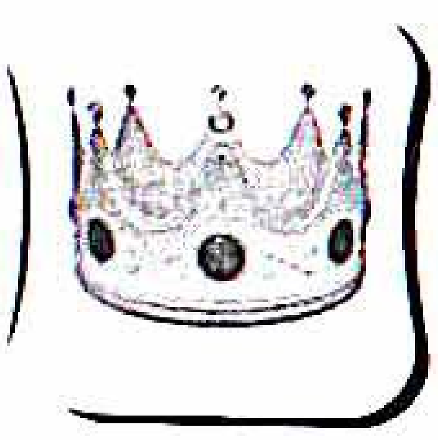

واقعہ نمبر:9 جنت کے محلات اور حوروں کی زیارت کرنے والا نوجوان

واقعہ نمبر:10 حضرت سہیل رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی موت کی خبر خود دی 210

واقعہ نمبر:11 ایسا حسن کہ جنتی دیکھتے ہی مر جائیں 210

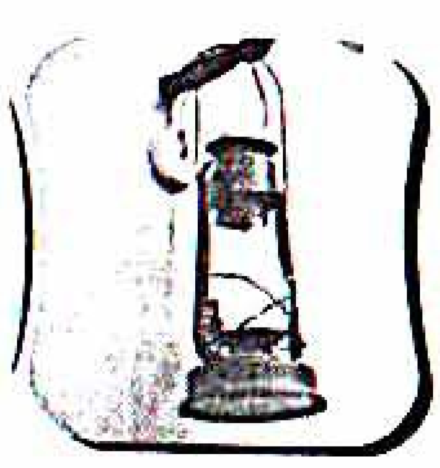

واقعہ نمبر:12 گناہوں سے بچنے والا نوجوان اور حوروں کا انتظار 211

واقعہ نمبر:13 قصہ ایک حور کے خریدار کا 212

واقعہ نمبر:14 حور کی نصیحت اگر مجھ سے نکاح کرنا چاہتے ہو تو کثرت سے نماز پڑھو

واقعہ نمبر:15 شیخ جی! یہ رقعہ پڑھ لوگے؟ 216

واقعہ نمبر:16 مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ کے لئے حور کا خط 217

واقعہ نمبر:17 سونے کے درخت اور موتیوں کے پتوں والے باغ کی حوریں

Marfat.com

عرض مؤلف

اللہ تعالیٰ کائنات کا اکیلا مالک اور خالق ہے، اس نے انسان کو فطرتی طور پر لالچی بنایا ہے۔ بعض لوگ جنت اور حوروں کی لالچ میں اللہ کی عبادت کرتے ہیں، تو بعض لوگ اللہ کی رضا اور اللہ کے دیدار کے لیے اس کی عبادت کرتے ہیں، اسی طرح بعض لوگ اپنی پریشانیوں کو دور کرنے کے لیے ذکر واذکار اور عبادت کرتے ہیں، اسی فطرت کو سامنے رکھ کر اللہ تعالیٰ نے قرآن واحادیث میں بے شمار مقامات پر اولادِ آدم کو اپنا محبوب بنانے کے لیے اعمال صالحہ کی ترغیب دی ہے۔

بعض جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو غصہ پیے گا اس کو جنت کی حوریں ملیں گی۔ ایک موقع پر فرمایا: جو لوگوں کو اللہ والا بنائے گا اسی کو جنت کی فلاں صفات والی حور ملے گی۔ ایک جگہ فرمایا: جو روزہ رکھے گا اسی کو فلاں صفات والی حور ملے گی۔

ایک روز احقر نے سوچا کہ کیوں نہ میں ان تمام اعمال صالحہ والی آیات واحادیث جمع کروں جن پر حوروں کو تحفہ میں دینے کی بشارت دی گئی ہے، چنانچہ دوران مطالعہ جو میٹر جمع ہوتا گیا احقر اس کی فائل بناتا رہا، اسی طرح احقر کو 27 اعمال صالحہ ایسے مل گئے جن کو کرنے پر اللہ تعالیٰ نے حوروں کو دینے کی ترغیب دی ہے۔

مجھے خوشی ہے کہ میں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب ﷺ کے بتلائے ہوئے تحفوں کو ایک موتی میں پرودیا ہے، اس کے ساتھ ساتھ احقر نے اس کتاب میں حوروں کی تمام خصوصیات اور صفات کو بھی مختصر اور جامع الفاظ میں لکھا ہے اور ساتھ ساتھ حوروں کو دیکھنے والے خوش نصیب لوگوں کا بھی تذکرہ کیا ہے۔ مجھے قوی امید ہے کہ احقر کی یہ کتاب آپ کو ضرور پسند آئے گی، اگر ایسا ہو تو میرے لیے یہ تین دعائیں ضرور کردیں۔

① اللہ تعالیٰ ارسلان بن اختر کو اخلاص اور قبولیت کے ساتھ موت تک دین کا کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ② اور اللہ کے راستہ کی شہادت نصیب فرمائے۔ ③ اللہ تعالیٰ مولانا کی حاسدین اور فتنہ پرور لوگوں کے شر سے حفاظت فرمائے۔ آمین

العارض

مولانا ارسلان بن اختر حفظہ اللہ

خادم القرآن والسنۃ النبویہ

Marfat.com

باب نمبر 1

1....حور کسے کہتے ہیں؟

اس کے بارے میں کئی اقوال ہیں جن میں سے بعض یہاں بیان کیئے جاتے ہیں:

1. جنتی حوریں انتہائی گوری عورتیں ہیں، چنانچہ حضرت امام واحدی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 468ہجری) فرماتے ہیں: ''ان سے مراد وہ عورتیں ہیں جن کے چہروں کی رنگت انتہائی سفید ہو''۔

2. تفسیر خازِن میں ہے: ''حور سے مراد وہ عورت ہے جس کے گورے پن اور صاف ستھری رنگت سے آنکھیں حیرت میں ڈوب جائیں''۔

3. حوروں سے مراد ایسی عورتیں ہیں جو گھروں میں پردہ نشین رہتی ہیں اور اپنے شرف اور کرامت کی وجہ سے باہر نہیں نکلتیں، چنانچہ علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حور حوراء کی جمع ہے اور حوراء اس عورت کو کہتے ہیں جو جوان ہو حسین و جمیل ہو، گورے رنگ کی ہو، سیاہ آنکھ والی ہو....اور عین عیناء کی جمع ہے اور عیناء اس عورت کو کہتے ہیں جو عورتوں سے بڑی آنکھ والی ہو۔

(حادی الارواح: ص 285)

4. حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں حور اس کو کہتے ہیں جس کے دیدار سے آنکھ حیرت میں پڑ جائے، اس کی پنڈلی کپڑوں کے پیچھے سے نظر آتی ہو، دیکھنے والا اپنے چہرہ کو ان حوروں میں سے ہر ایک کے جگر میں رقت جلد اور صفائے رنگ کی وجہ سے آئینہ کی طرح دیکھے گا۔

(البدور السافرہ:2002، تفسیر مجاھد:590/2، تفسیر طبری:136/25، حاوی الارواح:ص285، البعث والنشور:396)

5. امین الامت حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ بن الجراح فرماتے ہیں:

''حور ایسی عورت کو کہتے ہیں جس کی آنکھوں کی سفیدی انتہائی سفید اور سیاہی انتہائی سیاہ ہو''۔

Marfat.com

2....حوروں کی پیدائش کس چیز سے ہوئی؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: اللہ تعالیٰ نے حور عین کو اس کی پاؤں کی انگلیوں سے لے کر اس کے گھٹنے تک زعفران سے پیدا کیا ہے اور اس کے گھٹنے سے لے کر پستانوں تک شعلہ کی طرح چمکنے والے عنبر سے بنایا اور اس کی گردن سے سر تک سفید کافور سے تخلیق کیا ہے، اس کے اوپر گل لالہ کی ستر ہزار پوشاکیں پہنائی گئی ہیں۔

جب وہ سامنے آتی ہے تو اس کا چہرہ زبردست نور سے ایسے چمک اٹھتا ہے جیسے دنیا والوں کے لئے سورج اور جب وہ سامنے آتی ہے تو اس کے پیٹ کا اندرونی حصہ لباس اور جلد کی باریکی کی وجہ سے دکھائی دیتا ہے، اس کے سر میں خوشبودار کستوری کے بالوں کی چوٹیاں ہیں، ہر ایک چوٹی کو اٹھانے کے لئے ایک خدمتگار ہوگی، جو اس کے کنارے کو اٹھانے والی ہوگی، یہ حور کہتی ہے یہ انعام ہے اللہ کے دوستوں کا اور ثواب ہے ان اعمال کا جو وہ بجالاتے تھے۔

(تذکرۃ القرطبی: 481/2، الجامع الاحکام القرآن: 206/17، و کذافی عمدۃ القاری: 195/21)

3....جنت کے گلاب سے پیدا ہونے والی حوریں

حضرت زباح قیسی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ سے سنا آپ نے فرمایا: ''جَنَّاتُ النَّعِيم'' ....جنت الفردوس اور جنت عدن کے درمیان واقع ہیں ان میں ایسی حوریں ہیں جو جنت کے گلاب سے پیدا کی گئی ہیں، ان سے پوچھا گیا ان ''جَنَّاتُ النَّعِيم'' میں کون داخل ہوگا؟ فرمایا: وہ حضرات جو گناہ کا (جان بوجھ کر پختہ) ارادہ نہیں کرتے۔ جب وہ اللہ کی عظمت کو یاد کرتے ہیں تو اسے اپنے سامنے پاتے ہیں اور وہ لوگ جو خوف و خشیت کے درمیان زندگی گزارتے ہیں (وہ بھی ان جنات النعیم میں داخل ہوں گے)۔

(صفۃ الجنۃ لا بن ابی الدنیا: 348)

نازکی ان لبوں کی کیا کہیے
پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے

Marfat.com

باب نمبر 2

قرآن کریم کی روشنی میں حور کا حسن

1 سونے کے تختوں پر بیٹھی حوریں:

قرآن حکیم میں اللہ رب العزت کا ارشاد مبارک ہے:

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۙ﴿15﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿16﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۙ
﴿17﴾ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۙ﴿18﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۙ﴿19﴾
وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۙ﴿20﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ؕ﴿21﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۙ﴿22﴾ كَاَمْثَالِ
اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۚ﴿23﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿24﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ۙ
﴿25﴾ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿26﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ؕ﴿27﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۙ
﴿28﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۙ﴿29﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۙ﴿30﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۙ﴿31﴾ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۙ﴿32﴾ لَّا
مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۙ﴿33﴾ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ؕ﴿34﴾ اِنَّاۤ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ۙ﴿35﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ
اَبْكَارًا ۙ﴿36﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ۙ﴿37﴾

(سورة الواقعه: 15تا37)

ترجمہ: ”وہ لوگ سونے کے تاروں سے بُنے ہوئے تختوں پر تکیہ لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے، ان کے پاس ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے، یہ چیزیں لے کر آمد و رفت کیا کریں گے۔ آبخورے اور آفتابے اور ایسا جام شراب جو بہتی ہوئی شراب سے بھرا جائے گا نہ اس سے کوئی دردِ سر ہوگا اور نہ اس سے عقل میں فتور آئے گا، اور میوے جن کو وہ پسند کریں گے

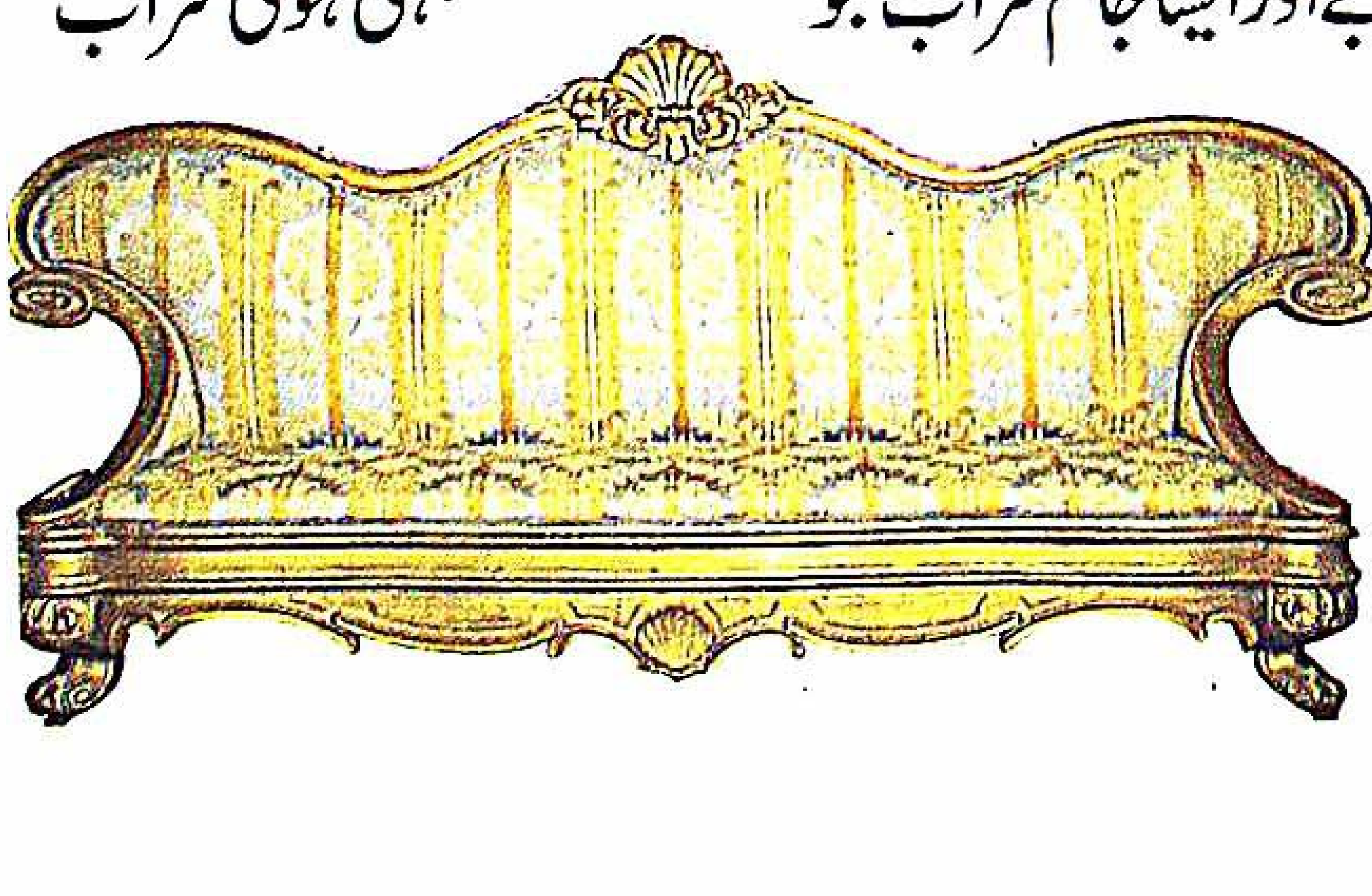

Marfat.com

اور پرندوں کا گوشت جو ان کو مرغوب ہوگا اور (ان کے لیے) گوری گوری بڑی بڑی آنکھوں والی عورتیں ہوں گی (مراد حوریں ہیں) جیسے (حفاظت سے) پوشیدہ رکھا ہوا موتی۔ یہ ان کے اعمال کے صلہ میں ملے گا (اور) نہ وہاں بک بک سنیں گے اور نہ کوئی (اور) بیہودہ بات بس (ہر طرف سے) سلام ہی سلام کی آواز آئے گی، اور جو داہنے والے ہیں وہ داہنے والے کیسے اچھے ہیں۔ وہ ان باغوں میں ہوں گے جہاں بے خار بیریاں ہوں گی، اور تہہ بہ تہہ کیلے ہوں گے، اور لمبا لمبا سایہ ہوگا، اور چلتا ہوا پانی ہوگا، اور کثرت سے میوے ہوں گے، جو نہ ختم ہوں گے اور نہ ان کی روک ٹوک ہوگی، اور اونچے اونچے فرش ہوں گے، ہم نے (وہاں کی) ان عورتوں کو خاص طور پر بنایا ہے، یعنی ہم نے ان کو ایسا بنایا ہے کہ وہ کنواریاں ہیں محبوبہ ہیں، ہم عمر ہیں۔

دوسری جگہ ارشاد فرمایا:

جنت کے خوبصورت میوہ

... فَهُوَ فِىْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ... فِىْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ... قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ... كُلُوا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓئًا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِى الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ...

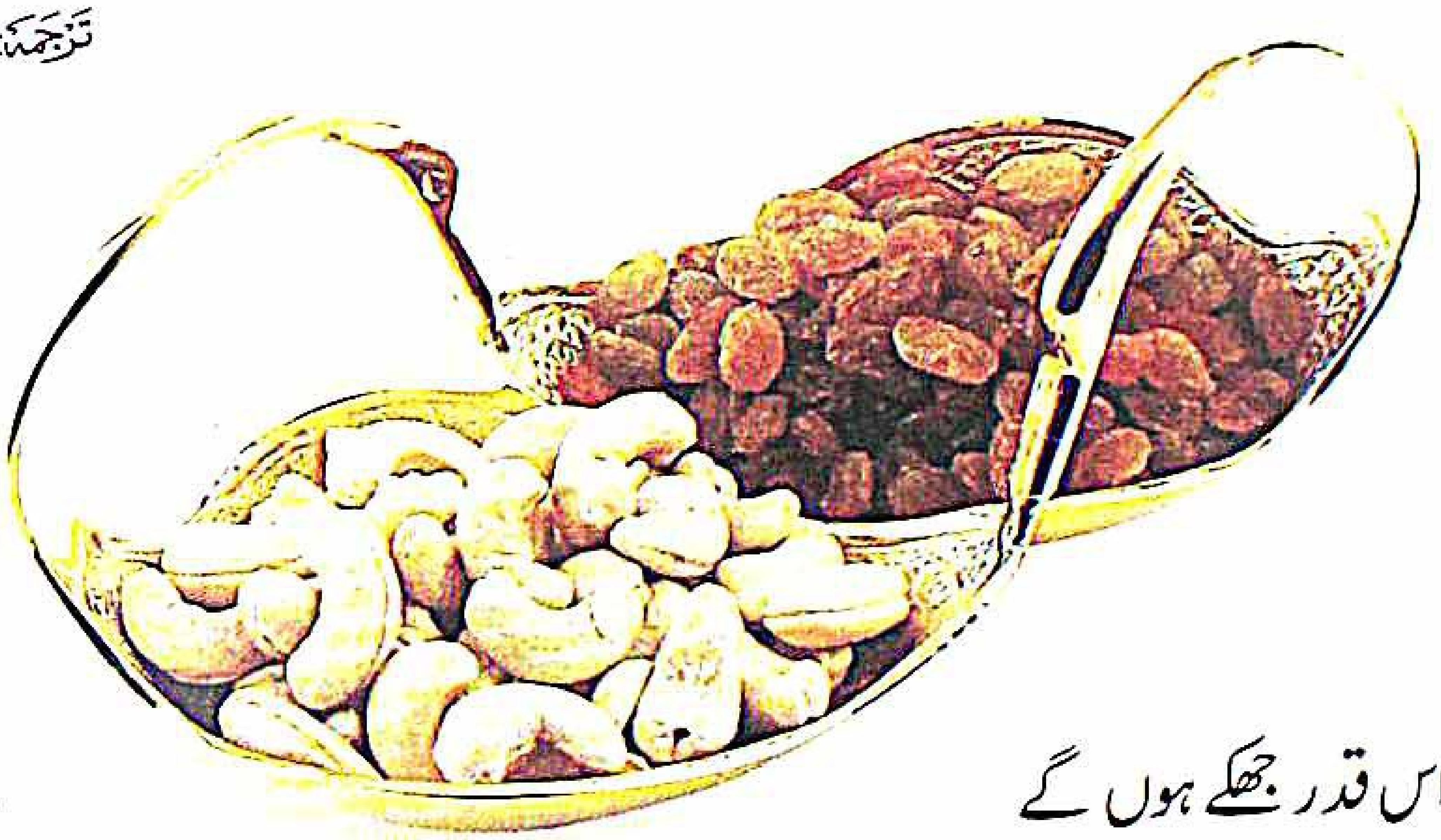

ترجمہ: ''غرض وہ شخص پسندیدہ عیش یعنی بہشت بریں میں ہوگا۔ جس کے میوے اس قدر جھکے ہوں گے (کہ جس حالت میں چاہیں گے) لے سکیں گے، اور حکم ہوگا کھاؤ اور پیؤ مزے کے ساتھ ان اعمال کے صلہ میں جو تم نے گزشتہ ایام (یعنی زمانہ قیامِ دنیا) میں کیے ہیں''۔

Marfat.com

3 حورعین کا تعارف اور خصوصیات

اُمُّ المؤمنین سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! قرآن کریم میں موجود اللہ تعالیٰ کی ''حورعین'' کے متعلق مجھے کچھ وضاحت فرمائیں.... آپ ﷺ نے فرمایا:

''گوری گوری، بھرے ہوئے جسم والی، گل لالہ کے رنگ کی آنکھوں والی، اپنے حسن کی لطافت اور رقت جلد سے نظر کو حیران کردینے والی، گدھ کے پر کی طرح (لمبے بالوں والی) آنکھوں کی خوبصورت پلکوں والی کو حورعین کہتے ہیں'' اُمُّ المؤمنین سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: آپ مجھے ''کَاَنَّھُنَّ الْیَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ'' کی تفسیر بیان فرمائیں.... آپ ﷺ ے ارشاد فرمایا: یہ رنگت میں اس موتی کی طرح صاف شفاف ہوں گی جو سیپیوں میں ہوتا ہے اور جس کو ہاتھوں نے نہیں چھوا ہوتا ہے.... سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: آپ مجھے اللہ تعالیٰ کے ارشاد مبارک: ''کَاَنَّھُنَّ بَیْضٌ مَّکْنُوْنٌ'' کی تفسیر بیان فرمائیں.... آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ان کی رقت اور لطافت انڈے کے اندر کے چھلکے کی طرح ہوگی جو باہر والے (موٹے) چھلکے کے ساتھ ہوتا ہے۔

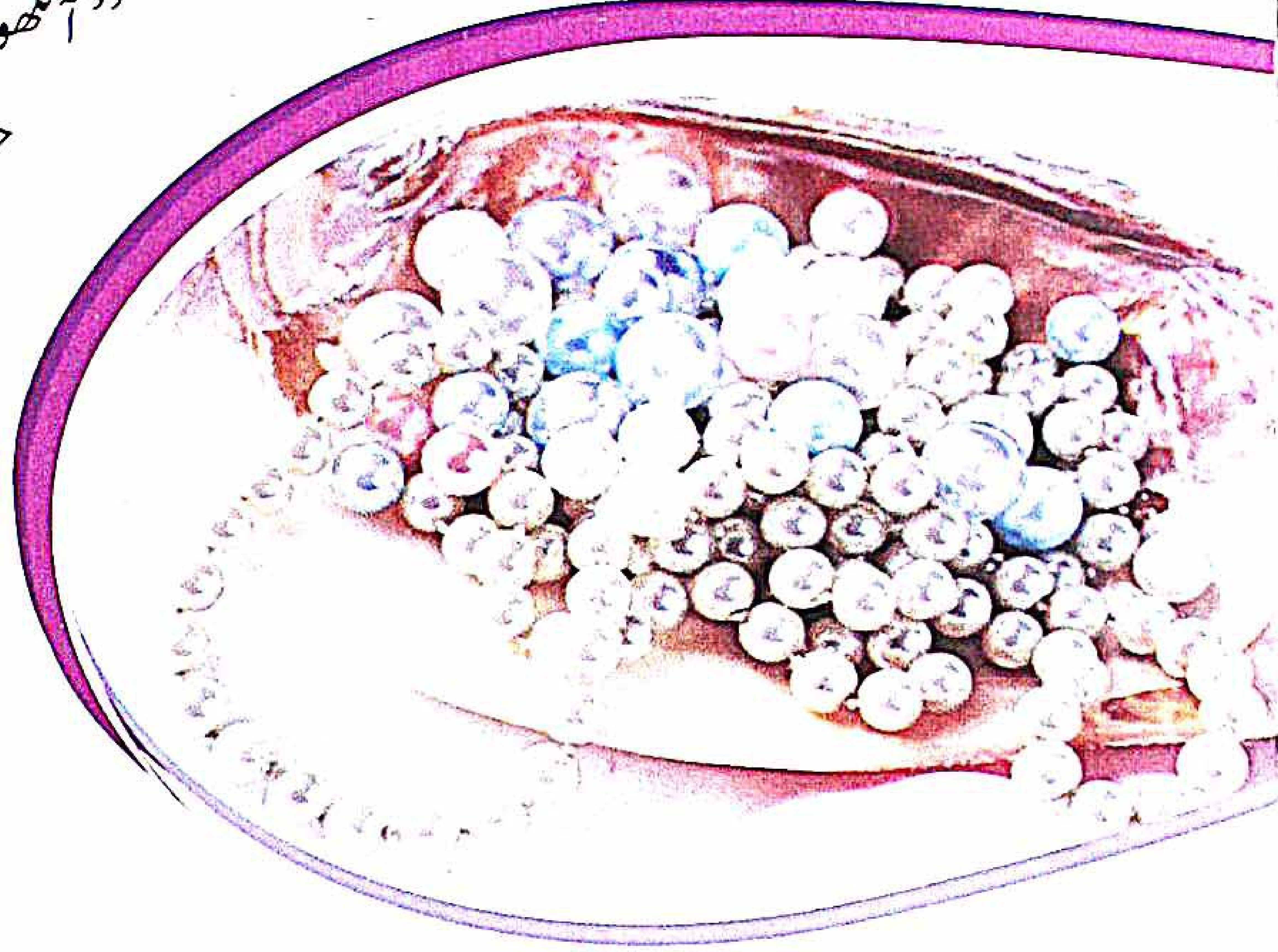

اُمُّ المؤمنین رضی اللہ عنہا نیعرض کیا: یارسول اللہ! آپ مجھے اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ''عُرُبًا اَتْرَابًا'' کے متعلق بیان فرمائیں.... تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ وہ عورتیں ہوں گی دنیا میں جن کی آنکھوں میں بڑھاپے کی وجہ سے کیچڑ بھرا رہتا تھا اور سر کے بال سفید ہوگئے اللہ تعالیٰ ان کو بڑھاپے کے بعد دوبارہ تخلیق فرمائیں گے اور ان کو کنواریاں کردیں گے۔

Marfat.com

ارشاد فرمایا: کہ ''عُرُبًا'' کا معنی ہے کہ وہ (اپنے خاوندوں سے) عشق اور محبت کرنے والی ہوں گی... ''اَتْرَابًا'' ہم عمر ہوں گی.... سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: کیا دنیا کی عورتیں افضل ہوں گی یا حور عین؟.... ارشاد ہوا: دنیا کی عورتیں حور عین سے افضل ہوں گی، جیسے ظاہر کا ریشم استر سے افضل ہوتا ہے.... میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ کیوں؟ (افضل ہوں گی)....

ارشاد فرمایا: ان کے اللہ کے لئے نماز پڑھنے اور روزہ رکھنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ان کے چہروں کو نور کا لباس پہنائیں گے، ان کے جسم حیران کر دینے والے ہوں گے، گورے رنگ والی ہوں گی، سبز لباس والی ہوں گی، پیلے زیور والی ہوں گی، ان کی (خوشبو کی) انگیٹھیاں موتی کی ہوں گی، ان کی کنگھیاں سونے کی ہوں گی، یہ ترانہ کہیں گی:

اَلَا نَحْنُ الْخَالِدَاتُ فَلَا نَمُوْتُ اَبَدًا   اَلَا نَحْنُ النَّاعِمَاتُ فَلَا نَبْاَسُ اَبَدًا

اَلَا نَحْنُ الْمُقِيْمَاتُ فَلَا نَظْعَنَ اَبَدًا   اَلَا وَنَحْنُ الرَّاضِيَاتُ فَلَا نَسْخَطُ اَبَدًا

طُوْبٰى لِمَنْ كُنَّا لَهٗ وَكَانَ لَنَا

سن لو! ہم ہمیشہ رہنے والی ہیں کبھی نہیں مریں گی
ہم نعمتوں میں پلنے والی ہیں کبھی خستہ حال نہ ہوں گی
سن لو ہم جنت ہی میں رہیں گی کبھی نکالی نہ جائیں گی
سن لو ہم (اپنے شوہروں سے) راضی رہنے والی ہیں کبھی ناراض نہ ہوں گی
سعادت ہے اس شخص کے لئے جس کے لئے ہم ہیں اور وہ ہمارے لیے ہے

Marfat.com

سیّدہ امّ سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ایک عورت (یکے بعد دیگرے) دو خاوندوں سے یا تین سے یا چار سے دنیا میں شادی کرتی ہے اور مرجاتی ہے پھر وہ جنت میں داخل ہوتی ہے اور اس کے (دنیا کے) خاوند بھی اس کے ساتھ جنت میں داخل ہوتے ہیں ان میں سے اس عورت کا خاوند کون بنے گا؟.... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: اس کو اختیار دیا جائے گا اور وہ ان خاوندوں میں سے زیادہ اچھے اخلاق والے کو منتخب کردے گی اور عرض کرے گی اے رب! یہ شخص باقی خاوندوں سے زیادہ دنیا میں اچھے اخلاق والا تھا، آپ اس سے میری شادی کردیں... پھر آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ام سلمہ! حسن اخلاق دنیا اور آخرت دونوں کی خیر کو ساتھ لئے ہوئے ہے۔ (تفسیر ابن جریر 23، ص 57)

4 آنکھوں کو حیرت زدہ کرنے والی حوریں

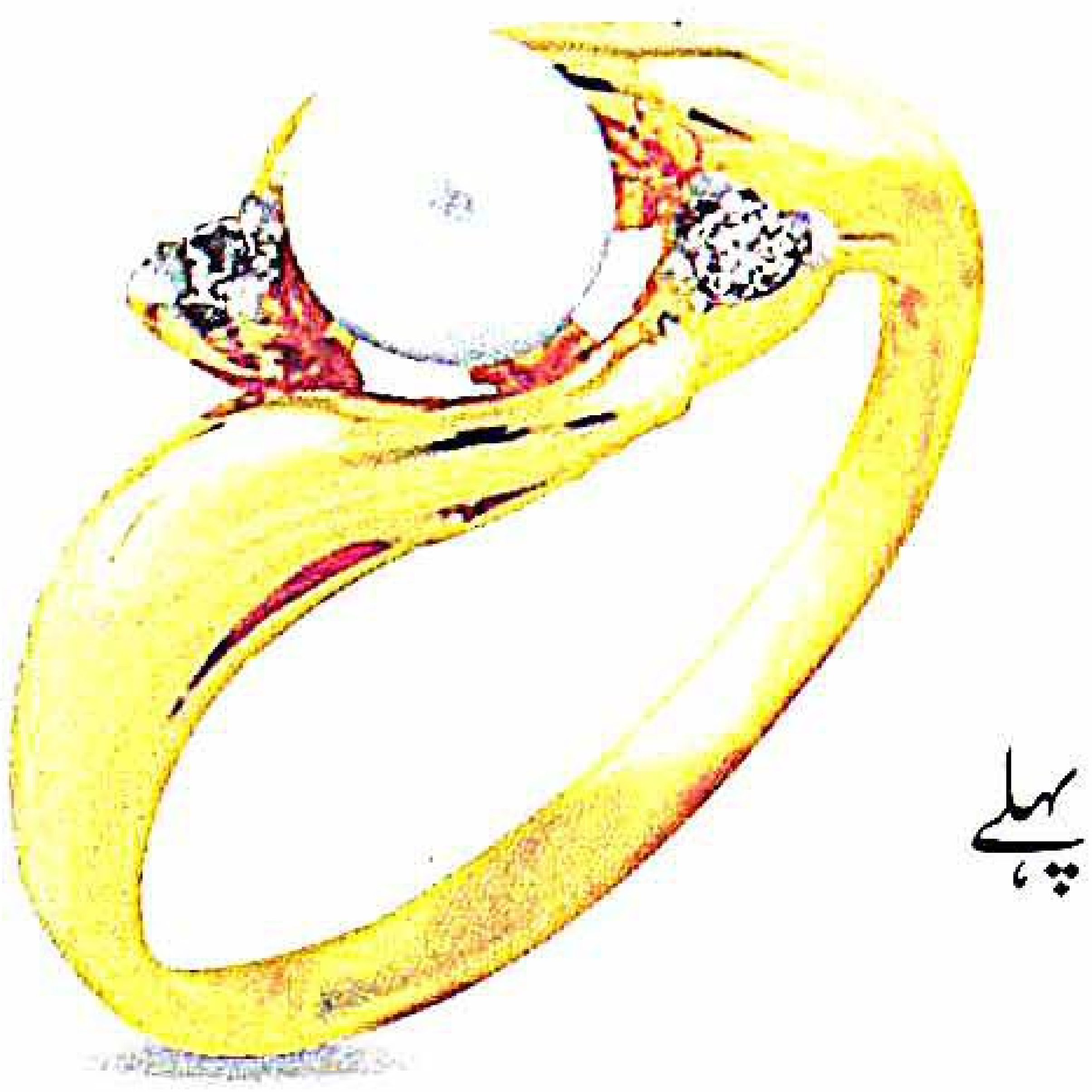

قرآن حکیم میں ارشاد ربانی ہے:

...وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۝٥٤.... (الدخان:54)

ترجمہ: ''اور ہم گوری گوری، آنکھوں کو حیران کردینے والی عورتیں ان (متقین) سے بیاہ دیں گے''۔

اور ان حوروں کی اضافی خوبی یہ ہے کہ ان جنتیوں سے پہلے کسی اور نے انہیں چھوا تک نہ ہوگا...

امام تفسیر ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں: ''ہم ان کو ایسا جوڑا بنادیں گے جیسے جوتیوں میں ایک چپل دوسرے کا جوڑا ہوتا ہے''۔ (حاوی الارواح)

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے ''...وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ...'' کی تفسیر منقول ہے کہ ہم نے ان کا نکاح حوروں سے کیا، حور سے مراد وہ ہے جسے دیکھ کر آنکھ حیران ہوجائے، ان کی پنڈلیوں کا گودا ان کے کپڑوں کے باہر سے دکھائی دیتا ہے، انہیں دیکھنے والے اپنے چہرہ کو ان کے دل میں ایسے نظر آتا ہے جیسے آئینہ میں نظر آتا ہے اور یہ اس کی جلد کی رقت اور رنگ صفائی کی وجہ سے ہوتا ہے۔

(تفسیر طبری، زیر آیت ھذا، جلد 25 ص: 60، 61، 159، دار احیاء التراث العربی بیروت)

۱۲۴۷۹۲

Marfat.com

5 خوبصورت موٹی آنکھوں والی حوریں

قرآن حکیم میں حق تعالیٰ شانہ کا ارشاد مبارک ہے:

...وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ... كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ... ترجمہ: ''اور ان کے پاس ایسی بیویاں ہیں جو شوہروں کے سوا دوسری طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھیں گی''۔

بڑی آنکھوں والی گویا وہ انڈے ہیں پوشیدہ رکھے ہوئے.. قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ.. یہ جنت کی حوروں کی صفت ہے کہ وہ نگاہیں نیچی رکھنے والی ہوں گی، مطلب یہ ہے کہ جن شوہروں کے ساتھ ان کا ازدواجی رشتہ اللہ تعالیٰ نے قائم کردیا، وہ اُن کے علاوہ کسی بھی مرد کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھیں گی۔

علامہ ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کیا ہے کہ یہ عورتیں اپنے شوہروں سے کہیں گی: میرے پروردگار کی عزت کی قسم! جنت میں مجھے تم سے بہتر کوئی نظر نہیں آتا، جس اللہ نے مجھے تمہاری بیوی اور تمہیں میرا شوہر بنایا تمام تعریفیں اسی کی ہیں۔

''نگاہیں نیچی رکھنے والی'' کا ایک مطلب علامہ ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بھی لکھا ہے کہ وہ اپنے شوہروں کی نگاہیں نیچی رکھیں گی، یعنی وہ خود اتنی خوبصورت اور وفا شعار ہوں گی کہ ان کے شوہروں کو کسی اور کی طرف نظر اٹھانے کی خواہش نہ ہوگی۔

(تفسیر زاد المسیر لابن جوزی رحمہ اللہ ص:57سے58، جلد1)

.... كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ....اس آیت میں جنت کی حوروں کو ''چھپے ہوئے انڈوں'' سے تشبیہ دی گئی ہے، اہل عرب کے یہاں یہ تشبیہ مشہور ومعروف تھی، جو انڈا پروں میں چھپا ہوا ہو اس پر بیرونی گرد وغبار کا اثر نہیں ہوتا....اس لئے وہ نہایت صاف ستھرا ہوتا ہے، اس کے علاوہ اس کا رنگ زردی مائل سفید ہوتا ہے جو اہل عرب کے یہاں عورتوں کے لئے دلکش ترین رنگ شمار ہوتا تھا، اس لئے اس سے تشبیہ دی گئی۔

Marfat.com

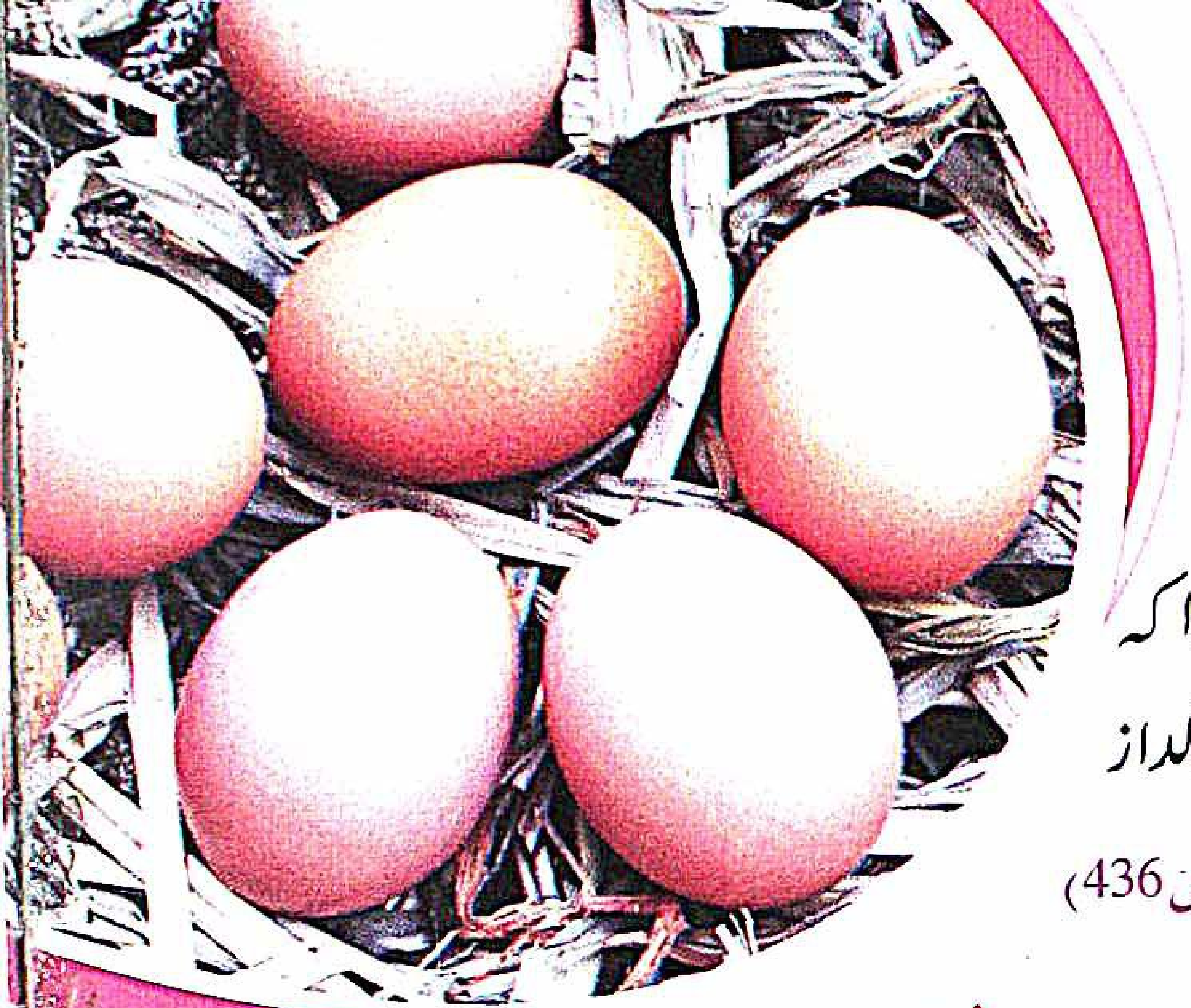

اور بعض مفسرین نے فرمایا کہ یہاں انڈوں سے تشبیہ نہیں ہے، بلکہ انڈوں کی اس جھلّی سے تشبیہ ہے جو چھلکے کے اندر پوشیدہ ہوتی ہے، اور مطلب یہ ہوا کہ وہ عورتیں اس جھلّی کی طرح نرم و نازک اور گداز ہوں گی۔ (روح المعانی، معارف القرآن: ص 436)

6 موتی سے زیادہ خوبصورت حور

قرآن میں حور کے بارے میں حق تعالیٰ فرماتے ہیں:

...وَحُوْرٌ عِیْنٌ ... كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ...

ترجمہ: ''اور ان کے لئے خوبصورت آنکھوں والی حوریں ہوں گی، ایسی حسین جیسے چھپا کر رکھا ہوا موتی''۔ نیز فرمایا:

حوروں کو موتیوں سے تشبیہ دی گئی ہے یعنی وہ موتی جو سیپ میں ہو یا ڈبیہ میں بند کر کے رکھا ہوا ہو، وہ ہاتھوں سے محفوظ رہتا ہے اور تغیر و تبدل سے بچا رہتا ہے، حدیث شریف میں ہے:

''صَفَاؤُهُنَّ كَصَفَاءِ الدُّرِ الَّذِیْ لَا تَمَسُّهُ الْاَیْدِیْ''

ترجمہ: ''ان (جنتی حوروں کے رنگ اور جسم) کی صفائی ایسے ہوگی جیسے اس موتی کی صفائی ہوتی ہے جس کو ہاتھوں سے نہ چھوا ہو''۔

اہل عرب اکثر طور پر حسین چیز کو موتیوں سے تشبیہ دیتے ہیں۔

(تفسیر روح المعانی)

Marfat.com

7 گویا کہ وہ اتنی خوبصورت ہوں گی کہ

احادیث کے ذخیرہ کے مطالعہ سے حوروں کی خصوصیات کا خلاصہ اس طرح نکلتا ہے کہ وہ اتنی حسین ہیں کہ سورج کو انگلی دکھائیں تو بے نور کر دیں... مُردوں سے بات کریں تو زندہ ہو جائیں... سمندروں میں تھوک ڈالیں تو میٹھے ہو جائیں... وہ سامنے کو چل کر آئیں تو ایک، ایک قدم میں ایک ایک لاکھ قسم کے ناز و انداز دکھائیں... جب وہ مسکرائیں تو ساری جنت میں گھنٹیاں بجنے لگیں... ان کے دانتوں کی چمک سے ساری جنت روشن ہوتی چلی جائے... فرمایا ایسی (... وَحُوْرٌ عِيْنٌ ... كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ...) چھپے ہوئے موتی کی طرح... یاقوت و مرجان کی طرح... حسن بھی کامل... اخلاق بھی کامل... جوانی میں بھی کامل... ہر چیز میں کامل ہیں۔

حیاء ایسی ہے کہ (قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ) ان کی نظریں جھکی رہتی ہیں، اور ان کی نظر سوائے اپنے خاوند کے اور کسی کے لیے نہیں اٹھتی، اور جب اٹھتی ہے تو صرف اپنے خاوند کے لیے اٹھتی ہے، اور ان کو آج تک کسی انسان نے چھوا ہے... اور نہ کسی جن نے ہاتھ لگایا۔

8 جنت کی پاک رہنے والی بیویاں

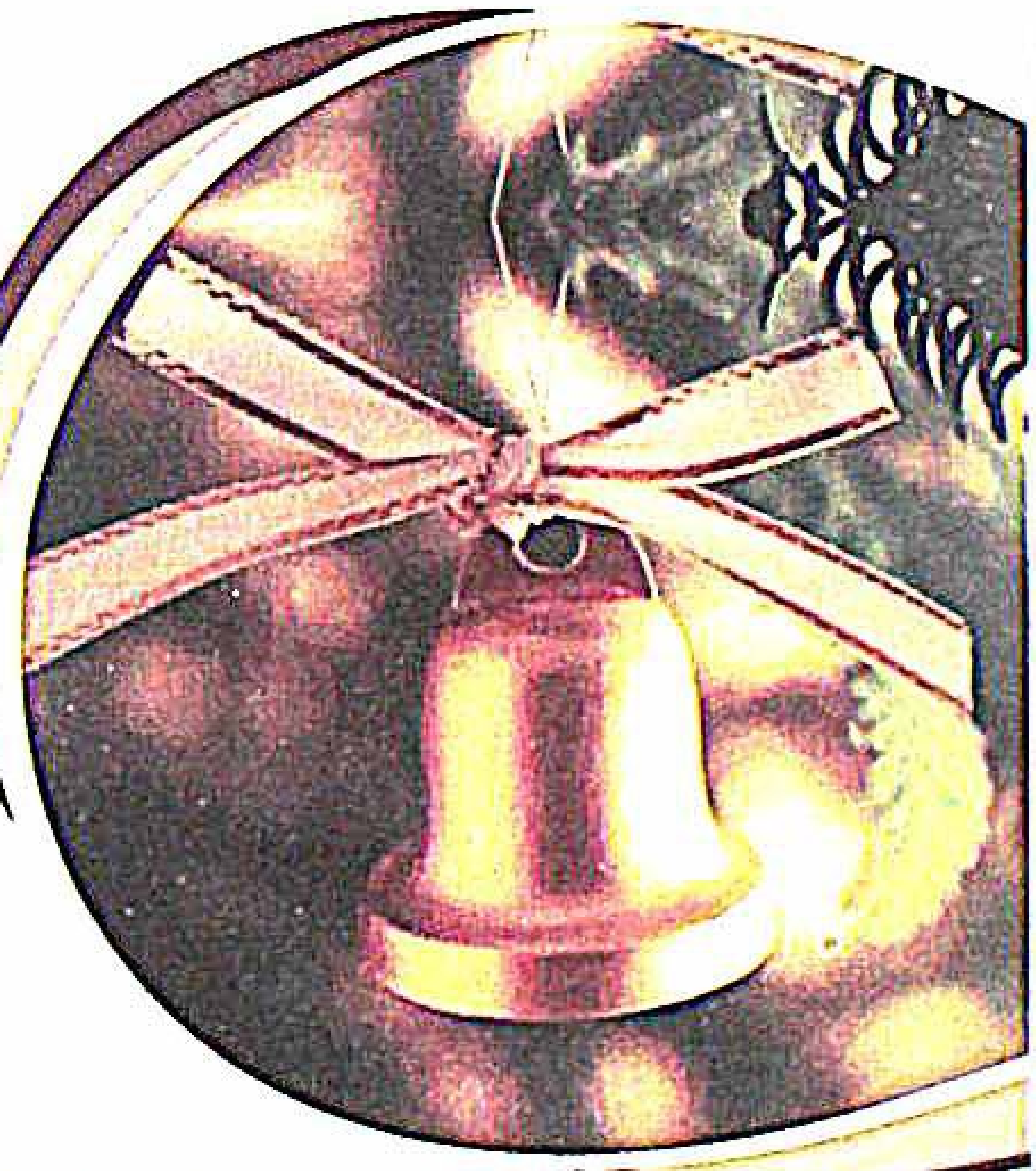

اللہ تبارک وتعالیٰ قرآن حکیم میں ارشاد فرماتے ہیں:

... وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ... ترجمہ: ”جنتیوں کے لئے وہاں بیویاں ہوں گی پاک صاف“۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ... وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ... کی تفسیر میں ارشاد فرمایا:

”مِنَ الْحَيْضِ وَالْغَائِطِ وَالنَّخَامَةِ وَالْبُزَاقِ“

ترجمہ: ”یہ جنت کی حوریں اور دنیا کی عورتیں جو جنتیوں کے نکاح میں دی جائیں گی ان کی پاکیزگی کا یہ عالم ہوگا کہ ان کو نہ تو حیض آئے گا نہ پیشاب پاخانہ اور نہ ناک کی ریزش نہ تھوک“۔ (البدور السافرہ: 1991)

Marfat.com

9 تم اپنے ربّ کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

قرآن مجید میں اللہ تبارک وتعالیٰ حوروں کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

... فِيهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿56﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿57﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿58﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿59﴾ ... (الرحمٰن: 56 سے 59)

ترجمہ: ''جنت کی دوسری نعمتوں کے درمیان شرمیلی نگاہوں والی حوریں ہوں گی، جنہیں ان جنتیوں سے پہلے کسی انسان یا جن نے ہاتھ تک نہیں لگایا ہوگا، پھر اے جن وانس! تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے وہ حوریں خوبصورت ہیروں اور موتیوں کی طرح ہوں گی، پھر اے جن وانس تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟''۔

تشریح: یاد رہے مومن اور صالح انسانوں کی طرح مومن اور صالح جن بھی جنت میں جائیں گے، جس طرح وہاں مومن انسانوں کے لئے انواع و اقسام کی نعمتیں ہیں ویسی ہی نعمتیں مومن جنات کے لئے بھی ہیں.... مذکورہ آیت میں حور کو یاقوت اور مرجان سے تشبیہ دی گئی ہے.... گویا کہ وہ ایسی ہوں گی جیسے ہیرے اور بکھرے ہوئے خوبصورت موتی ہیں۔

''یاقوت'' کا لفظ صاف اور شفاف ہونے کی وجہ سے استعمال کیا اور ''مرجان'' کا بہت زیادہ سفیدی کی وجہ سے اور کمال تو یہ ہے کہ اللہ نے ان حوروں میں سفیدی اور صاف، شفاف ہونے کو اکھٹا اور یکجا کر دیا ہے۔

Marfat.com

(10) حوریں یاقوت کی طرح شفاف اور مرجان کی طرح سفید ہوں گی

علماء نے لکھا ہے کہ جسم کے کچھ حصے ایسے ہیں کہ جو سفید اچھے لگتے ہیں اور کچھ حصے ایسے ہیں کہ سیاہ اچھے لگتے ہیں.... مثال کے طور پر سر کے بال جتنے زیادہ کالے ہوں گے اتنے ہی زیادہ اچھے لگیں گے، پلکیں جتنی زیادہ کالی ہوں گی اتنی ہی زیادہ اچھی لگیں گی، آنکھوں کے اندر سرمہ جتنا زیادہ کالا ہوگا اتنا ہی زیادہ اچھا لگے گا.... جسم جتنا زیادہ گورا خوبصورت ہوگا اتنا زیادہ اچھا لگے گا.... تو حور اس کو کہتے ہیں کہ جس کے جسم کی جو سفید جگہیں ہوتی ہیں وہ بہت زیادہ سفید ہوں.... اور جو کالی جگہیں اچھی لگتی ہیں وہ زیادہ کالی ہوں۔

گویا اللہ رب العزت نے نام ہی ایسا رکھ دیا کہ نام سے ہی حسن و جمال کا اندازہ ہو جاتا ہے، تاہم اللہ تعالیٰ عزوجل نے قرآن کریم میں فرمایا كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۚ کہ یہ حوریں ایسی ہوں گی جیسے یاقوت اور مرجان ہوتے ہیں، علماء نے لکھا ہے یاقوت کی طرح شفاف ہوں گی اور مرجان کی طرح سفید ہوں گی۔

کہیں فرمایا: فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ۚ اور جنتی عورتوں کے بارے میں فرمایا قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ نگاہیں ہٹانے والیاں غیر سے، جنت کی حوروں کے بارے میں فرمایا: كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ وہ تو ایسی ہیں جیسا کہ انڈوں کے اندر محفوظ ہوں....

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۚ وہ کنواری ہوں گی اس سے پہلے نہ ان کو کسی انسان نے چھوا ہوگا اور نہ کسی جن نے.... چنانچہ حدیث پاک کا مفہوم ہے کہ جنتی مرد کو اللہ تعالیٰ حسن یوسف اور لحن داؤدی عطا فرمائیں گے، اور محمد مصطفیٰ ﷺ جیسے اخلاق عطا فرمائیں گے، یہ جنتی مرد کو اللہ تعالیٰ نعمتیں عطا فرمائیں گے۔

Marfat.com

رہ گئی بات ان جنتی حوروں کی تو ایک ان کی انچارج ہوگی جس کو حور عین کہتے ہیں، بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں والی حور، جنت میں خادمائیں ہوں گی، اور خادماؤں کے اوپر سپر وائزر ہوتی ہیں تو وہ حور عین ہوں گی چنانچہ ایک سپر وائزر کے انڈر میں ستر اور حوریں ہوں گی۔ مگر یہ حور عین سب مل کر اور عام حوریں سب جنتی عورتوں کی خدمت کریں گی، جنتی عورتوں کو اللہ رب العزت جو حسن عطا فرمائیں گے اس کے کیا کہنے۔

11 حوروں کے ساتھ جنتی مردوں کا باقاعدہ نکاح ہوگا

اسی طرح ایک جگہ قرآن میں ارشاد ہے:

... كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿٢٠﴾ ... (الطور: 19 اور 20)

ترجمہ: ”اے جنتیو! کھاؤ اور پیو مزے سے اپنے ان اعمال کے بدلے میں جو تم کرتے رہے ہو وہ آمنے سامنے بچھے ہوئے تختوں پر تکئے لگائے بیٹھے ہوں گے، اور ہم خوبصورت آنکھوں والی حوروں کا ان سے نکاح کر دیں گے“۔

12 خوبصورت موتیوں کے خیمے حوروں کی قیام گاہیں ہوں گی

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ:

... حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِى الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ ... (الرحمن: 72 سے 75)

ترجمہ: ”حوریں خیموں میں ٹھہرائی گئی ہوں گی، پس اے جن وانس! تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟... جنہیں اس سے پہلے کسی جن وانس نے چھوا تک نہ ہوگا.... پس اے جن وانس! تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟“۔

Marfat.com

جنت کا خیمہ اور اس کی پیمائش

حضرت سیّدنا امام واحدی رحمۃ اللہ علیہ نقل کرتے ہیں کہ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: ''(جنت میں) خول دار موتی کا خیمہ ہوگا اور درمیان میں ایک فرسخ (یعنی تین میل) لمبا اور ایک فرسخ چوڑا ہوگا اور اس کے 4000 سونے کے دروازے ہوں گے۔

(المصنف لابن ابی شیبۃ، کتاب الجنۃ، باب ماذکر فی الجنۃ...الخ. الحدیث:105، ج8، ص83)

4000 سونے کے دروازوں والا خیمہ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ: ''محل کے ہر دروزے سے اس کے پاس ایک فرشتہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تحفہ لاکر پیش کرے گا''۔ ایک اور روایت میں ہے کہ: ''خیمہ خول دار موتی سے بنا ہوا ہوگا، اس کی پیمائش فرسخ در فرسخ ہوگی اور اس کے چار ہزار کوڑ ہوں گے''۔

(حوالہ موسوعہ، ابن ابی الدینا،)

حوروں کی پیدائش کیسے ہوئی؟

حضرت ابو الاحوص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ روایت پہنچی ہے کہ:

''اللہ کے حکم سے ایک بادل نے عرشِ الٰہی کے نیچے سے بارش برسائی، اس بارش کے قطرات سے ان حوروں کو پیدا کیا گیا، پھر ان میں سے ہر ایک پر نہر کے کنارے ایک خیمہ نصب کیا گیا، اس خیمے کی چوڑائی چالیس میل ہے اس کا کوئی دروازہ نہیں ہے، جب اللہ کا ولی اس میں جانا چاہے گا تو اس کے لیے دروازہ اُسی وقت بن جائے گا، تاکہ اس ولی کو یہ معلوم ہوسکے کہ فرشتوں اور خدمت گار لڑکوں کی نگاہوں سے بھی یہ حوریں اوجھل رہی ہیں، اور کسی مخلوق نے انہیں نہیں دیکھا''۔ (صفۃ الجنۃ، امام ابن کثیر:102)

Marfat.com

13 جنت کی خوشبوئیں اور کھانے

حضرت ابو مسعود غفاری رحمۃ اللہ علیہ سے قرآن کریم کی اس آیت مبارکہ (حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ) کی تفسیر منقول ہے کہ وہ حوریں کھوکھلے موتی کے ایک خیمے میں رہائش پذیر ہوں گی، ان میں سے ہر عورت نے ستر ایسے رنگ برنگ لباس پہنے ہوں گے کہ ایک لباس کا رنگ دوسرے سے نہیں ملتا ہوگا۔

اور ان میں سے ہر عورت کو ستر انواع کی ایسی خوشبوئیں دی جائیں گی کہ ایک خوشبو دوسری خوشبو سے نہیں ملتی ہوگی۔ ہر عورت کے لئے سُرخ یاقوت سے بنے ہوئے تخت ہوں گے، جن کے کناروں پر یاقوت کی دھاریاں لگی ہوئی ہوں گی، ہر تخت پر ستر بچھونے بچھے ہوئے ہوں گے، اور بچھونے پر تکیئے لگے ہوئے ہوں گے اس میں سے ہر ایک عورت کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے ستر ہزار کنیزیں ہوں گی، اور ستر ہزار خادم ہوں گے۔

ہر خادم کے پاس سونے کا ایک برتن ہوگا جس سے مختلف انواع کے ایسے کھانے ہوں گے جس کے آخری لقمہ تک جو لذت ہوگی وہ پہلے لقمہ میں نہیں ہوگی۔

اس عورت کے شوہر کو بھی اس طرح کے انعامات دیئے جائیں گے، جو سرخ یاقوت کے تخت پر بیٹھا ہوگا، جس نے سونے سے بنے ہوئے دو کنگن پہنے ہوئے ہوں گے جن میں سرخ یاقوت کی دھاریاں بنی ہوئی ہوں گی، یہ سارا ثواب اس کو صرف رمضان المبارک کے ایک روزہ کے بدلہ میں ملے گا، باقی اعمال کا اجر و ثواب علیحدہ رہے گا۔

Marfat.com

14 حوروں کو یاقوت اور مرجان سے کیوں تشبیہ دی گئی؟

جنتی حوروں کو ان کے حسن و جمال اور رنگ و روپ کی وجہ سے یاقوت و مرجان کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے۔ اللہ عزوجل ارشاد فرماتے ہیں:

... كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۚ﴿۵۸﴾ ... (الرحمن: آیت:27)

ترجمہ: ''گویا وہ لعل اور مرجان ہیں''۔

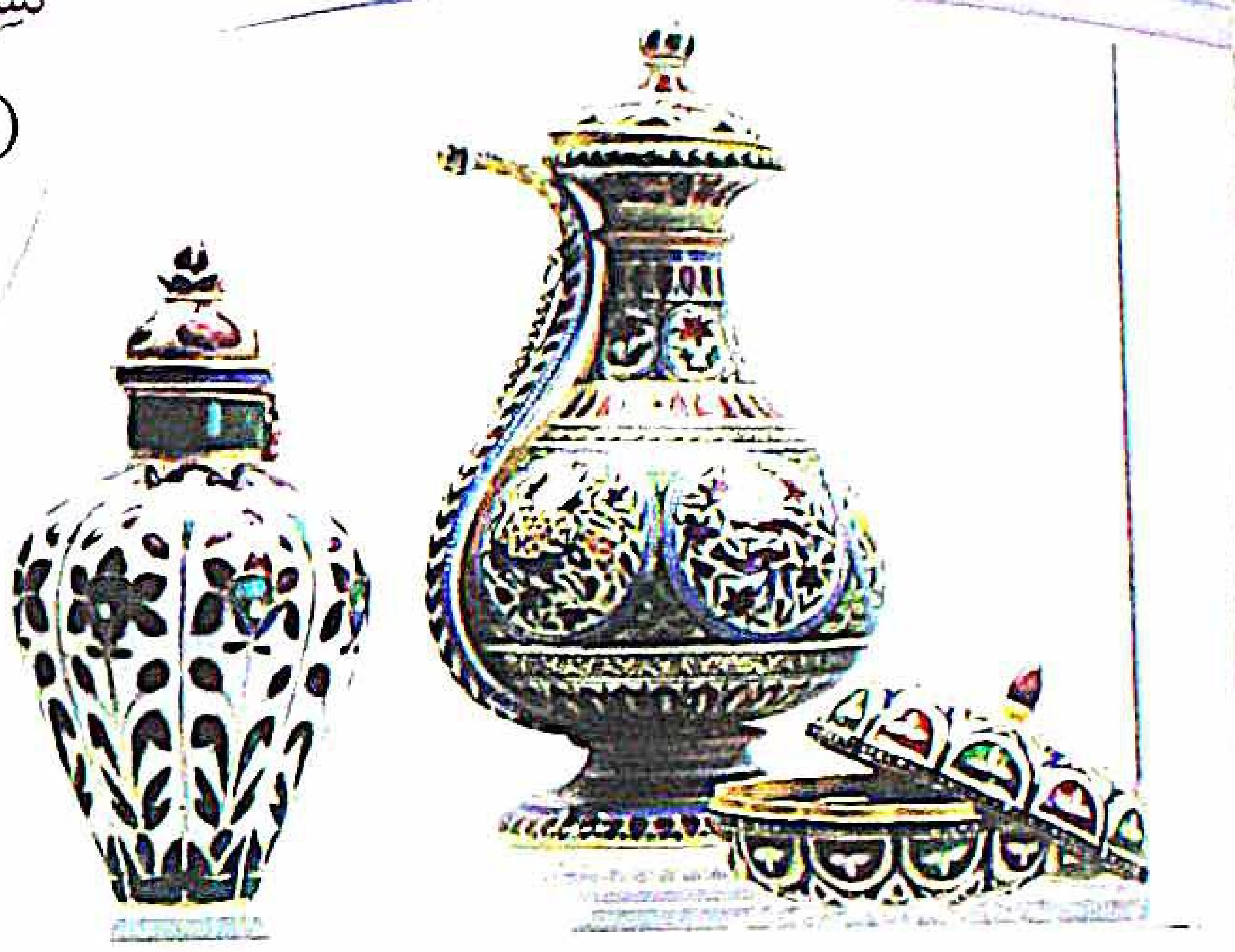

تشریح: حضرت امام خازن رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 741 ہجری)... اللہ عزوجل کے اس فرمانِ عالیشان (كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ) کی تفسیر میں فرماتے ہیں: ''یہاں مرجان کی سفیدی میں یاقوت کے صاف (سرخ) رنگ کی آمیزش مراد ہے جبکہ مرجان سے مراد انتہائی سفید رنگ کا چھوٹا موتی ہے، اس آیتِ مبارکہ میں حوروں کے رنگ روپ کو یاقوت کی سرخی کے ساتھ ساتھ مرجان کی سفیدی سے بھی تشبیہ دی گئی ہے، کیوں کہ سب سے خوبصورت وہ سفید رنگ ہے جس میں سرخ رنگ بھی قدرے ملا ہوا ہو اور زیادہ صحیح قول یہ ہے کہ ''یاقوت کے صاف شفاف اور خالص ہونے کی بنا پر حوروں کو اس سے تشبیہ دی گئی ہے''۔

(تفسير الخازن، پ27 الرحمٰن: تحت الاية:58، ج4، ص214)

حضرت عمر بن میمون رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''حورِ عین نے 70 لباس پہنے ہوں گے۔ اس کے باوجود اس کی پنڈلی کا گودا نظر آئے گا جیسا کہ شیشے کی صراحی میں سرخ رنگ کی شراب دکھائی دیتی ہے''۔

(جامع الترمذی، کتاب صفة الجنة، باب ماجاء فی صفة....الخ، الحدیث:2532، ص1906)

Marfat.com

باب نمبر 3

جنت کی حور 50 احادیث اور اقوال صحابہ کی روشنی میں

حدیث نمبر: 1 جنت کی سب سے حسین حور:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جنت میں ایک حور ہے جس کا نام ''لاعبہ'' ہے اللہ تعالیٰ نے اس کو چار چیزوں سے پیدا کیا ہے

1 مشک... 2 زعفران... 3 کافور... 4 عنبر

''لَوْ بَزَقَتْ فِي الْبَحْرِ لَعَذُبَ مَاءُ الْبَحْرِ مَكْتُوبٌ عَلٰى نَحْرِهَا مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَكُوْنَ لَهٗ مِثْلِيْ فَلْيَعْمَلْ بِطَاعَةِ رَبِّيْ''

ترجمہ: ''اگر وہ اپنا لعاب دہن (کڑوے) سمندر میں ڈال دے تو سمندروں کا تمام پانی شیریں ہو جائے اس کے سینے پر لکھا ہوا ہے، جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ اس کو یہی حور ملے تو اس کو چاہیے کہ پروردگار کی فرماں برداری والے اعمال کرے''۔

دوسری روایت میں: ''وَمَكْتُوبٌ فِيْ نَحْرِهَا'' .... اس کی گردن پر لکھا ہوا ہے۔

تیسری روایت میں ہے: ''مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهَا'' .... یہ کہ اس کی آنکھوں کے درمیان لکھا ہے۔ (بحوالہ ابن ابی الدنیا صفۃ الجنۃ: 305، تذکرۃ القرطبی: 477/2)

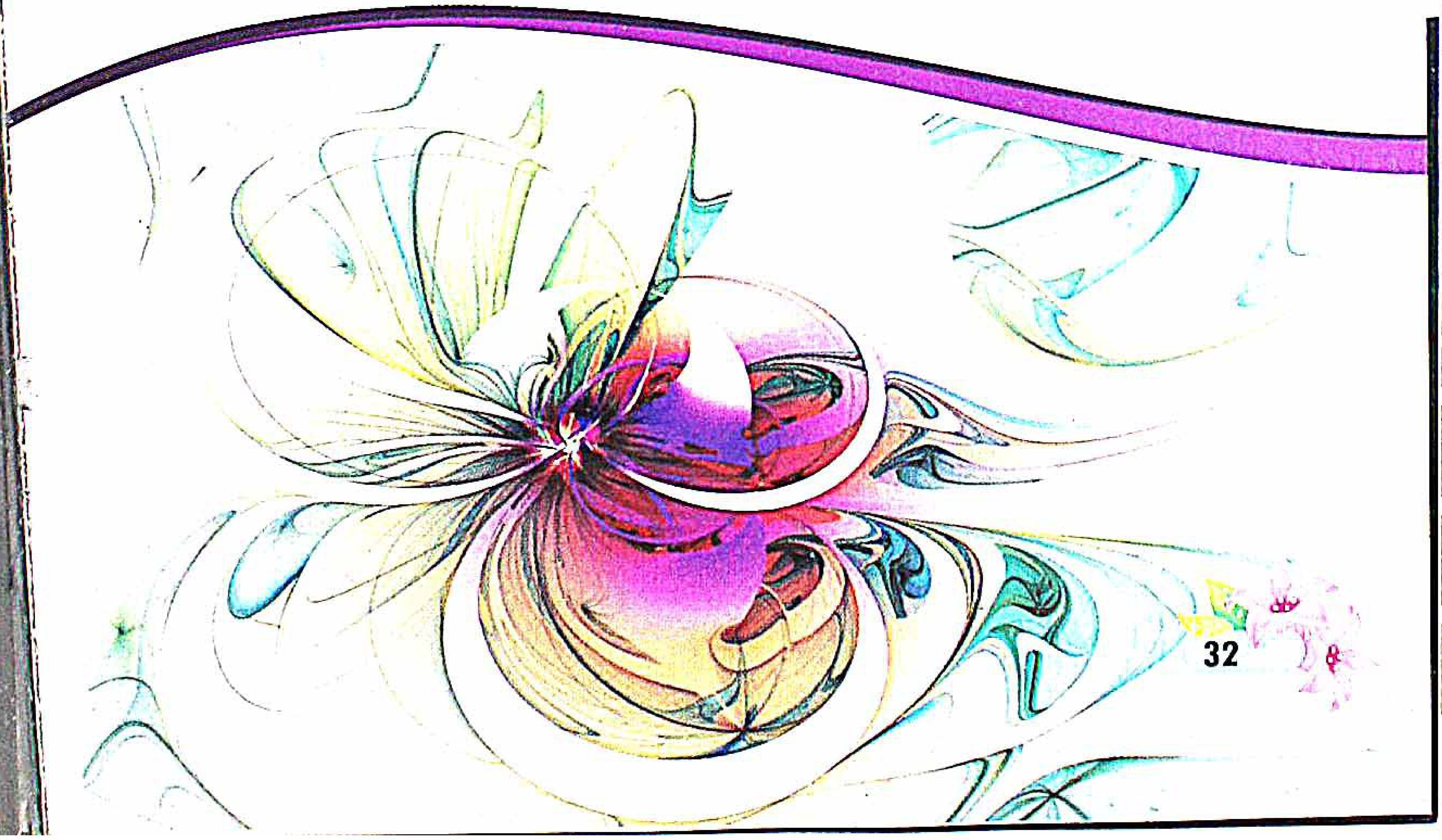

Marfat.com

فائدہ: حافظ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو بیان کرتے ہوئے اس میں مزید یہ بھی ذکر کیا ہے کہ جنت کی تمام حوریں اس کے حسن پر حیران ہیں اور اس کے کندھے پر ہاتھ مار کر کہتی ہیں اے لاعبہ! تجھے مبارک ہو اگر تیرے طلبگاروں کو (تیرے حسن و جمال اور کمال کا) علم ہو تو وہ خوب کوشش کریں (اور عمل صالح کر کے تیرے مستحق بن جائیں)۔ (حاوی الارواح:305 بحوالہ اوزاعی رحمہ اللہ)

حضرت مولانا طارق جمیل صاحب حفظہ اللہ نے ایک موقع پر اس حور کی صفات بیان کرتے ہوئے بتایا کہ اللہ نے اسے ایسا حسن عطا کیا ہے.... (كَانَ فِي الْجَنَّةِ مَوْتٌ لَمَاتَ مِنْ حُسْنِهَا وَجَمَالِهَا جَمِيعُ الْحُورِ الْعِينِ عُشَّاقٌ لَهَا) .... ترجمہ:... ''ایسا جمال کہ اگر جنتی کو موت آتی تو جنتی اسے دیکھ کر مر جاتا لیکن موت چوں کہ اب ختم ہو چکی ہے اور جنت کی تمام حور عین اس پر عاشق ہیں''۔

حضرت عطار رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: ''ہمیں جنت کا شوق تو دلا دیجیے!'' .... انہوں نے فرمایا: ''جنت میں ایک ایسی حور ہے جس کے حسن و جمال پر جنت والے بھی فخر کرتے ہیں، اگر اللہ تعالیٰ نے یہ بات لکھی نہ ہوتی کہ جنت والے کبھی بھی نہیں مریں گے تو اس کے حسن و جمال کی تاب نہ لاتے ہوئے سارے جنت والے مر جاتے''۔

(حادی الارواح:179)

Marfat.com

حدیث نمبر 2: جنت کے دروازے پر حوروں کا استقبال کے لئے کھڑا ہونا

حضرت یحییٰ بن ابی الکثیر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ:

''اَنَّ الْحُوْرَ الْعِیْنَ یَتَلَقَّیْنَ اَزْوَاجَهُنَّ عِنْدَ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ''

ترجمہ: ''جنت میں حورعین اپنے خاوندوں سے ملاقات کریں گی، جنت کے دروازوں کے پاس''۔

پھر وہ کہیں گی:

''طَالَ انْتِظَرُنَا کُمْ''....

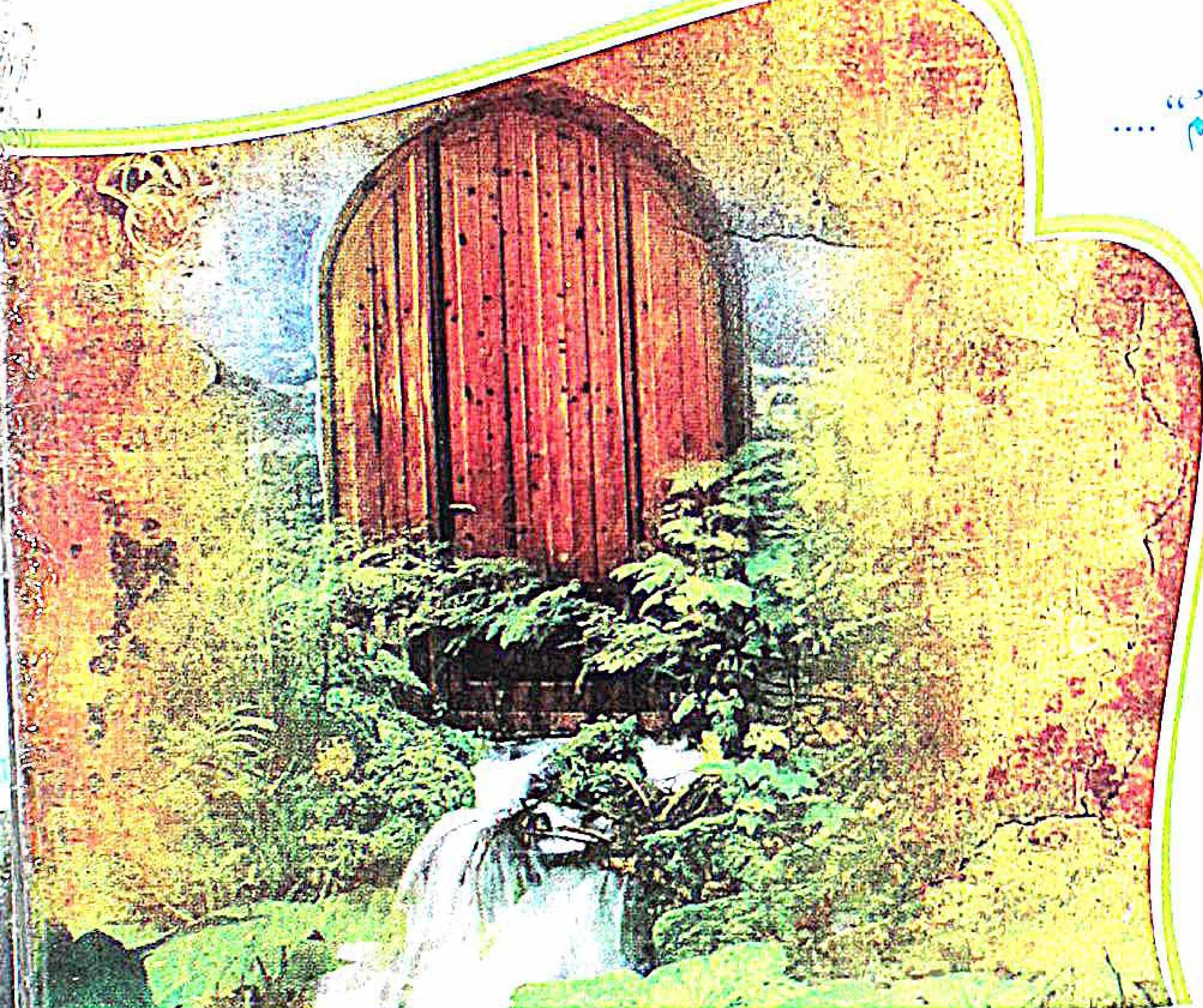

ترجمہ:....تمہارے انتظار کی مدت بہت طویل ہوگئی.... پس ہم راضی ہونے والیاں ہیں سو کبھی ناراض نہ ہوں گی اور ہم ٹھہرنے والیاں ہیں سو سفر نہ کریں گی اور ہم ہمیشہ رہنے والیاں ہیں ہمیں موت نہ آئے گی۔

''بِاَحْسَنِ اَصْوَاتٍ سُمِعَتْ'' .... ترجمہ:....یہ حوریں خوبصورت آواز میں یہ کہہ رہی ہوں گی....

ایسی کہ جو آوازیں تم نے سنی ہیں، ان میں سب سے خوبصورت آواز ہوگی اور وہ کہے گی:

''اَنْتَ حُبِّیْ وَاَنَا حُبُّكَ لَیْسَ دُوْنَكَ تَقْصِیْرٌ وَلَا وَرَائَكَ نَعْدِلُ''

ترجمہ:....تو میرا محبوب ہے اور میں تیری محبوبہ تمہارے اندر کوئی کمی نہیں اور ہم تمہارے علاوہ کسی اور کی طرف پھرتی نہیں۔(حادی الأرواح :164،صفة الجنة:1/276)

Marfat.com

حدیث نمبر:3 حور کی چال دیکھ کر جنتی مدہوش ہو جائے گا

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا::

"بَيْنَمَا وَلِيُّ اللّٰهِ فِي الْجَنَّةِ مَعَ زَوْجَتِهِ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ"..........یعنی....اللہ کا ولی یعنی جنتی آدمی حور عین میں سے اپنی بیوی کے ساتھ تخت پر بیٹھا ہوگا....

جو تخت سرخ یاقوت کا ہوگا اور جس پر نور کے قبے ہوں گے، پھر اچانک وہ مرد اپنی بیوی سے کہے گا:

"قَدِ اشْتَقْتُ اِلٰى مَشْيَتِكِ"..................ترجمہ.....میں تمہاری چال کا مشتاق ہوں....

راوی نے کہا کہ وہ سرخ یاقوت کے تخت سے اتر کر سبز مرجان کے باغ کی طرف چلے گی اور اللہ تعالیٰ اس حور کے لئے اس باغیچے میں دو نور کے راستے پیدا فرمائیں گے ان میں سے ایک راستہ زعفران کا ہوگا اور دوسرا کافور کا۔

"فَتَمْشِيْ فِيْ نَبْتِ الزَّعْفَرَانِ وَتَرْجِعُ فِيْ نَبْتِ الْكَافُوْرِ وَتَمْشِيْ بِسَبْعِيْنَ اَلْفَ لَوْنٍ مِنَ الْغَنْيِجِ"..............ترجمہ.....پھر وہ حور زعفران کے راستے پر چلے گی اور کافور کے راستے سے لوٹے گی اور وہ حور ناز ونخرے کی ستر ہزار انواع واقسام کے ساتھ چلے گی.... (بستان الواعظین لابن الجوزی:122/1)

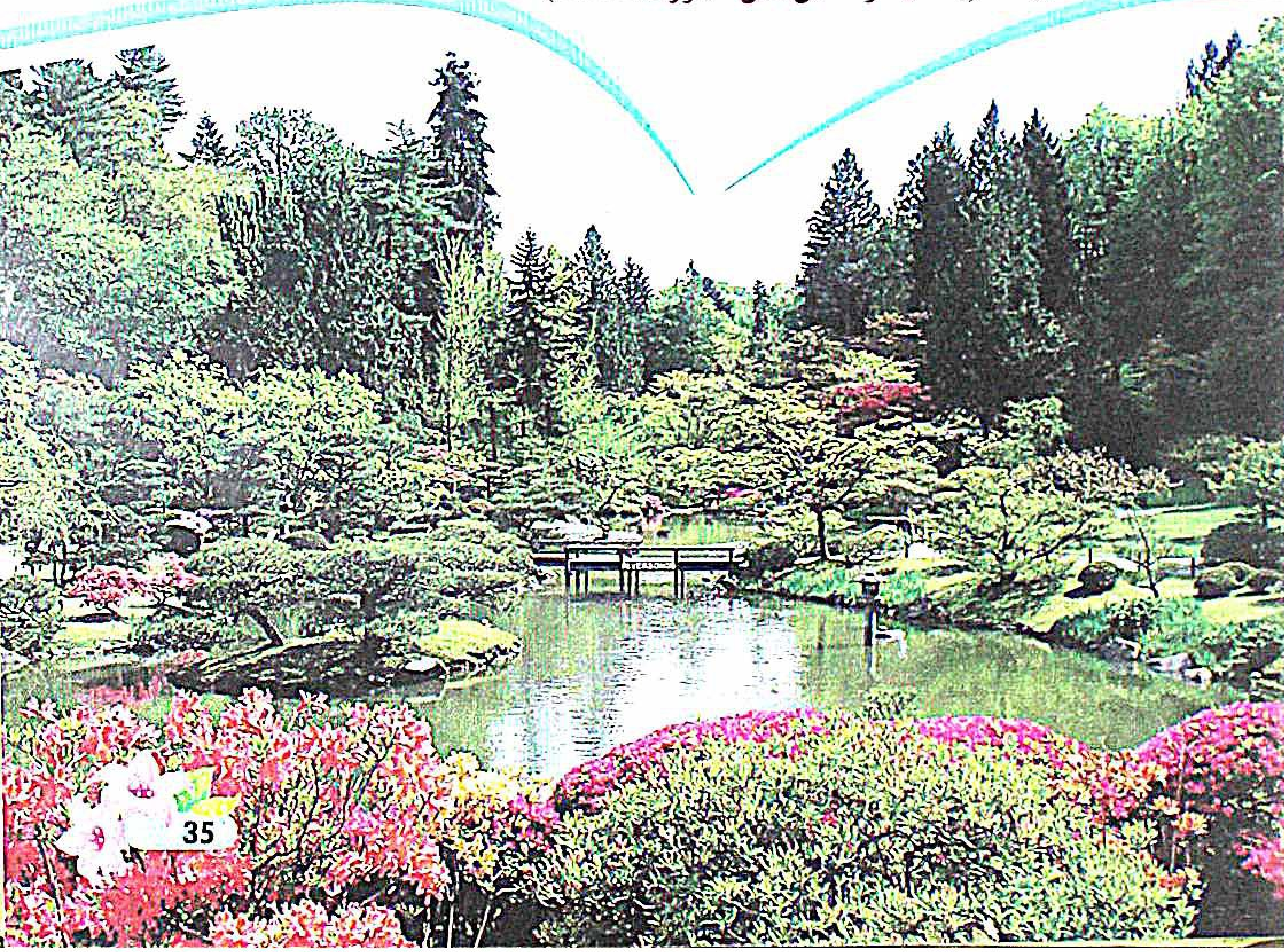

Marfat.com

حدیث نمبر:4

حوروں کی پیدائش کس چیز سے ہے؟

امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں:

''بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کے بارے میں سوال کیا گیا کہ وہ کس چیز سے پیدا کی گئی ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزوں سے۔ان کا نچلا حصہ مشک سے اور درمیان والا عنبر سے اور اوپر کا حصہ کافور سے پیدا کیا گیا ہے،اوران کے بال اور ابرو نور کے سیاہ خط سے تخلیق کیے گئے ہیں۔

ایک حدیث مبارک میں ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے جبریل علیہ السلام سے پوچھا مجھے یہ بتلاؤ کہ اللہ تعالیٰ ''حور عین'' بڑی بڑی آنکھوں والی حور کو کس طرح تخلیق فرماتا ہے؟ جبریل امین علیہ السلام نے کہا: یا محمد! حوروں کو اللہ تعالیٰ عنبر اور زعفران کے تنے سے پیدا فرماتا ہے،اور پھر ان کے اوپر خیمے نصب کردیئے جاتے ہیں اور سب سے پہلی حور کو اللہ تعالیٰ نے خالص سفید مشک سے اٹھنے والی خوشبو سے تخلیق فرمایا تھا۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کہ بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو اللہ تعالیٰ نے ان کے پاؤں کی انگلیوں سے لے کر ان کے گھٹنوں تک کے حصہ کو زعفران سے اور ان کے گھٹنوں سے لے کر ان کے پستانوں تک کے حصہ کو خالص مشک سے اور پستانوں سے لے کر گردن تک کے حصے کو سرخ عنبر سے اور گردن سے لے کر سر تک کے حصے کو سفید کافور سے پیدا کیا ہے۔

ان حوروں نے گل لالہ کی طرح سرخ رنگ کے ستر جوڑے پہنے ہوئے ہوں گے،ان حوروں میں سے کوئی حور جب ظاہر ہوتی ہے تو اس کے چہرے سے اس طرح نور پھوٹتا ہے جس طرح اہل دنیا کے لئے آفتاب طلوع ہوجائے تو روشنی ہوجاتی ہے اور اگر سامنے سے آ رہی ہو تو اس کے کپڑوں کے اور جسم کی کھال کے اندر سے اس کا جگر دکھائی دیتا ہے اور اس کے سر میں ستر ہزار مشکبار گیسو ہیں اور اس کی ایک لٹ / چوٹی کو ایک خادمہ نے اوپر اٹھا رکھا ہے اور وہ حور منادی کرتی ہے یہ اللہ تعالیٰ کے دوستوں کے اعمال کا صلہ ہے۔

(تذکہ القرطبی:2/313)

Marfat.com

حدیث نمبر 5: ایک حور نے 70 جوڑے پہنے ہوں گے

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ وُجُوْهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَالزُّمْرَةُ الثَّانِيَةُ كَأَحْسَنِ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ لِكُلِّ امْرِءٍ مِّنْهُمْ زَوْجَتَانِ عَلٰى كُلِّ زَوْجَةٍ سَبْعُوْنَ حُلَّةً يُرٰى مُخُّ سَاقِهِنَّ مِنْ وَّرَاءِ الْحُلَلِ''

ترجمہ: ''پہلی جماعت جو جنت میں داخل ہوگی ان کے چہرے چودھویں کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے، اور دوسری جماعت کے چہرے آسمان کے روشن ستارے کی طرح چمکتے ہوں گے، ان میں سے ہر آدمی کی دو بیویاں ہوں گی، ہر بیوی نے ستر کپڑے پہنے ہوئے ہوں گے، ان کپڑوں کے باوجود ان کی پنڈلیوں کا گودا نظر آرہا ہوگا''۔ (ترمذی والبیہقی)

Marfat.com

حدیث نمبر :6

خیموں میں مقیم حوریں

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب میں جنت میں بیدخ کے مقام میں داخل ہوا جس میں لؤلؤ، سبز زبرجد اور سرخ یاقوت کے خیمے تھے، تو حوروں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ پر سلامتی ہو..... میں نے کہا: اے جبرائیل! یہ کیسی آواز تھی؟... انہوں نے کہا: کہ یہ خیموں میں رہنے والی حوریں ہیں، انہوں نے آپ کو سلام پیش کرنے کے لیے اپنے رب سے اجازت طلب کی تھی، سو انہیں اجازت مل گئی، یہ کہہ رہی تھیں:

نَحْنُ الرَّاضِيَاتُ فَلَا نَسْخَطُ اَبَدًا

وَنَحْنُ الْخَالِدَاتُ فَلَا نَظْعَنُ اَبَدًا

ہم راضی ہیں ، کبھی ناراض نہیں ہوں گی....

اور ہم ہمیشہ رہنے والی ہیں، کبھی جدا نہیں ہوں گی....

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت مبارکہ کی تلاوت فرمائی: (حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ)

یعنی.... ''حوریں ہیں رہنے والیاں خیموں میں'' (الرحمٰن:72)۔ (اخرجه احمد)

ہر گھڑی حور کے حسن میں 70 گنا اضافہ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: جنتی آدمی کی خدمت میں ایک گلاس پیش کیا جائے گا جبکہ وہ اپنی بیوی کے پاس بیٹھا ہوگا، جب وہ اس کو پی کر بیوی کی طرف متوجہ ہوگا تو یہ کہے گا تو میری نگاہ میں اپنے حسن میں ستر گنا بڑھ چکی ہے۔

(ابن ابی شیبه:108/13،درمنثور:155/6)

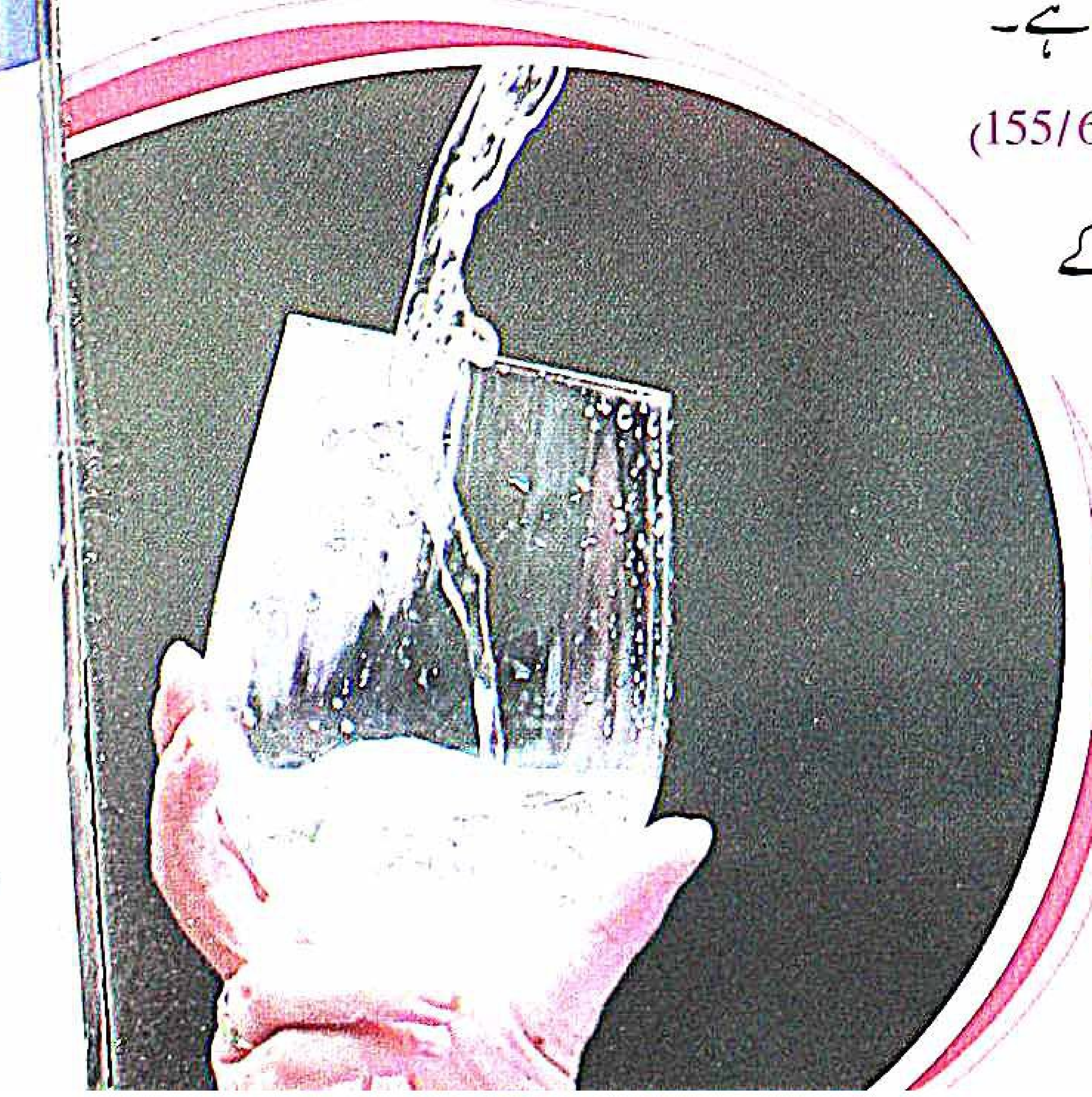

فائدہ: کیوں کہ احادیث کے مطابق حور کے حسن کا اضافہ جنت میں ہر گھڑی ہوتا رہے گا ، مرد کے حسن میں بھی اور عورت کے حسن میں بھی بلکہ جنت کی ہر چیز کے حسن میں دن بہ دن اضافے کا یہی حال ہوگا۔

Marfat.com

حدیث نمبر: 7 چودھویں کے چاند کی طرح خوبصورت چہرے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک نقل فرماتے ہیں کہ:

"اِنَّ اَوَّلَ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلٰى صُوْرَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ"

ترجمہ: "سب سے پہلے جو جماعت جنت میں داخل ہوگی ان کے چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گے"۔

"وَالَّتِیْ تَلِیْهَا عَلٰى اَضْوَءِ كَوْكَبٍ دُرِّیٍّ فِی السَّمَآءِ"

ترجمہ: "جنت میں جانے والی دوسری جماعت آسمان میں خوب چمکنے والے ستارے کی طرح خوبصورت ہوگی"۔

حدیث نمبر: 8 بے مثالی پنڈلیوں والی حوریں

"وَلِكُلِّ امْرِیءٍ مِّنْهُمْ زَوْجَتَانِ يُرٰى مُخُّ سَاقِهِمَا مِنْ وَّرَاءِ اللَّحْمِ وَمَا فِی الْجَنَّةِ اَعْزَبُ"

ترجمہ: "ان حضرات میں ہر ایک کے لئے دو بیویاں ہوں گی جن کی پنڈلی کا گودا اس کے حسن (و نزاکت) کی وجہ سے گوشت کے اندر سے نظر آئے گا"۔ (متفق علیہ)

مسند احمد میں روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر جنتی کی دو بیویاں ایسی ہوں گی کہ ستر ستر جوڑے پہننے کے باوجود بھی ان کی پنڈلیوں کی جھلک نمودار رہے گی، بلکہ اندر کا گودا بھی صفائی کی وجہ سے دکھائی دے گا۔ (ابن کثیر)

Marfat.com

حوروں کے چہرہ کی روشنی دیکھ کر جنتی دیدارِ الٰہی سمجھ بیٹھے گا

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث بیان فرمائی.... فرماتے ہیں کہ: ''مجھے جبرئیل علیہ السلام نے بتایا کہ:

''یَدْخُلُ الرَّجُلُ عَلَی الْحَوْرَاءِ فَتَسْتَقْبِلُهٗ بِالْمُعَانَقَةِ وَالْمُصَافَحَةِ''.............. یعنی...

جب (جنتی) آدمی حورعین کے پاس جائے گا تو وہ معانقہ کے ذریعے اس کا استقبال کرے گی....

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کیا ہی (خوبصورت) پوروں کے ساتھ وہ اسے ہاتھ لگائے گی کہ اگر ان میں سے کوئی سامنے آجائے تو اس کی روشنی سورج کی روشنی پر چھا جائے اور اگر اس کے بالوں کا گچھا سامنے آجائے تو مشرق سے مغرب تک (زمین کو) خوشبو سے بھر دے، وہ (جنتی) ایک دفعہ اپنی مسند پر ٹیک لگائے بیٹھا ہوگا کہ:''

''اِذَا اَشْرَقَ عَلَیْهِ نُوْرٌ مِّنْ فَوْقِهٖ''.............. یعنی...اس کے اوپر سے نور آئے گا''

''وہ سمجھے گا کہ شاید اللہ عزوجل نے مخلوق کو اپنا دیدار کرایا ہے (لیکن) دیکھے گا تو وہ حور ہوگی، وہ اسے آواز دے گی....

''یَا وَلِیَّ اللّٰهِ اَمَا لَنَا فِیْكَ مِنْ دَوْلَةٍ''.............. یعنی...اے اللہ کے ولی! (کیا) تمہاری ہمارے ہاں کوئی باری نہیں ہے؟....

''وہ کہے گا: ارے تم کون ہو؟...وہ کہے گی میں ان میں سے ہوں جن کے متعلق اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل نے فرمایا ہے ''وَلَدَیْنَا مَزِیْدٌ'' ہمارے پاس بہت کچھ ہے تو وہ اپنا رخ اس کی طرف پھیرے گا اور دیکھے گا کہ اس میں اس قدر جمال وکمال ہے کہ اتنا پہلی میں نہیں تھا''

''فَبَیْنَ هُوَ مُتَّکِیءٌ مَعَهَا عَلٰی اَرِیْکَتِهٖ وَاِذَا حَوْرَاءُ اُخْرٰی تُنَادِیْهِ یَا وَلِیَّ اللّٰهِ اَمَا لَنَا فِیْكَ مِنْ دَوْلَةٍ''...یعنی...جب وہ اس کے ساتھ اپنی مسند پر ٹیک لگائے بیٹھا ہوگا تو ایک اور حور اسے کہے گی، اے اللہ کے ولی! ہمارے یہاں بھی تمہاری باری ہے....

Marfat.com

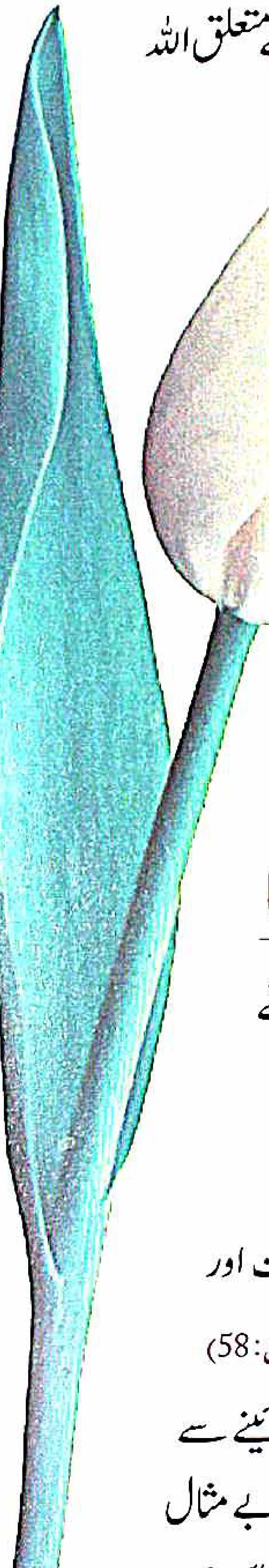

''وہ کہے گا: ارے تم کون ہو؟ وہ کہے گی کہ میں ان میں سے ہوں جن کے متعلق اللہ عزوجل نے فرمایا ہے''۔

''فَبَيْنَ هُوَ مُتَّكِيءٌ مَعَهَا عَلَى أَرِيكَتِهِ وَإِذَا حَوْرَاءُ أُخْرَى تُنَادِيهِ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ أَمَا لَنَا اللّٰهِ أَمَا لَنَا فِيكَ مِنْ دَوْلَةٍ'' ...یعنی ...جب وہ اس سے کسی کو کوئی پتہ نہیں ہے کہ ان کے لیے آنکھوں کی کیسی کیسی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے یہ (سب اس کا) صلہ ہے جو وہ عمل کرتے رہے....

اس طرح وہ مسلسل ایک بیوی سے دوسری کی طرف آتا جاتا رہے گا۔

(طبرانی، مجمع الزوائد: 418/10)

حدیث نمبر :10 حور کے رخسار میں جنتی اپنا چہرہ دیکھے گا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رحمت دو عالم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

... كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿58﴾ ...

ترجمہ: ''(وہ حسن و جمال میں ایسی ہوں گی) گویا کہ وہ یاقوت اور مرجان ہوں گی''۔ (الرحمٰن: 58)

کی تفسیر میں فرمایا: ''جنتی اپنے چہرے کو اُس (حور یا بیوی) کے رخسار میں آئینے سے بھی صاف شفاف دیکھے گا اور اس (کے لباس) کا ادنیٰ موتی (اپنی بے مثال خوبصورتی کی وجہ سے) مشرق و مغرب کے مابین سب کچھ روشن کرسکتا ہے، اس حور پر ستر (70) پوشاکیں ہوں گی مگر پھر بھی ان پوشاکوں سے نگاہ آرپار ہو جائے گی اور ان پوشاکوں کے پیچھے سے پنڈلی دکھائی دے گی''۔ (مسند احمد 75/3)

Marfat.com

حدیث نمبر: 11

جنتی میاں بیوی ایک دوسرے کے بدن میں نظر آئیں گے

حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جنتی مرد اپنے چہرے کو اپنی بیوی کے چہرہ میں دیکھے گا اور اس کی بیوی اپنے چہرہ کو مرد کی کلائی میں دیکھے گی، مرد اپنے چہرہ کو بیوی کے سینے میں دیکھے گا اور وہ اپنے چہرہ کو اس کے سینے میں دیکھے گی، یہ اپنے چہرہ کو اس کی کلائی میں

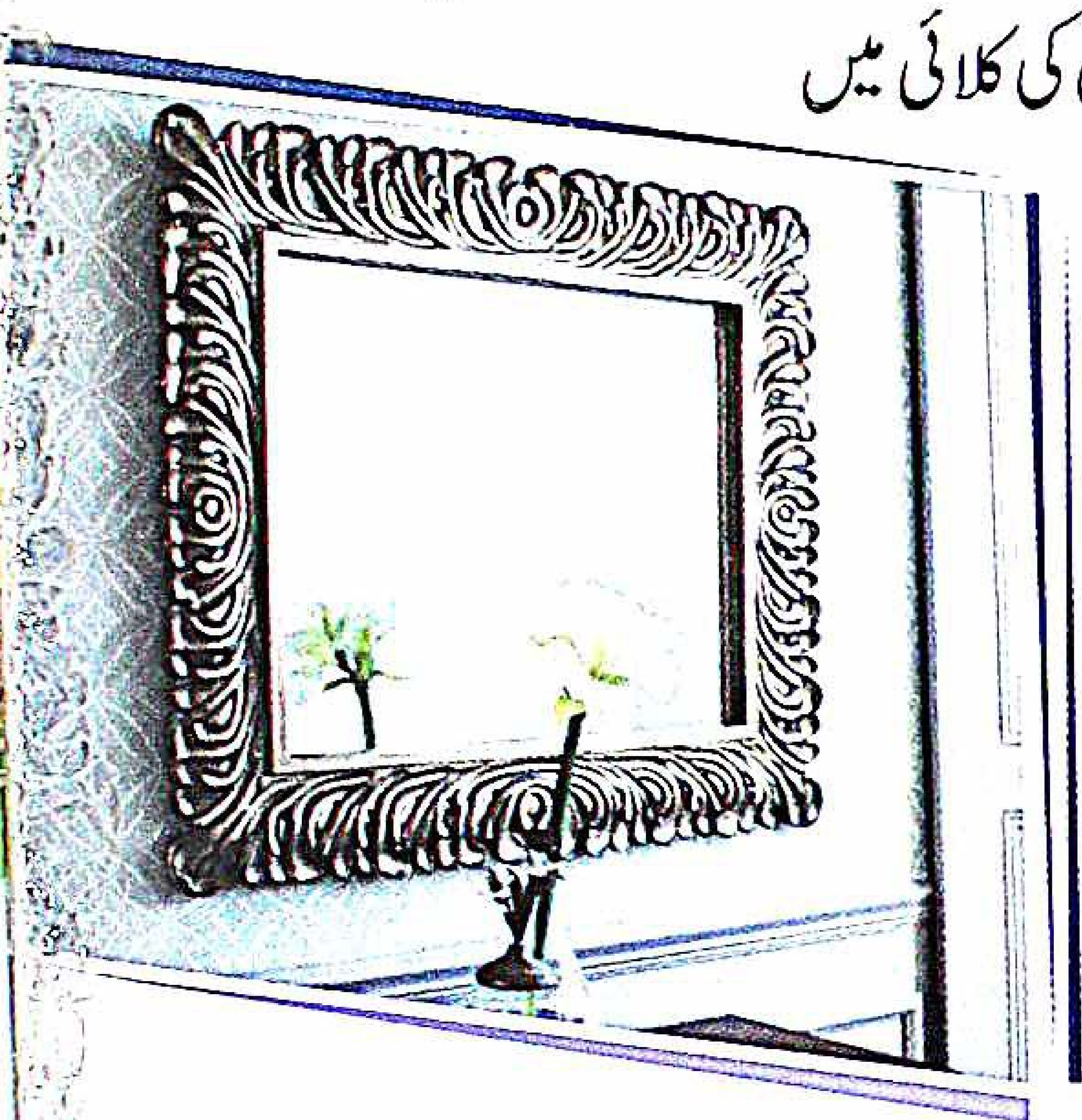

دیکھے گا اور وہ اپنے چہرہ کو اس کی کلائی میں دیکھے گی، وہ اپنے چہرہ کو اس کی پنڈلی میں دیکھے گا، اور وہ اپنے چہرہ کو اس کی پنڈلی میں دیکھے گی، وہ بیوی ایسی پوشاک پہنے گی جو ہر گھڑی میں ستر (70) رنگوں میں تبدیل ہو گی۔

(صفة الجنة ابن ابی الدنیا:283، زوائد زهد ابن المبارک:259، مصنف عبدالرزاق، مجمع الزوائد:10/418)

حدیث نمبر: 12

حور کی پیشانی کا حسن

نبی کریم ﷺ سے روایت کی گئی ہے کہ آپ ﷺ نے معراج کی رات حور کی صفات بیان فرمائیں کہ:

"وَلَقَدْ رَأَيْتُ جَبِينَهَا كَالْهِلَالِ فِي طُوْلِ الْبَدْرِ"

ترجمہ: "میں نے حور کی پیشانی کو دیکھا جیسا کہ چودھویں رات کا طویل چاند"۔

(الترغیب للمنذری: 4/299)

حدیث نمبر: 13

حور کے لمبے بال، خوبصورت، گھنے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ:

"لَوْ اَنَّ طَاقَةً مِنْ شَعْرِهَا بَدَتْ لَمَلَأَتْ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ مِنْ طِيْبٍ"

ترجمہ: "اگر حور کے بالوں کی ایک لٹ ظاہر ہو جائے تو مشرق و مغرب کے درمیان کی جگہ خوشبو سے بھر جائے"۔ (المعجم الاوسط للطبرانی 8/362، 8877)

Marfat.com

حدیث نمبر: 14

انگلیوں کے پورے

”لَو اَنَّ بَعْضَ بَنَا نِهَا بَدَا لَغَلَبَ ضَوْءُ هُ ضَوْءَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ“

ترجمہ: ”اگر اس حور کے کچھ پورے ظاہر ہو جائیں تو اس کی روشنی سورج اور چاند کی روشنی پر غالب ہو جائے“۔

(نفس المرجع السابق و نفس الکلا فیہ)

حدیث نمبر: 15

جنت کی حور کی مسکراہٹ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رحمت دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”سَطَعَ نُوْرٌ فِی الْجَنَّةِ فَرَفَعُوْا رُؤُوْسَهُمْ فَاِذَا هُوَ مِنْ ثَغْرِ حَوْرَاءِ ضَحِكَتْ فِیْ وَجْهِ زَوْجِهَا“

ترجمہ: ”جنت میں ایک نور کی چمک اٹھے گی، جنتی لوگ سر اٹھا کر دیکھیں گے تو معلوم ہوگا جنت کی حور مسکرائی ہے اُس حور کے دانتوں کا یہ نورا اور روشنی ہوگی جو اپنے شوہر کے سامنے (اُس کی دلداری کے لیے) مسکرا رہی ہوگی“۔

(صفة الجنة ابو نعیم:381)

Marfat.com

حدیث نمبر:16

جنتی عورت کا اپنے شوہر کے سامنے تبسم کا نور

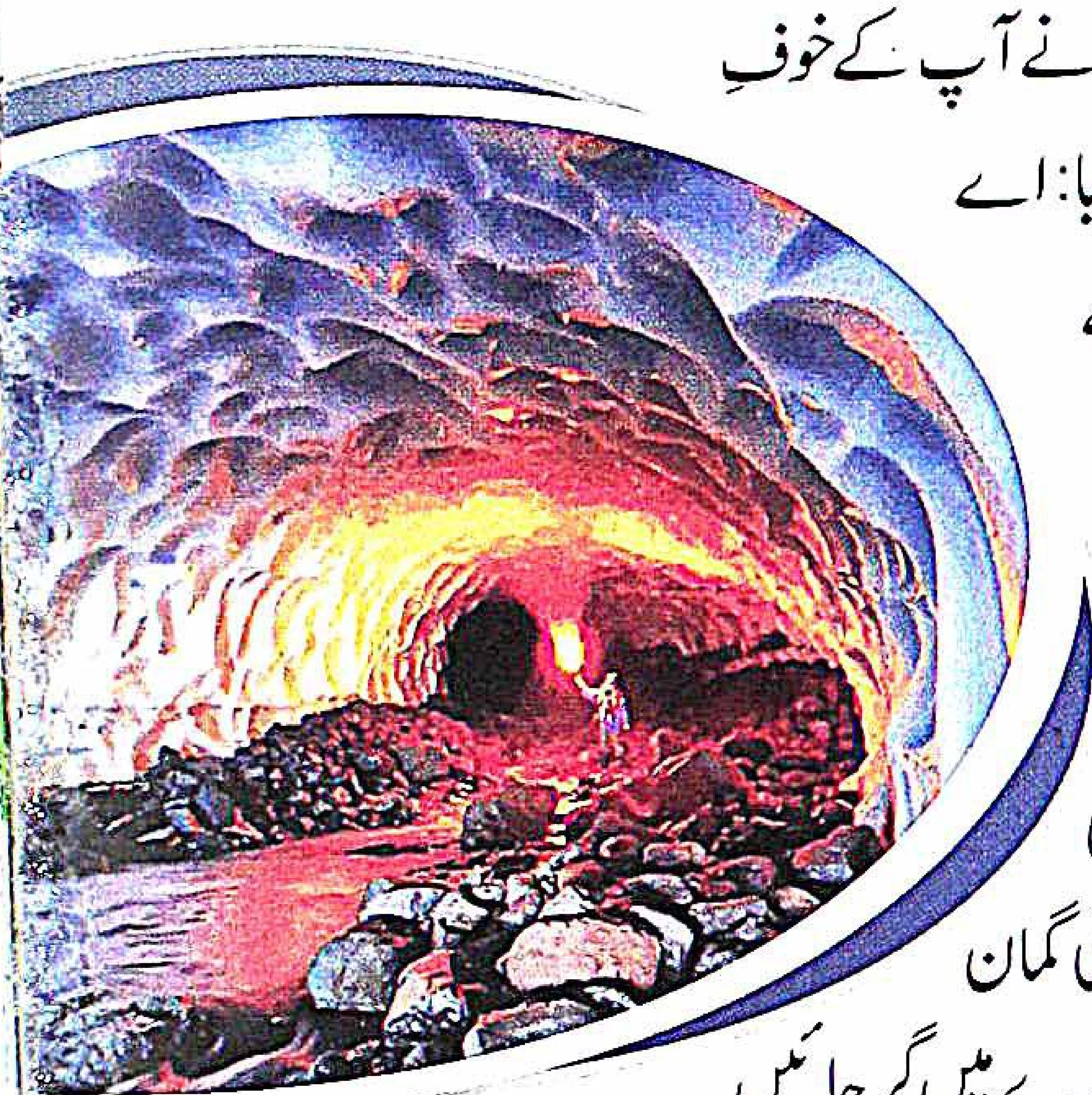

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کے شاگردوں نے آپ کے خوفِ خدا، کثرت عبادت اور فکر آخرت کو دیکھ کر عرض کیا: اے استاذ محترم! آپ اس سے کم درجے کی کوشش کے ذریعے بھی اپنی مراد پالیں گے... یہ سن کر آپ نے فرمایا: میں کیسے کوشش نہ کروں جبکہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ اہل جنت اپنے مقام اور منازل میں موجود ہوں گے کہ اچانک ان پر نور کی ایک تجلی پڑے گی جس سے آٹھوں جنتیں جگمگا اٹھیں گی، جنتی گمان کریں گے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی ذات کا نور ہے اور سجدے میں گر جائیں گے پھر انہیں ندا کی جائے گی.... اے لوگو! اپنے سروں کو اٹھاؤ یہ وہ نہیں جس کا تمہیں گمان ہے... بلکہ یہ جنتی عورت کے اس تبسم کا نور ہے جو اس نے اپنے شوہر کے سامنے کیا ہے۔(منهاج العابدين:153)

حدیث نمبر:17

حور کے سر کا بے مثال تاج

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ:

"لَتَاجُهَا عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا"

ترجمہ: "حور کے سر پر اس کا تاج دنیا و مافیہا سے بہتر ہے"۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے:

"اِنَّ عَلَيْهَا مِنَ التِّيجَانِ اِنَّ اَدْنىٰ لُؤْلُؤَةٍ عَلَيْهَا لَتُضِيْءُ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ"

ترجمہ: "حور کے سر پر جو تاج ہوں گے ان کا ادنیٰ ترین موتی مشرق و مغرب کو روشن کردے گا"۔

(مسند احمد:3/75، رقم11733، وقال الهيشمي: اسناده حسن)

Marfat.com

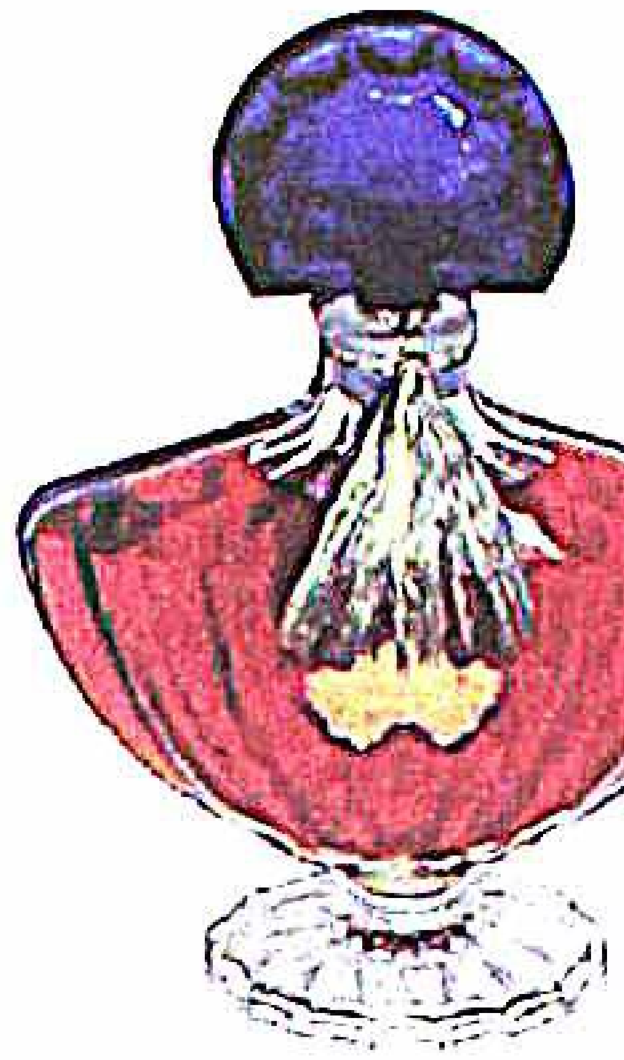

حدیث نمبر:18 حور کے جسم کی خوشبو

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، انہوں نے فرمایا:

''اِنَّهٗ لَيُوْجَدُ رِيْحُ الْمَرْاَةِ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ مِنْ مَسِيْرَةِ خَمْسِيْنَ سَنَةً''

ترجمہ: ''حور عین میں سے ایک عورت کی خوشبو پچاس سال کی مسافت سے محسوس کی جائے گی''۔ (مصنف ابن ابی شیبہ: 106/13، رقم: 35120)

حدیث نمبر:19 جنت کی حوروں کا نسوانی حسن

سورۃ النباء میں جنت کی حوروں کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۙ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ۙ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۙ

ترجمہ: ''خدا سے ڈرنے والوں کے لئے بے شک کامیابی ہے، یعنی (کھانے اور سیر کرنے کو) باغ (جن میں طرح طرح کے میوے ہوں گے) اور انگور، اور (دل بہلانے کو) ہم عمر عورتیں ہوں گی''۔

تشریح: ''کواعب'' کاعب کی جمع ہے، جس کے معنی ہے ''اٹھے ہوئے سینوں والی عورت'' علامہ کلبی رحمۃ اللہ علیہ مذکورہ بالا آیت کی تفسیر بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ''کواعب'' سے مراد ہے جن کے پستان ابھرے ہوئے ہوں، اس لفظ کا اصلی معنی گولائی ہے یعنی ان کے سینے انار کی طرح اٹھے ہوئے اور ابھرے ہوئے ہوں گے۔ (حادی الارواح:295)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے قول (لَمْ يَطْمِثْهُنَّ) کی تفسیر میں ارشاد فرماتے ہیں کہ: کوئی شخص بھی ان حوروں کے قریب نہ گیا ہوگا، اور (عربا) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ: وہ حوریں پیار کرنے والی ہوں گی.... اور (اترابا) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ان کے پستان ابھرے ہوئے ہوں گے۔ (اخرجہ ابن ابی حاتم والبیہقی)

Marfat.com

حدیث نمبر: 20

70 جوڑوں کے اندر سے حور کی ہڈی کا گودا دیکھا جائے گا

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

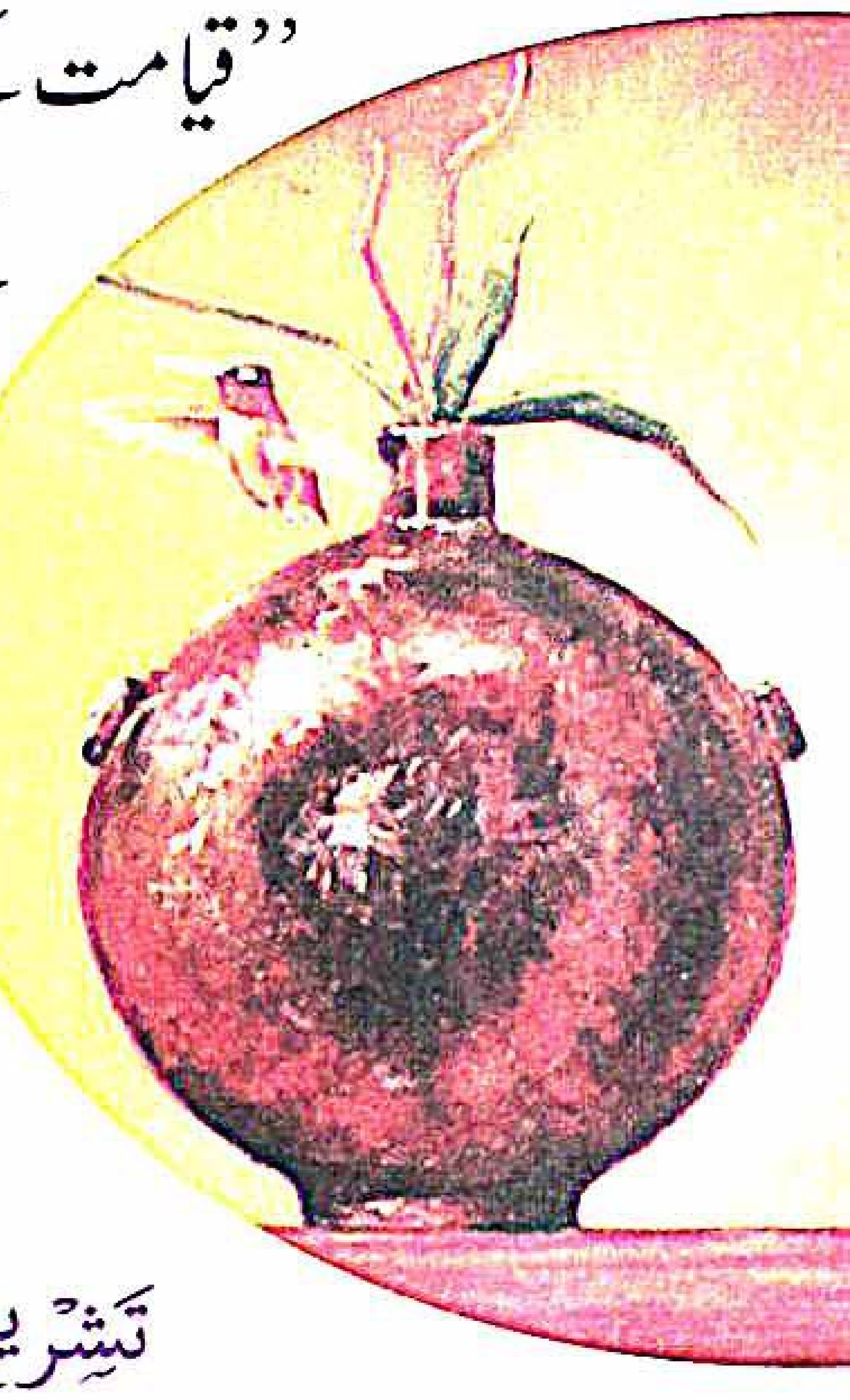

''قیامت کے روز (مردوں اور عورتوں کا) سب سے پہلا گروہ جو جنت میں جائے گا ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمک رہے ہوں گے، دوسرے گروہ کے چہرے آسمان میں چمکتے خوبصورت ستاروں کی طرح چمک رہے ہوں گے، دونوں گروہوں کے مردوں کی دو دو بیویاں ہونگی...

''لِكُلِّ زَوْجَةٍ سَبْعُوْنَ حُلَّةً يُرٰى مُخُّ سَاقِهَا مِنْ وَرَائِهَا''

ترجمہ: ''ہر عورت ستر جوڑے پہنے ہوئے ہوگی جن میں سے اس کی پنڈلی کا گودا پوشاک کے اندر سے نظر آرہا ہوگا''۔ (ترمذی: 2545)

تشریح: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حور عین میں سے ہر عورت کی پنڈلی کا گودا اس کے گوشت اور ہڈی کے اندر سے ستر جوڑوں کے نیچے سے نظر آئے گا، جس طرح سے سرخ شراب سفید شیشے کے اندر سے نظر آتی ہے۔ (البدور السافرة)

حدیث نمبر: 21

حوروں کا آپس میں بغض اور کینہ نہ ہوگا

کنز العمال کی احادیث میں یہ اضافہ بھی ہے کہ: ''یہ نہ تو جنت میں تھوکیں گی، نہ پیشاب پاخانہ کریں گی اور نہ نزلہ پھینکیں گے، ان کے برتن اور کنگھیاں سونے اور چاندی کی ہوں گی اور انگیٹھیاں اگر کی لکڑی کی ہوں گی ان کا پسینہ مشک کا ہوگا، جنتیوں کے درمیان آپس میں کوئی بغض اور کینہ نہ ہوگا، ان کے دل ایک ہی دل کی طرح ہوں گے یہ (عادۃ) صبح وشام اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتے ہوں گے۔ (کنز العمال: 29279)

Marfat.com

حوروں کے کپڑوں کی خوشبو

حدیث نمبر: 22

حضرت انس رضی اللہ عنہ یہ حدیث روایت کرتے ہیں کہ:

''لَوِ اطَّلَعَتْ اِمْرَأَةٌ مِنْ نِسَاءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اِلَى الْاَرْضِ لَمَلَأَتْ مَا بَيْنَهُمَا رِيْحًا... الخ''

ترجمہ: ''اگر جنت کی حور تو اس کے جسم اور کپڑوں سے نکلنے والی خوشبو زمین و آسمان کے درمیانی خلا کو بھر دے''۔ (طبرانی)

حدیث نمبر: 23 جنت کی حور کے مانگ کی قدر و قیمت

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

'' لَغَدْوَةٌ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْرَوْحَةٌ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَافِيْهَا''

ترجمہ: ''صبح یا شام کے وقت اللہ کے راستے میں نکلنا دنیا اور دنیا میں جو کچھ ہے اس سب سے بہتر ہے''۔

''وَلَوْ اَنَّ اِمْرَأَةً مِنْ نِسَاءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اِطَّلَعَتْ اِلَى الْاَرْضِ لَاَضَائَتْ مَا بَيْنَهُمَا وَلَمَلَأَتْ مَا بَيْنَهُمَا رِيْحًا''

ترجمہ: ''اور اگر جنت کی عورتوں میں سے ایک عورت دنیا میں (لمحہ بھر کے لیے) جھانک لے تو مشرق و مغرب کے درمیان ہر چیز کو روشن کر دے اور فضا کو خوشبو سے بھر دے''۔

''وَلَنَصِيْفُهَا عَلٰى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَافِيْهَا''

ترجمہ: ''جنتی عورت کے سر کا مانگ اور جو کچھ دنیا میں ہے اس سب سے بہتر ہے''۔ (اسے بخاری نے روایت کیا ہے)

Marfat.com

حدیث نمبر: 24

حور کی ہتھیلی کا حسن

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی گئی ہے انہوں نے فرمایا: میں نے اپنے محبوب ﷺ سے سنا ہے کہ

"لَوْ اَنَّ حَوْرَاءَ اَخْرَجَتْ كَفَّهَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَاَفْتَنَ الْخَلَائِقَ بِحُسْنِهَا"

ترجمہ: "اگر حور اپنی ہتھیلی کو آسمان اور زمین کے درمیان نکال لے تو تمام مخلوقات کو اپنے حسن کی وجہ سے دیوانہ کر دے"۔

"وَلَوْ اَخْرَجَتْ نَصِيفَهَا لَكَانَتِ الشَّمْسُ عِنْدَ حُسْنِهٖ مِثْلَ الْفَتِيْلَةِ فِي الشَّمْسِ لَا ضَوْءَ لَهَا"

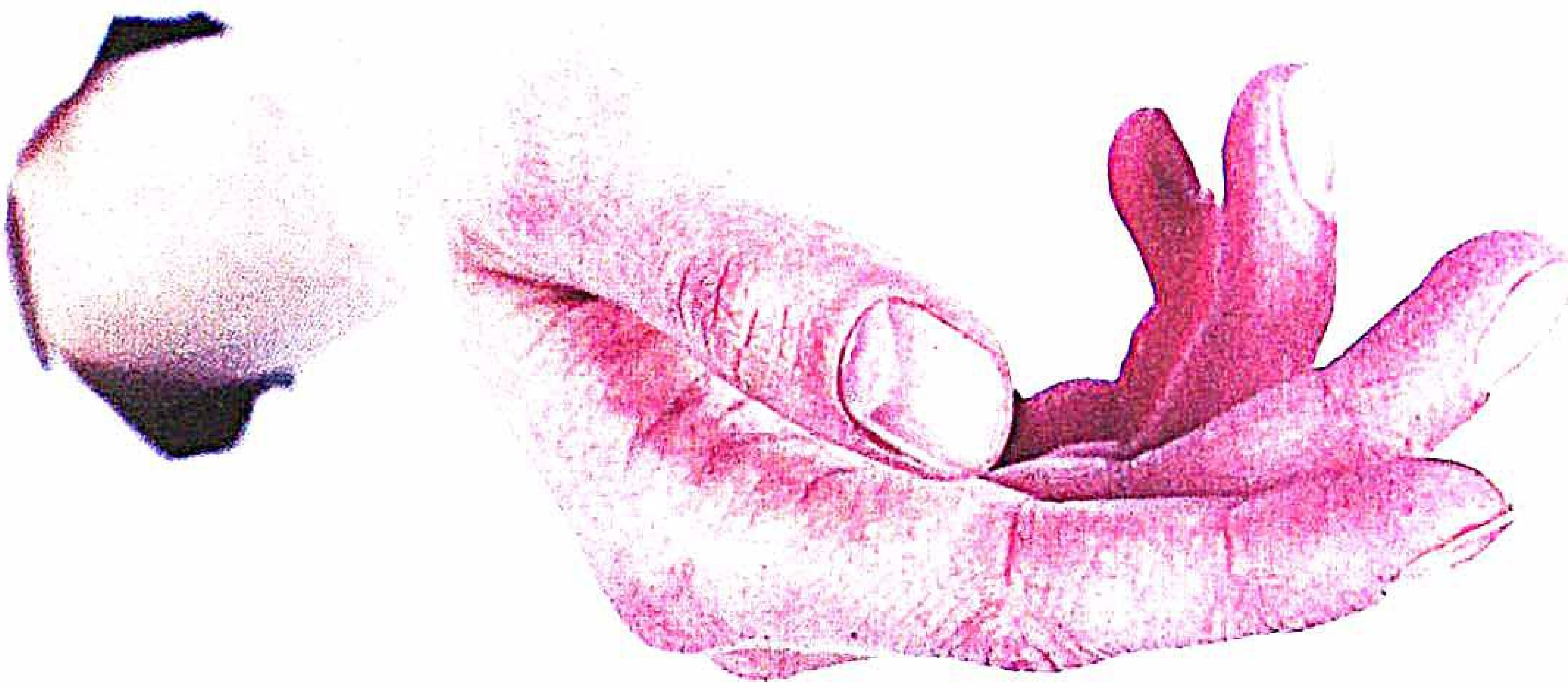

ترجمہ: "اور اگر وہ سر کے بالوں کا مانگ نکال لے تو اس کے حسن کے سامنے سورج ایسا ہو جائے جیسے سورج کی روشنی میں چراغ کی بتی ہو کہ اس کی کوئی روشنی نہیں ہوتی"۔

"وَلَوْ اَخْرَجَتْ وَجْهَهَا لَاَضَاءَ حُسْنُهَا مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ"

ترجمہ: "اور اگر وہ اپنے چہرے کو ظاہر کر دے تو اس کے چہرے کا حسن آسمان و زمین کے درمیان کو روشن کر دے"۔

(صفة الجنة ابن ابی الدنیا، البدور السافرة:2025، حادی الارواح: ص306، ترغیب و ترہیب 4/535، صفة الجنة ابن کثیر: ص110)

Marfat.com

حدیث نمبر: 25

حور کے ہاتھ کا حسن

حضرت سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن ہم حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

"لَوْ اَنَّ يَدًا مِنَ الْحُوْرِ دُلِّيَتْ مِنَ السَّمَاءِ لَاَ ضَاءَتْ لَهَا الْاَرْضُ كَمَا تُضِيْئُ الشَّمْسُ لِاَ هْلِ الدُّنْيَا"

ترجمہ: "اگر حور کے ہاتھ کی سفیدی اور اس کی انگلیاں زمین و آسمان کے درمیان لٹکا دی جائیں تو اس کی وجہ سے زمین اس طرح روشن ہو جائے جس طرح سورج دنیا والوں کے لیے روشن ہوتا ہے"۔ (حادی الارواح 162/1)

پھر فرمایا: یہ تو میں نے اس کے ہاتھ کا تذکرہ کیا ہے اس کے چہرے کی سفیدی اور حسن و جمال اور اس کے تاج کے یاقوت و زبرجد کے حسن کا کیا عالم ہوگا۔

(الترغیب والترھیب، کتاب صفة الجنة: رقم 100، ج 4، ص 299)

حدیث نمبر: 26

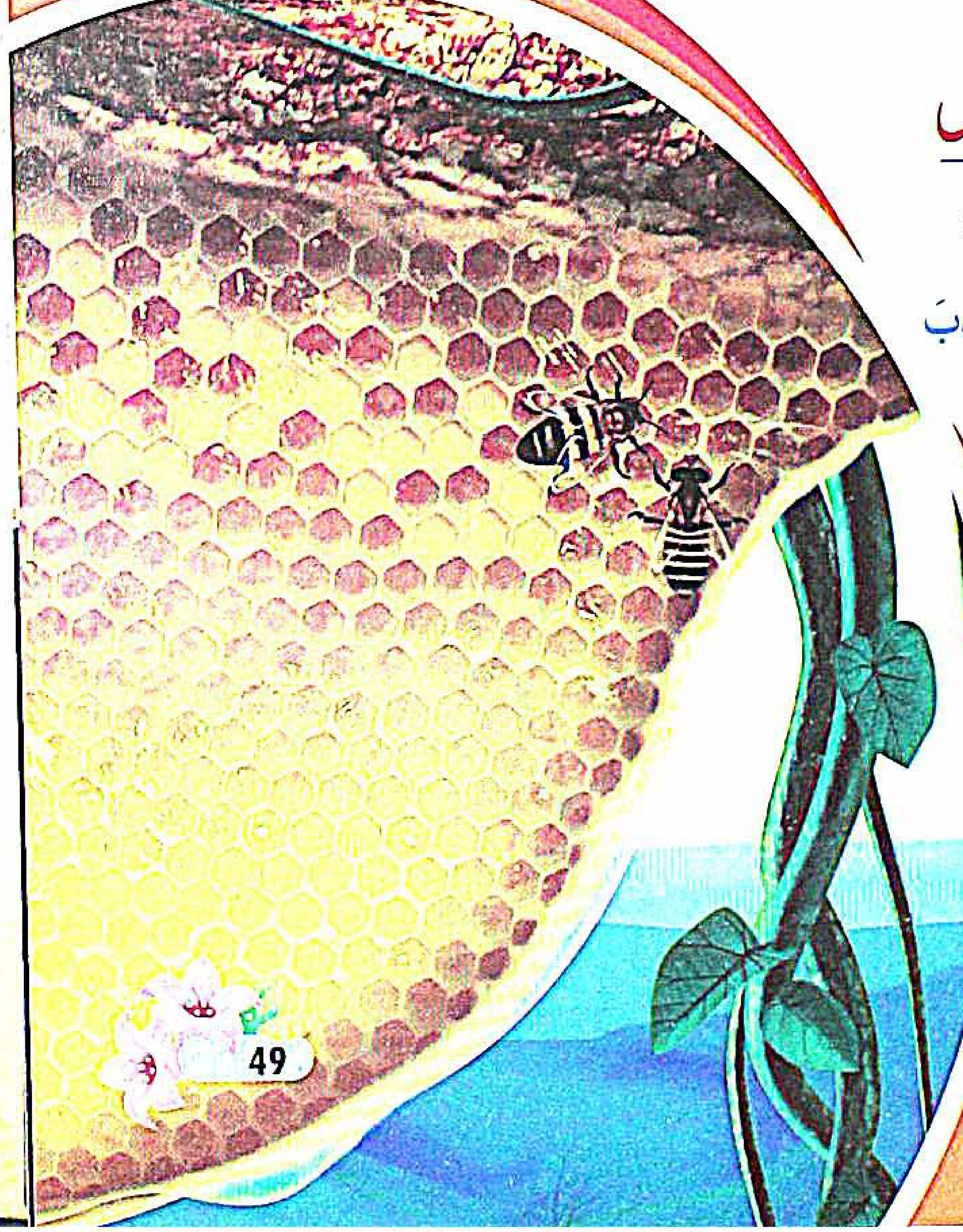

حور کے تھوک کی مٹھاس

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک موقع پر فرمایا:

لَوْ اَنَّ حَوْرَاءَ بَزَقَتْ فِي الْبَحْرِ لَعَذُبَ ذٰلِكَ الْبَحْرُ مِنْ عُذُوْبَةِ رِيْقِهَا"

ترجمہ: "اگر جنت کی حور سمندر میں تھوک دے تو یہ سمندر اس کے تھوک کی مٹھاس کی وجہ سے میٹھا ہو جائے"۔

(الترغیب والترھیب: 299/4 واسنادہ ضعیف)

Marfat.com

حدیث نمبر: 27 حوروں کے لباس کو پیدا کرنے والا درخت

قرآن حکیم حوروں کے لباس کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے:

فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ۙ﴿۵۲﴾ یَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ ۙ﴿۵۳﴾

ترجمہ: ''وہ باغوں اور چشموں میں ہوں گے، ان کی پوشاک باریک اور دبیز ریشم کی ہوگی اور جنتی دوسرے سے اعراض نہ کرے گا، بے تکلف دوستوں کی طرح آمنے سامنے بیٹھیں گے''۔ (تفسیر عثمانی)

تشریح: ابن ابی حاتم اور ابن ابی الدنیا نے کعب رضی اللہ عنہ کی طرف اسی بیان کی نسبت کی ہے کہ جنت کے کپڑوں میں سے کوئی کپڑا آج دنیا میں کوئی پہنے تو اس کو دیکھنے والے بے ہوش ہو جائیں ان کی آنکھوں اسے برداشت نہ کر سکیں۔

صابونی نے مأتین میں عکرمہ رضی اللہ عنہ کا قول نقل کیا ہے کہ جنتی آدمی جنت کے اندر جو لباس پہنے گا وہ لباس ہر لمحے ستر رنگ بدلے گا۔ (تفسیر مظہری)

حدیث نمبر: 28

جنتی کا لباس کیسے اور کہاں سے آئے گا؟

خالد الزمیل رحمۃ اللہ علیہ کے والد بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا (جنتیوں کے لئے) جنت کا لباس کہاں سے آئے گا؟.... آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جنت میں ایک درخت ہے، جس کے پھل انار کی طرح ہیں، اللہ کا دوست جب کوئی اور لباس پہننا چاہے گا تو وہ (پھل) اس ٹہنی سے اس کے سامنے گر پڑے گا اور کھل کر رنگ برنگ کے ستر جوڑے پیش کردے گا، اس کے بعد ویسا ہی مل کر جڑ جائے گا جیسا پہلے تھا۔

(ابن ابی الدنیا، صفة الجنة: 166، نہایہ ابن کثیر: 447/2، حادی الارواح: ص265)

Marfat.com

حدیث نمبر: 29

طوبیٰ سے کیا مراد ہے؟

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا: یارسول اللہ! ''طوبیٰ'' کیا ہے؟... تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''شَجَرَةٌ فِی الْجَنَّةِ مَسِیْرَةُ مِائَةِ عَامٍ وَثِیَابُ اَهْلِ الْجَنَّةِ تَخْرُجُ مِنْ اَكْمَامِهَا''

ترجمہ: ''جنت میں ایک درخت ہے جس کی لمبائی سو سال کی مسافت کے برابر ہے جنتیوں کا لباس اس کے خوشوں میں سے نکلے گا''۔

(مسند احمد: 3/71، مجمع الزوائد: 10/67، ابویعلی، حادی الارواح: ص 266، صفة الجنة ابن کثیر: ص 99، صفة الجنة ابن ابی الدنیا: 147، تاریخ بغداد: 4/91، درِ منثور: 4/59، بحواله: ابن حبان و ابن ابی حاتم، تاریخ جرجان: 349، تفسیر طبری 13/101)

حدیث نمبر: 30

حور کے دوپٹہ کی روشنی

حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر حور کے دوپٹہ کو آسمان سے دنیا میں لٹکا دیا جائے تو اس کی روشنی اور نور سے زمین سورج کی طرح روشن ہو جائے۔ (موسوعہ ابن ابی الدنیا)

ایک دوسری روایت میں ہے کہ: حور کا دوپٹہ دنیا کی ہر چیز سے بہتر ہے۔

حدیث نمبر: 31

سورج سے زیادہ روشن کنگن پہننے والی حور

حضرت سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر جنتیوں میں سے کوئی شخص (دنیا کی طرف) جھانکے اور اس کے کنگن ظاہر ہو جائیں تو اس کی روشنی سورج کی روشنی کو مٹا دے جیسے کہ ستاروں کی روشنی کو سورج مٹا دیتا ہے۔

(ترمذی، کتاب صفة الجنة، رقم الحدیث: 2547، ج4، ص 241)

Marfat.com

حدیث نمبر :32

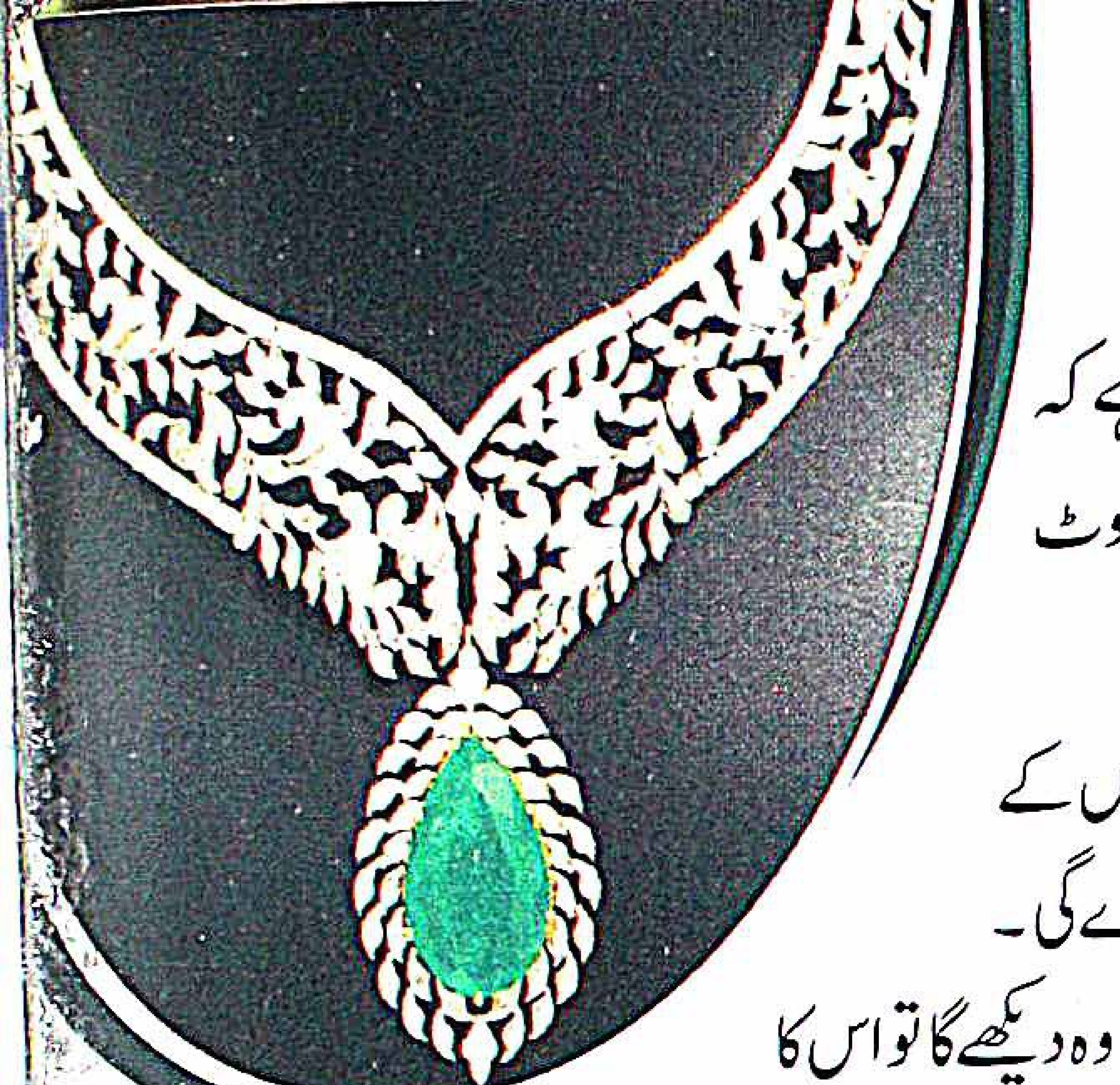

حوروں کا خوبصورت ہار

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں آدمی کروٹ بدلنے سے پہلے ستر سال آرام میں رہے گا:

ثُمَّ تَأْتِيهِ امْرَأَةٌ فَتَضْرِبُ مَنْكِبَهُ اس کے بعد اس کے پاس ایک عورت آئے گی اور اس کے کندھے کو تھپکی دے گی۔

فَيَنْظُرُ وَجْهَهُ فِي خَدِّهَا أَصْفَى مِنَ الْمِرْآةِ ... وہ دیکھے گا تو اس کا چہرہ اس (عورت) کے رخسار میں آئینے سے زیادہ واضح نظر آئے گا۔

وَاِنَّ اَدْنَى لُؤْلُؤَةٍ عَلَيْهَا تُضِيءُ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ... اس (عورت) کے موتیوں میں سے کم از کم موتی مشرق سے مغرب تک (کے درمیانی فاصلے) کے برابر روشنی پھیلا رہا ہوگا۔

وہ (عورت) اسے سلام کہے گی اور وہ اس کے سلام کا جواب دے گا اور اس سے پوچھے گا کہ تو کون ہے؟ وہ کہے گی:

أَنَا مِنَ الْمَزِيدِ .... میں تو اضافی (صلہ) ہوں۔

اس پر ستر لباس ہوں گے، ان میں سے کم از کم لباس طوبیٰ (درخت) کی طرح ہوگا۔

فَيَنْفُذُهَا بَصَرُهُ يَرَى مُخَّ سَاقِهَا مِنْ وَرَاءِ ذٰلِكَ .... ان میں اس کی نظر سرایت کر کے اس کی پنڈلی کی مخ تک پہنچ جائے گی۔

اور اس نے ایسے ہار پہن رکھے ہوں گے کہ ان میں سے کم از کم موتی مشرق سے مغرب تک (کے درمیانی فاصلے) کو منور کر رہا ہوگا۔ (احمد، ابن حبان)

حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے کہ:

لَوْ اَنَّ ثَوْبًا مِنْ ثِيَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ لُبِسَ الْيَوْمَ لَصَعِقَ مَنْ يَنْظُرُ اِلَيْهِ وَمَا حَمَلَتْهُ أَبْصَارُهُمْ

آج اگر اہل جنت کے لباسوں میں سے کوئی لباس پہن لیا جائے تو لوگ اسے دیکھیں ان کی نگاہیں اسے برداشت نہ کر سکیں اور وہ بے ہوش ہو جائیں۔

Marfat.com

حدیث نمبر:33 جنت کی خادماؤں والی حور عیناء

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک موقع پر ارشاد فرمایا کہ

"اِنَّ فِی الْجَنَّةِ حَوْرَاءَ یُقَالُ لَهَا الْعَیْنَآءُ"

ترجمہ: "جنت میں ایک حور ہے جس کا نام "عیناء" ہے"

"اِذَا مَشَتْ مَشٰی حَوْلَهَا سَبْعُوْنَ اَلْفَ وَصِیْفٍ عَنْ یَمِیْنِهَا وَعَنْ یَسَارِهَا کَذٰلِكَ"

ترجمہ: "جب وہ چلتی ہے تو اس کے ارد گرد ستر ہزار خدمت کرنے والی لڑکیاں چلتی ہیں، اس کے دائیں طرف بھی اور بائیں طرف بھی (اتنی ہی خدمت گار لڑکیاں) ہوتی ہیں"۔

یہ حور کہتی ہے:

"اَیْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ؟"

ترجمہ: "کہاں ہیں امر بالمعروف کرنے والے اور نہی عن المنکر کرنے والے (میں ان کا انعام ہوں)"۔

حدیث نمبر:34 سیب سے حور کی آمد

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:

"اِنَّ الرَّجُلَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ لَیُمْسِكُ التُّفَاحَةَ مِنْ تُفَاحَةِ الْجَنَّةِ فَتَنْفَلِقُ فِیْ یَدِهٖ فَتَخْرُجُ مِنْهَا حُوْرٌ"

ترجمہ: "اہل جنت میں سے ایک شخص جنت کے سیبوں میں سے ایک سیب کو پکڑے گا تو وہ سیب اس کے ہاتھ میں پھٹے گا، اس سے ایک (خوبصورت) حور نکلے گی"۔

Marfat.com

''لَوْ نَظَرَتْ لِلشَّمْسِ لَأَخْجَلَتِ الشَّمْسُ مِنْ حُسْنِهَا مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنَ التُّفَاحَةِ''

ترجمہ: ''اگر وہ سورج کی طرف جھانک لے تو سورج کی روشنی اس کے سامنے شرمندہ ہو جائے جبکہ سیب سے حور نکلنے کی وجہ سے سیب میں تو کمی نہیں آئے گی''۔

....ایک شخص نے پوچھا کہ: عجیب بات ہے، اس سیب سے حور نکلے اور اس میں کمی نہ آئے؟.... حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں (ایسا ہی ہوگا) اس کی مثال یہ ہے جیسے چراغ چراغ سے روشن کیا جائے، اس میں کمی نہیں ہوتی اللہ تعالیٰ جو چاہتے ہیں اس کے کرنے پر قادر ہیں۔ (تفسیر قرطبی: جلد 17، صفحہ: 133)

حدیث نمبر: 35 حوریں اپنے خاوندوں سے زیادہ اُن کی عاشق ہوں گی

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''لَا تُؤْذِی اِمْرَاَۃٌ زَوْجَھَا اِلَّا قَالَتْ زَوْجَتُہٗ مِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ...''

ترجمہ: ''جب (دنیا میں) کوئی عورت اپنے شوہر کو تکلیف پہنچاتی ہے تو موٹی آنکھوں والی حوروں میں سے اس (نیک شوہر) کی بیوی کہتی ہے...''

''لَا تُؤْذِیْہِ قَاتَلَكِ اللّٰہُ فَاِنَّمَا ھُوَ عِنْدَكِ دَخِیْلٌ اَوْشَكَ اَنْ یُّفَارِقَكِ اِلَیْنَا''

ترجمہ: ''اللہ تجھے ہلاک کرے، اسے تکلیف نہ دے یہ چند روز کے لیے تیرے پاس ہے عنقریب تجھے چھوڑ کر ہمارے پاس آنے والا ہے''۔ (سنن ابن ماجہ 1174)

Marfat.com

حدیث نمبر:36 دو(2) کروڑ، چالیس(40) لاکھ، دس(10) ہزار حوریں

رحمت للعالمین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے (وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً)... یعنی... ''جنت کے پاکیزہ گھر'' کی تفسیر میں فرمایا ہے کہ:

''قَصْرٌ مِنْ لُؤْلُؤَةٍ فِي الْجَنَّةِ فِي ذَالِكَ الْقَصْرِ سَبْعُوْنَ دَارًا مِنْ يَاقُوْتَةٍ حَمْرَاءَ''

ترجمہ: ''وہ جنت میں موتی کا ایک محل ہے کہ اس محل میں سرخ یاقوت کے ستر گھر ہیں''

اور ہر گھر میں ستر سبز زبرجد کے کمرے ہیں اور ہر کمرے میں ستر تخت ہیں اور ہر تخت پر ستر رنگوں کے بچھونے ہیں۔

''عَلٰى كُلِّ فِرَاشٍ سَبْعُوْنَ امْرَأَةً مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ''

ترجمہ: ''اور ہر بچھونے پر حورعین میں سے ستر عورتیں ہیں''۔

''فِيْ كُلِّ بَيْتٍ سَبْعُوْنَ مَائِدَةً عَلٰى كُلِّ مَائِدَةٍ سَبْعُوْنَ لَوْنًا مِنَ الطَّعَامِ''

ترجمہ: ''اور ہر کمرے میں ستر دسترخوان ہیں اور دسترخوان پر ستر قسم کے کھانے ہیں''۔

اور ہر کمرے میں ستر خادم اور خادمائیں ہیں۔

''فَيُعْطِي اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى الْمُؤْمِنَ مِنَ الْقُوَّةِ فِيْ غَدَاةٍ وَاحِدَةٍ مَا يَأْتِيْ عَلٰى ذَالِكَ كُلِّهٖ''

ترجمہ: ''پھر اللہ تبارک وتعالیٰ مومن کو ایسی طاقت عطا فرمائے گا کہ وہ ایک ہی رات میں ان سب کے پاس آئے گا، (لہٰذا ہر گھر میں 4900 کمرے اور ہر کمرے میں 13 لاکھ 45 ہزار تخت، اور ہر تخت پر مذکورہ بالا بچھونے اور حوریں ہوئیں) (معجم الکبیر للطبرانی:160/18، رقم:15063)

Marfat.com

حدیث نمبر: 37

قصر عدن کی دو (2) کروڑ، پچاس (50) لاکھ حوروں سے نکاح کیجئے

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

''اِنَّ فِی الْجَنَّةِ قَصْرًا یُقَالُ لَهٗ عَدْنٌ حَوْلَهُ الْبُرُوْجُ وَلَهٗ خَمْسَةُ آلَافِ بَابٍ عَلٰی کُلِّ بَابٍ خَمْسَةُ آلَافِ حَوْرَاءَ لَا یَدْخُلُ فِیْهِ اِلَّا نَبِیٌّ اَوْ صِدِّیْقٌ اَوْ شَهِیْدٌ''

ترجمہ: ''جنت میں ایک محل ہے جس کا نام ''عدن'' ہے اس کے گرد کئی گنبد ہیں اس کے پانچ ہزار دروازے ہیں اور ہر دروازے میں پانچ ہزار پاکیزہ عورتیں ہیں، اس میں نبی یا صدیق یا شہید کے علاوہ کوئی اور داخل نہ ہو سکے گا''۔

تشریح: پانچ ہزار کو پانچ ہزار سے ضرب دی جائے تو ڈھائی کروڑ حوریں ہوئیں۔

(تفسیر کبیر ص: 136، ج 16)

حدیث نمبر: 38

شہوت کی لذت ستر سال تک جسم میں باقی رہے گی

حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے:

''ستر سال تک جنتی کے بدن میں شہوت کی لذت باقی رہے گی، جس کو وہ محسوس کرے گا، اسی مرد کی شہوت جنت کی دوشیزہ کے جسم میں بھی ستر سال تک باقی رہے گی، جسے وہ محسوس کرے گی''۔

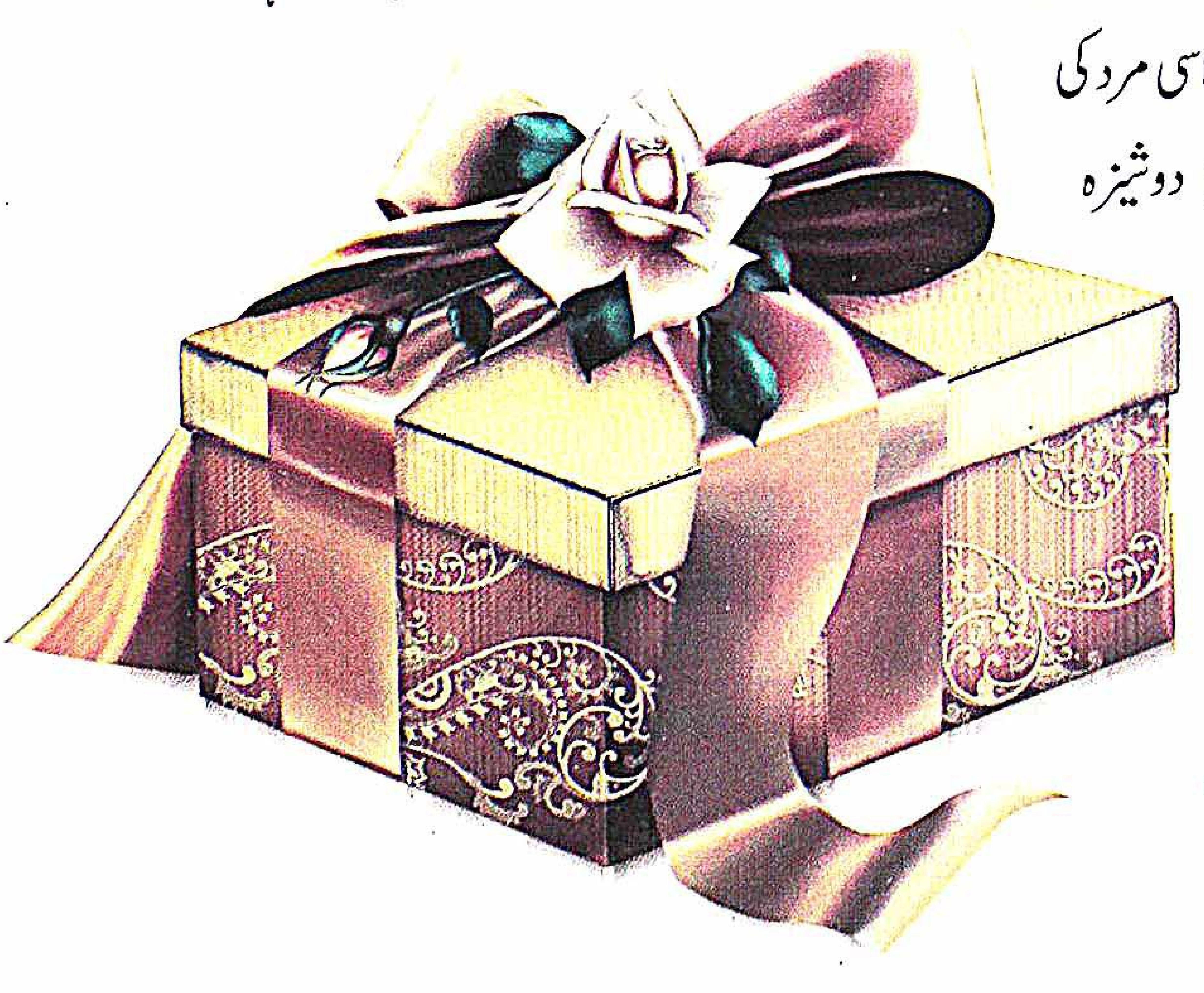

(زاد المعاد: 3/677)

Marfat.com

مشہور محدث یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ کی 300 حوروں سے شادی

حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ نے ذولقعدہ 233 ہجری کو وصال فرمایا اور جس تختے پر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دیا گیا تھا اسی پر آپ رحمۃ اللہ علیہ کو غسل دیا گیا۔

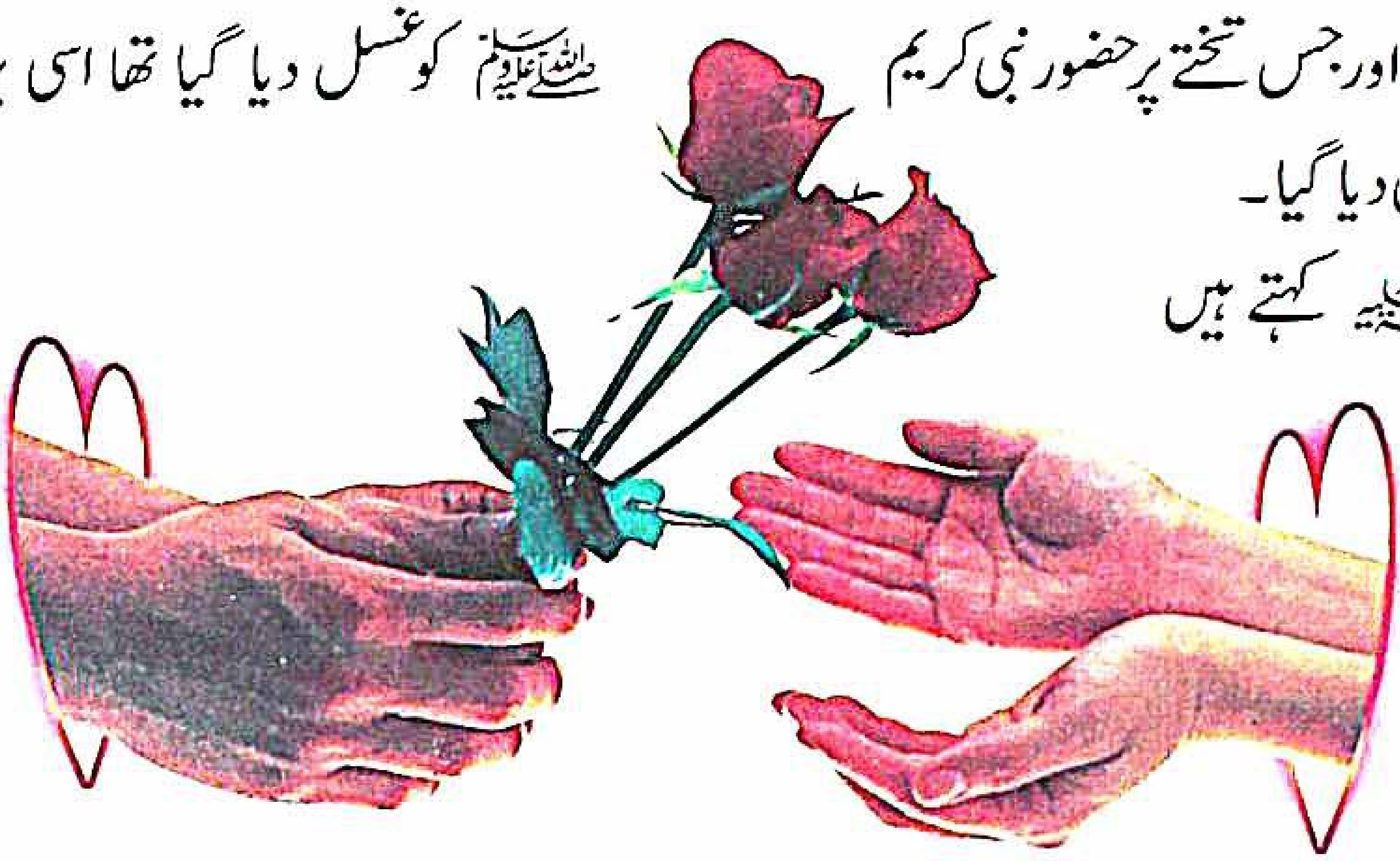

ابن مبشر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھ کر پوچھا:

''مَا فَعَلَ اللّٰهُ بِکَ''....

یعنی....اللہ عزوجل نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟...جواب دیا: مجھے بخش دیا اور مجھے بہت کچھ عطا کیا گیا، 300 حوروں کے ساتھ میرا نکاح کر دیا اور مجھے دو مرتبہ اپنے ہاں حاضری کی سعادت عطا فرمائی۔ (تہذیب التہذیب، رقم: 7930، یحییٰ بن معین: ج9، ص303)

حدیث نمبر: 39

ساڑھے بارہ ہزار (12500) بیویاں چاہتے ہو تو گناہوں سے بچو

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اِنَّ الرَّجُلَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ لَيُزَوَّجُ خَمْسَمِائَةِ حَوْرَاءَ وَاَرْبَعَةَ آلَافِ بِكْرٍ وَثَمَانِيَةَ آلَافِ ثَيِّبٍ يُعَانِقُ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ مِقْدَارَ عُمْرِهِ مِنَ الدُّنْيَا''

ترجمہ: ''جنتی مرد کی 500 حوروں اور 4000 کنواریوں اور 8000 شادی شدہ عورتوں سے شادی کی جائیگی، جنتی ان میں سے ہر ایک کے ساتھ اپنی دنیاوی زندگی کی مقدار کے برابر معانقہ کریگا''۔

(البعث والنثور: 414، کتاب العظمة ابو الشیخ: 591، کتاب طبقات المحدثين با صبهان ، اتحاف السادة المتقين: 546/10، البدور السافرة: 2036، فتح الباری: 325/6، ترغيب و ترهيب: 532/4)

Marfat.com

حدیث نمبر:40 ادنیٰ جنتی کو 72 حوریں انعام میں دی جائیں گی

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''سب سے ادنیٰ جنتی کو اسی ہزار خادم اور بہتّر حورین دی جائیں گی''۔

(ترمذی، کتاب صفة الجنة، رقم الحدیث:2571، ج4، ص254)

دوسری روایت میں ہے کہ:

''قِيلَ يَارَسُولَ اللهِ! اَيُطِيقُهَا... قَالَ: يُعْطَى قُوَّةَ مِائَةٍ''

ترجمہ: ''آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کیا آدمی ان کی استطاعت رکھے گا؟ (یعنی ان سے جماع کرسکے گا)... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی میں سو آدمیوں کی طاقت ہوگی''۔

(أخرجه الترمذی)

حدیث نمبر:41 حوروں کا پیشاب اور جنابت مشک بن کر خارج ہوگا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''پیشاب اور جنابت جنتیوں کے پہلوؤں کے نیچے سے پسینے کی شکل میں بہہ کر قدموں تک جاتے جاتے مشک بن جائے گا''۔

(البدور السافرة:2078)

Marfat.com

حدیث نمبر: 42

اہل جنت کا حوروں سے ہم بستری کرنا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ.... کہا گیا اے اللہ کے رسول!

''هَلْ نَصِلُ اِلٰى نِسَائِنَا فِى الْجَنَّةِ؟''

ترجمہ: ''کیا جنت میں ہمارا اپنی بیویوں سے تعلق قائم ہوگا؟''

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''اِنَّ الرَّجُلَ لَيَصِلُ فِى الْيَوْمِ اِلٰى مِئَةِ عَذْرَاءَ''

ترجمہ: ''آدمی ایک دن میں ایک سو کنواری عورتوں سے صحبت کرے گا''۔

(رواه البزار فى "مسنده": 3525، أبو نعيم فى "صفة الجنة": 1/129)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ سے پوچھا گیا کہ:

" أَنَطأُفِى الْجَنَّةِ... کیا ہم جنت میں (اپنی بیویوں یا حوروں سے) صحبت کریں گے۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

"نَعَمْ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ دَحْمًا دَحْمًا فَاِذَا قَامَ عَنْهَا رَجَعَتْ مُطَهَّرَةً بِكْرًا"

''ہاں اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے' پرزور اور پرجوش انداز میں، جب وہ اس سے فارغ ہوگا وہ پھر پاک اور کنواری ہو جائے گی''۔

(أخرجه ابن حبان: 2633، 2634، وأبو نعيم فى "صفة الجنة": 2/232/393)

حدیث نمبر: 43

کیا جنت میں بچے پیدا ہوں گے؟

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ، اسحاق بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کی روایت سے نقل فرماتے ہیں کہ: جناب رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اِذَا اشْتَهَى الْمُؤْمِنُ الْوَلَدَ فِى الْجَنَّةِ كَانَ فِىْ سَاعَةٍ كَمَا يَشْتَهِىْ وَلٰكِنْ لَا يَشْتَهِىْ''

ترجمہ: ''مومن جنت میں بچے کی خواہش کرے گا تو ذرا سی دیر میں ہی ہو جائے گا، لیکن وہاں وہ اس طرح کی خواہش نہیں کرے گا''۔ (حادی الارواح: ص 184)

Marfat.com

حدیث نمبر: 44

جنت میں گانے سنانے والی حوریں

حضور ﷺ کا ارشاد مبارک ہے:

جنت میں حسن و جمال کی پریاں، جنت کی خوبصورت عورتیں، اپنے جنت میں بننے والے خاوندوں کو قسم قسم کے گانے سنائیں گی، جس طرح اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مومنین کے متعلق فرمایا ہے: ... فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ... (الروم: 15)

ترجمہ: ''وہ جنت میں اللہ کی حمد کے نغمے سنیں گے''۔

کیوں کہ لفظ (يُحْبَرُوْنَ) کا یہی معنی ہے کہ وہ ''گانے سنیں گے''۔

حسین حوروں کا خوبصورت گانا

سعید بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک قریشی نے ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا: ''کیا جنت میں موسیقی ہوگی، کیوں کہ میں تو موسیقی کا دلدادہ ہوں؟''.... ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ''اُس ذات کی قسم! جس کے قبضہ میں ابن شہاب کی جان ہے، جنت میں ایک ایسا درخت ہے جس پر موتی اور زبر جد جڑے ہوئے ہیں اور اس کے سائے میں ابھرے ہوئے پستانوں والی خوبرو دوشیزائیں کھڑی ہیں جو اپنی سُریلی آوازوں میں گیت گائیں گی۔ (حادی الارواح: 19/7)

Marfat.com

حدیث نمبر: 45 حوروں کے ترانوں کے الفاظ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جنتیوں کی بیویاں اپنے شوہروں کے (دل لبھانے کے لیے ان کے) سامنے ایسی سریلی آوازوں میں گانا گائیں گی جو کسی نے نہ سنی ہوگی، وہ یہ اشعار پڑھیں گی:

نَحْنُ الْخَيْرَاتُ الْحِسَانُ
أَزْوَاجُ قَوْمٍ كِرَامٍ
يَنْظُرُوْنَ بِقُرَّةِ أَعْيُنٍ

ترجمہ: ''ہم عمدہ اور خوب صورت دوشیزائیں ہیں، معزز لوگوں کی بیویاں ہیں، جو آنکھوں کی ٹھنڈک اور لذت سے مزے لینے کے لیے ہمیں دیکھتے ہیں''۔

نَحْنُ الْخَالِدَاتُ فَلَا نَمُوْتُ
نَحْنُ الْآمِنَاتُ فَلَا نَخَافُ
نَحْنُ الْمُقِيْمَاتُ فَلَا نَظْعَنُ

ترجمہ: ''ہم ہمیشہ رہنے والیاں ہیں ہمیں کبھی موت نہیں آئے گی، ہمیشہ پرسکون رہنے والیاں کبھی کوئی خوف نہیں کریں گی، ہم ہمیشہ جنت میں رہنے والیاں ہیں کبھی جنت سے کوچ نہیں کریں گی''۔

Marfat.com

حدیث نمبر:46

حوریں جنتی کے سرہانے بیٹھ کر گیت گائیں گی

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رحمت دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''بندہ جب جنت میں داخل ہوگا تو وہ حوریں اُس کے سرہانے بیٹھ کر ایسی دلنشین آواز میں گائیں گی کہ اُس جیسی آواز کبھی کسی انس و جن نے نہیں سنی ہوگی، اور یہ شیطان کی بانسری کی طرح نہیں ہوگی''۔

(معجم کبیر للطبرانی:7478)

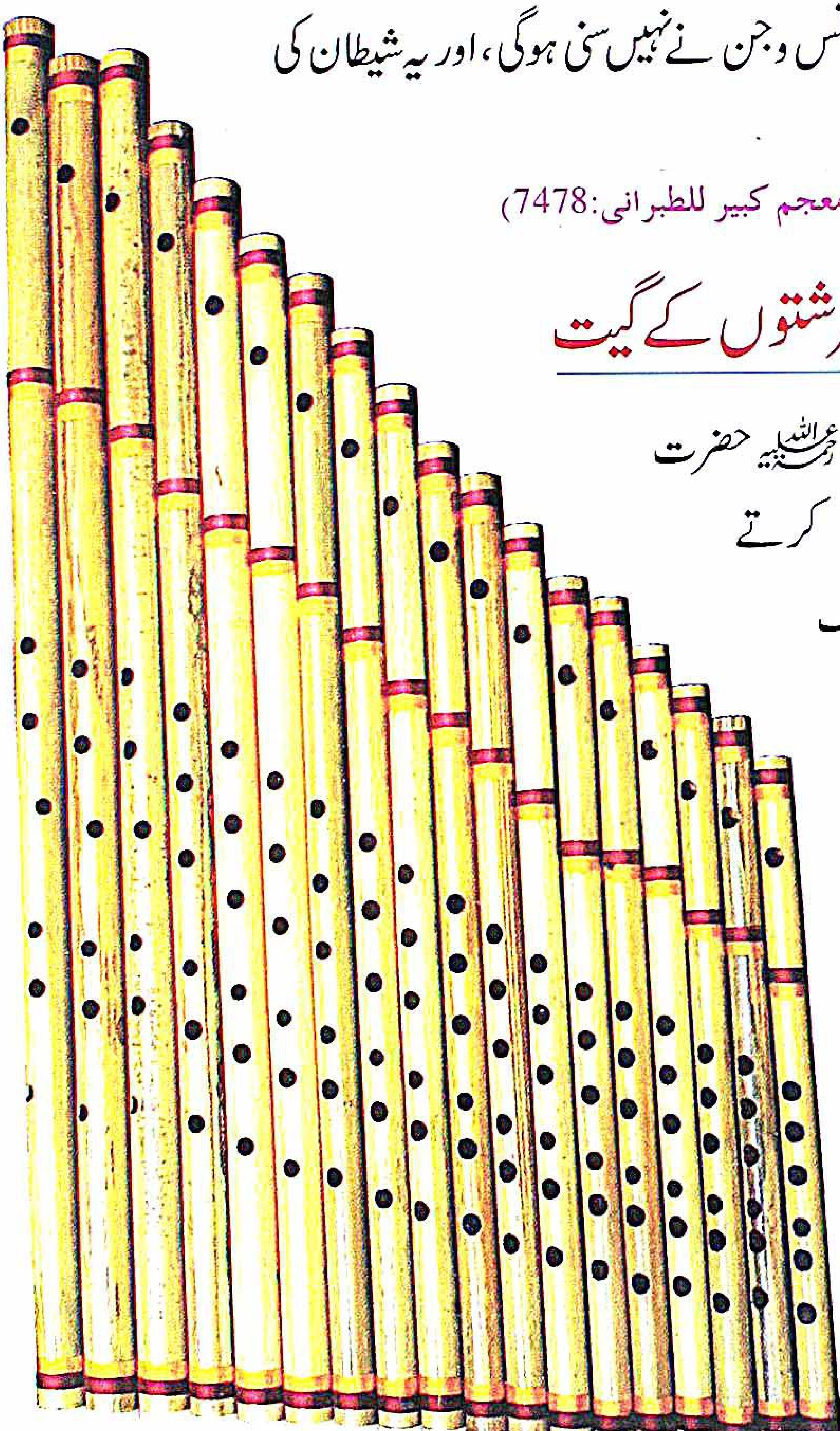

حدیث نمبر:47

فرشتوں کے گیت

محمد بن منکدر رحمۃ اللہ علیہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: ''قیامت کے دن ایک پکارنے والا پکارے گا:....کہاں ہیں (وہ خوش قسمت) لوگ جو شیطانی بانسریوں اور لہو لعب کی محفلوں سے اپنے کانوں اور دلوں کی حفاظت کرتے تھے؟.... آج ان کو مشک کے ٹیلوں پر بٹھادو!''.... پھر اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرمائیں گے: ''میرے ان بندوں کو میری بزرگی اور حمد کے گیت سناؤ!''۔

(حادی الارواح:192)

Marfat.com

حدیث نمبر: 48

دنیا کی عورت حور سے 70000 گنا افضل ہوگی

علامہ قرطبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ بات جناب رسول کریم ﷺ سے مرفوعاً روایت کی گئی ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"اِنَّ الْاٰدمیاتِ اَفْضلُ مِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ بِسَبْعِیْنَ اَلْف ضِعْفٍ"

ترجمہ: "دنیاوی عورتیں حور عین سے ستر ہزار گنا افضل ہوں گی"

(تذکرۃ القرطبی: 477/2)

حضرت حبان بن ابی جبلہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ دنیا کی عورتیں جب جنت میں داخل ہوں گی، تو ان کو دنیا میں نیک اعمال کرنے کی وجہ سے حوروں پر فضیلت عطاء فرمائی جائے گی (درجہ میں بھی اور حسن میں بھی)۔

(صفۃ الجنۃ: 279)

ام المومنین سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ! یہ فرمایئے کہ دنیا کی خاتون افضل ہے یا جنت کی حور؟.... آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دنیا کی خاتون کو جنت کی حور پر وہی فضیلت حاصل ہوگی جو ابرے (باہر والا کپڑا) کو استر (اندر والا کپڑا) پر حاصل ہوتی ہے.... میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اس کی کیا وجہ ہے؟

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

ان کی نمازیں، روزے اور دوسری عبادات جو انہوں نے اللہ عزوجل کے لیے کیں۔

(طبرانی، مجمع الزوائد، الجزء العاشر، رقم الصفحہ: 487)

اگر کوئی عورت یکے بعد دیگرے ایک سے زیادہ مردوں کے نکاح میں آئی تو ایک قول کے مطابق جس کے نکاح میں سب سے آخر میں تھی جنت میں اُسی کے ساتھ ہوگی، جیسا کہ حضرت سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے:

عورت جنت میں اپنے اس شوہر کے نکاح میں دی جائے گی جو دنیا میں اس کا سب سے آخری شوہر تھا۔ (سند الشامیین للطبرانی: ج2 ص359، ح: 1496)

Marfat.com

دوسرا قول یہ ہے کہ جس کا اخلاق زیادہ اچھا ہوگا، اسے ملے گی جیسا کہ ام المومنین سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یارسول اللہ! بعض عورتیں دنیا میں دو، تین یا چار شوہروں سے (یکے بعد دیگرے) شادی کرتی ہیں پھر مرنے کے بعد وہ جنت میں اکھٹے ہوں تو وہ عورت کس شوہر کے لیے ہوگی؟.... ارشاد فرمایا: اُسے اختیار دیا جائے گا اور جس خاوند کا اخلاق دنیا میں سب سے اچھا ہوگا وہ اس کو اختیار کرے گی، وہ کہے گی: اے میرے ربّ! میرے اس خاوند کا اخلاق سب سے اچھا تھا لہٰذا اس کے ساتھ میرا نکاح فرمادے۔

(المعجم الکبیر: ج23، ص327، ح:87)

ان دونوں احادیث و اقوال میں کوئی تعارض (یعنی ٹکراؤ) نہیں، جیسا کہ حضرت امام احمد بن حجر مکی شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جس عورت نے یکے بعد دیگرے کئی نکاح کیے ہوں تو ایک صورت یہ ہے کہ ہر شوہر نے اس کو طلاق دے دی ہوا اور جب وہ فوت ہوئی تو کسی کے نکاح میں نہ تھی تو صرف اسی حالت میں اس کو اختیار دیا جائے گا اور جس خاوند کا اخلاق دنیا میں سب سے اچھا ہوگا اسے ملے گی۔

جیسا کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی حدیث میں مذکور ہے اور دوسری صورت یہ ہے کہ اس نے متعدد نکاح کیے ہوں اور آخری خاوند نے اسے طلاق نہ دی ہو اور وہ اس کے نکاح میں فوت ہوئی اس صورت میں وہ جنت میں آخری خاوند کے نکاح میں ہوگی کہ جیسا کہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے۔

Marfat.com

حدیث نمبر: 49 جنتی مرد اپنا چہرہ جنتی عورت کے رخساروں میں دیکھے گا

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنتی مرد، جنت میں ستر مسندوں کا تکیہ لگا کر بیٹھے گا، قبل اس کے کہ ایک پہلو سے دوسرا پہلو بدلے....

''ثُمَّ تَاتِیهِ امْرَأَةٌ فَتَضْرِبُ عَلٰی مَنْكِبَيْهِ فَيَنْظُرُ وَجْهَهٗ فِیْ خَدِّهَا اَصْفٰی مِنَ الْمِرَآةِ''

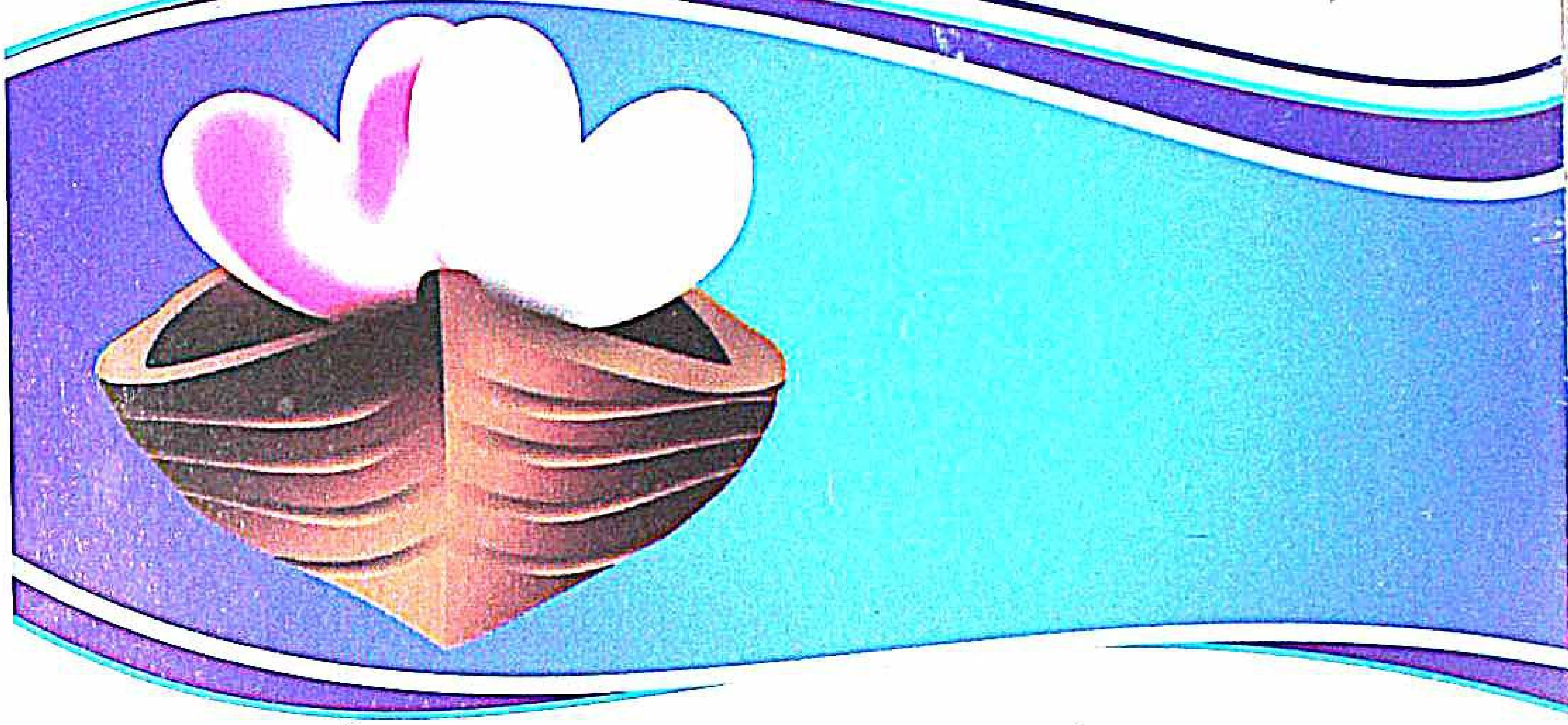

ترجمہ: ''پھر جنت کی عورتوں میں سے ایک عورت اس کے پاس آئے گی اور (اس کو اپنی طرف متوجہ و مائل کرنے کے لئے) اس کے کاندھے پر ٹھوکا دے گی، وہ مرد اس کی طرف متوجہ ہوگا اس کے رخساروں میں آئینہ سے زیادہ صاف وروشن اپنا چہرہ دیکھے گا''۔

اور حقیقت یہ ہے کہ اس عورت کے (کسی زیور یا تاج میں جڑا ہوا) ایک معمولی سا موتی بھی (اس قدر بیش قیمت اور نظر کو خیرہ کرنے والا ہوگا کہ) اگر وہ دنیا میں آجائے تو مشرق و مغرب تک (کی ہر چیز) کو روشن کردے....

''تُسَلِّمُ عَلَيْهِ فَيَرُدُّ السَّلَامَ وَيَسْأَلُهَا مَنْ اَنْتِ''

ترجمہ: ''وہ عورت اس مرد کو سلام کرے گی، اور مرد اس کے سلام کا جواب دے گا اور پوچھے گا تم کون ہو؟''

Marfat.com

وہ کہے گی:

"اَنَا مِنَ الْمَزِیْدِ وَاِنَّہٗ لَیَکُوْنُ عَلَیْھَا سَبْعُوْنَ ثَوْبًا فَیَنْفُذُھَا بَصَرُہٗ حَتّٰی یَرٰی مُخَّ سَاقِھَا مِنْ وَّرَآءِ ذٰلِكَ"

ترجمہ: "میں "مزید" میں سے ہوں... صورت حال یہ ہوگی کہ اس عورت کے جسم پر ستر (رنگ برنگ) کپڑوں کا (تہہ در تہہ) لباس ہوگا اور اس مرد کی نظر عورت کے اس لباس سے بھی پار ہو جائے گی (یعنی وہ لباس کے نیچے چھپے

ہوئے عورت کے حسن و جمال اور اس کے جسم کی نزاکت و لطافت کا نظارا کرے گا یہاں تک کہ وہ مرد اس عورت کی پنڈلی کے گودے کو لباس کے پیچھے سے دیکھے گا"۔

گویا اس کی نگاہ اتنی تیز اور صاف ہوگی کہ کوئی بھی چیز اس کے آگے دیکھنے میں رکاوٹ نہیں بنے گی اور اس عورت کے سر پر تاج رکھے ہوں گے، اور ان تاجوں کا معمولی سا موتی بھی ایسا ہوگا کہ اگر وہ (دنیا میں آجائے) تو مشرق سے مغرب تک (کی ہر چیز) کو روشن و منور کر دے۔ (مسند احمد)

Marfat.com

حدیث نمبر: 50 دنیوی عورت کا جنت میں ایک عجیب منظر

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا دوست (جنتی) ایک تخت پر جلوہ افروز ہوگا، اس تخت کی بلندی پانچ سو سال کے سفر کے برابر ہوگا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: (وَفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ)... یعنی... ''اور تخت ہوں گے بلند''... فرمایا کہ یہ تخت یاقوت احمر کا ہوگا، اس کے زمرد اخضر کے دو پر ہوں گے، اور تخت پر بچھونے ہوں گے، ان سب کا ڈھانچہ زبرجد کا ہوگا اور ظاہر کا حصہ باریک ریشم کا ہوگا، اور استر موٹے ریشم کا ہوگا اگر اوپر والے حصے کو نیچے کی طرف لٹکایا جائے تو چالیس سال کی مقدار تک بھی نہ پہنچے اس تخت پر ایک حجلہ عروسی ہوگا جو لؤلؤ موتی سے بنا ہوگا، اس پر نور کے ستر پردے ہوں گے اس کے متعلق اللہ رب العزت نے فرمایا:

''جنتی حضرات اور ان کی بیویاں سایوں میں حجلات عروسی میں ٹیک لگائے بیٹھے ہوں گے''۔

یہاں سایوں سے مراد درختوں کے سائے نہیں، یہ جنتی اس طرح سے اپنی بیوی سے بغل گیر ہوگا کہ نہ بیوی اس سے سیر ہوگی اور نہ مرد اس سے سیر ہوگا، یہ بغل گیری کا عرصہ چالیس سال تک ہوگا، اچانک یہ اپنا سر اٹھائے گا تو دیکھے گا کہ ایک اور بیوی اس کو جھانک لے گی اور اس کو پکار کر کہے گی، اے اللہ کے دوست! کیا ہمارا آپ میں حصہ نہیں؟...

جنتی کہے گا: اے میری محبوبہ! تم کون ہو؟... وہ کہے گی: میں ان بیویوں میں سے ہوں جن کے متعلق اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: (وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ)... ''ہمارے پاس اور بھی ہیں''

Marfat.com

چنانچہ جنتی کا وہ تخت یا سونے کی دو پروں والی کرسی اُڑ کر اس بیوی تک پہنچ جائے گی، جب یہ جنتی اپنی بیوی کو دیکھے گا تو وہ اس پہلی بیوی سے نور کے ایک لاکھ حصے زیادہ حسین ہوگی، یہ اس سے چالیس سال بغل گیر رہے گا، نہ یہ اس سے اکتاتی ہوگی اور نہ وہ اس سے اکتاتا ہوگا۔

جب یہ اس سے سر اٹھا کر دیکھے گا تو اس کے محل میں ایک نور لشکارا مارے گا تو یہ حیران اور ششدر رہ جائے گا اور کہے گا: ''سبحان اللہ! کیا کسی شان والے فرشتے نے جھانک کر دیکھا ہے یا ہمارے پروردگار نے اپنی زیارت کرائی ہے؟''

فرشتہ اس کو جواب دے گا جبکہ یہ جنتی نور کی ایک کرسی پر بیٹھا ہوگا اور اس کے اور فرشتے کے درمیان ستر سال کا فاصلہ ہوگا، یہ فرشتہ باقی دربان فرشتوں کے پاس ہوگا۔ ''نہ تو کسی فرشتے نے تیری زیارت کی ہے اور نہ ہی تجھے تیرے پروردگار عزوجل نے جھانک کر دیکھا ہے''۔

وہ پوچھے گا: ''تو پھر یہ نور کس کا تھا''

فرشتہ کہے گا: تیری دنیا کی بیوی ہے، یہ بھی جنت میں تیرے ساتھ ہے، اسی نے تیری طرف جھانک کر دیکھا ہے اور تیرے بغل گیر ہونے پر مسکرائی ہے، یہ جو تو نے اپنے گھر میں نور دیکھا ہے اس کے دانتوں کا چمکتا ہوا نور ہے''۔

چنانچہ یہ جنتی اس کی طرف اپنا سر اٹھا کر دیکھے تو وہ کہے گی: ''اے اللہ کے ولی: کیا ہمارا آپ میں کوئی حصہ نہیں؟''

وہ پوچھے گا: اے میری دوست! آپ کون ہیں؟

Marfat.com

وہ کہے گی: اے اللہ کے ولی! میں ان بیویوں میں سے ہوں جن کے متعلق اللہ عزوجل فرماتے ہیں: کوئی جی نہیں جانتا کہ ان جنتیوں کے لئے کیا کیا آنکھوں کی راحتیں چھپا کر رکھی ہوئی ہیں''۔

فرمایا چنانچہ اس کا وہ تخت اڑ کر اس کے پاس پہنچ جائے گا جب یہ اس سے ملاقات کرے گا تو یہ اس آخری بیوی سے نور کے اعتبار میں ایک لاکھ گنا بڑھ کر ہوگی کیوں کہ اس عورت نے دنیا میں روزے بھی رکھے ہوں گے، نمازیں بھی پڑھی ہوں گی، اور اللہ عزوجل کی عبادات بھی کی ہوں گی، یہ جنت میں داخل ہوگی تو جنت کی تمام عورتوں سے افضل ہوگی۔ یہ جنتی اس سے چالیس سال تک بغل گیر ہوگا، نہ وہ تھکے گی اور نہ یہ اس سے سیر ہوگا۔

جب یہ جنتی کے سامنے کھڑی ہوگی تو اس نے یاقوت کے پازیب پہن رکھے ہوں گے، جب اس کی قربت کی جائے گی تو اس کے پازیبوں سے جنت کے ہر پرندے کی حسین آواز سنی جائی گی، جب وہ اس کی ہتھیلی کو مس کرے گا تو وہ ہڈی کے گودے سے زیادہ نرم ہوگی اور اس کی ہتھیلی سے جنت کے عطر کی خوشبو سونگھے گا۔

اس پرنور بیوی کی ستر پوشاکیں ہوں گی، اگر ان میں سے کسی ایک اوڑھنی کو پھیلا دیا جائے تو مشرق و مغرب کے درمیانی حصہ کو روشن کردے، ان کو نور سے پیدا کیا گیا ہے، پوشاکوں پر کچھ سونے کے کنگن ہوں گے، کچھ چاندی کے کنگن ہوں گے، اور کچھ لؤلؤ کے کنگن ہوں گے۔

یہ پوشاکیں مکڑی کے جال سے زیادہ باریک ہوں گی اور اٹھانے میں تصویر سے زیادہ ہلکی ہوں گی، ان پوشاکوں کی نفاست اتنی زیادہ ہوگی کہ اس کی بیوی کی پنڈلی کا گودا بھی نظر آتا ہوگا اور اس کی رقت ہڈی، اور جلد کے پیچھے سے چمکتی ہوگی۔

Marfat.com

پوشاکوں کی دائیں آستین پر نور سے لکھا ہوگا:

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ

سب تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچا کر دیا۔

اور بائیں آستین پر لکھا ہوگا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ

سب تعریفیں اس اللہ کی ہیں جس نے ہم سے غم دور کر دیا۔

اس کے جگر پر نور سے لکھا ہوگا.... میرے دوست! میں آپ کی ہوں، میں آپ کی جگہ کسی اور کو نہیں چاہتی...

اس عورت کا سینہ مرد کا آئینہ ہوگا، یہ عورت یاقوت کی طرح صاف وشفاف ہوگی، حسن میں مرجان ہوگی، سفیدی میں محفوظ رکھے ہوئے انڈے کی طرح ہوگی، اپنے خاوند کی عاشق ہوگی، پچیس سال کی عمر میں ہوگی، کشادہ دانتوں والی ہوگی، اگر مسکرائے تو اس کے اگلے دانتوں کا نور چمک اٹھے گا، اگر مخلوقات اس کی گفتگو سن لیں تو اس پر نیک و بد سب دیوانے ہو جائیں۔

جب یہ جنتی کے سامنے کھڑی ہوگی تو اس کی پنڈلی کا نور اور حسن اس کے قدموں سے ایک لاکھ گنا زیادہ ہوگا، اور اس کی ران کا نور (اور حسن) اس کی پنڈلی سے ایک لاکھ گنا زیادہ ہوگا، اور اس کے پیٹ کا حسن اور نور اس کی سرینوں سے ایک لاکھ گنا زیادہ ہوگا، اور اس کے سینے کا حسن اور نور اس کے پیٹ کے حسن اور نور سے ایک لاکھ گنا زیادہ ہوگا اور اس کے چہرے کا حسن اور نور اس کے سینے سے ایک لاکھ گنا زیادہ ہوگا۔

Marfat.com

اگر یہ دنیا کے سمندروں میں اپنا لعاب ڈال دے تو یہ سب شیریں ہو جائیں اگر یہ اپنے گھر کی چھت سے دنیا کی طرف جھانک کر دیکھ لے تو اس کا نور اور حسن سورج چاند کے حسن کو ماند کر دے، اس پر سرخ یاقوت کا ایک تاج ہوگا جس میں موتی مرجان کا جڑاؤ ہوگا، اس کے دائیں طرف اس کے بالوں کی ایک لاکھ زلفیں ہوں گی، یہ زلفیں بعض نور کی ہوں گی، بعض یاقوت کی، بعض لولو کی اور بعض زبرجد کی اور بعض مرجان کی اور بعض جواہر کی۔

ان کو زمرد اخضر اور احمر کے تاج پہنائے گئے ہوں گے، رنگا رنگ موتی کے ہوں گے، جن سے ہر طرح کی خوشبوئیں پھوٹتی ہوں گی، جنت کی ہر خوشبو اس کے بالوں کے نیچے ہوگی، ہر ایک زلف کے موتی و جواہر چالیس سال کی مسافت سے چمکتے نظر آئیں گے۔ دوسری طرف بھی ایسا ہوگا، اس کی پچھلی طرف ایک لاکھ مینڈھیاں اس کے سینے پر پڑتی ہوں گی، پھر اس کی سرین پر پڑتی ہوں گی، پھر اس کے قدموں تک لٹکتی ہوں گی، حتیٰ کہ ہوا ان کو کستوری پر گھسیٹتی ہوگی، اس کی دائیں طرف ایک لاکھ نوکرانیاں ہوں گی، ہر زلف ایک نوکرانی کے ہاتھ میں ہوگی (جس کو اس نے اٹھا رکھا ہوگا) اور اس کے بائیں طرف بھی ایسا ہی ہوگا۔

پھر اس کی پشت کی طرف بھی ایک لاکھ نوکرانیاں ہوں گی، ہر ایک نوکرانی نے اس کے بالوں کی ایک لٹ اٹھا رکھی ہوگی، اس بیوی کے آگے ایک لاکھ نوکرانیاں چلتی ہوں گی، ان کے پاس موتیوں کی انگوٹھیاں ہوں گی، جن میں آگ کے بغیر بخور جلتے ہوں گے، اور ان کی خوشبو جنت میں سو سال کی مسافت تک پہنچتی ہوگی، اس کے گرد سدا رہنے والے لڑکے ہوں گے، ان پر کبھی موت نہ آئے گی، گویا کہ وہ موتی ہوں گے، جو اپنی کثرت کی وجہ سے بکھر گئے ہوں گے، یہ بیوی اللہ تعالیٰ کے دوست کے سامنے کھڑی ہو کر اس کی خیریت اور سرور کا مزہ لے رہی ہوگی اور اس سے مسرور ہو کر اس پر فدا ہو رہی ہوگی۔

Marfat.com

پھر وہ اس کے سامنے ایک ہزار طرح کی
چال کے ساتھ چل کر دکھائے گی، ہر ایک
چال میں نور کی ستر پوشاکیں نمودار ہوتی
رہیں گی، اس کے بالوں کو سلجھانے
والی اس کے ساتھ ہوں گی، جب وہ
چلے گی تو ناز و نخرہ سے چلے گی، بل کھا
کر چلے گی، شرم کو درمیان سے اٹھا کر چلے
گی، رقص کرتے ہوئے چلے گی، اس پر
خوبصورت ہو کر خوشی اور مستی دکھائے گی، اور
مسکرائے گی، جب وہ کسی کی طرف مائل ہو گی تو اس
کی کنیزیں اس کے بالوں کے ساتھ گھوم جائیں گی اور اس
کی مینڈھیاں بھی ساتھ ہی گھوم جائیں گی اور دونوں کی طرف نوکرانیاں بھی ساتھ ہی گھوم جائیں گی۔

جب وہ گھومے گی تو اس کی کنیزیں بھی ساتھ ہی گھوم جائیں گی، جب وہ اپنا رخ سامنے کرے گی تو وہ بھی رخ سامنے کر لیں گی، اللہ جل شانہٗ نے اس کو ایسی شکل میں (جنت میں جانے کے لیے دوسری بار) اس طرح سے پیدا کیا ہوگا کہ وہ اپنا رخ زیبا سامنے کرے گی تو وہ بھی سامنے رہے اور اگر پشت پھیرے تو بھی اس کا چہرہ سامنے رہے نہ اس کا چہرہ اس کے خاوند سے ہٹے گا اور نہ اس سے غائب ہوگا، جنتی اس کی ہر شے دیکھے گا، جب وہ ایک لاکھ انداز چلنے کے بعد بیٹھے گی تو اس کے سرین تخت سے باہر نکل رہے ہوں گے اور اس کی زلفیں اور مینڈھیاں لٹک رہی ہوں گی۔

ان پر کیف مناظر حسن کو دیکھ کر اللہ کا ولی اس پر ایسا فریفتہ ہوگا کہ اگر اللہ تعالیٰ نے موت نہ آنے کا فیصلہ نہ کیا ہوتا تو یہ خوشی کے مارے مر جاتا، اگر اللہ تعالیٰ نے اس کو طاقت برداشت کی نہ دی ہوتی تو یہ اس کی طرف اس خوف سے دیکھ بھی نہ سکتا کہ اس کی بینائی نہ کھو جائے یہ اپنے خاوند سے کہے گی: اے اللہ کے ولی! خوب عیش کرو، جنت میں موت نہیں آئے گی، یہ ہمیشہ ہمیشہ رہنے کی پاکیزہ جگہ ہے۔

Marfat.com

باب نمبر 4

عمل نمبر: 1

حوروں سے نکاح کا پہلا راستہ.... جہاد!

اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کے واسطہ سے اُمت مسلمہ کو حوروں سے نکاح کرنے کے لیے چند اعمال بتائے ہیں جو ان اعمال کو اختیار کرے گا اللہ تعالیٰ اس کا حور سے نکاح کر دیں گے۔

پھر وہ نوجوان جیسے ہی جنت میں جائے اس کو وہ حور تحفہ کے طور پر پیش کی جائے گی جسے دیکھ کر وہ نوجوان پوچھے گا: ''تو مجھے کس لیے دی گئی ہے''.... تو وہ حور کہے گی کہ: ''میرا نکاح فلاں نیکی کی وجہ سے تجھ سے دنیا ہی میں کر دیا گیا تھا، حور سے نکاح کرنے والے اعمال میں سے ایک عمل اللہ کی راہ میں جہاد کرنا بھی ہے۔

اللہ کے راستے میں جہاد کرنے پر حور سے نکاح

1 حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یزید بن شجرہ رحمۃ اللہ علیہ نے ہمیں خطبہ دیا: ارشاد فرمایا: اے لوگو! اللہ کی اس نعمت کو جو اس نے تم پر کی ہے، یاد کرو کتنی اچھی نعمت ہے جو اللہ نے تم پر کی ہے اور وہ ارشاد فرماتے جب لوگ نماز کے لیے صف باندھتے ہیں یا قتال کے لیے صفوں میں کھڑے ہوتے ہیں تو آسمانوں کے اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔

2 ''وَزُيِّنَ الْحُورُ الْعِينُ'' ترجمہ: ''اور موٹی موٹی آنکھوں والی حوروں کو مزین کیا جاتا ہے''۔

اور جب آدمی (لڑائی کے لئے) آگے بڑھتا ہے تو وہ کہتی ہے۔

''اَللّٰهُمَّ انْصُرْهُ'' ترجمہ: ''اے اللہ! اس کی مدد فرما''۔

اور جب پیچھے کو بھاگتا ہے تو اس سے چھپ جاتی ہیں اور کہتی ہیں:

''اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ'' ترجمہ: ''اے اللہ! اس کو معاف فرما''۔

Marfat.com

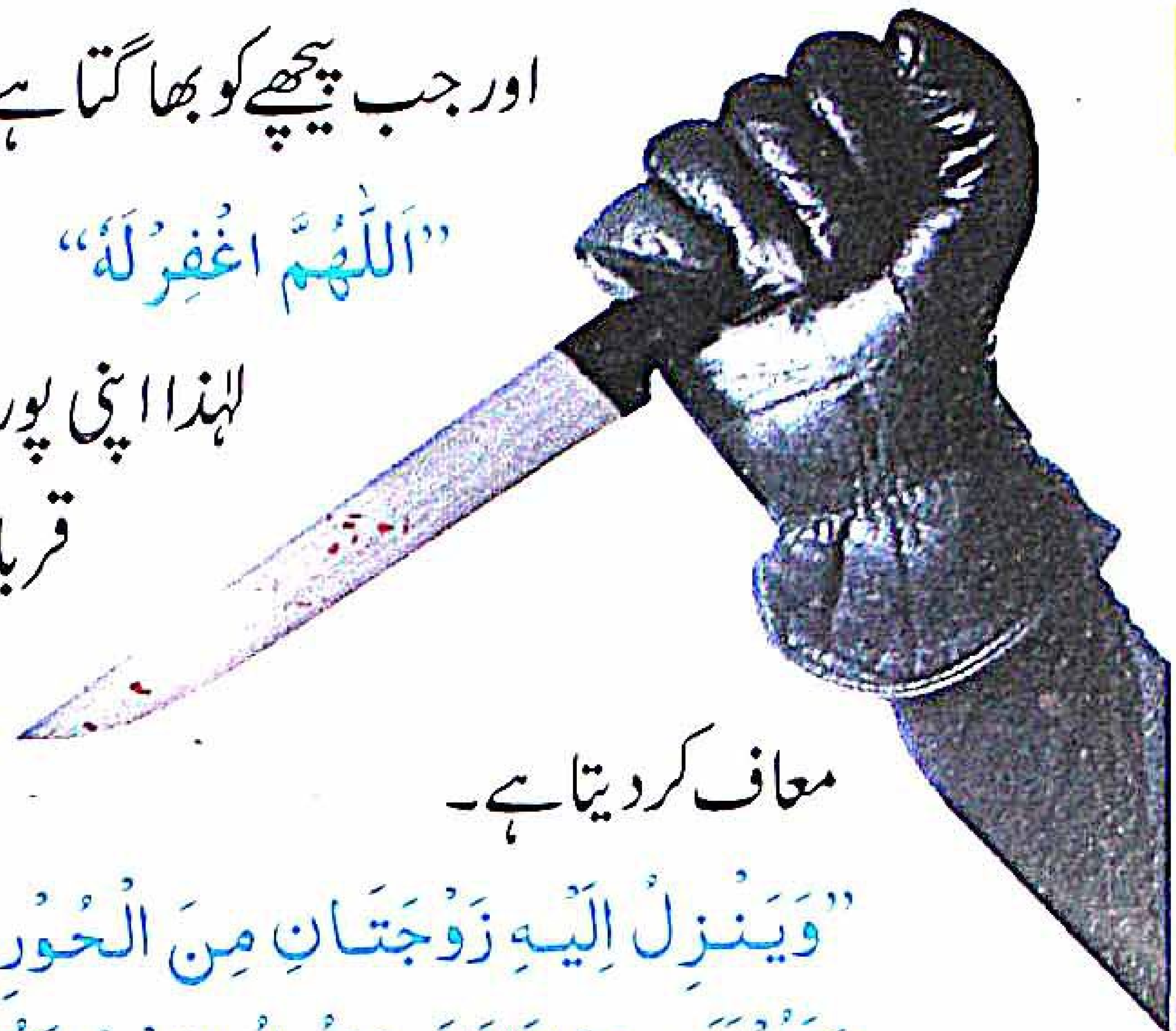

اور جب پیچھے کو بھاگتا ہے تو اس سے چھپ جاتی ہیں اور کہتی ہیں:

"اللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَهٗ" ترجمہ: "اے اللہ! اس کو معاف فرما"۔

لہٰذا اپنی پوری محنت اور قربانی کر ڈالو.... میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں اور حور عین کو رسوا نہ کرو.... (مجاہد کے) خون کا پہلا قطرہ گرتے ہی اس کے سارے گناہ اللہ تعالیٰ معاف کر دیتا ہے۔

"وَيَنْزِلُ إِلَيْهِ زَوْجَتَانِ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ يَمْسَحَانِ التُّرَابَ عَنْ وَجْهِهٖ وَتَقُوْلَانِ فِدَانَالَكَ وَيَقُوْلُ فَدَيْتُ لَكُمَا"

ترجمہ: "اور حور عین میں سے دو بیویاں اس کے پاس اترتی ہیں اور اس کے چہرہ سے مٹی کو صاف کرتی ہیں اور کہتی ہیں ہم تجھ پر قربان ہیں اور وہ کہتا ہے میں تم پر قربان ہوں"۔

پھر اس کو ایسے 100 جوڑے پہنا دیئے جاتے ہیں جو جنت کی اگی ہوئی کپاس سے بنے ہوتے ہیں اور ایسے نرم ہوتے ہیں کہ دو انگلیوں کے درمیان رکھے جائیں تو (سو جوڑے انگلیوں میں) آ جائیں، اور یزید رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں مجھے بتایا گیا ہے کہ تلواریں جنت کی چابیاں ہیں۔

(طبرانی و بیہقی)

خون خشک ہونے سے پہلے حور عین کی زیارت

2 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے شہداء کا تذکرہ کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"زمین پر شہید کا خون خشک نہیں ہوا ہوتا کہ اس کی دونوں بیویاں (یعنی حوریں) اس طرح اس کی طرف دوڑتی ہیں جس طرح دودھ پلانے والی اونٹنیاں کھلے میدان میں اپنے بچے کی طرف دوڑتی ہیں اور ان میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں ایک ایسا جوڑا ہوتا ہے جو دنیا اور اس کی تمام چیزوں سے بہتر ہوتا ہے"۔

(مصنف عبدالرزاق. مصنف ابن ابی شیبہ. ابن ماجہ)

Marfat.com

کالے رنگ کے صحابی رضی اللہ عنہ کا خوبصورت حوروں سے نکاح کیسے ہوا؟

3 حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت ایک صحابی رضی اللہ عنہ جن کا رنگ کالا تھا حاضر ہوئے اور انہوں نے سے چار باتیں کیں:

1. اِنِّی رَجُلٌ اَسْوَدُ — میں کالے رنگ والا آدمی ہوں۔
2. مُنْتِنُ الرِّیْحِ — بدبودار ہوا والا ہوں۔ (یعنی مجھے ہوا اڑاتی ہے)
3. قَبِیْحُ الْوَجْهِ — بدشکل ہوں (چہرہ خوبصورت نہیں ہے)
4. لَا مَالَ لِیْ — میرے پاس کوئی مال نہیں، میں کنگال ہوں۔

اگر میں اپنی زندگی قربان کردوں اور اللہ کے راستے میں کٹ مروں تو میرا انجام کیا ہوگا؟.... کیا میرے جذبات کی بھی قدر کی جائے گی؟.... بظاہر بدشکل ہونے کے باوجود، کیا میرے چہرے کو بھی حسن سے نوازا جائے گا؟.... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے جذبات سن کر فرمایا: اگر تو اللہ کی راہ میں کٹ مرا تو اللہ تعالیٰ تجھے اپنی خاص نعمتوں سے مالا مال جنت کا مہمان بنادیں گے۔ یہ بات سن کر وہ اللہ کے راستے میں نکلا اور شہید ہوگیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی مبارک میت پر آئے اور آکر تاریخ ساز تین جملے ارشاد فرمائے کہ جن کو اگر آبِ زر اور کستوری کی سیاہی سے بھی لکھا جائے تو حق ادا نہیں ہوگا.... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

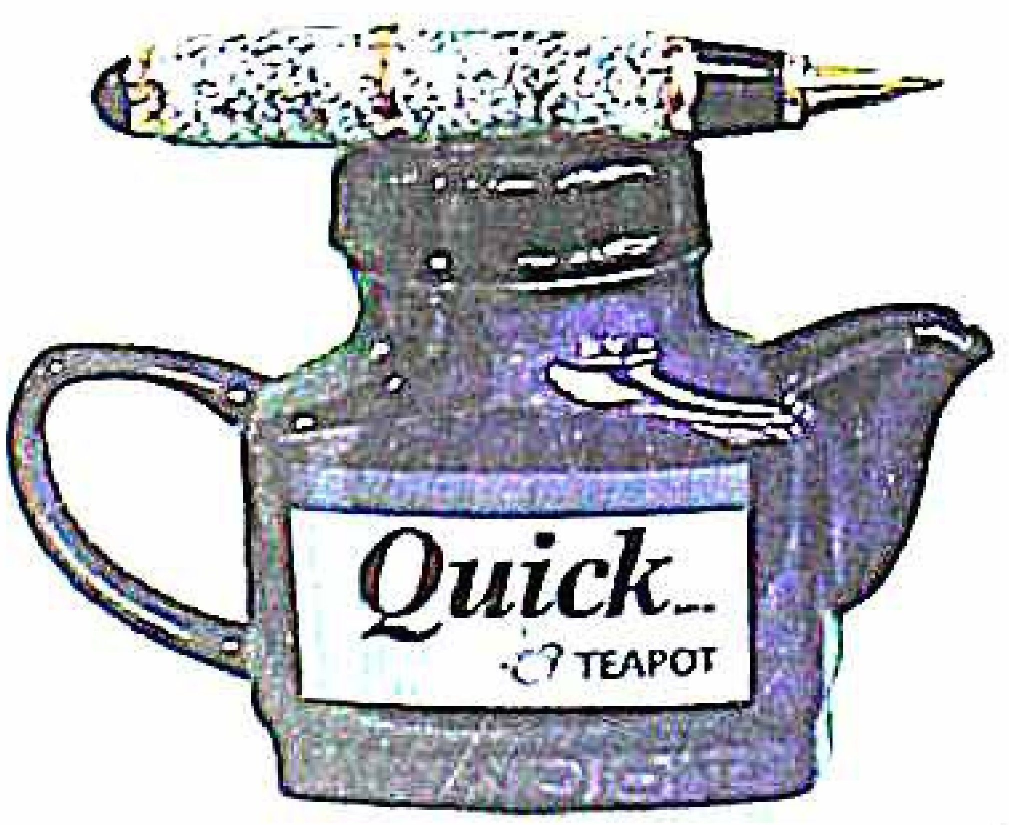

1. .... قَدْ بَیَّضَ اللّٰهُ وَجْهَكَ....
تحقیق اللہ نے تیرے چہرے کو سفید روشن کردیا۔

2. .... وَطَیَّبَ رِیْحَكَ....
اور تیری بو کو خوشبودار بنادیا۔
یعنی تجھ سے نکلنے والی خوشبو کا مقابلہ کستوری بھی نہیں کرسکتی۔

3. وَكَثَّرَ مَالَكَ.... — تجھے بہت زیادہ مالدار بنادیا ہے۔

جنت کی وہ حوریں کہ جن کے دوپٹے کی قیمت پوری دنیا نہیں دے سکتی اللہ تعالیٰ نے تجھ کو ان بے مثال حوروں کا مالک بنادیا ہے۔

(المستدرک:2/93،صحیح الترغیب والترهیب:2/68،رقم الحدیث:1318)

Marfat.com

میرے بھائیو!...

حقیقت میں عزت و آبرو انہی لوگوں کی ہے کہ جنہوں نے کلمہ پڑھ کر اپنے چہرے کا رخ دین اور دین کی سربلندی کی طرف کر لیا ہے، بظاہر وہ غریب اور بدشکل ہی نظر کیوں نہ آئیں حقیقت میں وہ اعلیٰ شخصیت اور نورانی چہروں کے مالک ہوتے ہیں۔

(منہاج الخطیب: 139سے 140)

شہید کے لئے 6 انعامات

4 جنت میں حوروں سے نکاح کرنے والے اعمال میں سے ایک عمل اللہ کے راستہ میں شہادت ہے...

حضرت مقداد بن معدی کرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اللہ کے ہاں شہید کے لئے چھ اعزاز ہوں گے''۔

1 ''یُغْفَرُ لَهُ فِي أَوَّلِ دَفْعَةٍ مِنْ دَمِهِ وَيُرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ''

ترجمہ: ''پہلے ہی لمحہ اس کی مغفرت کر دی جائے گی اور اس کو جنت میں اس کا ٹھکانہ دکھا دیا جائے گا''۔

2 ''وَيُجَارُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ''

ترجمہ: ''اور عذاب قبر سے محفوظ کر دیا جائے گا''۔

Marfat.com

3 ''وَيَأْمَنُ مِنَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ''

ترجمہ: ''اور قیامت کی مصیبت سے مامون ومحفوظ رہے گا''۔

4 ''وَيُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجُ الْوَقَارِ الْيَاقُوتَةُ مِنْهُ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا''

ترجمہ: ''اس کے سر پر عزت اور وقار کا تاج رکھا جائے گا جس کا فقط ایک ہی یاقوت دنیا اور اس میں جو کچھ ہے سب سے قیمتی ہے''۔

5 ''وَيُزَوَّجُ ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ زَوْجَةً مِنَ الْحُورِ الْعِينِ''.

ترجمہ: ''بڑی بڑی آنکھوں والی خوبصورت بہتر (72) حوروں سے اس کی شادی کر دی جائے گی''۔

6 ''وَيُشَفَّعُ فِي سَبْعِينَ إِنْسَانًا مِنْ أَقَارِبِهِ''.

ترجمہ: ''اس کے ستر رشتہ داروں کے بارے میں اس کی شفاعت قبول کی جائے گی''۔ (بخاری، الجہاد، باب من أتاه سهم غرب فقتله:2809)

سب سے افضل جہاد کون سا ہے؟

5 حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کون سا غلام آزاد کرنا افضل ہے.... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس کی قیمت زیادہ ہو اور اپنے مالک کے ہاں پسندیدہ ہو.... میں نے عرض کیا سب سے افضل جہاد کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس میں مجاہد کا گھوڑا بھی مارا جائے اور خود اس کا خون بھی بہہ جائے (یعنی وہ شہید ہو جائے)۔ (مسند احمد)

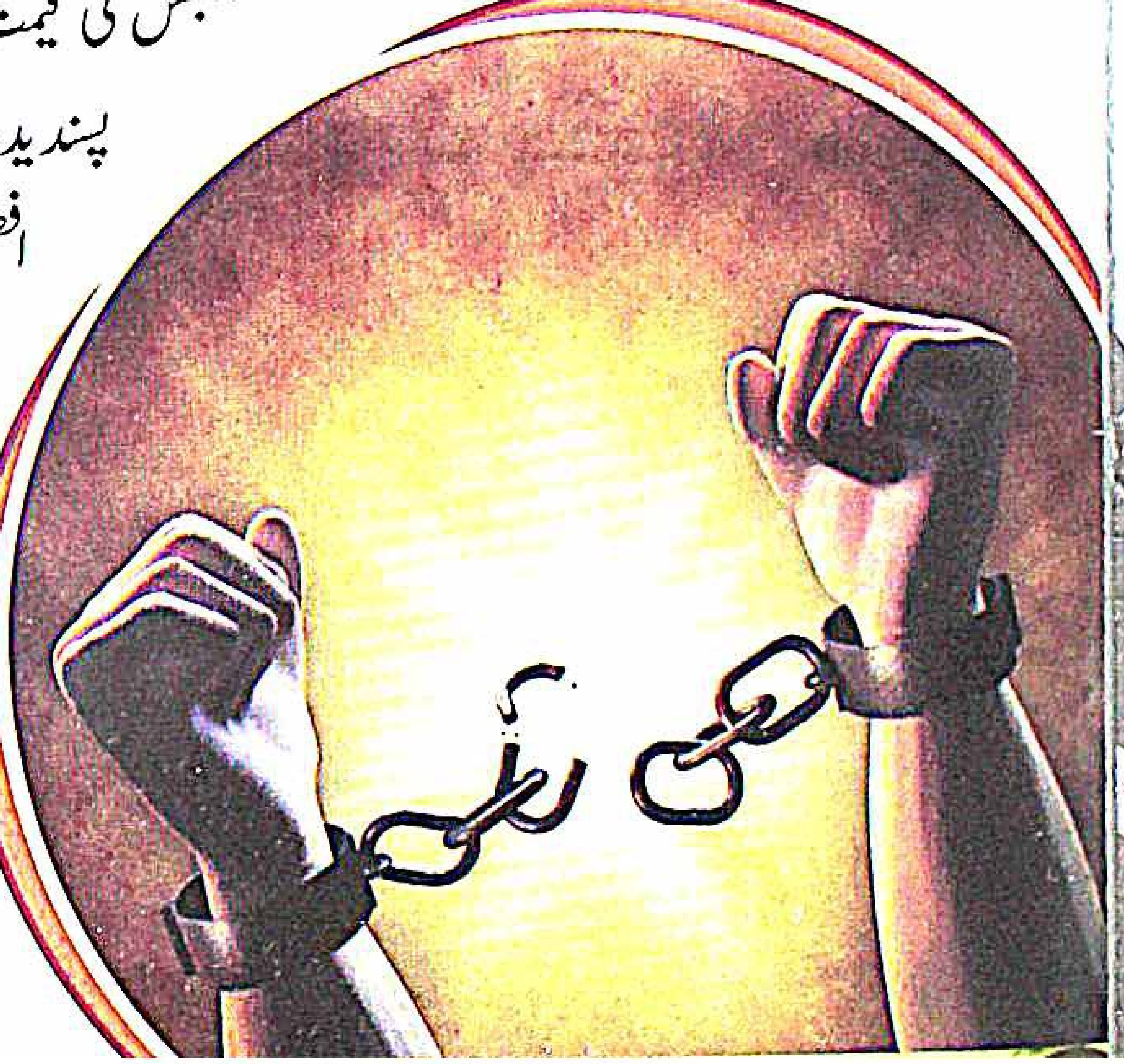

Marfat.com

شہید کو جنت میں دی جانے والی نعمتیں

6 حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ شہید کا جونہی خون کا پہلا قطرہ گرتا ہے تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں پھر اللہ تعالیٰ دو فرشتے بھیجتا ہے جن کے پاس جنت کا ریحان اور جنت کا کفن ہوتا ہے اور آسمان کی اطراف میں فرشتے جمع ہوتے ہیں جو کہتے ہیں سبحان اللہ آج زمین سے پاکیزہ خوشبو اور پاکیزہ روح آئی ہے، وہ جس دروازہ کے پاس گزرتا ہے تو وہ کھول دیا جاتا ہے، وہ جس فرشتہ کے پاس سے گزرتا ہے وہ اس کے لئے دعا کرتا ہے اور اسے الوداع کہتا ہے۔

یہاں تک کہ اسے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں لایا جاتا ہے وہ فرشتوں سے پہلے اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ کرتا ہے اور فرشتے اس کے بعد اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرتے ہیں پھر اس کے بارے میں حکم ہوتا ہے کہ اسے شہداء کے پاس لے جاؤ اسے لے جایا جاتا ہے، وہ شہداء کو سرسبز و شاداب باغوں اور ریشم کے قبوں میں پاتا ہے، ان کے پاس ہی بیل اور مچھلیاں کھیل رہی ہوتی ہیں، وہ ہر روز ایسا کھیل کھیلتی ہیں جو انہوں نے گزشتہ روز نہیں کھیلا تھا، مچھلی جنت کی نہروں میں رہتی ہے، جب شام ہوتی ہے تو بیل اسے سینگ مارتا ہے اور جنتیوں کے لیے اسے ذبح کر دیتا ہے۔

جنتی اس مچھلی کا گوشت کھاتے ہیں وہ اس کے گوشت میں جنت کی نہروں کی خوشبو اور ذائقہ پاتے ہیں، بیل رات بھر جنت میں بغیر چرواہے کے رہتا ہے، جب صبح ہوتی ہے تو مچھلی اس کے پاس آتی ہے، اسے دم مارتی ہے تو جنتی اس بیل کا گوشت کھاتے ہیں وہ جنت کے پھلوں میں سے ہر پھل کا ذائقہ اس میں پاتے ہیں، وہ صبح و شام اپنی منازل کو دیکھتے ہیں، وہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ قیامت قائم ہو۔

Marfat.com

جب مومن فوت
ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ
جنت کے ریحان اور
جنت کے ایک کپڑے
کے ساتھ دو فرشتے بھیجتا ہے
جس میں اس کی روح قبض کی جاتی
ہے، اس سے کہا جاتا ہے اے نفس مطمئنہ
روح، ریحان اور اپنے رب کی طرف نکلو جو تم سے ناراض نہیں تو وہ جسم سے عمدہ خوشبو کے ساتھ نکلتا ہے ایسی عمدہ خوشبو کسی نے نہیں سونگھی، جب کہ آسمان کے اطراف میں فرشتے ہوتے ہیں وہ کہتے ہیں سبحان اللہ.... آج زمین سے عمدہ خوشبو اور بہترین روح آئی ہے، وہ جس دروازے کے پاس سے گزرتا ہے وہ دروازہ اس کے لئے کھول دیا جاتا ہے وہ جس فرشتے کے پاس سے گزرتا ہے وہ اس کے لئے دعا کرتا ہے اور اسے الوداع کہتا ہے یہاں تک کہ اسے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کیا جاتا ہے، فرشتے پہلے سجدہ کرتے ہیں اور وہ ان کے بعد سجدہ کرتا ہے۔

پھر میکائیل علیہ السلام کو بلایا جاتا ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس نفس کو لے جاؤ اور مومنوں کے نفوس کے ساتھ ملا دو، یہاں تک کہ میں قیامت کے روز تجھ سے اس کے بارے میں پوچھوں گا، اس کی قبر کو کشادہ کرنیکا حکم ہوتا ہے، اُسے اس پر لمبائی اور چوڑائی میں ستر ستر ہاتھ کھول دیا جاتا ہے، اس کے لئے قبر میں ریحان رکھ دیا جاتا ہے، اور ریشم سے اسے مضبوط کر دیا جاتا ہے، اگر اسے قرآن حکیم یا کوئی حصہ یاد ہو تو اسے اس کا نور پہنایا جاتا ہے، اگر اسے قرآن کریم کا کوئی حصہ یاد نہ ہو تو اسے سورج جیسا نور دیا جاتا ہے اس کی مثال دلہن جیسی ہوتی ہے جسے اس کا محبوب ترین آدمی ہی جگاتا ہے۔

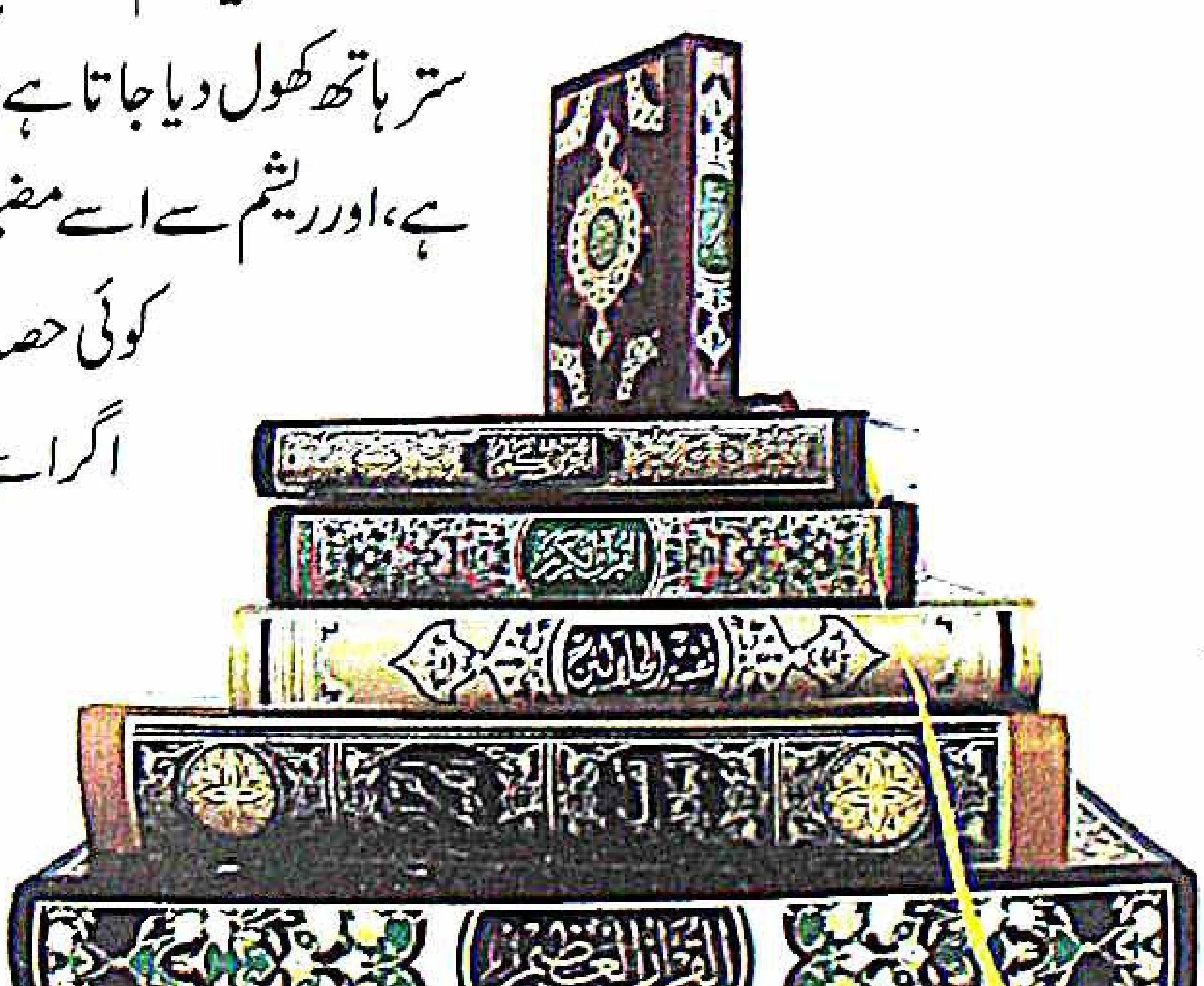

Marfat.com

جب کافر مرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف بھی دو فرشتے بھیجتا ہے، جن کے پاس دھاری دار کپڑا ہوتا ہے جو ہر بدبودار چیز سے بدبودار ہوتا ہے اور ہر کھردری چیز سے کھردرا ہوتا ہے، اسے کہا جاتا ہے کہ اے خبیث نفس نکل تو نے اپنے لئے کتنی بری چیز آگے بھیجی ہے تو اس کا نفس یوں نکلتا ہے کہ وہ انسان کی دیکھی ہوئی چیز سے بدبودار ہوتا ہے پھر اس کی قبر کو حکم دیا جاتا ہے تو وہ اس پر تنگ ہوجاتی ہے، یہاں تک کہ اس کی پسلیاں ایک دوسرے میں پیوست ہوجاتی ہیں۔

اس پر ایسے سانپ چھوڑے جاتے ہیں جو بختی اونٹوں کی طرح موٹے ہوتے ہیں، وہ اس کا گوشت کھاتے ہیں، اس پر ایسے فرشتے مسلط کردیئے جاتے ہیں جو گونگے بہرے اور اندھے ہوتے ہیں، وہ نہ اس کی آواز سنتے ہیں اور نہ ہی اسے دیکھتے ہیں کہ اس پر رحم کریں، وہ اکتاتے بھی نہیں جب وہ اسے مارتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ اس پر یہ سلسلہ یونہی جاری رہے یہاں تک کہ اسے جہنم میں ڈال دیا جاتا ہے۔

(معجم طبرانی کبیر، جلد8، صفحہ241(7941)بیروت)

Marfat.com

میدان جہاد میں شہید ہونے والے شہدا کی 3 اقسام

7 امام طیالسی رحمۃ اللہ علیہ، ترمذی رحمۃ اللہ علیہ اور بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے شعب میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جب کہ امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے حسن قرار دیا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ شہداء کی چار اقسام ہیں: ایک وہ ہے جو عمدہ ایمان والا ہے، وہ دشمن سے جنگ کرتا ہے اللہ تعالیٰ کی تصدیق کرتا ہے، وہ جنگ کرتا ہے یہاں تک کہ اسے قتل کر دیا جاتا ہے، یہی وہ شخص ہے جس کی طرف لوگ اپنی نظریں اٹھائیں گے۔

آپ نے اپنی نظر اٹھائی یہاں تک کہ وہ ٹوپی سر سے گر گئی، جو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک پر تھی یا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سر پر تھی، یہ پہلے درجہ کا شہید ہے دوسرا وہ ہے جو مومن ہے جس کا ایمان عمدہ ہے، جب وہ دشمن سے ملتا ہے تو بزدلی کی وجہ سے گویا اس کی جلد میں کیکر کا کانٹا پیوست ہو گیا ہے، ایک آوارہ تیر آتا ہے جو اسے قتل کر دیتا ہے یہ دوسرے درجہ کا شہید ہے، تیسرا آدمی وہ ہے جو اچھے اور برے عمل کرتا ہے، وہ دشمن سے جنگ کرتا ہے، اللہ تعالیٰ کی تصدیق کرتا ہے اور قتل ہو جاتا ہے یہ تیسرے درجہ کا شہید ہے چوتھا وہ ہے جو اپنی جان پر ظلم کرتا ہے وہ دشمن سے جنگ کرتا ہے یہاں تک کہ قتل ہو جاتا ہے یہ چوتھے درجہ کا شہید ہوگا۔ (شعب الایمان جلد:4 ص29 (4262)

قبولیت دعا کی دو گھڑیاں

8 حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

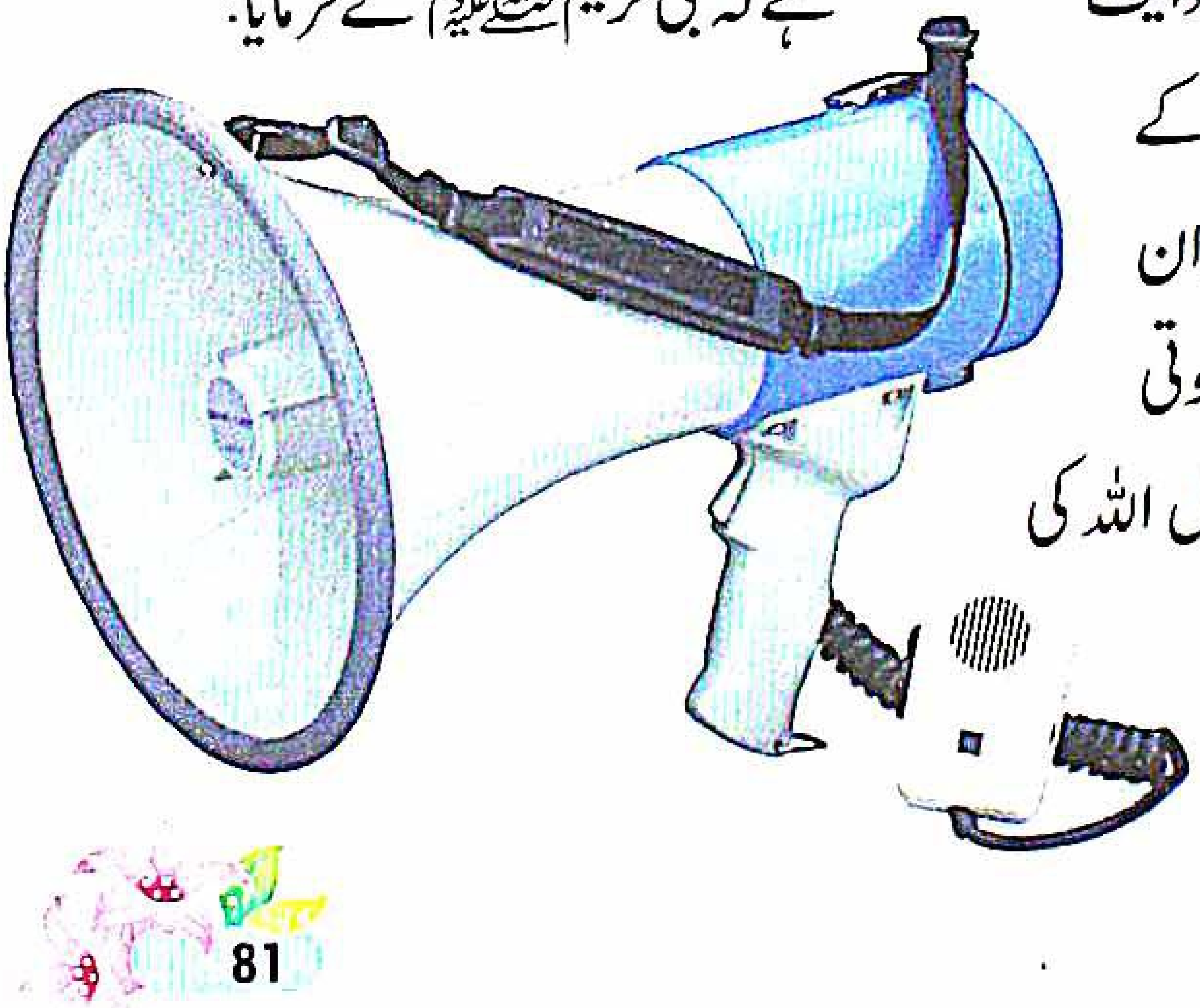

"دو گھڑیاں ایسی ہیں جن میں آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور ان میں دعا کرنے والے کی دعا کم ہی رد ہوتی ہے۔ اذان کے بعد اور جہاد فی سبیل اللہ کی صف میں کھڑے ہوتے وقت"۔

(سنن ابن ماجہ: جلد3، صفحہ 363 (2798) بیروت)

Marfat.com

سب سے بہتر جہاد کرنے والے کون ہیں؟

9 حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

''روز قیامت اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے بہتر جہاد کرنے والے وہ لوگ ہوں گے جو پہلی صف میں شامل ہوتے ہیں، وہ شہید ہونے تک پیٹھ نہیں پھیرتے، یہ جنت کے بالاخانوں میں گھومتے پھرتے ہوں گے، انہیں دیکھ کران کا رب مسکرائے گا، جب اللہ تعالیٰ کسی کو دیکھ کر مسکرائے تو اس کا حساب نہیں ہوتا''۔

(مجمع الزوائد، جلد5، صفحہ532 (9514)، دار الفکر، بیروت)

مومن کو قبر میں عذاب ہونے اور شہید کو عذاب نہ ہونے کی وجہ

10 امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت راشد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ سے انہوں نے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کی کہ کیا وجہ ہے کہ مومنوں کو ان کی قبروں میں آزمائش میں ڈالا جاتا ہے مگر شہید کو آزمائش میں مبتلا نہیں کیا جاتا؟ تو حضور ﷺ نے فرمایا اس کے سر پر بجلیوں کے گرجنے اور چمکنے کی آزمائش ہی کافی ہے۔ یعنی میدان جہاد میں ڈٹ کر اس پر جو آزمائش آئی ہے وہی کافی ہے۔

Marfat.com

حور کی زیارت کرنے والے 7 خوش نصیب مجاہدین

تین حوروں سے نکاح کرنے والا شہید

1 شیخ محمد ورّاق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: مبارک نام کے ایک حبشی تھے، حلال روزی کماتے تھے، ہم ان سے کہا کرتے تھے کہ اے مبارک کیا تم نکاح نہیں کروگے؟.... وہ جواب دیتا کہ میں نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرضی لگائی ہے کہ میرا نکاح کسی حور سے فرما دے.... راوی کہتے ہیں کہ ہم لوگ ایک جہاد میں شریک ہوئے، دشمن پر حملہ میں مبارک شہید ہوگئے، ہم نے دیکھا کہ ان کا سر جسم سے جدا پڑا ہے، وہ پیٹ کے بل تھے اور دونوں ہاتھ سینے کے نیچے دبے تھے، ہم نے پوچھا: مبارک! اللہ تعالیٰ نے تمہارا نکاح کتنی حوروں کے ساتھ کیا.... انہوں نے سینے کے نیچے سے اپنا ہاتھ نکال کر تین انگلیاں اٹھائیں یعنی بتایا کہ تین حوروں کے ساتھ...

(نزھۃ البساتین)

حور سے گفتگو کرنے والا نوجوان

2 جنت میں حوروں سے نکاح کرنے والے اعمال میں سے ایک عمل دُعا ہے، حضرت سیدنا قاسم بن عثمان جوعی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ: میں نے ایک شخص کو طواف کرتے ہوئے دیکھا اس کی زبان پر بس یہی دعا جاری تھی: ''اے میرے پروردگار! تو محتاجوں کی حاجتوں کو پورا فرماتا ہے، لوگوں کی حاجتیں تو نے پوری کردیں، میری حاجت ابھی تک پوری نہیں ہوئی''۔

Marfat.com

وہ شخص بار بار یہی کہہ رہا تھا اس کے علاوہ کچھ اور نہ کہتا میں نے پوچھا: ''بھائی! تم اس کے علاوہ کوئی اور دعا کیوں نہیں مانگتے؟''....کہا:

''میں تمہیں سارا واقعہ بتاتا ہوں۔ بات دراصل یہ ہے کہ ہم سات مجاہد مختلف شہروں سے جمع ہوکر ایک غزوہ میں شریک ہوئے دشمن ہمیں قید کرکے اپنے سردار کے پاس لے گئے، وہ ہمیں شہید کرنے ایک ویران سی جگہ لے گئے میری نظر آسمان کی طرف اٹھی تو دیکھا سات دروازے کھلے ہوئے ہیں اور ہر دروازے پر ایک حور کھڑی ہے، جب ہم سات مجاہدوں میں سے ایک کو دشمنوں نے شہید کردیا۔ تو میں نے دیکھا کہ آسمان سے ایک حور اپنے ہاتھوں میں رومال لئے زمین کی طرف اتری پھر دوسرے مجاہد کو بھی شہید کردیا گیا، اب دوسری حور اسی طرح ہاتھوں میں رومال لئے زمین کی طرف اتری، الغرض میرے چھ رفقاء کو باری باری اسی طرح شہید کردیا گیا۔

جب بھی کوئی مجاہد شہید ہوتا تو فوراً ایک حور ہاتھوں میں رومال لئے زمین کی طرف اترتی، بالآخر میرا نمبر بھی آگیا، اب صرف ایک دروازہ کھلا تھا اور اس پر ایک حور باقی تھی، جب مجھے شہید کیا جانے لگا تو بعض لوگوں نے فدیہ دے کر مجھے چھڑوالیا، اس حور کو میں نے کہتے ہوئے سنا....اے محروم! تجھے کس چیز نے پیچھے رکھا؟....اتنا کہہ کر اس نے دروازہ بند کردیا، اے میرے بھائی! میں اس وقت سے آج تک یہ فضیلت نہ ملنے پر افسردہ و غمگین ہوں''۔

حضرت سیدنا قاسم رحمۃ اللہ فرماتے ہیں: ''میں اس شخص کو ان سب سے افضل سمجھتا ہوں کیوں کہ اس نے وہ چیز دیکھ لی جو انہوں نے نہ دیکھی، اب یہ حسرت زدہ چھوڑ دیا گیا تا کہ اس نعمت کے حصول کی خاطر عمل کرتا رہے''۔ (عیون الحکایات:58)

Marfat.com

حورعین کا مجاہد کو اس کی شہادت کی اطلاع دینے کا واقعہ

3 عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ ہمارا قافلہ ''روم'' کی جانب جہاد کے لئے جا رہا تھا، قافلے میں ایک عجیب و غریب واقعہ پیش آیا، ہوا یوں کہ جب ہمارا گزر انگوروں کے باغ کے قریب سے ہوا تو ہم نے ایک نوجوان کو ٹوکری دیتے ہوئے کہا: ''جاؤ....اس باغ سے ہمارے لئے انگور لے آؤ.... ہم چلتے ہیں، تم انگور لے کر ہمارے ساتھ مل جانا''۔

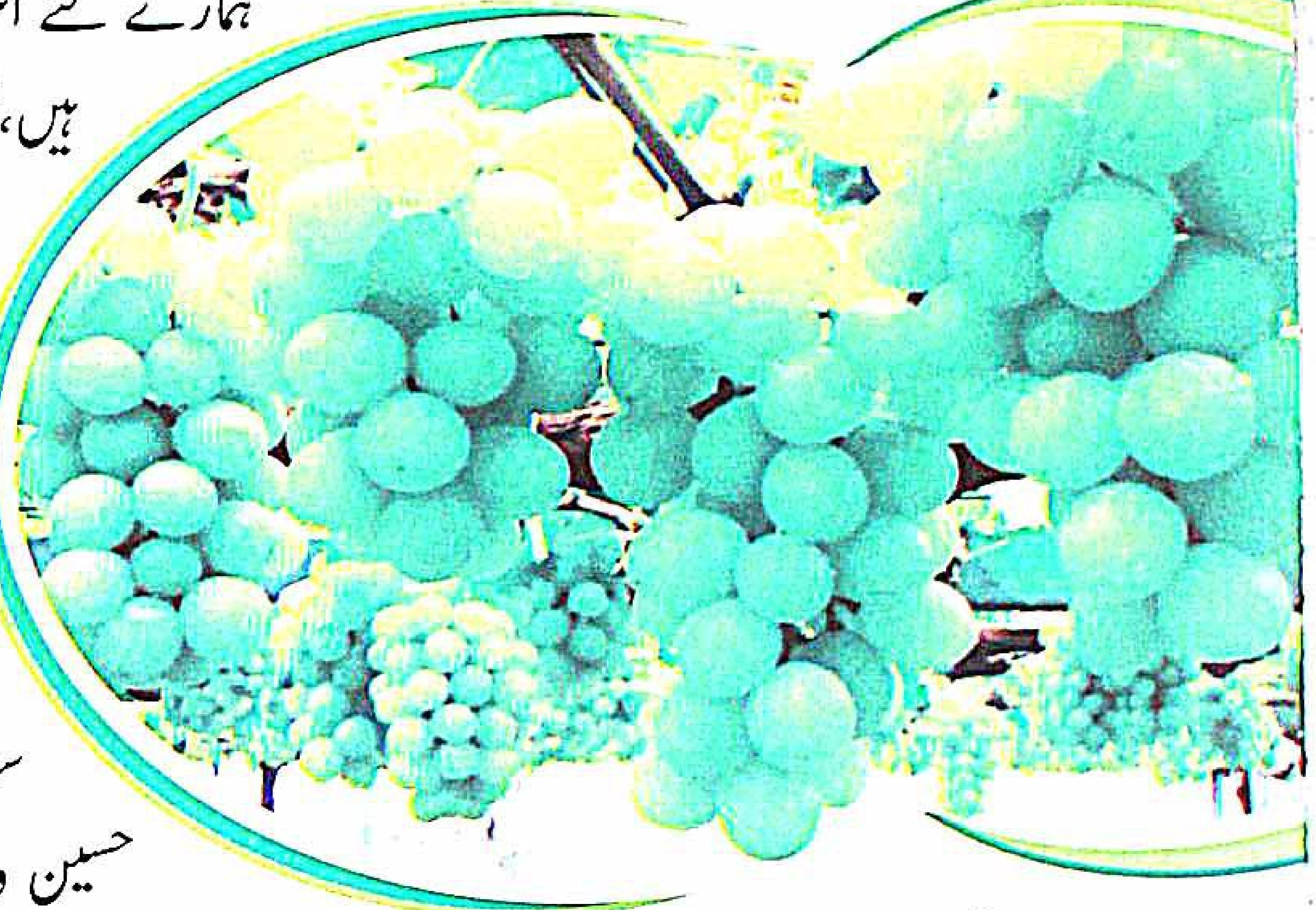

وہ نوجوان انگوروں کے باغ میں چلا گیا، وہاں پہنچا تو انگور کی بیل کے نیچے سونے کے تخت پر ایک حسین و جمیل خوبصورت لڑکی بیٹھی ہوئی دیکھی، نوجوان نے فوراً نگاہیں جھکالیں، یہ دیکھ کر وہ حسین و جمیل دوشیزہ نے مسکراتے ہوئے یوں کہا: ''ہماری طرف دیکھئے! آپ کو ہماری طرف دیکھنا جائز ہے کیوں کہ ہم ''حورعین'' میں سے آپ کی جنتی بیویاں ہیں اور آج آپ ہمارے ہاں پہنچ جائیں گے''۔

اس کے بعد وہ انگور لئے بغیر اپنے رفقاء کے پاس پہنچ گئے، وہ خالی ہاتھ تھا اس کے چہرے سے نور کی کرنیں پھوٹ رہی تھیں، ہم نے حیران ہو کر ماجرا دریافت کیا مگر وہ ٹال مٹول سے کام لینے لگے، جب دوستوں نے بہت اصرار کیا تو اس نے سارا واقعہ سنا دیا۔ سب لوگ اس واقعہ پر بہت حیران ہوئے، پھر جیسے ہی ہمارا لشکر دشمن کے سامنے پہنچا وہ نوجوان بپھرے ہوئے شیر کی طرح دشمنوں پر ٹوٹ پڑا اور لڑتے لڑتے جام شہادت نوش کر گیا، اس دن مسلمانوں کے لشکر میں سب سے پہلے شہید ہونے والا وہی نوجوان تھا۔ (عیون الحکایت:383)

Marfat.com

مجاہد کا اپنی شہادت سے پہلے حور عین سے ملاقات کا ایمان افروز واقعہ

4 جنت کی حوروں سے نکاح کرنے والے اعمال میں سے ایک عمل شہادت ہے، چنانچہ حضرت ثابت بنانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک دن میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھا، اتنے میں آپ رضی اللہ عنہ کے بیٹے جو ابوبکر کے نام سے مشہور تھے جہاد سے واپس آئے، آپ رضی اللہ عنہ نے ان سے جہاد کے متعلق پوچھا تو انہوں نے جہاد میں پیش آنے والے واقعات بتائے اور کہا: ''ابا جان! کیا میں آپ کو اپنے مجاہد ساتھی کی عجیب وغریب اور ایمان افروز حالت کے بارے میں نہ بتاؤں؟''....انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: ضرور بتاؤ....کہا کہ:

''ہمارے لشکر میں ایک خوبرو نوجوان بھی تھا جب ہم دشمن کے بالکل سامنے پہنچ گئے تو حملے کی تیاری میں مصروف ہو گئے اتنے میں ایک نوجوان کے یہ الفاظ فضاء میں گونجے: ''واہ!....میری زوجہ ''عینا'' کیسی خوبصورت ہے....واہ! میری زوجہ عینا! کیسی خوبصورت ہے''.... یہ آواز سن کر ہم فوراً اس کی طرف دوڑے ہم سمجھے شاید اس کو عارضہ لاحق ہو گیا ہے، ہم نے پوچھا: اے نوجوان! کیا ہوا؟....کہا: اے اللہ عزوجل کے شہسوارو! سنو....میں ہمیشہ اپنے آپ کو یہ کہتا تھا کہ میں ہرگز شادی نہ کروں گا، یہاں تک کہ میں کسی غزوہ میں شہید ہو جاؤں گا....اور اللہ ربُّ العزت جنت میں سب سے خوبصورت حور سے میری شادی کر دے گا۔

میں ہر مرتبہ شہادت کی آرزو لئے جہاد میں شریک ہوتا، کئی جہادی معرکوں میں شرکت کے باوجود مجھے شہادت نہ ملی، اب اس لشکر کے ساتھ جہاد میں آ گیا.... راستے میں میرے نفس نے مجھے کہا:....اگر اس مرتبہ بھی مجھے شہادت نہ ملی تو واپسی پر میں شادی کرلوں گا''۔

Marfat.com

ابھی کچھ دیر قبل مجھے اونگھ آئی میرے خواب میں کوئی آنے والا آیا اور کہا: تم ہی ہو جو کہہ رہے ہو کہ اگر اس مرتبہ شہید نہ ہوا تو واپسی پر شادی کرلوں گا؟.... سنو! اللہ عزوجل نے ''حور عینا'' کے ساتھ تمہاری شادی کر دی ہے۔ اٹھو! میرے ساتھ وہ مجھے لے کر ایک انتہائی سرسبز و شاداب باغ میں پہنچا وہاں کا منظر بڑا ہی دلکش تھا اس میں دس (10) ایسی حسین و جمیل حوریں موجود تھیں کہ اس سے قبل میری آنکھوں نے ایسا حسن نہ دیکھا تھا میں نے کہا: ''شاید ان میں سے کوئی ایک ''حور عینا'' ہوگی.... یہ سن کر ان دوشیزاؤں نے کہا: ہم تو اس کی کنیزیں ہیں ''حور عینا'' تمہارے سامنے کی جانب ہے''۔

میں آگے بڑھا تو ایک بہت ہی خوبصورت اور سرسبز و شاداب باغ نظر آیا جو پہلے باغ سے بھی زیادہ وسیع و عریض تھا اس میں (20) حسین و جمیل دوشیزائیں تھیں ان کے حسن و جمال کے سامنے پہلی دس لڑکیوں کی کوئی اہمیت نہ تھی، میں نے سوچا کہ ان میں سے کوئی ''حور عینا'' ہوگی، جواب ملا: آگے چلے جاؤ.... حور عینا تمہارے سامنے ہے، ہم تو اس کی کنیزیں ہیں، میں آگے بڑھا تو سامنے ایک ایسا وسیع و عریض باغ تھا جو پہلے کے دو باغوں سے بھی زیادہ وسیع تھا، اس میں چالیس (40) ایسی خوبصورت لڑکیاں تھیں کہ ان کے سامنے پہلی دوشیزاؤں کی خوبصورتی کچھ بھی نہ تھی، میں نے سوچا ان میں سے کوئی ''حور عینا'' ہوگی۔

یہ سن کر انہوں نے اپنی مترنم آواز میں کہا: ''ہم تو اس کی کنیزیں ہیں ''حور عینا'' تمہارے سامنے ہے آگے چلے جاؤ، میں آگے بڑھا تو اپنے آپ کو یاقوت کے بنے ہوئے ایک خوبصورت کمرے میں پایا جس میں

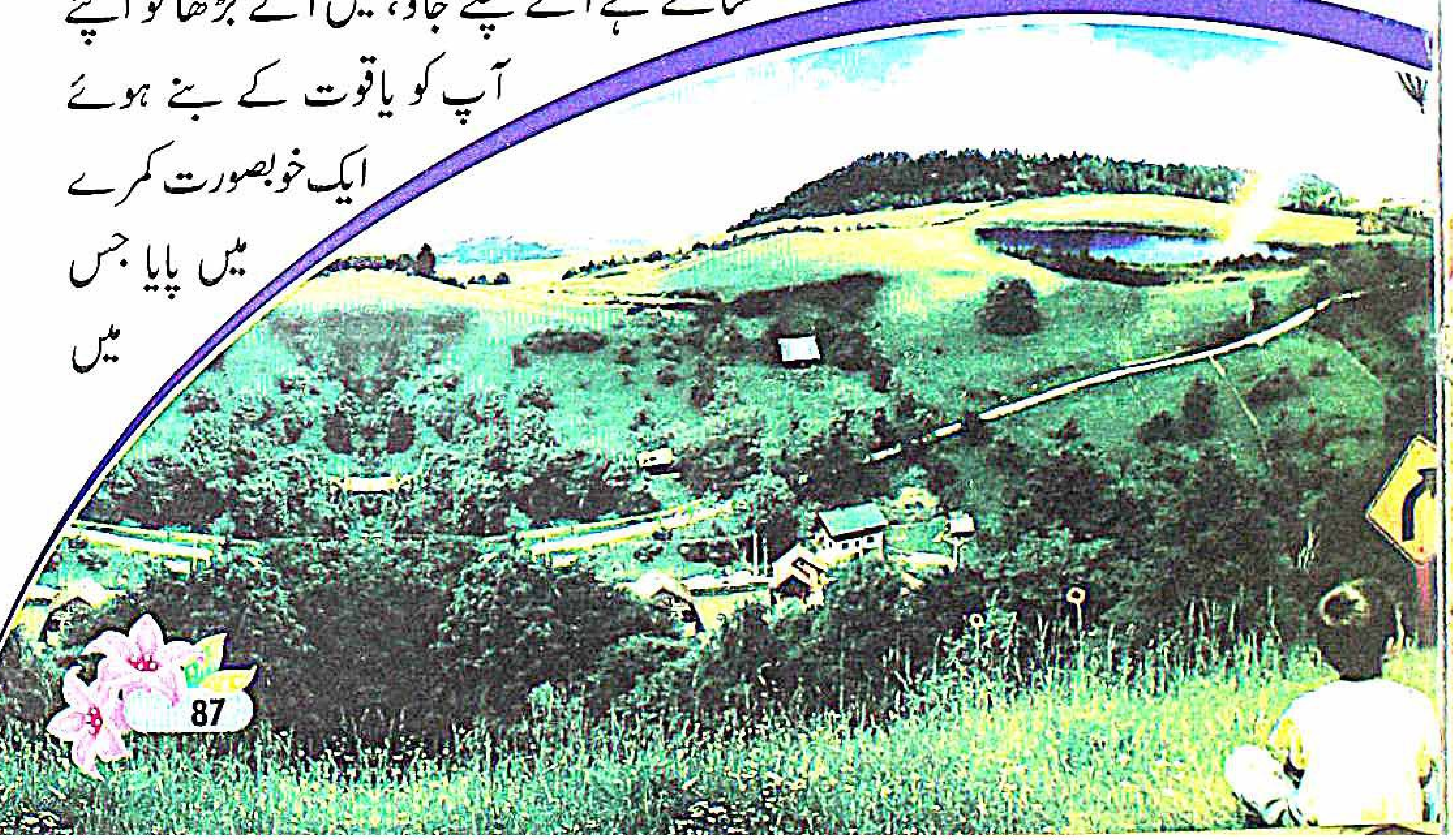

Marfat.com

ایک تخت پر سابقہ تمام لڑکیوں سے زیادہ حسین وجمیل نوجوان لڑکی موجود تھی، اس کا حسن آنکھوں کو خیرہ کررہا تھا، وہ بڑی شان وشوکت کے ساتھ تخت پر بیٹھی میری جانب دیکھ رہی تھی، میں نے بے تاب ہوکر پوچھا ''کیا تم ہی حورِعینا ہو؟'' اس نے اپنی مسحور کن آواز میں کہا: ''خوش آمدید''....میں ہی حورِعینا ہوں۔

یہ سن کر میں نے اسے چھونے کے لئے ہاتھ بڑھایا تو اس کی مترنم آواز گونجی....ٹھہر جایئے! ابھی آپ کے اندر روح موجود ہے، کچھ دیر انتظار فرمایئے....ان شاءاللہ عزوجل آج آپ افطاری ہمارے ساتھ کریں گے، میں ابھی اس ہوشربا منظر ہی میں گم تھا کہ میری آنکھ کھل گئی، بس اب میں بہت جلد ہی وہاں پہنچنے والا ہوں نوجوان نے اپنی بات ختم ہی کی تھی کہ منادی نے پکار کر کہا: اے اللہ عزوجل کے شہسوارو! دشمن پر حملہ کرنے کا وقت آگیا، اللہ عزوجل کا نام لے کر اسلام کے دشمنوں پر ٹوٹ پڑو۔

یہ سن کر ہم دشمن کے مقابلے میں صفیں بنا کر سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح کھڑے ہوگئے، وہ نوجوان بڑی بے جگری سے دشمنوں سے نبرد آزما تھا، مجھے اس کی بات یاد تھی میں کبھی سورج کی طرف دیکھتا کبھی اس کی طرف۔ جیسے ہی سورج غروب ہوا اس کی گردن تن سے جدا کردی گئی، وہ راہِ خدا میں اپنا سر قربان کراچکا تھا، میں نہیں جانتا کہ سورج پہلے غروب ہوا یا وہ نوجوان پہلے شہید ہوا، یقیناً اس نے افطاری ''حورِعیناء'' کے ساتھ کی ہوگی، سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے جب اپنے بیٹے کی زبانی اس نوجوان کی ایمان افروز کہانی سنی تو بے ساختہ دعا گو ہوئے: ''اللہ عزوجل کی اس مجاہد پر رحمت ہو''۔

(عیون الحکایات: 200)

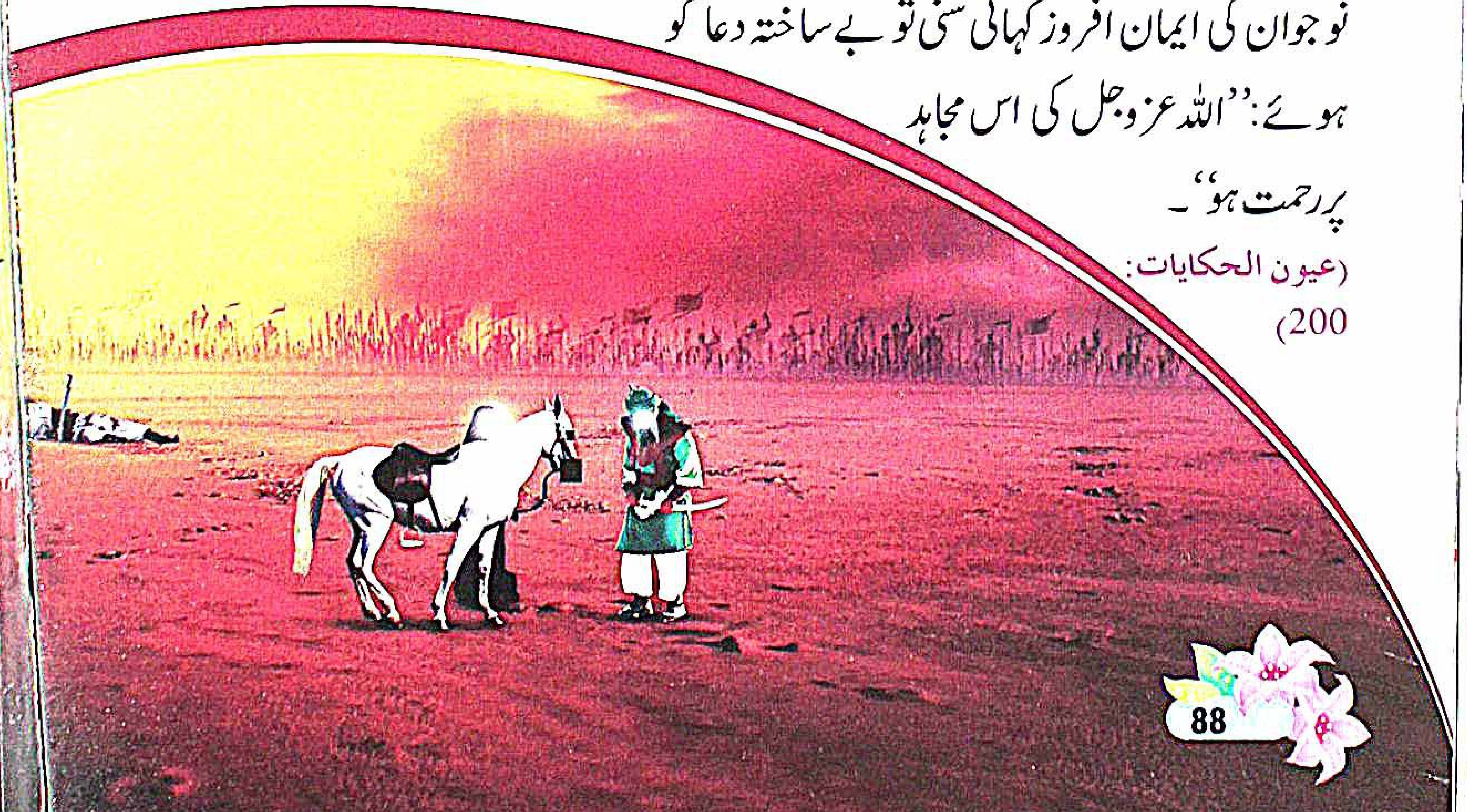

Marfat.com

عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ کی جہاد کی برکت سے مغفرت

5 حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھ کر پوچھا: ''آپ رحمۃ اللہ علیہ نے کون سا عمل افضل پایا''.... ارشاد فرمایا: ''وہ جو دنیا میں کرتا تھا''.... میں نے پوچھا: ''کیا سرحد کی نگہبانی اور جہاد؟''.... فرمایا: ''جی ہاں!''.... میں نے پوچھا: ''آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا گیا''.... آپ نے ارشاد فرمایا: ''مجھے دائمی مغفرت عطا کی گئی اور مجھ سے ایک جنتی عورت اور ایک حور نے کلام کیا''۔ (کتاب المناجات)

بیٹے کی شادی حور عین سے کرنے کے لئے بے چین رہنے والی ماں

6 جنت کی حوروں سے نکاح کرنے والے اعمال میں سے ایک اچھی نصیحت پر عمل کرنا بھی

ہے، بصرہ میں ایک آدمی رہا کرتا تھا جو بڑا دولت منداور مال دار تھا، لیکن خدا کی رضا دیکھیں کہ اس کے ہاں کوئی اولاد نہ تھی، آخر کار بڑھاپے کی عمر میں اللہ تعالیٰ نے اسے ایک خوبصورت اور حسین وجمیل لڑکا عطا کیا، انہوں نے بڑی محبت اور شوق سے اس کی پرورش کی اور اس پر بڑا پیسہ خرچ کیا، کچھ عرصے بعد اس بچے کا والد فوت ہوگیا، اب وہ بیٹا اپنی ماں کے زیر تربیت رہنے لگا، جب وہ بچہ جوان ہوا تو حسن وجمال اور خوبصورتی میں مثال بن گیا، اس کی والدہ نے اسے فتنہ اور نظر بد سے بچانے کے لئے برقعہ پہننا شروع کردیا۔

Marfat.com

تمام امراء اور بڑے بڑے لوگ اس کے پاس بیٹھنے کے لئے بے تاب ہونے لگے اور پھر اس کے لئے بہت سے لوگوں نے اپنی بیٹیوں کے رشتے پیش کئے مگر اس کی والدہ نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ میں اپنے بیٹے کی شادی اس لڑکی سے کروں گی جو اس سے بھی بڑھ کر خوبصورت اور حسین ہوگی، لوگوں نے کہا یہ تو محال ہے کیوں کہ زمانے میں اس سے بڑھ کر خوبصورت کوئی نہیں ہے، بہر حال ہوا یوں کہ ایک روز وہ اپنے بیٹے کو ساتھ لئے کہیں جا رہی تھی، بصرہ کے علماء میں ایک ہستی تھی جن کا نام عبداللہ بن یزید تھا۔

وہ لوگوں کو وعظ فرما رہے تھے اور انہیں پند و نصائح سے نواز رہے تھے اور ان کے ارد گرد لوگوں کا ایک بہت بڑا اجتماع تھا جو ان کی گفتگو کو سن رہا تھا، اس لڑکے کی والدہ نے جب دیکھا تو اپنے بیٹے سے کہنے لگی: بیٹے آؤ ہم بھی اس محفل میں شریک ہو جائیں، ہوسکتا ہے اس عالم دین سے ہم کوئی ایسی بات سن لیں جو ہمیں دونوں جہانوں میں کام دے۔

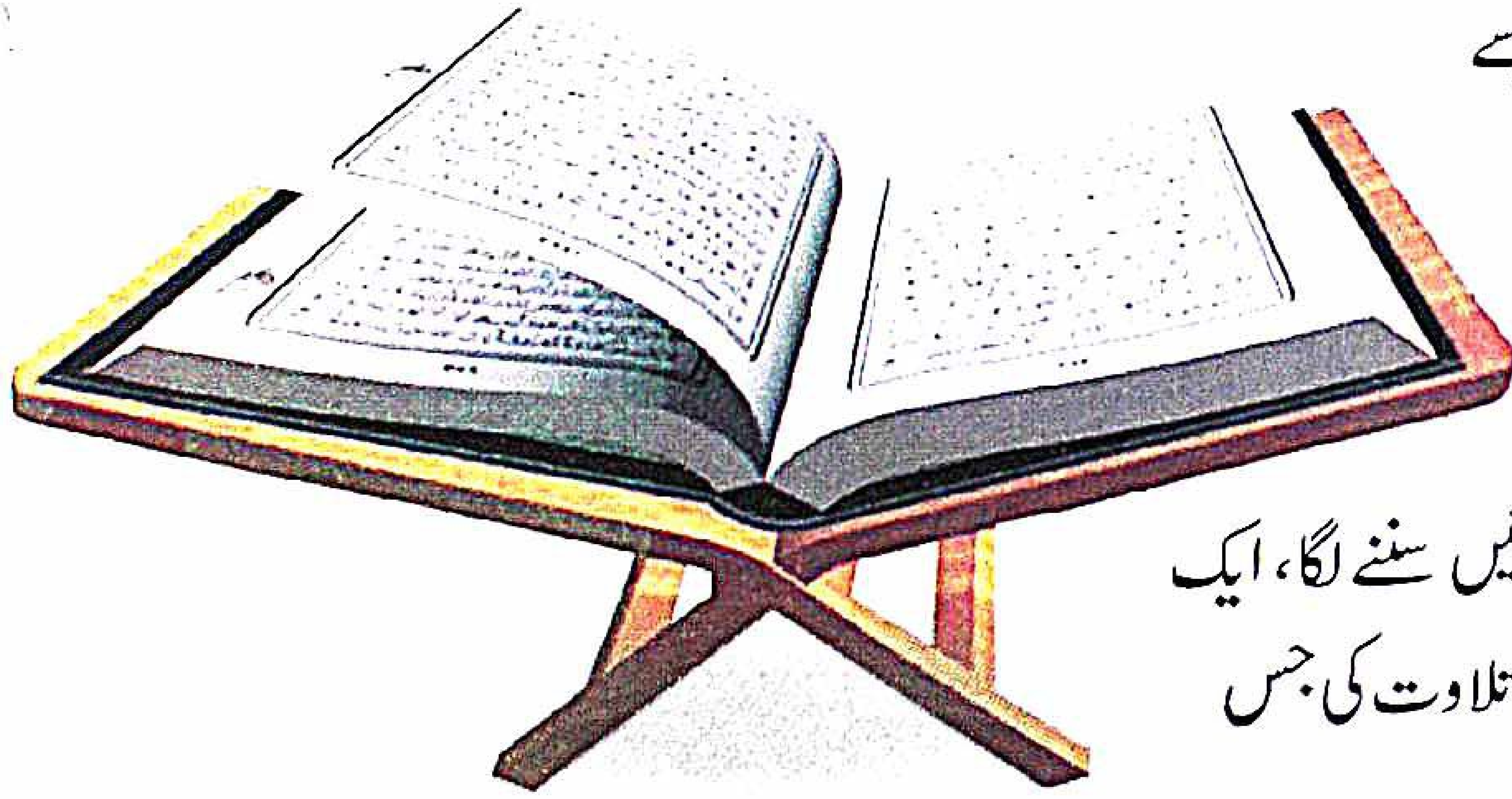

بیٹے نے کہا: جیسے آپ کی مرضی، لہٰذا اس نے اپنا برقعہ ڈھیلا کیا اور خوب غور سے ان کی باتیں سننے لگا، ایک قاری نے قرآن کریم کی تلاوت کی جس کا ترجمہ یہ ہے:

"اور وہ لوگ جو کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار! ہمیں ہماری بیویوں اور اولادوں سے آنکھوں کی ٹھنڈک نصیب فرما اور ہمیں متقیوں کا امام بنا دے"۔

واعظ نے اس آیت کے معانی و مطالب بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جنت میں ایسے بالا خانے ہوں گے جو ہوا میں معلق ہوں گے، نہ تو ان کے نیچے کوئی ستون ہوگا اور نہ ہی اوپر کوئی زنجیر، جس سے ان کو لٹکایا گیا ہو۔ بلکہ وہ بادلوں کی طرح ہوا میں معلق ہوں گے، جب اہل جنت انہیں دیکھیں گے تو وہ انہیں ستاروں کی مانند نظر آئیں گے۔

Marfat.com

ان میں سے ہر بالا خانے کے تین سو دروازے ہوں گے اور ہر دروازہ آقائے دو عالم ﷺ کے محل کے بالمقابل ہوگا، جب جنتی ان میں سے کسی بھی دروازہ سے باہر دیکھیں گے تو انہیں حضور نبی کریم ﷺ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زیارت نصیب ہوگی، پھران میں سے ہر بالا خانے میں سرخ یاقوت کا بنا ہوا ایک تخت ہوگا، ہر تخت پر ستر ہزار بستر بچھے ہوں گے، جن کے اوپر رحمتوں کی برسات ہوگی۔

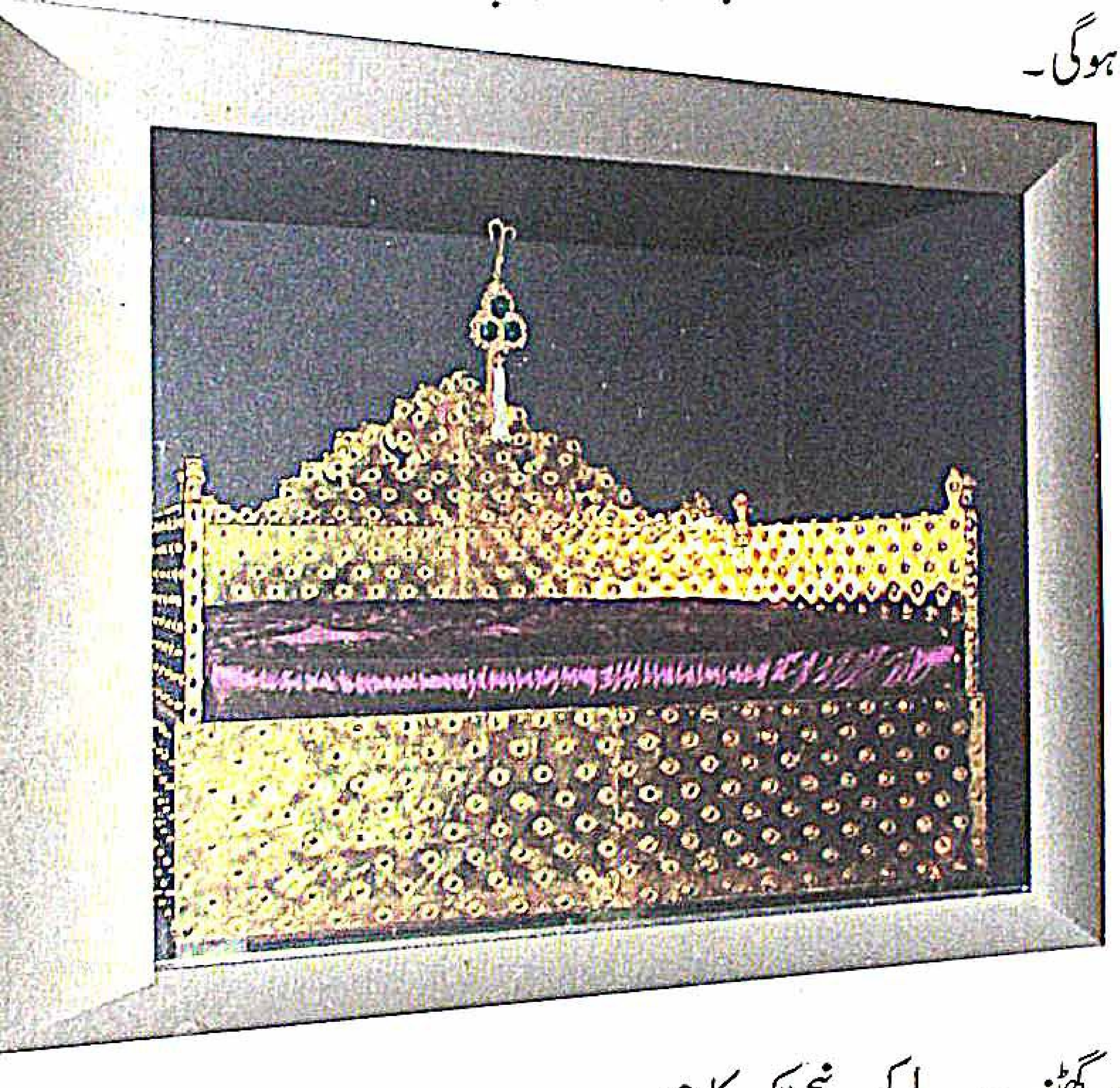

ہر تخت کے نیچے سے چار نہریں جاری ہوں گی ایک پانی کی، ایک دودھ کی، ایک شہد کی اور ایک شراب کی اور ہر تخت پر ایسی حوریں ہوں گی جن کا سر والا حصہ کافور سے بنا ہوگا اور سینے کا حصہ عنبر سے اور سینے سے لے کر گھٹنوں تک کا حصہ کستوری سے اور گھٹنے سے لے کر نیچے تک کا حصہ زعفران کا بنا ہوا ہوگا اور ان میں سے ہر حور ستر لباس زیب تن کئے ہوئے ہوگی۔ جن میں سے ہر لباس کا رنگ دوسرے سے علیحدہ ہوگا۔

ان کی پنڈلیوں کا گودا اس طرح چمکتا ہوا دکھائی دے گا جس طرح یاقوت کے دانوں میں سے دھاگہ نظر آتا ہے، ان میں سے ہر ایک حور کی خدمت میں ستر کنیزیں ہوں گی جو اس کے بالوں کو سنوارنے میں لگی ہوں اور اسی طرح ان کے ہاتھوں میں عور (ساز) ہوں گے جنہیں وہ بجائیں گی۔ ان حوروں میں سے اگر کوئی ایک بھی دنیا پر ظاہر ہوجائے تو اس کا نور سورج چاند پر غالب آجائے گا، اس لڑکے کی والدہ نے جب سنا تو سوچنے لگی کہ بس یہی حور میرے بیٹے کے قابل ہے۔

Marfat.com

وہ عورت مجمع سے اٹھی اور کہنے لگی: اے امیر المومنین! یہ حوریں کس کو ملیں گی؟.... انہوں نے فرمایا: کہ جوان کا حق مہر ادا کرے گا، اس نے پوچھا: ان کا حق مہر کیا ہے؟.... آپ نے فرمایا: دن کو روزہ رکھنا اور راتوں کو جاگ کر رب کی بارگاہ میں سجدہ کرنا، اللہ کی فرماں برداری کرنا اور کفار کے ساتھ جہاد کرنا، یہ سن کو بوڑھی عورت نے کہا: ٹھیک ہے مجھے یہ سب شرائط منظور ہیں، میں اپنے بیٹے کی شادی حور کے ساتھ کروں گی۔

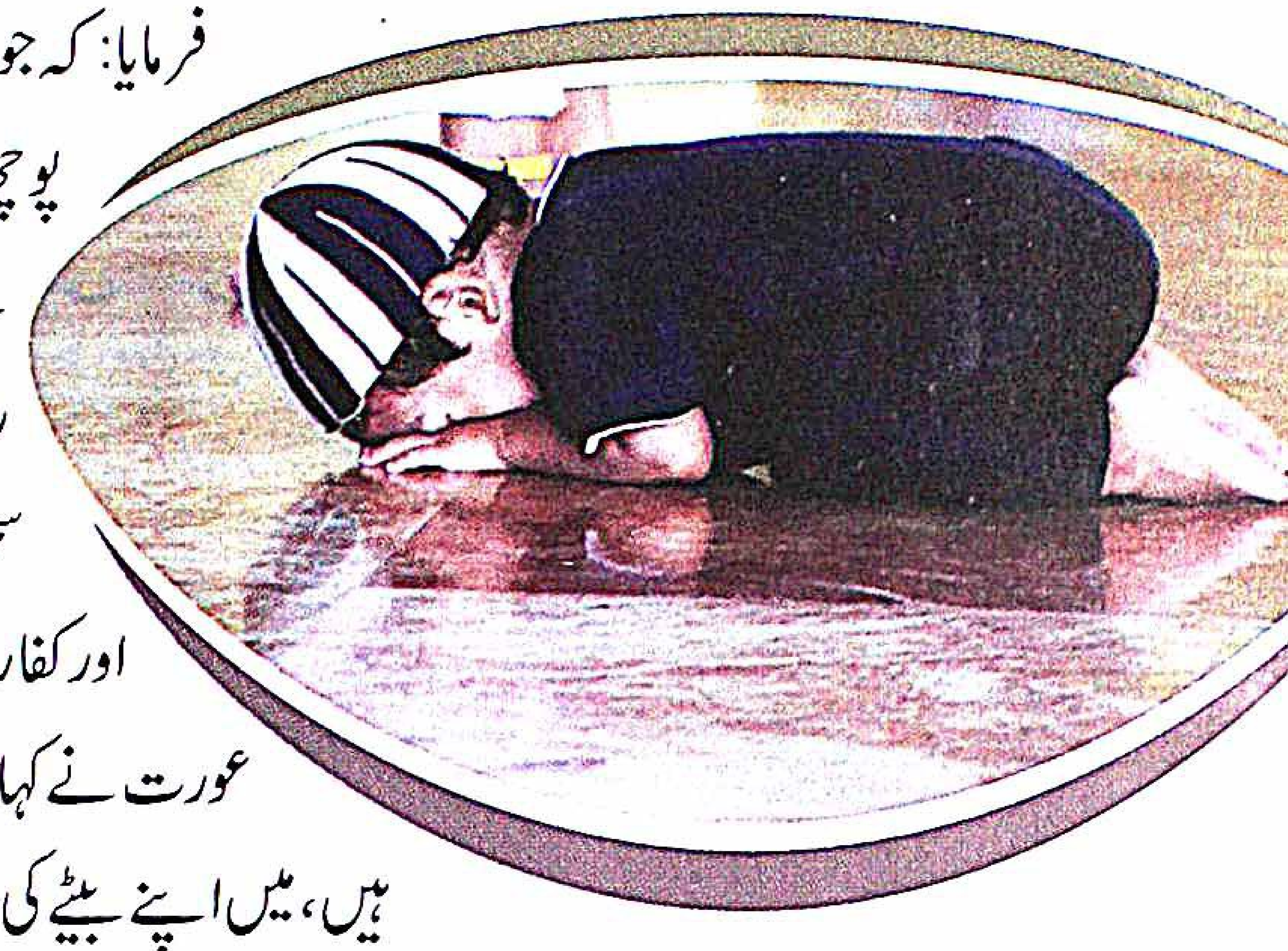

وہ وہاں سے فوراً گھر گئی اور چالیس ہزار دینار لے آئی اور کہنے لگی:

اے امام المسلمین! یہ لیں اور فقراء میں تقسیم کر دیں، مجھے یہ شادی منظور ہے، اس بات کو کافی عرصہ گزر گیا اس دوران عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ نے اعلان جہاد کر دیا اور آپ کے لئے اس کے پاس بہت سے لوگ جمع ہو گئے آپ نے ان سب کو جنگ کے لئے تیار کیا اور انہیں ضروری سامان حرب مہیا کیا اور پھر لشکر کی روانگی کے لئے ایک دن مقرر کر دیا، مقررہ دن سے پہلے پورے ملک میں جنگ کا شور مچ گیا اور ہر شہر میں منادی ہوگئی کہ مسلمانو! اللہ کی جنت خرید لو.... اور اللہ کے دین اور اس کے بندوں کی مدد کرو، اگر تم فاتح رہے تو تمہیں ثواب اور مال غنیمت ملے گا اور اگر شہید ہو گئے تو اللہ تبارک وتعالیٰ کا دیدار اور جنت کا انعام ملے گا۔

Marfat.com

لوگ جوق در جوق اکٹھے ہوگئے، عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا تو مجھے وہی لڑکا عربی گھوڑے پر نظر آیا، اس نے مکمل اسلحہ زیب تن کر رکھا تھا اور اس کی ماں نے اس کے گھوڑے کی باگ تھام رکھی تھی، پھر اس کی ماں نے اسے الوداع کرتے ہوئے کہا: بیٹا! میں تجھے اللہ کی امان میں سونپتی ہوں، خوب محنت کرنا تاکہ تو جلدی اپنی دلہن کے پاس پہنچ جائے، جب جنگ شروع ہونے لگی اور دشمن سامنے آ گیا تو مسلمانوں نے بھی اپنی صفیں درست کرلیں اور اپنے دفاع کا جو بندوبست کرسکتے تھے وہ کرلیا۔

پھر دونوں طرف سے جنگجو نکلے اور اپنے ہنر آزمانے لگے اسی دوران اس لڑکے نے بھی اپنا نقاب اتارا، اور اپنا نیزہ سیدھا کیا اور اپنے گھوڑے کی ایڑ لگادی، پہلے وہ آسمان کو دیکھتا اور پھر دشمن کو اور پھر بڑی جرأت مندی کا ثبوت دیتے ہوئے آگے بڑھنے لگا، میں نے اس سے کہا کہ تم آگے مت جاؤ کیوں کہ تمہیں جنگ کی باریکیوں کا علم نہیں ہے، ایسا نہ ہو کہ کسی مصیبت میں پھنس جاؤ، اس نے کہا: مجھے اس کی کوئی پروا نہیں ہے، میں مال غنیمت اور لونڈیوں کو نہیں دیکھ رہا میں

نے پوچھا: پھر تو کسے دیکھ رہا ہے؟ اس نے کہا میں تو ان ستر ہزار حوروں کو دیکھ رہا ہوں جن میں سے ہر ایک کے سر پر تاج ہے اور وہ جنت کے کنارے کھڑی میری طرف دیکھ رہی ہیں۔

یہ سن کر میں تو روتے ہوئے پیچھے ہٹ گیا اور جہاد میں مصروف رہا، جب دن خوب چڑھ گیا تو وہ بہت سے کفار کو واصل جہنم کرنے کے بعد پڑاؤ کی طرف واپس پلٹا اور آ کر کہنے لگا: مجھے وہاں جانے میں کتنی دیر ہوگئی ہے، لہٰذا اس نے اپنا خود اتار دیا نیزہ پھینک دیا اور تلوار لے کر دشمن کی صفوں میں گھس گیا، وہ نعرۂ تکبیر بلند کرتا اور تلوار کے ساتھ دشمن پر حملہ کردیتا، پھر بہت سے کافر اس کی طرف متوجہ ہوئے اور اس کے گرد گھیرا ڈال کر اس پر پے در پے وار کرنا شروع کردیئے۔ اس دوران ایک کاری ضرب لگی اور وہ زمین پر گر گیا۔

Marfat.com

بہر حال دونوں جانب سے پے در پے حملے ہوتے رہے اور پھر جب عصر کا وقت ہوا تو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو فتح عطا کی اور دشمنوں کو شکست فاش سے ہمکنار ہونا پڑا، جب رات چھا گئی اور لوگ ادھر اُدھر بکھر گئے تو میں اٹھا اور مقتولوں کے درمیان اس کی لاش کی تلاش کرنے لگا حتیٰ کہ مجھے خون اور مٹی میں لت پت اس کی لاش نظر آ گئی، اس کے چہرے سے آنکھوں کو خیرہ کر دینے والی نورانی شعاعیں پھوٹ رہی تھیں اور اس کے حلق سے خون بہہ رہا تھا اور اس خون میں کستوری کی سی خوشبو آ رہی تھی، میں نے اسے وہاں سے اٹھایا اور ایک طرف لے جا کر دفن کر دیا۔

بعد میں اس کی والدہ نے اسے خواب میں دیکھا تو وہ ایک تخت پر بیٹھا ہوا تھا، اس کی ماں نے اس سے حوروں کے بارے میں پوچھا تو وہ کہنے لگا: امی جان! جب کفار نے مجھ پر کاری ضرب لگائی اور میں زمین پر گرا تو اللہ تعالیٰ کی قدرت سے سیدھا حوروں کی گود میں ہی گرا تھا۔

Marfat.com

مجاہد کو حورِ عین نے شہادت کی خوشخبری سنائی

7 حضرت ادریس رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ہمارا لشکر دشمنانِ اسلام کی سرکوبی کے لئے ''روم'' کی جانب رواں دواں تھا راستے میں مدینہ منورہ سے ایک نوجوان آیا اور مجاہدین میں شامل ہوگیا، دشمن کے علاقے میں پہنچ کر ہم نے ایک شہر کا محاصرہ کرلیا، ہم تین مجاہد ایک ساتھ تھے، ایک میں، ایک زیاد نامی مدنی نوجوان تیسرا دوست بھی مدینہ منورہ کا رہنے والا تھا، ایک دن ہم پہرہ دے رہے تھے کہ صبح کے وقت ہم میں سے ایک شخص کھانا لینے چلا گیا۔

اب میں اور زیاد نامی نوجوان ایک ساتھ تھے اتنے میں منجنیق سے پتھر پھینکا گیا جو زیاد کے قریب آگرا، پتھر کا ایک ٹکڑا زیاد کے گھٹنے پر لگا، جس سے اتنی شدید چوٹ لگی کہ وہ فوراً بے ہوش ہوگیا، ہم کافی دیر اس کے قریب کھڑے رہے لیکن اس نے حرکت نہ کی پھر بے ہوشی کی حالت میں یکا یک اس کے لبوں پر مسکراہٹ پھیل گئی، وہ اتنا ہنسا کہ ڈاڑھیں ظاہر ہونے لگیں، پھر اللہ تبارک و تعالیٰ کی حمد کرتے ہوئے دوبارہ ہنسا، اس کے بعد وہ رونے لگا پھر خاموش ہوگیا۔

کچھ دیر بعد اسے ہوش آیا تو اٹھ بیٹھا اور کہنے لگا: مجھے کیا ہوا؟ میں کہاں ہوں؟ ہم نے کہا کیا تمہیں یاد نہیں کہ منجنیق کا ایک پتھر تمہیں لگا تھا؟ اس نے کہا: کیوں نہیں! مجھے یاد ہے، ہم نے کہا: اس کے بعد تجھ پر بے ہوشی طاری ہوگئی تھی، اور ہم نے بے ہوشی کے عالم میں تجھے اس اس طرح دیکھا ہے، ہمیں بتاؤ آخر معاملہ کیا ہے؟، مدنی نوجوان نے کہا: ہاں میں تمہیں ساری بات بتاتا ہوں.... سنو!.... جب راہِ خدا میں مجھے پتھر لگا اور میں بے ہوش ہوگیا تو میں نے دیکھا کہ مجھے ایک ایسے وسیع و عالیشان کمرے میں لے جایا گیا جو زبرجد اور یاقوت سے بنا ہوا تھا۔ پھر ایک ایسے بستر پر لے جایا گیا جس میں ہیرے جواہرات سے مزین بہترین چادریں بچھی ہوئی تھیں۔

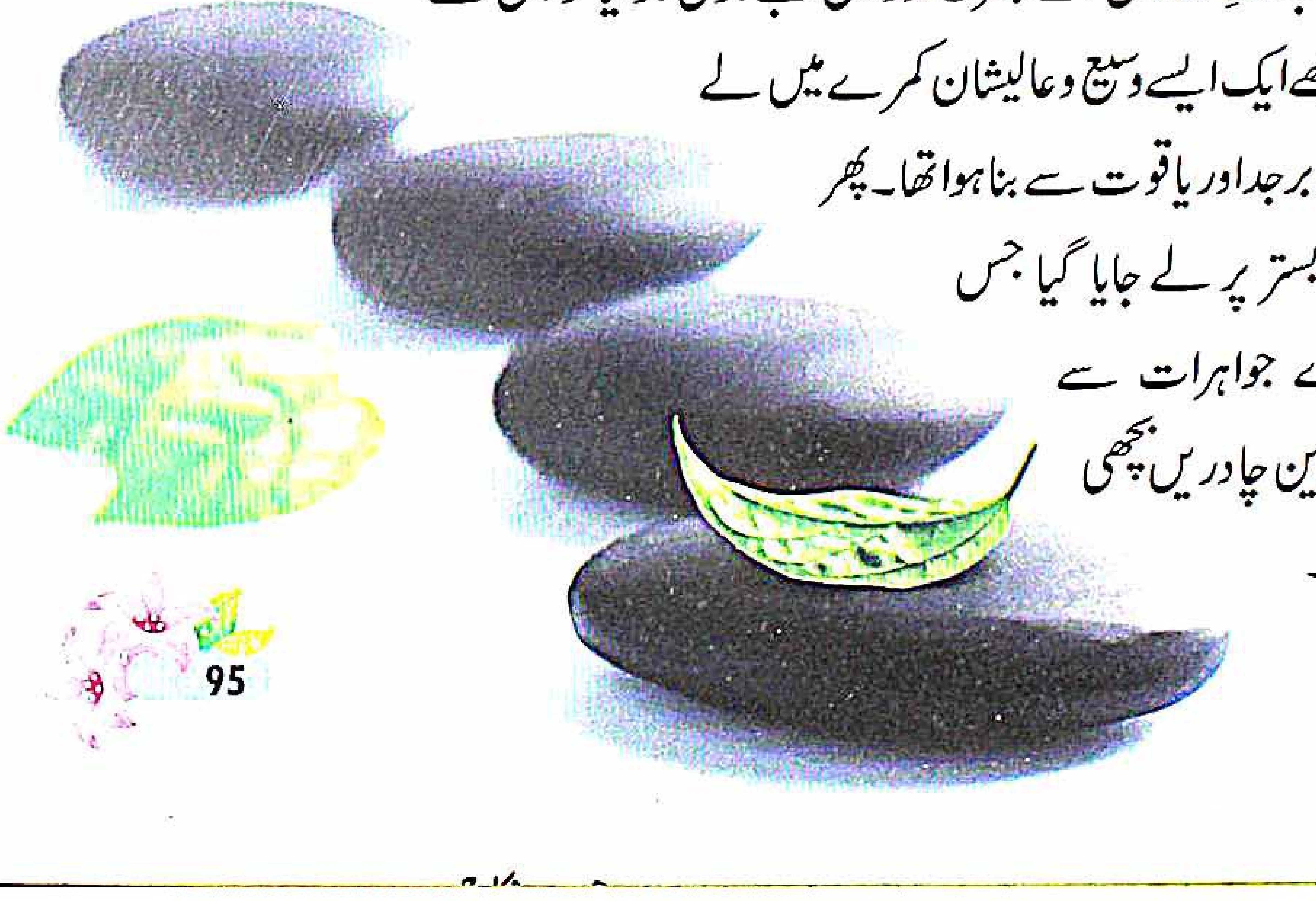

Marfat.com

وہاں عمدہ قسم کے قیمتی تکیے رکھے ہوئے تھے، ابھی میں اس بستر پر بیٹھا ہی ہوا تھا کہ میں نے زیورات کی جھنکار (یعنی آواز) سنی مڑ کر دیکھا تو دیکھتا ہی رہ گیا، ایک انتہائی حسین و جمیل لڑکی بہترین لباس میں ملبوس اور عمدہ زیورات سے مزین میرے سامنے موجود تھی، میں نہیں جانتا کہ وہ زیادہ خوبصورت تھی یا اس کے لباس و زیورات، وہ میرے سامنے آکر بیٹھی ''خوش آمدید'' کہا اور بڑے پیار بھرے انداز میں میری طرف دیکھتے ہوئے بولی... ''اے میری راحت و سکون! اے میرے سرتاج مرحبا! میں تمہاری دنیوی بیوی کی طرح نہیں ہوں پھر اس نے میری بیوی کا اس انداز سے ذکر کیا کہ میں ہنسنے لگا۔

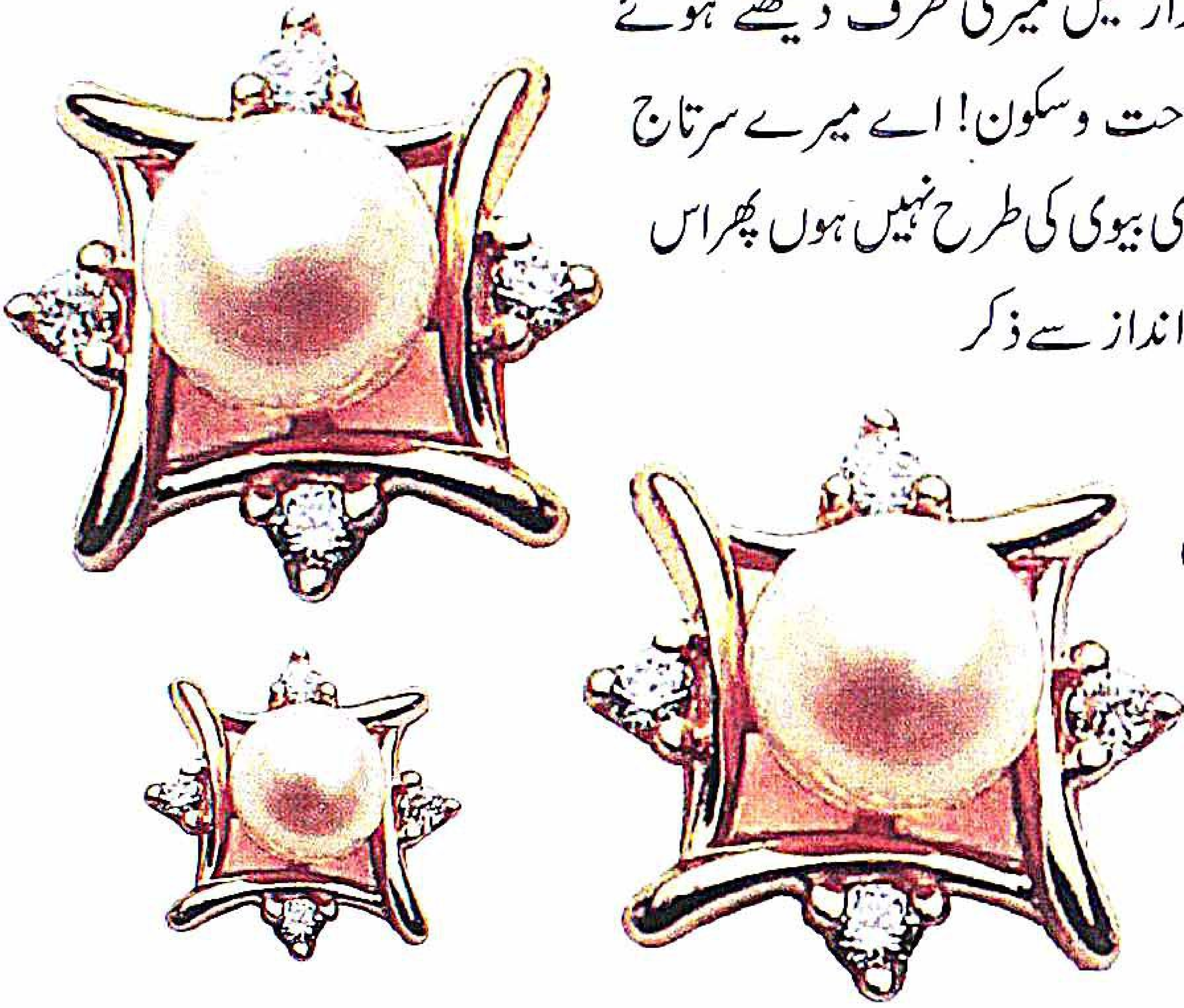

پھر وہ میری دائیں طرف میرے پہلو میں آکر بیٹھ گئی، میں نے پوچھا ''تم کون ہو؟'' کہا میں تمہاری جنتی بیویوں میں ایک ناز والی بیوی ہوں''.... میں نے اس کی طرف اپنا ہاتھ بڑھانا چاہا تو بولی، کچھ دیر رک جایئے... ان شاء اللہ... آج ظہر کی نماز کے وقت تم ہمارے پاس آجاؤ گے، اس کی یہ بات سن کر میں رونے لگا ابھی رویا ہی تھا کہ اپنی بائیں جانب زیورات کی جھنکار سنی، میں نے اس جانب دیکھا تو اسی کی طرح ایک اور خوبصورت دوشیزہ موجود تھی، اس نے بھی وہی کہا جو پہلی نے کہا تھا، جب میں نے ہاتھ بڑھانا چاہا تو بولی.... تھوڑی دیر رک جایئے... ان شاء اللہ عزوجل ظہر کے وقت تم ہمارے پاس پہنچ جاؤ گے، میں پھر رونے لگا، بس اس کے بعد مجھے ہوش آگیا، اور اب میں تمہارے سامنے موجود ہوں ہم اس کی بات سن کر بہت حیران ہوئے اور وقت کا انتظار کرنے لگے، جیسے ہی ظہر کا وقت ہوا اور مؤذن نے اذان کہی، وہ مدنی نوجوان زمین پر لیٹا اور اس کی روح عالم بالا کی طرف پرواز کر گئی۔

(کتاب الجہاد۔ مصنف ابن مبارک رحمہ اللہ، عیون الحکایات)

Marfat.com

عمل نمبر:2 حور سے نکاح کا دوسرا راستہ.... ''خوف خدا''

خوف خدا سے رونے پر چمکتے چہرے والی حور سے نکاح

جنت کی حوروں سے نکاح کرنے والے اعمال میں سے ایک عمل خوف خدا ہے۔فرمان الٰہی ہے:

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿46﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿47﴾
ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿48﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿49﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿50﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿51﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿52﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿53﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ
اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿54﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿55﴾
فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿56﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿57﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿58﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿59﴾ (الرحمٰن:46 سے 59)

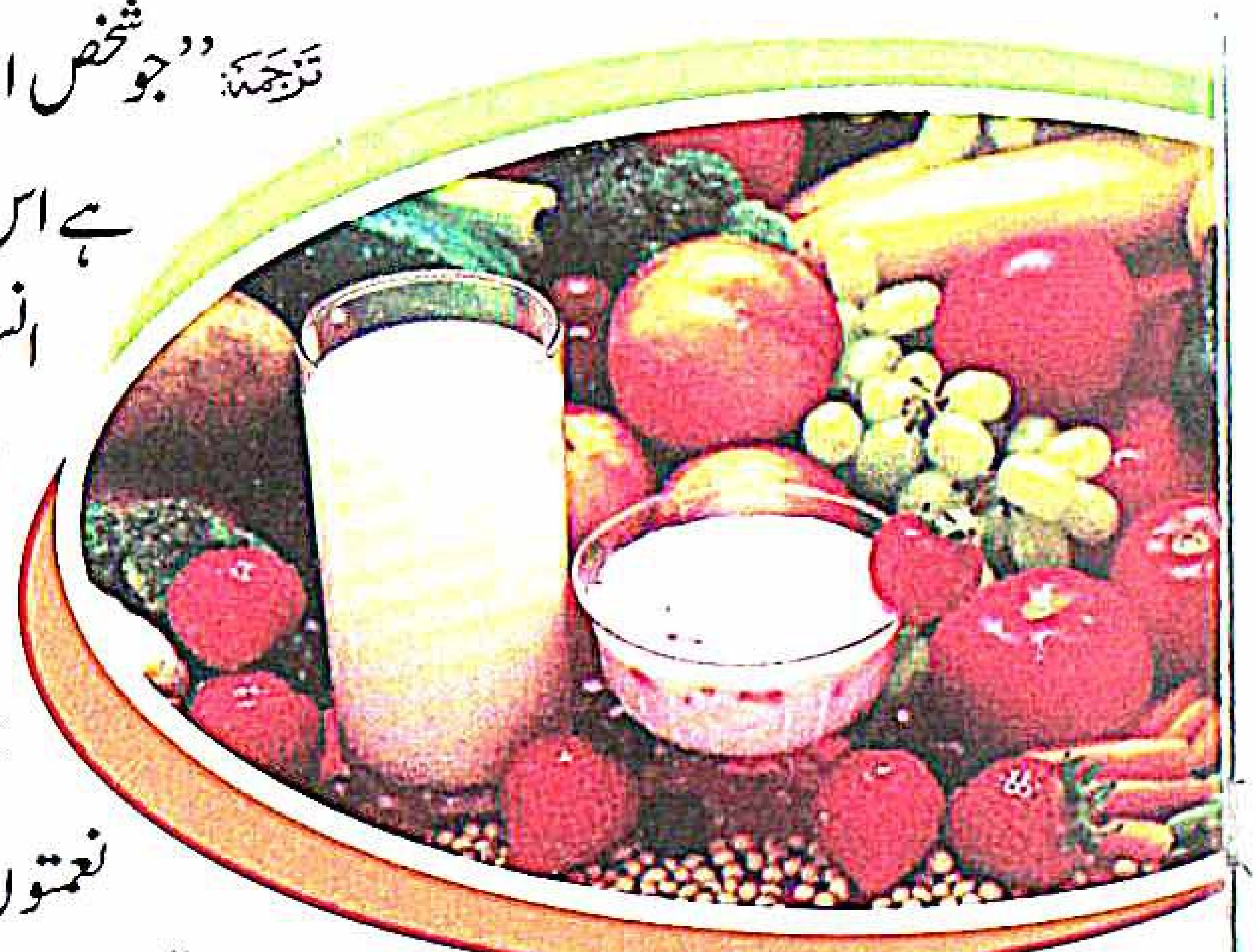

ترجمہ: ''جو شخص اپنے رب کے حضور پیش ہونے سے ڈرتا ہے اس کے لیے دو باغ ہوں گے (اے جن و انس!) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟، دونوں باغ ہری بھری ڈالیوں سے بھرپور ہوں گے، (تو پھر اے جن و انس!) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟، دونوں باغوں میں ہر پھل کی دو قسمیں ہوں گی (ایک دنیا میں استعمال کی ہوئی دوسری اس سے الگ) پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟،

Marfat.com

جنتی لوگ ایسے ایسے فرشوں پر تکیے لگا کر بیٹھیں گے جن کا استر (اندر کا کپڑا) موٹے ریشم کا ہوگا اور باغوں کی ڈالیاں پھلوں کے بوجھ سے جھکی ہوں گی (جنتیوں کو خود پھل، توڑنے میں کوئی دقت نہیں ہوگی) پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟، ان نعمتوں کے درمیان شرمیلی نگاہوں والی ہوں گی، جنہیں اس سے پہلے کسی انسان یا جن نے چھوا نہیں ہوگا، پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟، (وہ بیویاں) ایسی خوبصورت جیسے ہیرے اور موتی پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟۔

فائدہ: مذکورہ بالا آیت مبارکہ: ''وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ''.....یعنی.....جو شخص اپنے رب کے خوف سے (گناہوں سے) بچ گیا اس کے لئے دو جنتیں ہیں۔

تشریح: مذکورہ آیت کی تفسیر بیان کرتے ہوئے مفسرین نے لکھا ہے کہ جنت میں دو جنتیں خاص ہیں۔

1. پہلی جنت کے برتن اور دیگر سامان چاندی کا ہوگا۔
2. دوسری جنت کے عام برتن اور دیگر سامان سونے سے بنا ہوگا۔

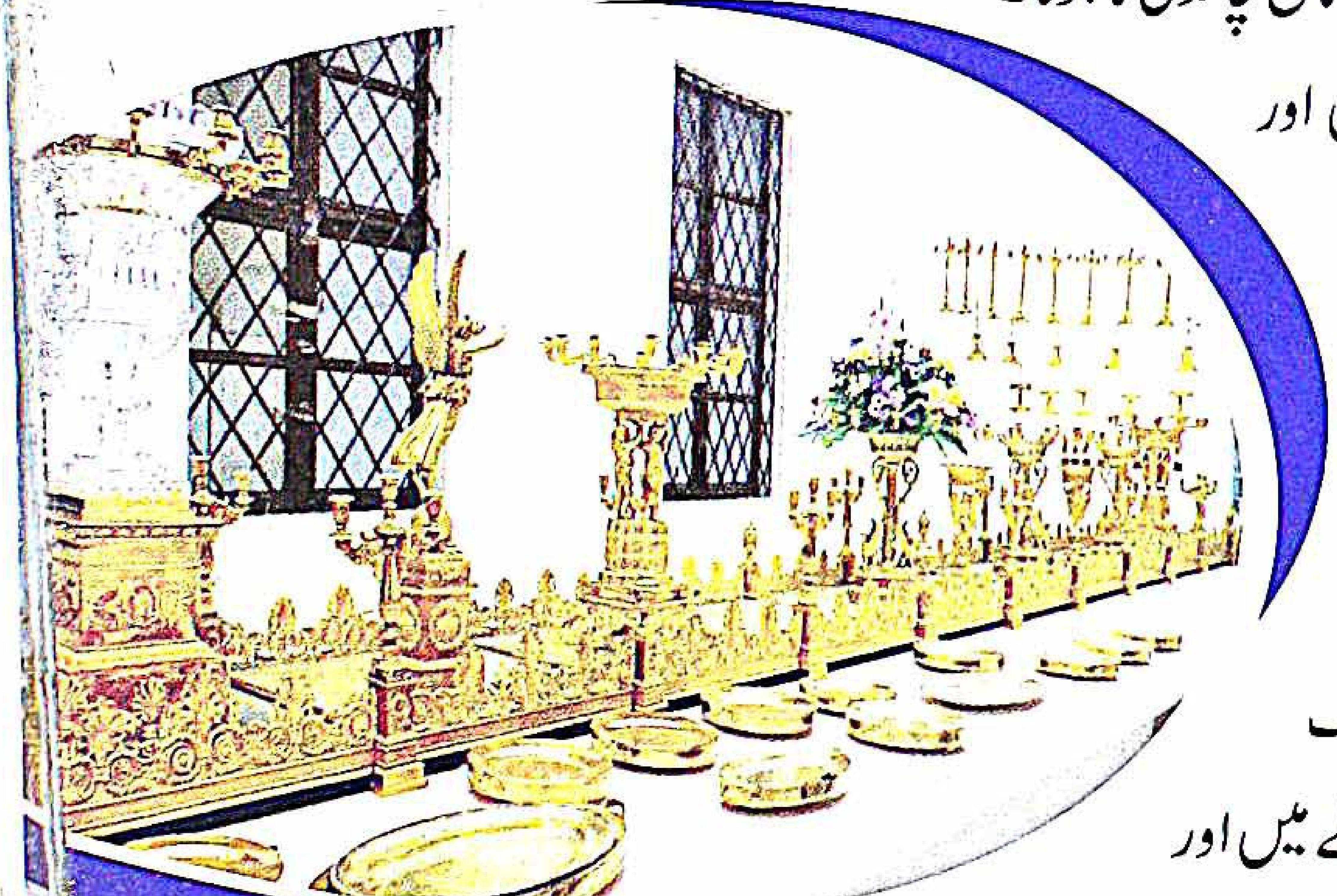

مذکورہ آیت مبارکہ کی تفسیر کرتے ہوئے ''امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں مذکورہ بالا جنتوں میں سے ایک جنت اللہ سے ڈرنے کے بدلے میں اور دوسری جنت گناہوں سے بچنے کے صلہ میں دی جائے گی

......حوالہ تذکرۃ القرطبی 252/2......

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہ دو جنتیں اس شخص کے لئے ہیں جس کو گناہوں کا موقع ملا، پھر وہ اللہ کے خوف سے گناہوں سے بچ گیا، اس کے لئے (دو جنتیں) ہیں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ان جنتوں سے مراد دو باغ ہیں ہر باغ کا رقبہ 100 سال کی مسافت کے برابر ہے

....حوالہ تذکرہ القرطبی 252/2....

Marfat.com

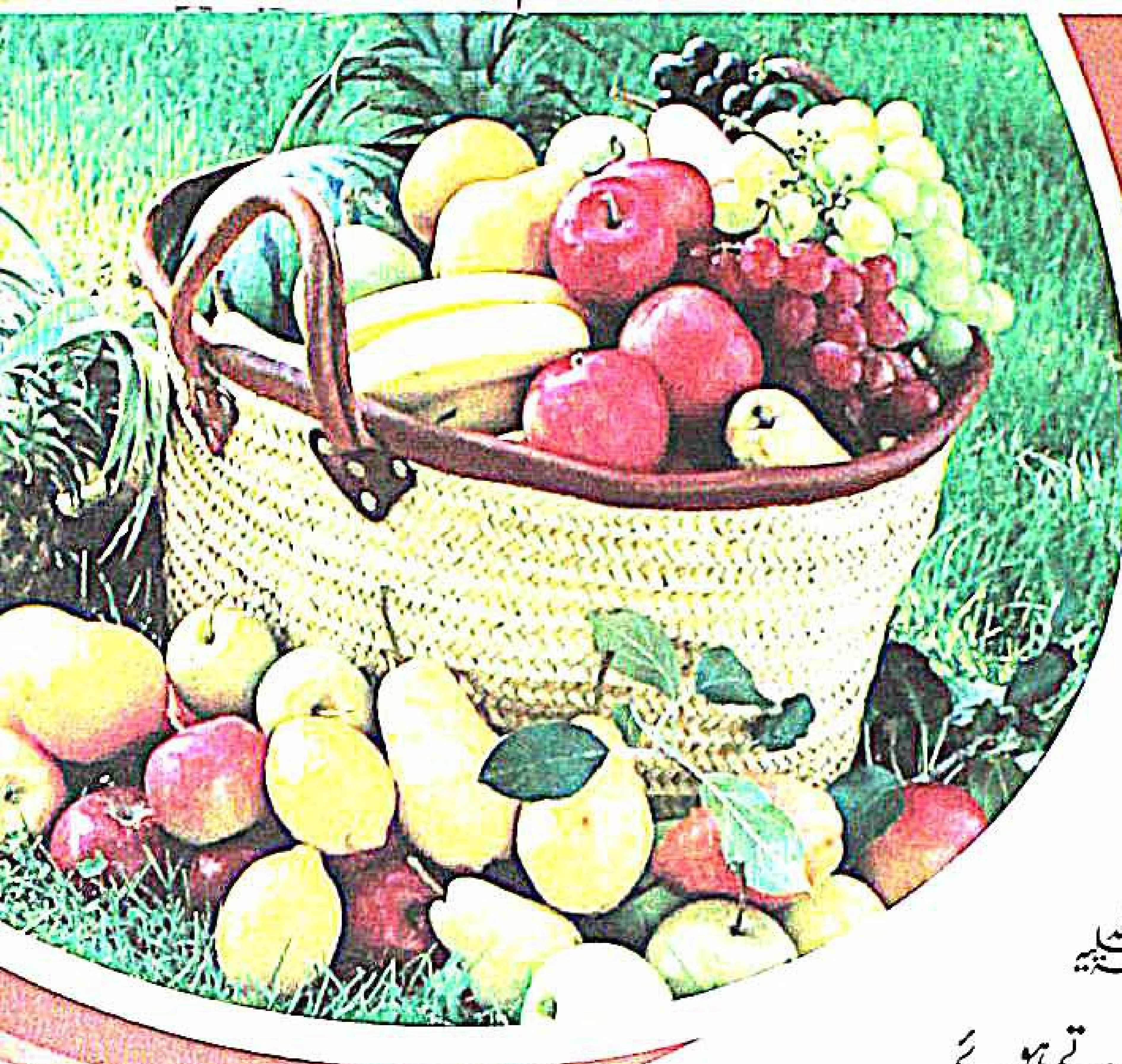

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: ان باغوں میں سے ایک باغ پھل دار ہوگا اور دوسرا باغ سبزیوں اور ترکاریوں سے بھرا ہوا ہوگا۔

علامہ شمس الدین قرطبی رحمۃ اللہ علیہ مذکورہ آیت مبارکہ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اس میں سے پہلی جنت میں خوبصورت موٹی آنکھوں والی حوریں ہوں گی جن کے بارے میں ارشاد ہے: ''كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ''....یعنی....گویا کہ وہ حوریں یاقوت اور مرجان (لعل) ہیں۔

دوسری جنت میں خوبصورت عورتیں ہوں گی جن کے بارے میں قرآن کریم میں ارشاد ہوا ہے کہ: ''فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ''....یعنی....ان میں عورتیں ہیں جو نیک اور صورت کی اچھی ہوں گی.... حضرت مقاتل رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ پہلی دو جنتوں سے مراد ایک جنت عدن، دوسری جنت نعیم ہے اور دوسری دو جنتیں....ایک جنت الفردوس، دوسری جنت ماوٰی ہیں۔

خوف الٰہی سے رونے والی آنکھ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''رَحِمَ اللّٰهُ عَيْنًا بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ''

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ رحم فرمائے ایسی آنکھ پر جو اللہ کے ڈر سے روتی ہے''۔ (جمع الجوامع: 360/4 (12497))

Marfat.com

اللہ کے ڈر کی وجہ سے جس آنکھ سے آنسو نکل جاتا ہے اس پر جہنم کی آگ حرام ہو جاتی ہے، فرمان نبوی ﷺ ہے:

''دو آنکھوں پر جہنم کی آگ حرام ہے....ایک وہ آنکھ جو اللہ کے ڈر کی وجہ سے روئے....اور ....دوسری وہ آنکھ جس نے اللہ کی راہ میں پہرہ دیتے ہوئے رات گزار دی''۔

(ترمذی، الجهاد، باب ماجاء فی فضل الحرس فی سبیل الله: 1639، وصحیح الجامع الصغیر: 14113)

قیمتی آنسو

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارکہ ہے:

''مَنْ ذَكَرَ اللّٰهَ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ حتّٰى أُصِيْبَ الْاَرْضَ مِنْ دُمُوْعِهٖ لَمْ يُعَذَّبْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ''

ترجمہ: ''جو اللہ کو یاد کر کے اللہ کے خوف سے اتنا روئے کہ اس کے آنسو زمین پر گریں تو قیامت کے دن عذاب نہیں ہوگا''۔ (مستدرک حاکم: 260 فی التوبة والانابة)

دو قطرے اور دو نشان

سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''اللہ کے نزدیک دو قطروں اور دو نشانوں سے زیادہ کوئی چیز محبوب نہیں ہے''۔

1. ''قَطْرَةُ دُمُوْعٍ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ'' ترجمہ: ''آنسوؤں کا وہ قطرہ جو خوف الٰہی میں گرے''۔
2. ''وَقَطْرَةُ دَمٍ تُهْرَاقُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ'' ترجمہ: ''اور خون کا وہ قطرہ جو جہاد میں گرے''۔

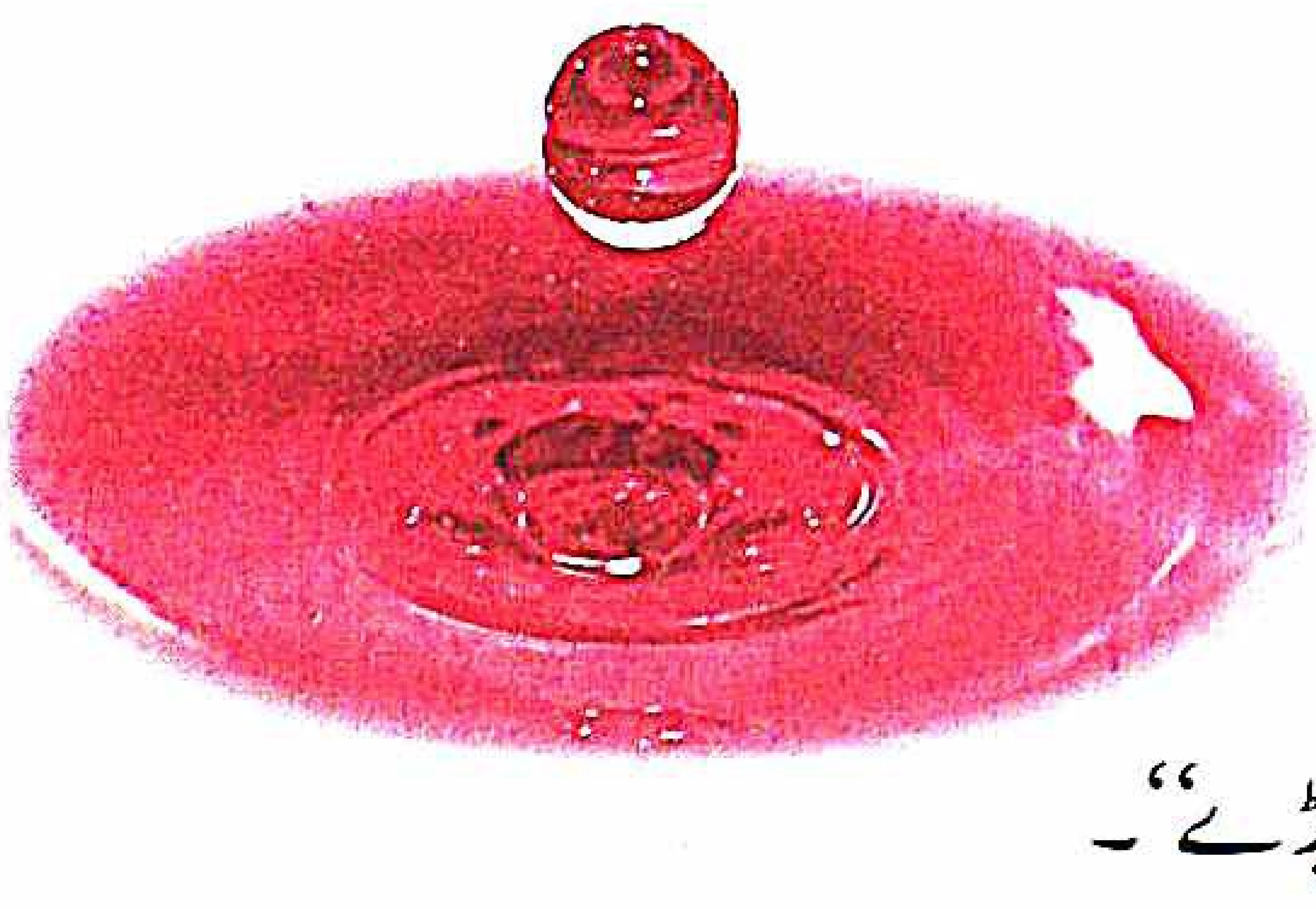

اور دو نشان یہ ہیں:

1. ''فَاَثَرٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ''

ترجمہ: ''وہ نشان جو میدان جہاد میں لگے''۔

2. ''فَاَثَرٌ فِيْ فَرِيْضَةٍ مِنْ فَرَائِضِ اللّٰهِ''

ترجمہ: ''اور وہ نشان جو فرائض الٰہی ادا کرتے وقت پڑے''۔

(ترمذی، فضائل جهاد، باب ماجاء فی فضل المرابط: 1669)

Marfat.com

حور کے چہرے کا نور

حضرت ابوسلیمان دارانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک رات میں اپنی عبادت گاہ میں کھڑا ہو کر وظائف مکمل کر رہا تھا اچانک مجھے نیند آنا شروع ہو گئی، میں بیٹھ گیا اور پھر بیٹھے بیٹھے میری آنکھ لگ گئی، میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک نہایت ہی خوبصورت حور ہے جس کے رخساروں سے نورانی کرنیں پھوٹ رہی تھیں، میں اس کے حسن و جمال کو دیکھ کر حیران رہ گیا، اتنے میں اس نے مجھے اپنے پاؤں سے ٹھوکر ماری اور مخاطب ہو کر کہا: ''بڑے افسوس کی بات ہے میں جنت میں تیرے لئے بنی سنوری بیٹھی ہوں اور تو سو رہا ہے''۔

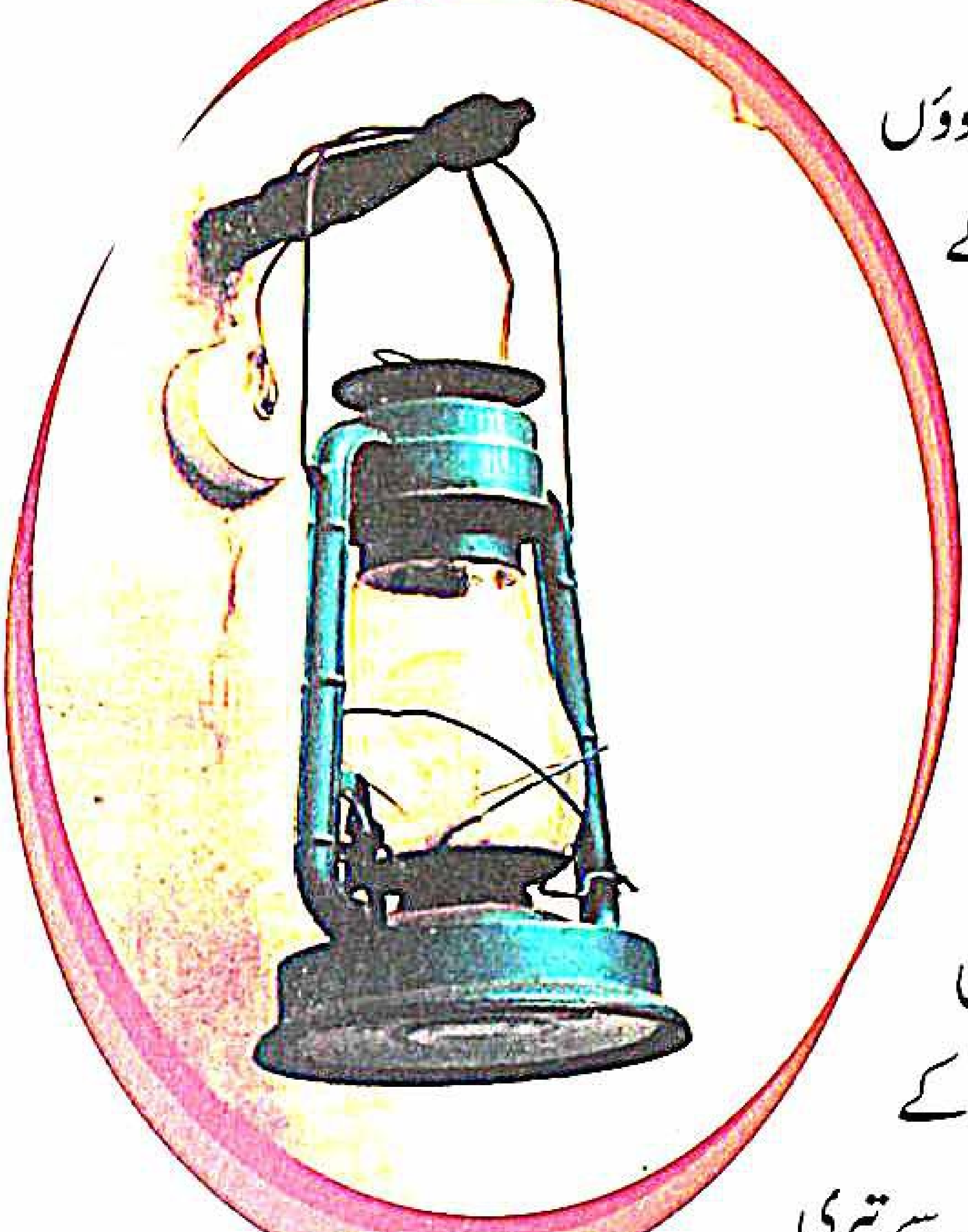

میں نے اسی وقت نذر مانی کہ آئندہ کبھی نہ سوؤں گا.... میری یہ بات سن کر حور مسکرا دی، اس کے مسکرانے کی دیر تھی کہ میرا سارا کمرہ روشنیوں سے جگمگا اٹھا، میں نے بڑی حیرانی سے ادھر ادھر نور کی ان کرنوں کو دیکھا تو وہ مجھ سے کہنے لگی: ''کیا تم جانتے ہو کہ میرا یہ چہرہ اتنا روشن کیوں ہے؟''.... میں نے کہا: ''نہیں''.... وہ کہنے لگی: ''تجھے یاد ہو گا کہ ایک مرتبہ تو نے سردیوں کی ایک بڑی ٹھنڈی رات اٹھ کر وضو کیا تھا، وضو کرنے کے بعد تو نے نماز ادا کرنا شروع کر دی، پھر خوف خدا سے تیری آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے، اس وقت مجھے حکم الٰہی ہوا کہ فردوس بریں سے زمین پر اتر کر تیرے ان آنسوؤں کو اپنے دامن میں سمیٹ لوں، لہٰذا میں نے تیرے آنسوؤں کا ایک قطرہ لے کر اپنے چہرہ پر مل لیا میرے چہرہ کی یہ چمک دمک تیرے انہی آنسوؤں کی وجہ سے ہے۔

تو بچا بچا کے نہ رکھ اسے تیرا آئینہ ہے وہ آئینہ
کہ شکستہ ہو تو عزیز تر ہے نگاہ آئینہ ساز میں

Marfat.com

خوف خدا سے لرزنے والا دل

خاتم الانبیاء.... رحمۃ للعالمین محمد رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے:

''جب مومن کا دل اللہ تعالیٰ کے خوف سے لرزتا ہے تو اس کی خطائیں اس طرح جھڑتی ہیں جیسے درخت سے اس کے پتے جھڑتے ہیں''۔

(رواہ البیھقی فیشعب الایمان... باب فی الخوف من اللہ تعالیٰ... ج1، ص 491، رقم الحدیث: 803)

سبز موتیوں کا محل

حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ:

''اللہ تعالیٰ نے سبز موتی کا ایک محل پیدا فرمایا ہے جس میں ستر ہزار گھر ہیں اور ہر گھر میں ستر ہزار کمرے ہیں، اس میں وہ شخص داخل ہوگا جس کے سامنے حرام پیش کیا جائے اور وہ محض اللہ کے خوف سے اسے چھوڑ دے''۔

(مکاشفۃ القلوب: ص1)

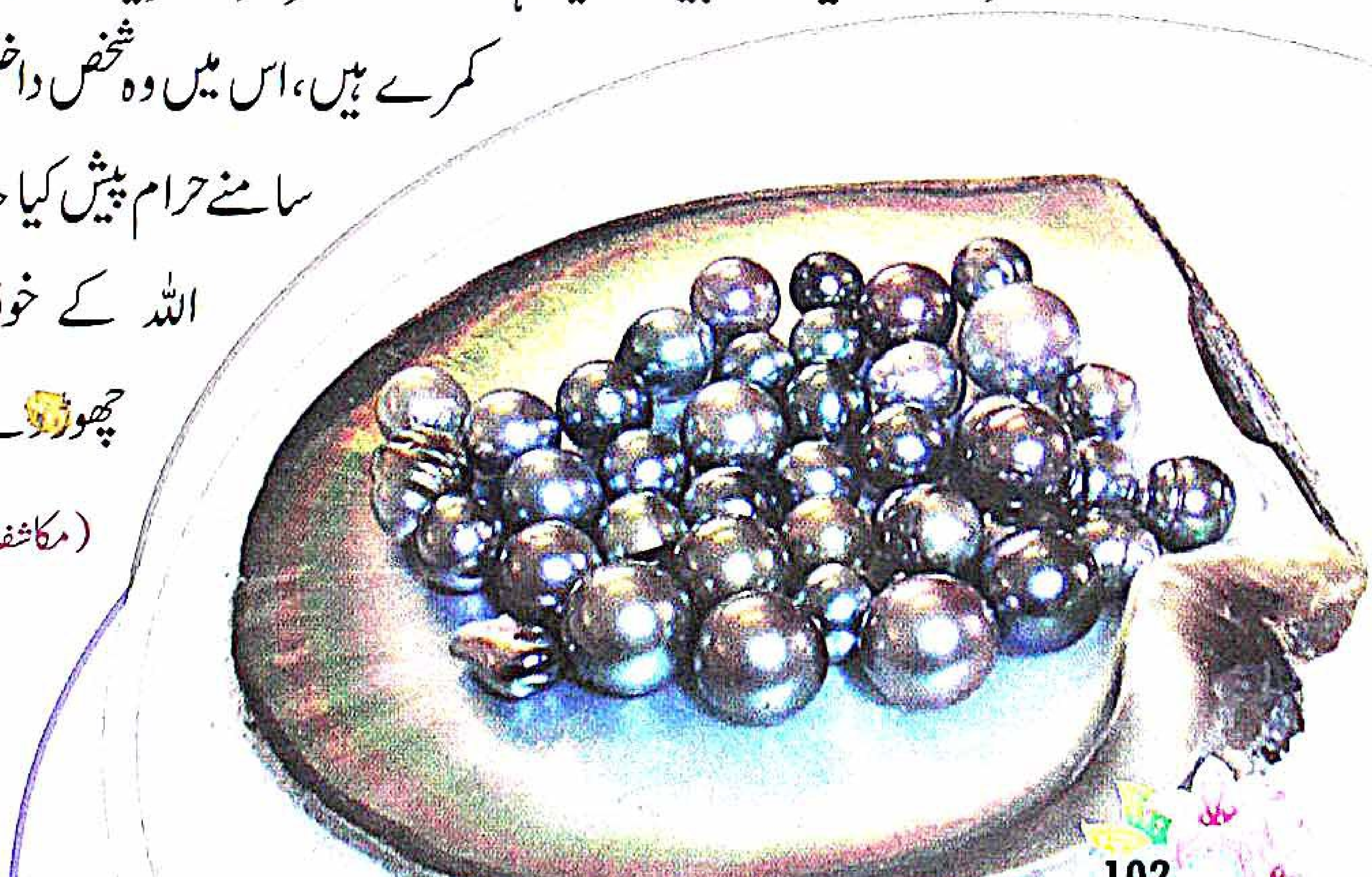

Marfat.com

خوف خدا سے بہنے والے آنسو کی قدر و منزلت

جناب نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

''جس مومن کی آنکھوں سے اللہ تعالیٰ کے خوف سے آنسو نکلتا ہے اگرچہ مکھی کے پر کے برابر ہو پھر اس کے چہرے کی گرمی کی وجہ سے اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اللہ تعالیٰ اسے جہنم پر حرام کر دیتا ہے''۔

(بیهقی شعب الایمان، باب فی الخوف من الله تعالیٰ: ج1، ص490، رقم الحدیث: 802)

جہنم کے سانپ اور بچھو

حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''دوزخ میں بختی اونٹ کے برابر سانپ ہیں، یہ سانپ ایک مرتبہ کسی کو کاٹے تو اس کا درد اور زہر چالیس برس تک رہے گا، اور دوزخ میں پالان بندھے ہوئے خچروں کے مثل بچھو ہیں تو ان کے ایک مرتبہ کاٹنے کا درد چالیس سال تک رہے گا''۔ (مشکوۃ المصابیح، باب صفة النار واهلها، جلد 3، ص240، رقم الحدیث: 5693)

Marfat.com

دوزخ میں صرف بدنصیب داخل ہوگا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

''دوزخ میں صرف بدنصیب داخل ہوگا''۔

عرض کیا گیا: ''یارسول اللہ! بدنصیب کون ہے''۔

فرمایا: ''وہ شخص بدنصیب ہے جس نے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اس کی اطاعت نہیں کی اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے لئے گناہ کو نہیں چھوڑا''۔

(مشکوۃ المصابیح، باب صفة النار واھلھا، جلد:1، ص240، رقم الحدیث:5693)

دوزخ کا سب سے ہلکا عذاب کیا ہوگا؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''دوزخیوں میں سب سے ہلکا عذاب جس کو ہوگا اسے آگ کے جوتے پہنائے جائیں گے، جن سے اس کا دماغ کھولنے لگے گا''۔

(صحیح البخاری، باب صفة الجنة والنار، ص1165، رقم الحدیث:6561)

خوفِ الٰہی سے نکلے ہوئے آنسو والی جگہ کو آگ نہیں چھوئے گی

حضرت محمد بن منکدر رحمۃ اللہ علیہ جب روتے تو اپنے چہرے اور داڑھی پر آنسو مل لیتے اور فرماتے کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ آگ اس جگہ کو نہ چھوئے گی جہاں خوفِ الٰہی سے نکلنے والے آنسو لگے ہوں گے''۔

(احیاء العلوم: ج4، ص201)

Marfat.com

عمل نمبر:3 نماز کے وقت حوریں بنتی سنورتی ہیں

جنت کی حوروں سے نکاح کرنے والے اعمال میں سے ایک عمل نماز ہے....

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اِذَا انْصَرَفَ الْمُنْصَرِفُ مِنَ الصَّلَاةِ وَلَمْ يَقُلِ اللّٰهُمَّ اَجِرْنِىْ مِنَ النَّارِ وَاَدْخِلْنِى الْجَنَّةَ وَزَوِّجْنِىْ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ''

ترجمہ: ''جب نمازی سلام پھیرتا ہے اور یہ نہیں کہتا کہ: اے اللہ مجھے دوزخ سے نجات عطا فرما اور مجھے جنت میں داخل فرما اور مجھے حور عین سے بیاہ دے''۔

تو فرشتے کہتے ہیں:

''وَيْحَ هٰذَا اَعْجَزَ اَنْ يَّسْتَجِيْرَ بِاللّٰهِ مِنْ جَهَنَّمَ''

ترجمہ: ''افسوس کیا یہ شخص بے بس ہو گیا ہے کہ دوزخ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرے''۔

اور جنت کہتی ہے:

''وَيْحَ هٰذَا اَعْجَزَ اَنْ يَّسْأَلَ اللّٰهَ الْجَنَّةَ''

ترجمہ: ''افسوس کیا یہ شخص عاجز ہو گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے جنت مانگے''۔

اور حور کہتی ہے:

''اَعْجَزَ اَنْ يَّسْأَلَ اللّٰهَ تَعَالٰى اَنْ يُّزَوِّجَهٗ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ''

ترجمہ: ''یہ شخص عاجز آ گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے اس کا سوال کرے کہ وہ اس کی حور عین سے شادی کر دے''۔ (طبرانی، البدور السافرہ:2058)

Marfat.com

نماز پڑھنے پر جنت میں حور کا ساتھ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ:

''نماز دین کا ستون ہے اور اس کے ادا کرنے سے دس عمدہ باتیں حاصل ہوتی ہیں اور وہ باتیں یہ ہیں:

1 ....دنیا اور آخرت میں عزت حاصل ہوتی ہے۔

2 ....نماز کی برکت سے دل میں نور حاصل ہوتا ہے۔

3 ....بدن تمام بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔

4 ....رحمت الٰہی کا نزول ہوتا ہے۔

5 ....عبادت الٰہی قبولیت دعا کی چابی کی حیثیت رکھتی ہے۔ (یعنی نمازی کی دعا قبول ہوتی ہے)

6 ....نماز قبر کی تاریکی وتنہائی میں ساتھ دیتی ہے۔

7 ....نماز نیکیوں کے پلڑے کو وزنی بنا دیتی ہے۔

8 ....نمازی کو حوروں کے ساتھ ساتھ جنت میں طرح طرح کے میوہ جات کھانے کو ملیں گے اور جہنم کی آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

9 ....نمازی سے روز محشر اللہ تعالیٰ راضی ہوگا۔

10 ....جنتی کو دل پسند نعمتوں کے علاوہ اللہ تعالیٰ کا دیدار نصیب ہوگا۔

(تذکرۃ الواعظین)

Marfat.com

حور کب متوجہ رہتی ہے

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا قَامَ فِی الصَّلَاةِ فُتِحَتْ لَہُ الْجِنَانُ وَکُشِفَ الْحُجُبُ بَیْنَہٗ وَبَیْنَ رَبِّہٖ وَاسْتَقْبَلَہُ الْحُوْرُ مَالَمْ یَتَمَخَّطْ اَوْیَتَنَخَّمْ''

ترجمہ: ''جب مسلمان نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے لئے جنت کو کھول دیا جاتا ہے، اس کے اور اس کے رب کے درمیان سے پردے ہٹا دیئے جاتے ہیں اور حور اس کی طرف اپنا رخ کر لیتی ہے جب تک وہ نہ تھوکے اور ناک نہ سنکے (کیوں کہ حوریں اس نزلہ زکام وغیرہ سے پاک ہیں اور ان سے نفرت کرتی ہیں)۔ (طبرانی،البدور السافرہ: 2059)

عمل نمبر:4 تہجد کی برکت سے حوروں کی تڑپ

جنت کی حوروں سے نکاح کرنے والے اعمال میں سے ایک عمل تہجد ہے .... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''مَنْ بَاتَ لَیْلَةً فِیْ خِفَّةٍ مِنَ الطَّعَامِ یُصَلِّیْ تَدَارَکَتْ عَلَیْہِ جَوَارِی الْحُوْرِالْعِیْن حَتّٰی یُصْبِحَ''

ترجمہ: ''جو شخص تھوڑا کھانا کھا کر نماز پڑھتے ہوئے رات گزارتا ہے صبح تک حور عین انتظار میں رہتی ہیں'' (کہ شاید اللہ تعالیٰ اس نیک بندے کے ساتھ ہمیں بیاہ دے۔ واللہ اعلم)۔

(طبرانی،البدور السافرۃ 2060)

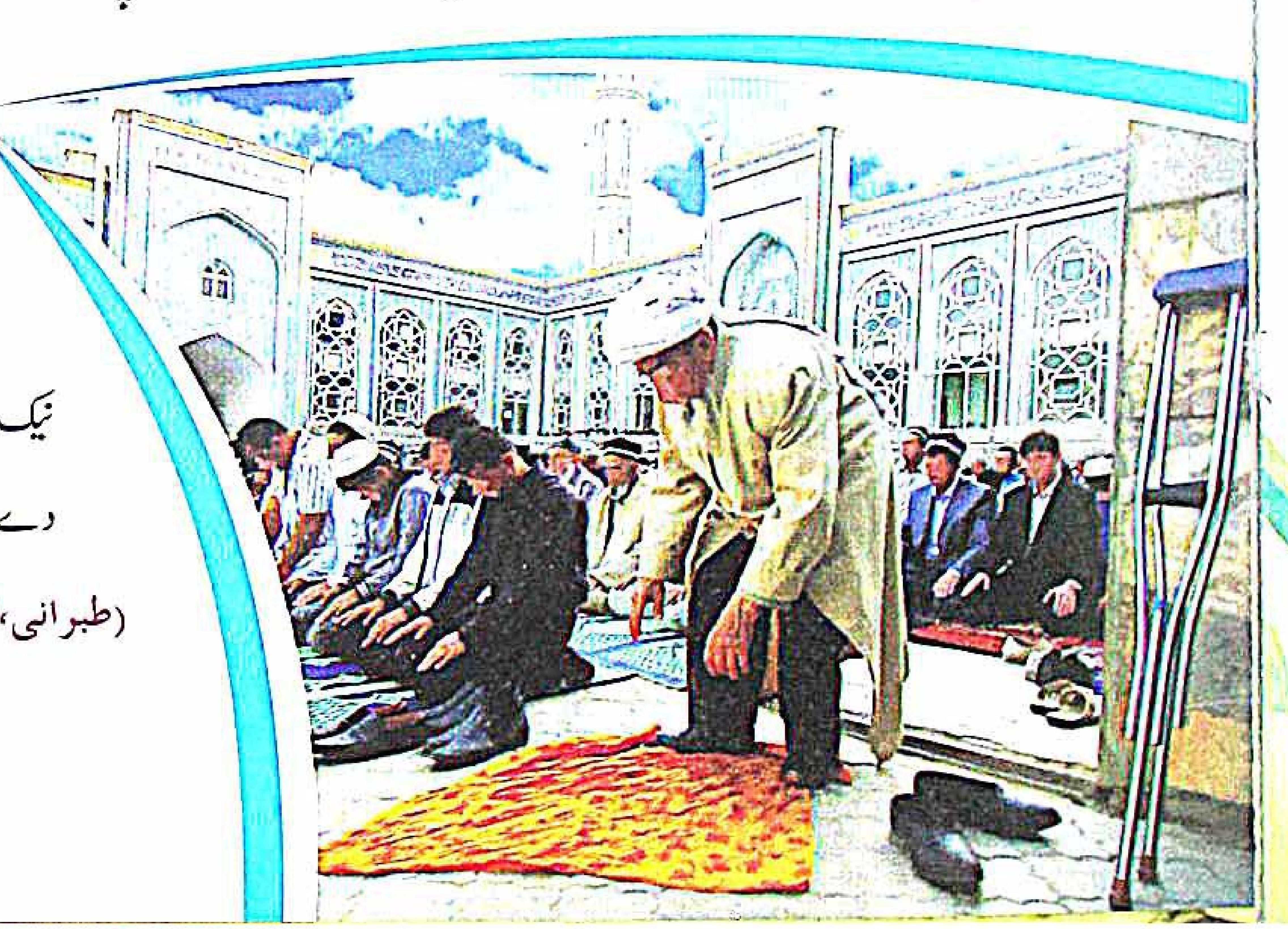

Marfat.com

نماز پڑھنے کے اہتمام پر مغفرت ہوگئی

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کے پڑوس میں ایک لوہار (حداد) رہتا تھا، جب وہ فوت ہوا تو بعد میں کسی محدث نے خواب میں دیکھا، اس نے پوچھا، سنایئے، آگے کیا معاملہ پیش آیا؟....وہ کہنے لگا کہ مجھے بھی احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کے درجہ میں رکھ دیا گیا ہے اور اب میں ان کے ساتھ رہ رہا ہوں، جس محدث نے خواب دیکھا وہ بڑے حیران ہوئے کہ یہ لوہار تو

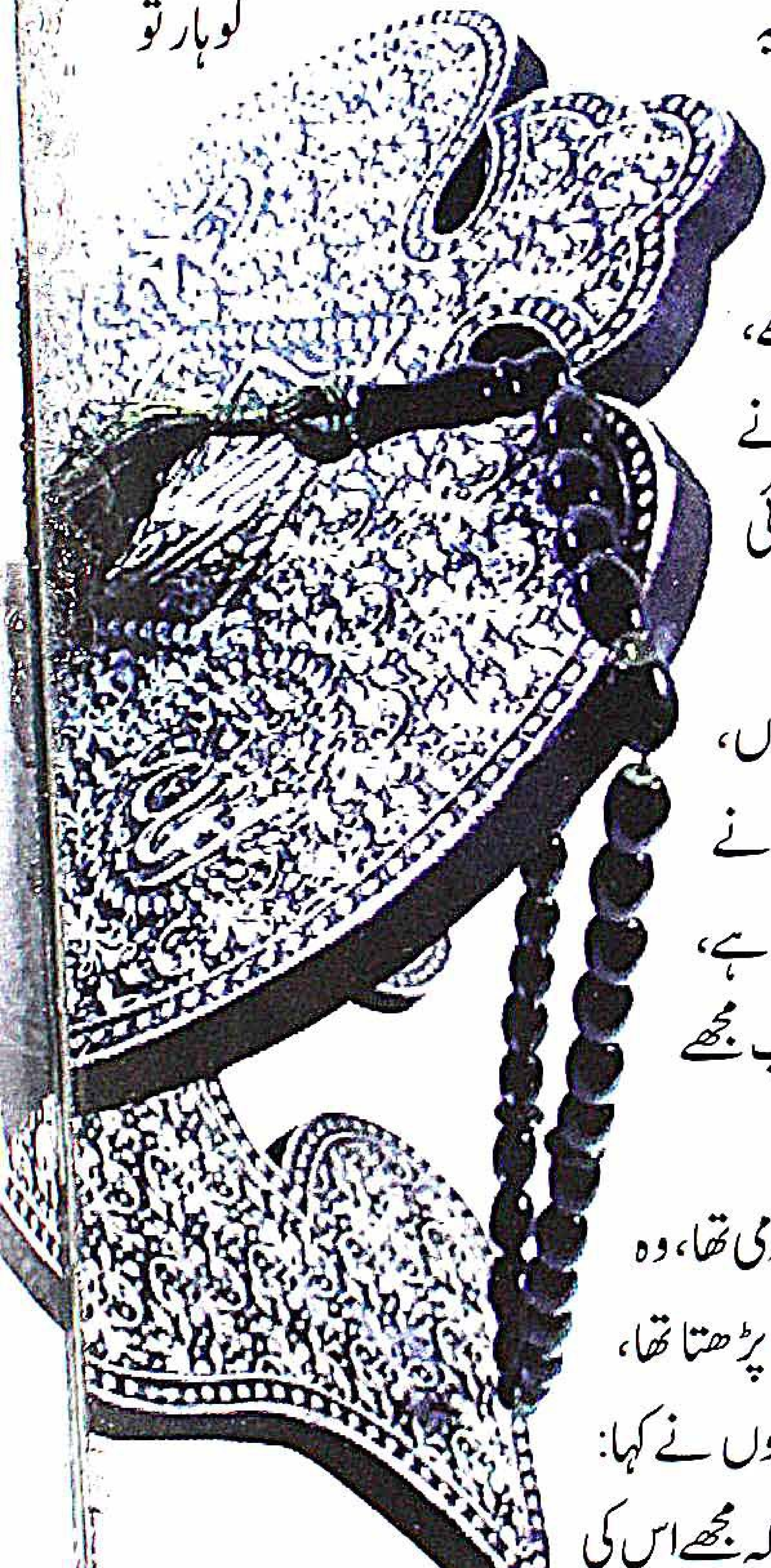

سارا دن لوہا کوٹتا تھا اور امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ دین کا کام کرنے والے تھے، اور مسئلہ خلق قرآن کے معاملہ میں قربانیاں دینے والے اللہ کے ایک مقبول بندے تھے، اس لوہار کو ان کے برابر مرتبہ دے دیا گیا، چنانچہ اس نے دوسرے محدثین کو بتایا، انہوں نے جواب دیا کہ اس کا کوئی نہ کوئی عمل ایسا ہے جو اللہ کے یہاں پسند آگیا ہے۔

انہوں نے کہا اچھا ان کے اہل خانہ سے پتہ کرتا ہوں، چنانچہ انہوں نے اس لوہار کی اہلیہ سے جا کر کہا میں نے تمہارے خاوند کو خواب میں بڑے اچھے درجے میں دیکھا ہے، مجھے لگتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو اس کا کوئی عمل پسند آگیا ہے، آپ مجھے اس کا کوئی خاص عمل بتائیں۔

اس نے جواب دیا کہ وہ ایک عیال دار اور غریب آدمی تھا، وہ سارا دن بھٹی میں لوہا کوٹتا رہتا تھا اور وقت پر نمازیں بھی پڑھتا تھا، اس کے علاوہ اس کی کوئی خاص عبادت نہیں ہوتی تھی، انہوں نے کہا: پھر بھی ذرا سوچ کر بتائیں...اس کی بیوی نے سوچ کر بتایا کہ مجھے اس کی زندگی میں دو باتیں نمایاں محسوس ہو رہی ہیں، ایک تو یہ کہ اس کے اندر نماز اور اذان کا اتنا ادب تھا کہ اگر لوہا کوٹتے ہوئے کبھی اس کا ہاتھ اوپر ہوتا اور اس کے ہاتھ میں

Marfat.com

ہتھوڑا ہوتا اور عین اسی لمحہ اللہ اکبر کی آواز آتی تو وہ اس کو مارنے کی بجائے نیچے رکھ دیتا تھا کہ اب میرے مالک کے منادی نے پکارا ہے مجھے اب اس کے دربار میں حاضری دینی ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ وہ سارا دن محنت کر کے رات کو تھکا ہوا آتا تھا تو ہم میاں بیوی بچوں کے ساتھ اپنے گھر کی چھت پر سوتے تھے، اور ہمارے پڑوس میں امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ رہتے تھے، امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ ساری رات قرآن کریم پڑھتے ہوئے گزار دیتے تھے، یہ ان کی طرف دیکھتا اور حسرت سے ٹھنڈی سانس لیتا اور کہتا کہ میرے بچے زیادہ ہیں اور گھر میں کوئی بندہ ایسا نہیں ہے کہ جو محنت کر سکے مجھے ہی سارا دن لوہا کوٹنا پڑتا ہے اس محنت کی وجہ سے اتنا تھک جاتا ہوں کہ اللہ کی عبادت نہیں کر سکتا۔

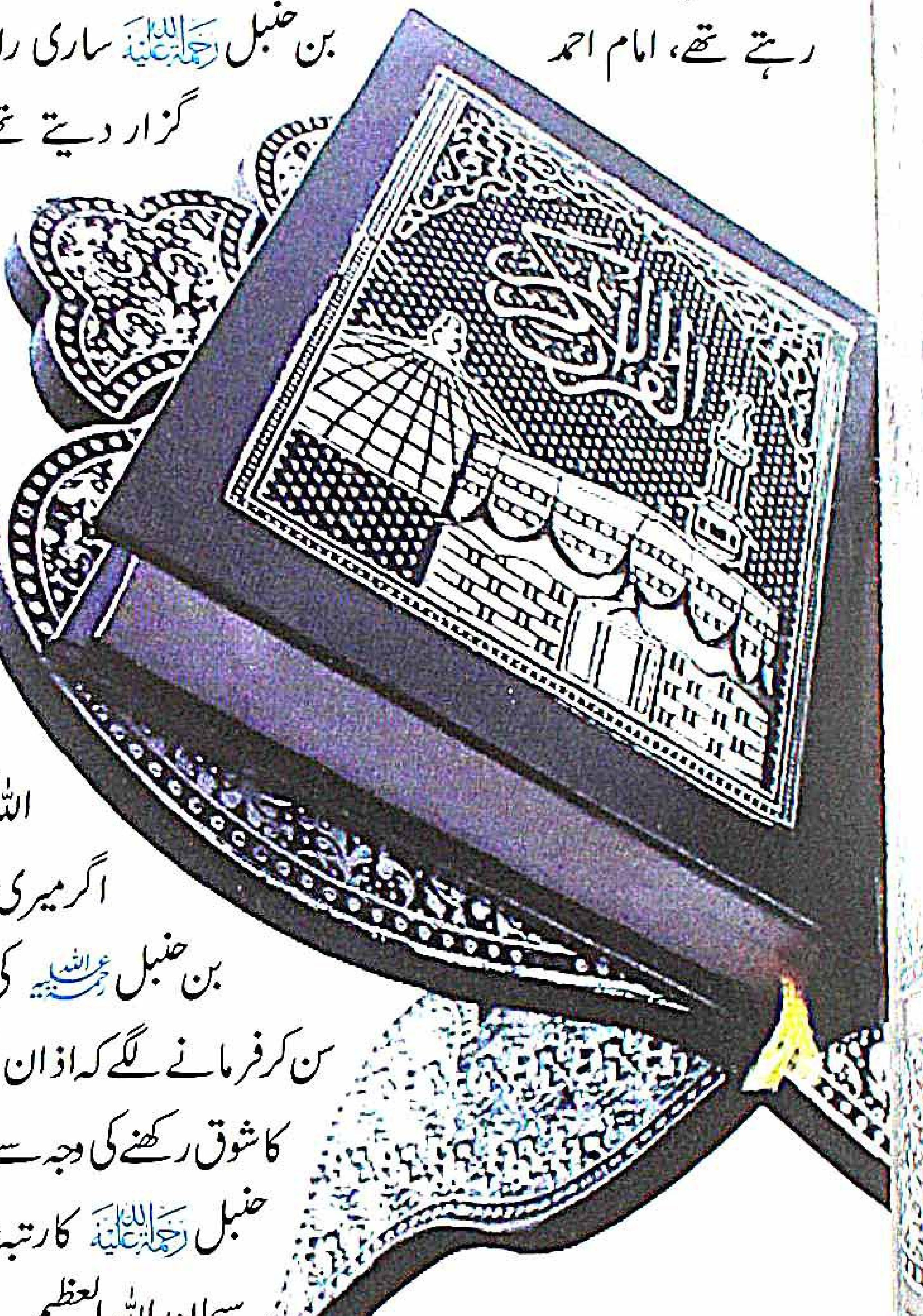

اگر میری پیٹھ ہلکی ہوتی تو میں بھی امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کی طرح قیام کرتا۔ وہ محدث یہ سن کر فرمانے لگے کہ اذان کے اس ادب اور دل میں یہ نیکی کا شوق رکھنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اس کو امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کا رتبہ عطا فرما دیا ہے۔

سبحان اللہ العظیم.... اس سے پتہ چلتا ہے کہ اگر انسان کسی ایسے ماحول میں پھنس جائے کہ وہ نیکی نہ کر سکے تو کم از کم دل میں تڑپ ضرور رکھنی چاہیے، کیوں کہ بسا اوقات اللہ تعالیٰ دل کی تڑپ پر بھی وہ نعمت اور اجر عطا فرما دیتے ہیں۔ (خطبات ذوالفقار 11/229)

Marfat.com

عمل نمبر:5

توبہ واستغفار کرنے پر حور سے نکاح

جنت کی حوروں سے نکاح کرانے والے اعمال میں سے ایک عمل توبہ واستغفار ہے....ایک صالح شخص نے اللہ کی چالیس سال عبادت کی ایک روز اس پر غلبہ حال ہوا تو اس نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کیا کہ خداوند! آپ نے جو کچھ میرے لئے

جنت میں تیار کیا ہے اور جس قدر حوریں میرے لئے مہیا فرمائی ہیں وہ مجھے دنیا میں دکھا دیجئے، ابھی مناجات ختم نہ ہونے پائی تھی کہ محراب پھٹا اور ایک ایسی حسین وجمیل حور نکلی کہ اگر وہ دنیا میں آجائے تو تمام دنیا کو مفتون ومجنون کردے۔

عابد نے پوچھا کہ نیک بخت تو کون ہے آدمی ہے یا پری ہے؟....اس نے عربی کے چند شعر پڑھے جن کا مضمون یہ تھا کہ تو مولا سے جو چاہتا تھا وہ تجھے ملا اور مجھے اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہے کہ میں تیری مونس بنوں اور تمام رات تجھ سے باتیں کروں، عابد نے پوچھا تو کس کے لئے ہے، کہا آپ کے لئے۔ کہا تجھ جیسی مجھے کتنی اور ملیں گی؟ کہا سو، اور ہر ایک حور کی سو خادمائیں ہوں گی اور ہر خادمہ کی سو باندیاں اور ہر باندی پر سو انتظام کرنے والیاں۔

عابد یہ سن کر بہت خوش ہوا اور خوشی میں آکر پوچھا کہ اے پیاری کیا کسی کو مجھ سے بھی زیادہ ملے گا حور نے کہا تم بیچارے تو کچھ بھی نہیں ہو اتنی تو ادنیٰ ادنیٰ جنتیوں کو جو صبح وشام ''استغفر اللہ العظیم'' پڑھ لیتے ہیں اور سوائے اس کے ان کا کچھ کام نہیں انہیں مل جائے گی۔ (روض الریاحین)

توبہ پرانے گناہوں کو دھو دیتی ہے

جناب نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ''

ترجمہ: ''گناہوں سے توبہ کرنے والا اس طرح ہو جاتا ہے گویا اس کے ذمے کوئی گناہ نہیں''۔(سنن ابن ماجه، باب ذكر التوبة، ح44250، صحيح الجامع الصغير، ح3008)

Marfat.com

گلوکار کی توبہ کا سچا واقعہ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ایک روز کوفہ کے قریب کسی مقام سے گزر رہے تھے، ایک گھر کے پاس زاذان نامی مشہور گلوکار نہایت سُریلی آواز میں گا رہا تھا اور کچھ اوباش لوگ شراب کے نشے میں مست گانے باجے کی دھنوں پر جھوم رہے تھے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کتنی پیاری آواز ہے، اگر یہ آواز قرأت قرآن کریم کے لئے استعمال ہوتی تو کچھ اور بات ہوتی.... یہ فرما کر اپنی مبارک چادر کو اس گلوکار کے سر پر ڈالا اور تشریف لے گئے۔

زاذان نے لوگوں سے پوچھا: یہ کون صاحب تھے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ مشہور صحابی عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تھے، پوچھا: انہوں نے کیا فرمایا؟... کہا فرما رہے تھے کہ کتنی پیاری آواز ہے.... اگر یہ آواز قرأت قرآن حکیم کے لئے استعمال ہوتی تو کچھ اور ہی بات ہوتی۔ یہ سن کو اس پر رقت طاری ہوگئی اور وہ اٹھا.... اٹھ کر اس نے اپنا باجہ زمین پر دے مارا، باجے کے پرخچے اُڑ گئے، پھر روتا ہوا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو گلے سے لگالیا اور خود بھی رونے لگے، پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس اللہ عزوجل نے مجھ سے محبت کی میں اُس سے کیوں نہ محبت کروں.... زاذان نے گانے باجے سے توبہ کر کے سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی صحبت اختیار کرلی، قرآن کریم کی تعلیم حاصل کی اور علوم اسلامیہ میں ایسا کمال حاصل کیا کہ بہت بڑے امام بن گئے۔ (مرقاۃ المفاتیح: ج4، ص700 تحت الحدیث: 2199 غنیۃ الطالبین: ج1 ص263)

Marfat.com

ایک کفن چور کے ٹوٹے دل پر مغفرت کا سایہ

فقیہہ ابو اللیث سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ نے تنبیہ الغافلین میں ایک واقعہ لکھا ہے فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضری کے لیے آئے تو راستے میں انہوں نے ایک نوجوان کو دیکھا جو بہت زاروقطار رو رہا تھا، اس کو روتا دیکھ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دل پسیج گیا، انہوں نے پوچھا اے نوجوان! کیا ہوا؟ وہ کہنے لگا میں ایک بڑے گناہ کا مرتکب ہو گیا ہوں، اب میں اللہ کے عذاب سے ڈر رہا ہوں کہ میں کیا کر بیٹھا سخت پریشان ہوں، لہٰذا مہربانی فرما کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں میری سفارش فرما دیجئے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو رو رہے تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عمر آپ کیوں رو رہے ہیں؟.... عرض کیا: اے اللہ کے محبوب! میں آپ کی خدمت میں حاضری کے لئے آ رہا تھا، راستے میں ایک نوجوان کو دیکھا جو کوئی بڑا گناہ کر بیٹھا تھا، وہ بہت رو رہا تھا، اس کی آہ و زاری نے مجھے بھی رلا دیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اندر آنے کی اجازت مرحمت فرما دی تو وہ نوجوان آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور وہاں بھی رونا شروع کر دیا، حتیٰ کہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے نوجوان! کیا ہو؟.... اس نے کہا: اے اللہ کے نبی! میں بہت بڑا گناہ کر بیٹھا ہوں....

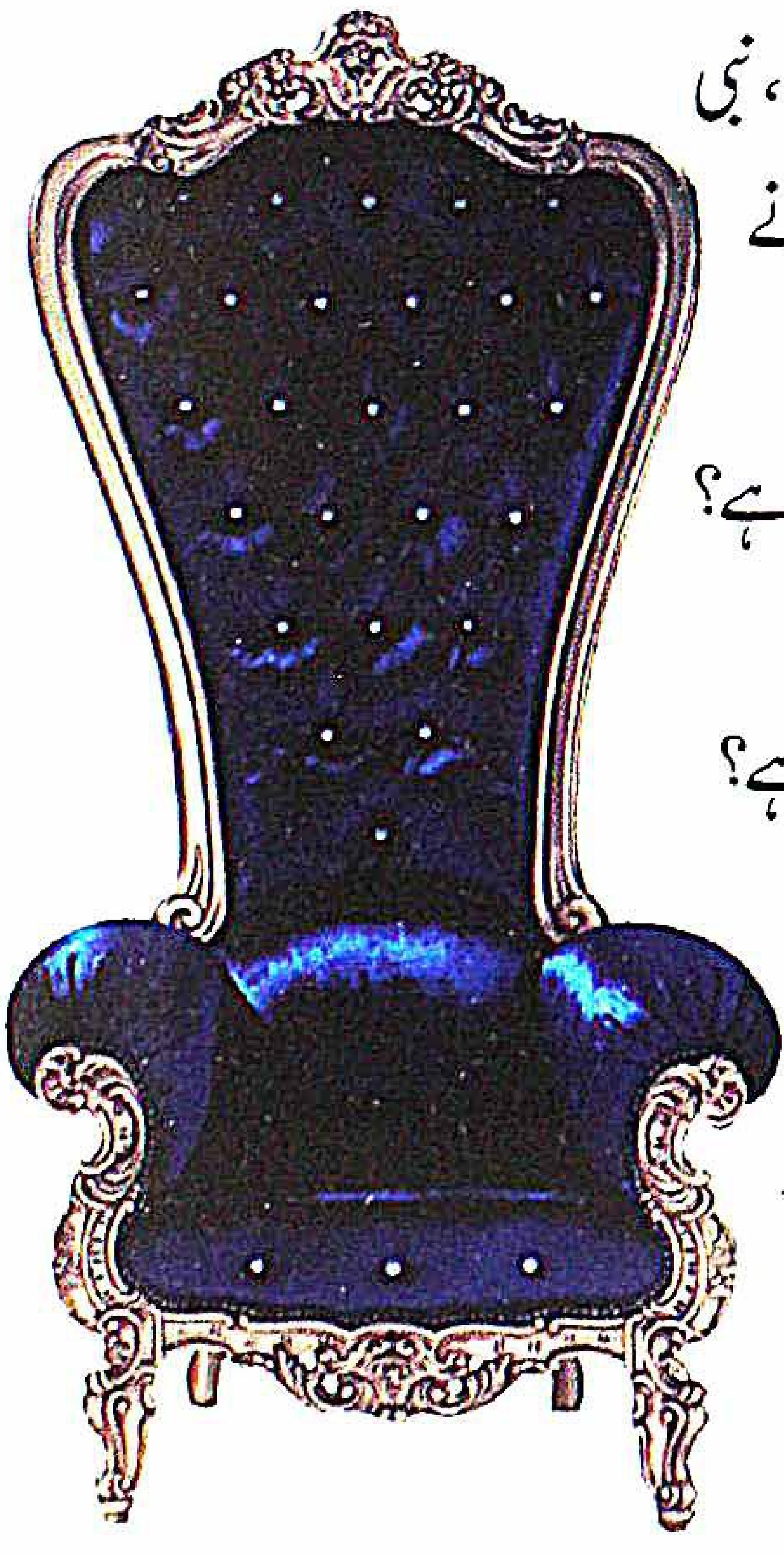

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تیرا گناہ بڑا ہے یا اللہ کا عرش بڑا ہے؟

وہ کہنے لگا: اے اللہ کے نبی! میرا گناہ بڑا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرا گناہ بڑا ہے یا اللہ کی کرسی بڑی ہے؟

وہ کہنے لگا کہ: اے اللہ کے نبی! میرا گناہ بڑا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو نے شرک کا ارتکاب کیا ہے؟

اس نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! میں نے شرک کا ارتکاب تو نہیں کیا۔

Marfat.com

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے اللہ کے کسی بندے کو قتل کیا ہے؟

اس نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! میں نے کسی بندے کو قتل نہیں کیا۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تو پھر ایسا کون سا گناہ کیا ہے جس کو تو اتنا بڑا سمجھ رہا ہے؟

اس نے عرض کیا: اے اللہ کے محبوب! میرا گناہ بہت بڑا ہے، میں کئی برسوں سے کفن چوری کا کام کرتا تھا مردوں کے کفن اتار کر بیچتا اور اپنی ضروریات پوری کرتا، چند دن پہلے انصار کی ایک نوجوان لڑکی دفن کی گئی، میں نے اپنی عادت کے مطابق رات کو جا کر اس کا کفن اتارا اور جب کفن اتار لیا تو مجھ پر شیطان غالب آ گیا اور اس نے میری شہوت کو ابھارا، میں پلٹا اور میں نے اس مردہ لڑکی کے ساتھ زنا کیا، جب میں زنا کر کے اٹھنے لگا تو مجھے یوں آواز آئی جیسے لڑکی بول رہی ہے اور کہہ رہی ہے کہ اے اللہ کے بندے! تو نے مجھے مردوں کے مجمع میں ننگا کر دیا اور کل قیامت کے دن اللہ کے حضور حالت جنابت میں کھڑا ہونے پر مجبور کر دیا.... اب اس آواز کی وجہ سے میرے دل پر ایسا رعب ہے کہ میں سمجھتا ہوں کہ مجھ پر اللہ تعالیٰ کا غصہ ہے اور میں اللہ کی پکڑ میں ہوں۔

جب نبی کریم ﷺ نے یہ سنا تو آپ کو بھی بڑا تعجب ہوا اور آپ ﷺ نے فرمایا کہ تو نے بہت بڑا گناہ کیا ہے، تو نے مردہ لڑکی کے ساتھ ایسا سلوک کیا.... جب اللہ کے محبوب ﷺ نے بھی فرما دیا کہ یہ ایک بڑا گناہ ہے تو وہ نوجوان اٹھا اور روتا ہوا باہر چلا گیا، اس نے سوچا کہ اس وقت اللہ کے محبوب ﷺ ناراض ہیں کہیں کوئی ایسی بات آپ ﷺ کے منہ سے نہ نکل جائے جو میری بربادی کا سبب بن جائے، اس لیے وہ باہر چلا گیا، جب وہ وہاں سے نکلا تو سیدھا پہاڑوں میں چلا گیا، وہ نوجوان چالیس دن تک نمازیں پڑھتا رہا، سجدے کرتا رہا، اور معافی مانگتا رہا، اس کے دل کو آگ لگی ہوئی تھی، وہ رو رو کر اللہ تعالیٰ عزوجل کو مناتا رہا، وہ اللہ کے سامنے عاجزی کرتا کہ اے اللہ میرے مالک! میں آپ کے محبوب ﷺ کی خدمت میں بھی حاضر ہوا تو انہوں نے بھی فرمایا کہ: یہ تو بہت بڑا گناہ ہے، اے اللہ! میں اب کہاں جاؤں؟ میرا تو تیرے سوا کوئی نہیں ہے، جیسے کہ کہنے والے نے کہا:

میں تیرے سامنے جھک رہا ہوں خدا
میرا کوئی نہیں اللہ تیرے سوا

Marfat.com

جب اس نے چالیس دن معافی مانگی اور اللہ تعالیٰ کو منایا تو نبی کریم ﷺ کے پاس جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے ۔ جبرائیل علیہ السلام نے آپ ﷺ کی خدمت میں اللہ کا سلام پیش کیا، اور عرض کیا: اے اللہ کے محبوب ﷺ اللہ رب العزت نے پوچھا ہے کہ اے محبوب! بتائیے کہ مخلوق کو آپ نے پیدا کیا ہے یا میں نے پیدا کیا ہے؟

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ رب العزت نے مجھے بھی اور ساری مخلوق کو پیدا فرمایا ہے، پھر جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ نے پوچھا ہے کہ کیا آپ مخلوق کو روزی دیتے ہیں یا میں دیتا ہوں۔

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھے بھی اور ساری مخلوق کو بھی اللہ رب العزت ہی روزی عطا فرماتے ہیں، جب یہ باتیں ہوگئیں تو تیسری بات پوچھی گئی کہ مخلوق کو میں معاف کرتا ہوں یا کوئی اور معاف کرتا ہے؟ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ رب العزت ہی مخلوق کے گناہوں کو معاف کرتا ہے، جب محبوب خدا ﷺ نے یہ فرمایا: تو جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا کہ اللہ رب العزت نے پیغام بھیجا ہے کہ اے محبوب! اس بندے نے میرے سامنے رو رو کر اتنی معافی مانگی کہ میں نے اس بندے کے گناہ کو معاف کر دیا.... سبحان اللہ.... پھر اللہ کے محبوب ﷺ نے صحابی کو بھیجا کہ اس نوجوان کے پاس جاؤ اور اس کو خوشخبری سنادو کہ تیری عاجزی اللہ رب العزت کے ہاں قبول ہوگئی اور پروردگار نے تیری مغفرت کا پیغام بھیج دیا۔

(خطبات ذوالفقار: ص 146 ج 12)

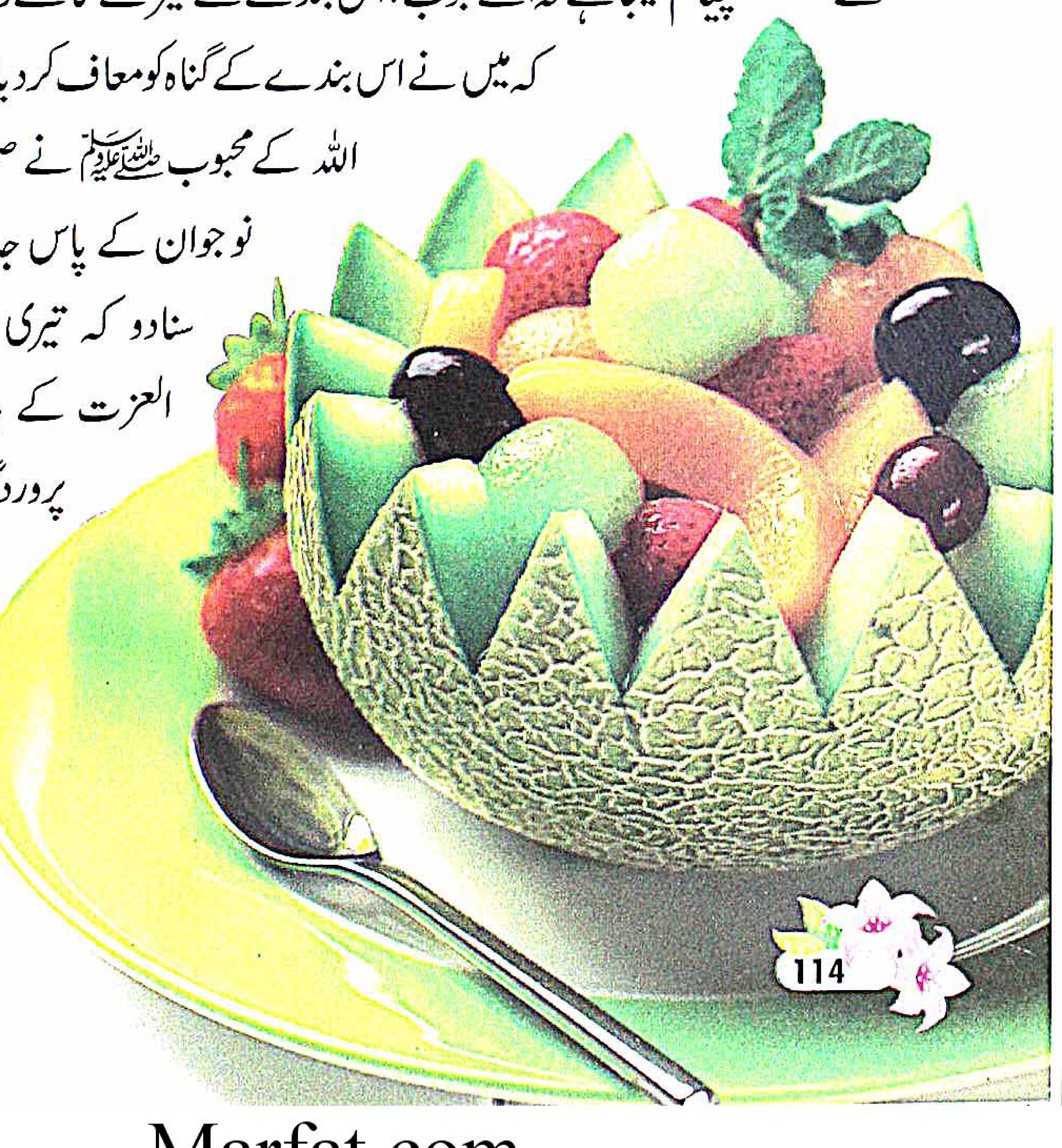

Marfat.com

عمل نمبر:6 اذان کے بعد حور سے نکاح کی دعا

جنت کی حوروں سے نکاح کرانے والے اعمال میں سے ایک عمل اذان کے بعد کی دُعا ہے، اذان کے بعد ایک مشہور دعا جو ہم سب کو یاد ہے اس کو پڑھنے کے بعد یہ دعا بھی پڑھ لینی چاہیے کیوں کہ اس میں اپنے لئے مزید ایک نعمت یعنی جنت کی حور کی دعا شامل ہے، اور اگر یہ دعا یاد نہ کریں تو اس پہلی دعا کو پڑھنے کے بعد اپنی زبان میں ہی اللہ تعالیٰ سے حور عین کی دعا کرلیں۔حضرت یوسف بن اسباط رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پہنچی کہ جب اذان دی جاتی ہے مگر آدمی: ''اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ الْمُسْتَمَعَۃِ الْمُسْتَجَابَۃِ لَھَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّزَوِّجْنَا مِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ''.................... یعنی....اے اللہ! اس قبول ومقبول دعوت (اذان) کے رب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت بھیج اور حور عین سے ہماری شادی کردے....نہیں کہتا تو حور عین کہتی ہیں تجھے کس چیز نے ہم سے بے ضرورت کردیا۔

(المتجر الرابح)(البدور السافرة:2056، بحواله: سنن سعيد بن منصور)

اذان کی آواز پر حور کا بناؤ سنگھار کرنا

حضرت یزید بن ابی مریم سلولی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''کُلَّمَا نَادَی الْمُنَادِیْ فُتِحَتْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَاسْتُجِیْبَ الدُّعَاءُ وَتُزَیَّنُ الْحُوْرُ الْعِیْنُ''

ترجمہ: ''جب مؤذن اذان دیتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دعا قبول کی جاتی ہے اور حور بناؤ سنگھار کرتی ہے''۔

(المتجر الرابح)

Marfat.com

فائدہ: مطلب یہ ہے اذان چوں کہ نماز کے لئے دی جاتی ہے اور لوگ اس کو سن کر نماز ادا کرنے آتے ہیں اس لئے ان کے اعمال کے آسمان پر چڑھنے کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، اور چوں کہ اذان کے بعد دعا کی قبولیت کا وقت ہوتا ہے اسلئے قبول ہوتی ہے اور کسی بھی نیک عمل کی قبولیت پر جنت کی حوریں جو ابھی کسی مسلمان کے لئے مخصوص نہیں ہوئی ہوتیں زیب و زینت کرتیں ہیں کہ شاید اس وقت اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے کسی نیک بندے کے ساتھ اس کے نیک عمل کو قبول کرنے کی وجہ سے منسوب کر دیں اور جو حوریں پہلے سے مسلمانوں کے لئے مخصوص ہو چکی ہیں وہ اپنے خاوند کے نیک اعمال کرنے کی خوشی میں یا نیک عمل کرنے کی وجہ سے درجہ میں ترقی ہونے سے بطور خوشی کے یا اپنے جنتی شوہر کو مزید نیک اعمال کی ترغیب دلانے کے لئے اذان کے وقت بناؤ سنگھار کرتی ہیں۔ (واللہ اعلم بالصواب) (جنت کے حسین مناظر: 439)

بے وقت اذان دینے والے کا خواب

حضرت امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کہا حضرت! میں نے خواب دیکھا ہے کہ میں مردوں کے منہ پر اور عورتوں کے پوشیدہ اعضاء پر مہر لگا رہا ہوں، اس نے کہا کہ میں نے یہ عجیب سا خواب دیکھا ہے اس کی وجہ سے بہت پریشان ہوں۔

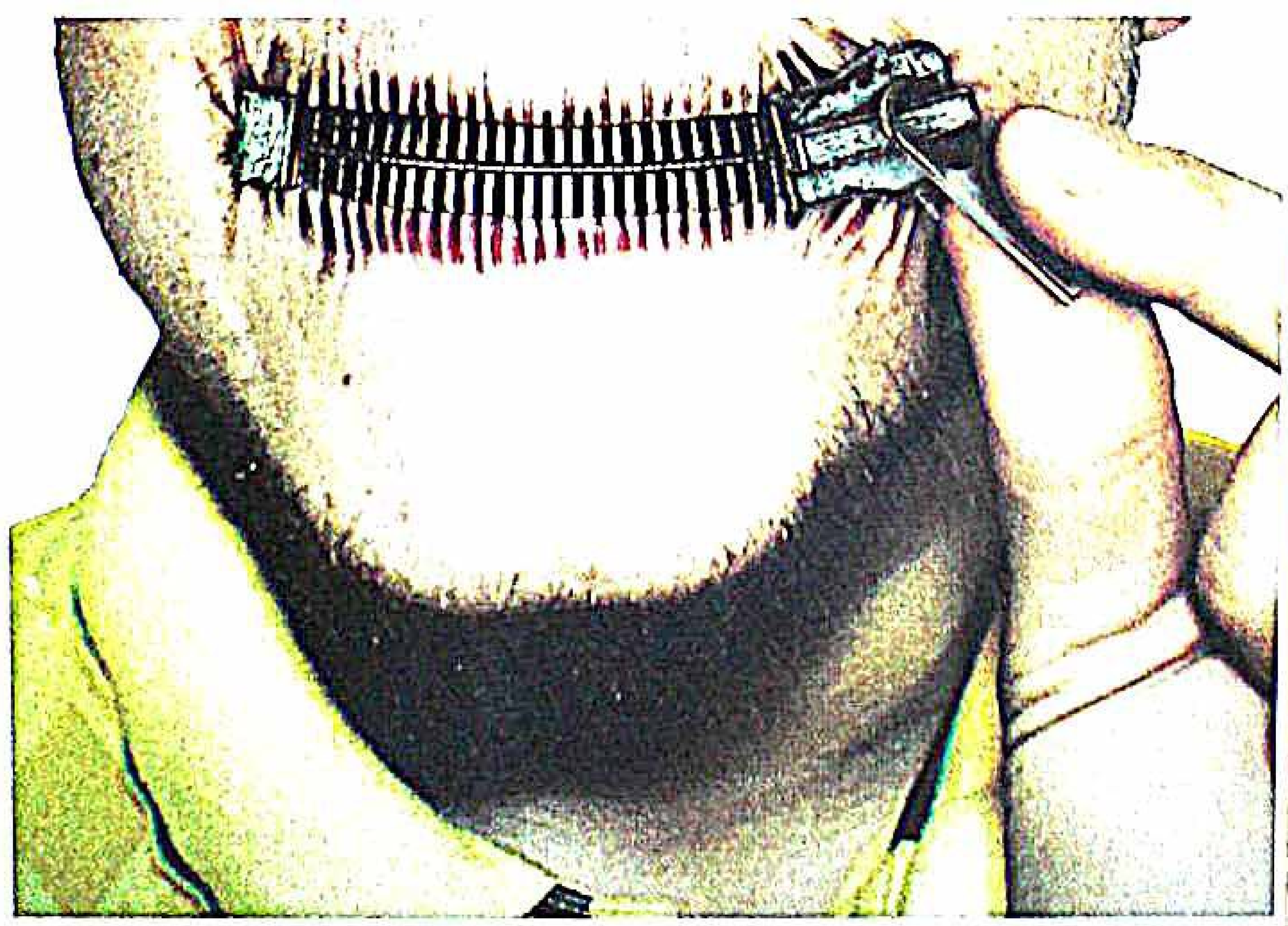

آپ مجھے اس کی تعبیر بتا دیں.... ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ پہلی بات تو یہ ہے کہ لگتا ہے کہ تم مؤذن ہو، اس نے کہا: جی ہاں میں مؤذن ہوں... پھر حضرت نے فرمایا کہ: اس خواب کی تعبیر یہ ہے کہ تم رمضان المبارک میں سحری کے وقت طلوع فجر سے پہلے اذان دیتے ہو اور تمہاری اذان کی وجہ سے لوگوں کا کھانا پینا اور جماع کا معاملہ بند ہو جاتا ہے۔ (خطبات ذوالفقار: ص 228/11)

Marfat.com

عمل نمبر: 7

رمضان کریم کے روزے رکھنے پر حور سے نکاح

جنت میں حوروں سے نکاح کرانے والے اعمال میں سے ایک رمضان المبارک کے روزے رکھنا بھی ہے، چنانچہ حضرت ابو مسعود غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رمضان کریم کا مہینہ شروع ہو چکا تھا کہ ایک دن میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

''لَوْ يَعْلَمُ الْعِبَادُ مَا رَمَضَانُ لَتَمَنَّتْ أُمَّتِي أَنْ يَكُوْنَ السَّنَةَ كُلَّهَا''

ترجمہ: ''اگر لوگوں کو رمضان کی رحمتوں اور برکتوں کا پتہ ہوتا تو وہ خواہش کرتے کہ پورا سال رمضان ہی ہو''۔

خزاعہ قبیلے کے ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! آپ ہمیں بتائیں .... آپ نے فرمایا: ''رمضان المبارک کی وجہ سے جنت کو سال کے شروع سے دوسرے سال تک مزین کر دیا جاتا ہے.... جب رمضان کا پہلا دن ہوتا ہے....

''هَبَّتْ رِيْحٌ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ فَصَفَقَتْ وَرَقُ أَشْجَارِ الْجَنَّةِ''

ترجمہ: ''عرش کے نیچے سے ایک ہوا چلتی ہے وہ جنت کے درختوں کے پتوں کو ہلاتی چلی جاتی ہے''۔

حور عین جب یہ منظر دیکھتی ہیں تو کہتی ہیں:

''يَا رَبِّ اجْعَلْ لَنَا مِنْ عِبَادِكَ فِي هَذَا الشَّهْرِ أَزْوَاجًا تَقَرُّ أَعْيُنُنَا''

ترجمہ: ''اے ہمارے رب! اس مہینے میں ہمیں اپنے بندوں میں سے جوڑے عطا کرتا کہ ان کے ذریعے ہماری آنکھوں کو ٹھنڈک ملے اور ہمارے ذریعے ان کی آنکھوں کو''۔

Marfat.com

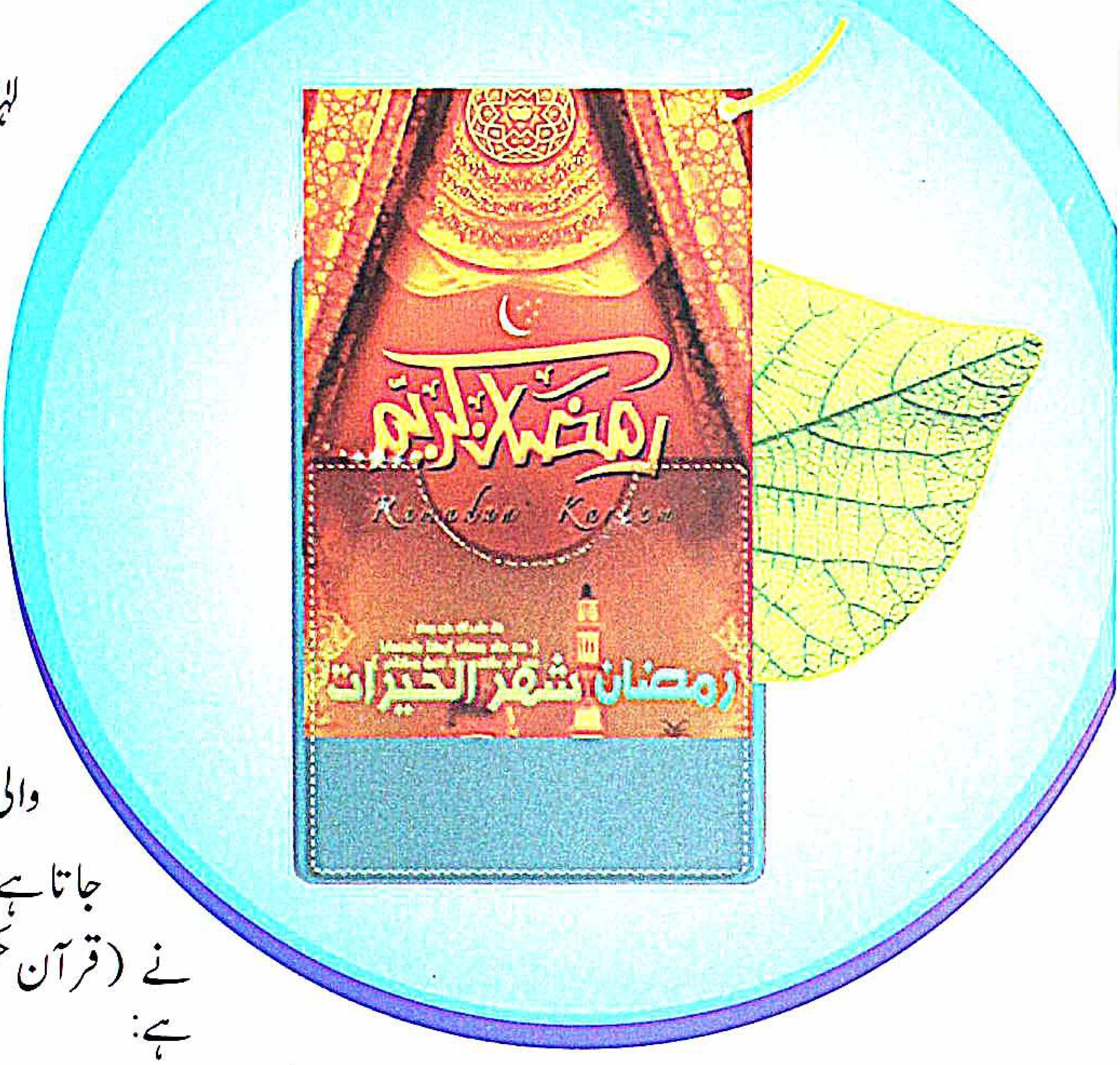

لہٰذا جو شخص رمضان کا ایک روزہ رکھتا ہے اس کا نکاح حور عین میں سے موتی کے بنے ہوئے خیمہ میں رہنے والی بیوی سے کردیا جاتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے (قرآن حکیم) میں فرمایا ہے:

...حُوْرٌ مَّقْصُوْرَاتٌ فِی الْخِیَامِ... یعنی.....خیموں میں رہنے والی حوریں ان میں سے ہر عورت ستر خوبصورت لباسوں میں ملبوس ہے....

ہر لباس کا رنگ دوسرے سے مختلف ہے اور اسے جسمانی آرائش کے لیے ستر رنگوں کا سامان دیا گیا ہے، ہر سامان کا رنگ دوسرے سے مختلف ہے، ہر عورت کی ستر ہزار ملازمہ اور ستر ہزار ملازم ہیں... ہر ملازم کے پاس سونے کی پلیٹ ہے جس میں اس انداز کا کھانا ہے کہ اس کے ہر لقمے کا ذائقہ دوسرے سے مختلف ہے۔

ہر عورت کے پاس سرخ یاقوت کے بنے ہوئے ستر پلنگ ہیں، ہر پلنگ پر ستر بچھونے ہیں جن کا اندرون ریشم کا بنا ہوا ہے، ہر بچھونے پر ستر تکیے ہیں، اس کے خاوند کو بھی اس کے برابر انعامات دیئے جائیں گے، سرخ یاقوت کا بنا ہوا موتیوں سے جڑاؤ کیا ہوا پلنگ جس پر سونے کے دو کنگن ہوں گے، اس کے علاوہ ہے یہ رمضان المبارک کے ایک دن میں صرف روزے کا ثواب ہے باقی نیکیاں اس کے علاوہ ہیں.. (المتجر الرابع: ص.....355 سے 357)

Marfat.com

روزہ دار کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں

اُمُّ المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں.... کہ جناب نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"وَمَا مِنْ عَبْدٍ يُصْبِحُ صَائِمًا إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَسَبَّحَتْ أَعْضَاؤُهُ وَاسْتَغْفَرَ لَهُ أَهْلُ السَّمَاءِ" ترجمہ: "جو شخص روزہ رکھتا ہے اس کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، اس کے اعضاء تسبیح ادا کرتے ہیں، آسمان والے اس کے لئے استغفار کرتے ہیں" اگر اس نے نفل رکعات ادا کیں تو اس کی وجہ سے اس کے لئے آسمان روشن ہو جاتا ہے، اس کی حور عین بیویاں دعا کرتی ہیں:

"اَللّٰهُمَّ اقْبِضْهُ إِلَيْنَا قَدِ اشْتَقْنَا لِرُؤْيَتِهِ" ترجمہ: "اے اللہ! اس کو آپ... ہم اس کے دیدار کی شوقین ہیں"۔ (معجم طبرانی صغیر: 26/2، البدور السافرة: 2053)

روزہ دار کے لئے جنت میں انعام

نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے:

"مَنْ صَامَ نَفْسَهُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ لَمْ يَشْرَبْ وَلَمْ يَرْمِ فِيهِ مُؤْمِنًا بِبُهْتَانٍ وَلَمْ يَعْمَلْ فِيهِ خَطِيئَةً زَوَّجَهُ اللّٰهُ تَعَالَى فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِائَةَ حَوْرَاءَ"

ترجمہ: "جس شخص نے خود رمضان کریم میں روزہ رکھا، کچھ کھایا پیا نہیں اور کسی مؤمن پر بہتان بھی نہیں لگایا اور اس روزے کی حالت میں کوئی گناہ بھی نہ کیا اللہ تعالیٰ (روزے کی) ہر رات میں سو حوروں سے اس کی شادی کرائیں گے"۔ اور اس کے لئے جنت میں موتی، یاقوت اور زبرجد کا محل بنائیں گے اگر تمام دنیا کو اس محل میں منتقل کر دیا جائے تو یہ دنیا میں بکریوں کی جگہ جتنا نظر آئے گا۔ (البدور السافرة: ص 2047)

Marfat.com

روزہ کے فوائد اور جدید سائنسی تحقیق

حضرت مولانا پیر ذوالفقار نقشبندی صاحب دامت برکاتہم فرماتے ہیں کہ ایک سفر میں مجھے ایک امریکی شخص سے گفتگو کا اتفاق ہوا.... کہنے لگا:.... میں روزے رکھتا ہوں.... میں نے پوچھا: کیوں؟.... تم تو غیر مسلم ہو.... تم کیوں روزے رکھتے ہو؟.... کہنے لگا: کہ سال میں کچھ وقت انسان پر ایسا بھی گزرنا چاہیے کہ وہ ڈائیٹنگ کرے.... جب ہم کچھ عرصہ کے لئے ''نظام ہاضمہ'' کو فارغ رکھتے ہیں تو جسم کے اندر کچھ رطوبتیں ایسی ہوتی ہیں جو کہ ختم ہو جاتی ہیں.... بہت سی پیچیدہ بیماریاں ختم ہو جاتی ہیں، بھوکا رہنے سے ''نظام ہاضمہ'' پہلے سے زیادہ مضبوط ہو جاتا ہے اور بہتر طریقے سے کام کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

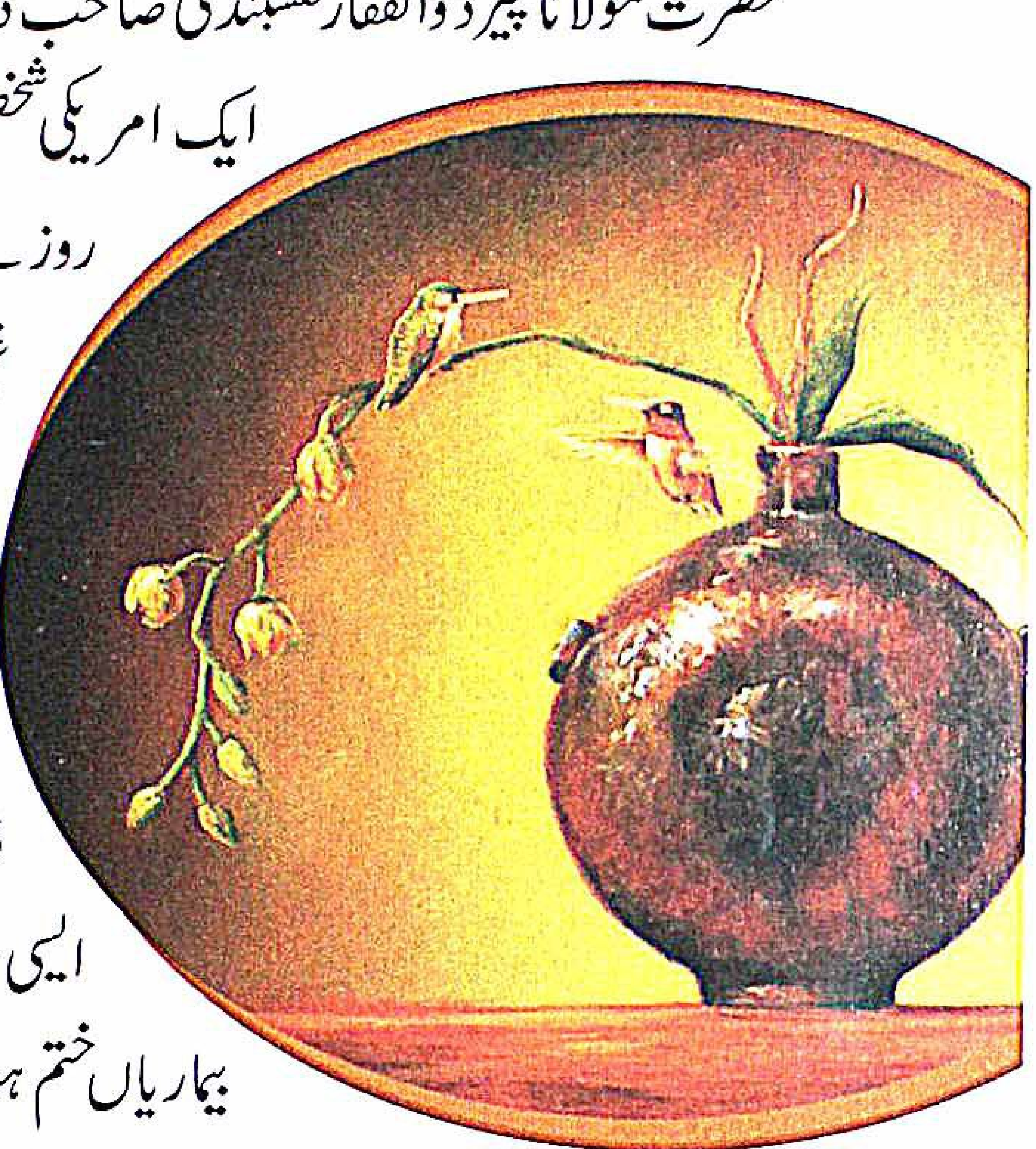

میں نے اور میری بیوی نے فیصلہ کیا ہے کہ ہم سال میں ایک مہینہ اسی طرح روزہ رکھ کر ڈائیٹنگ کیا کریں گے.... میں نے اسے بتایا کہ یہ سنت ہے کہ ہر مہینے ایام بیض کے تین روزے رکھیں.... بالخصوص وہ لوگ جو غیر شادی شدہ ہوں وہ زیادہ روزے رکھیں، یہ بھوکا رہنا انسان کے اندر ڈسپلن اور صبر وضبط پیدا کرتا ہے، غیر شادی شدہ کو اس کی زیادہ تلقین کی گئی ہے تاکہ اس کی شہوانی قوت مناسب رہ سکے۔

آج کے غیر مسلم روزے کے اندر مادی فائدہ دیکھ کر اس کو اپنانے کی کوشش کر رہے ہیں، فقیر نے سنتِ نبوی ﷺ میں سے سو سے زیادہ ایسی مثالیں دیکھی ہیں جن کو ہو بہو سائنسی دنیا تسلیم کرتی ہے۔

(خطبات ذوالفقار: ص198 ج1)

Marfat.com

حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ کا خواب دیکھنے کا قصہ

حضرت سیّدنا جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں حضرت سیّدنا سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ کی بارگاہ میں حاضر ہوا....آپ رحمۃ اللہ علیہ اپنے گھر میں تشریف فرما تھے، آنکھوں سے آنسوؤں کی برسات ہو رہی تھی، بڑے دردمندانہ انداز میں رو رہے تھے، آپ رحمۃ اللہ کے سامنے ایک صراحی ٹوٹی ہوئی تھی، میں نے جا کر سلام عرض کیا اور بیٹھ گیا۔

مجھے دیکھ کر آپ رحمۃ اللہ علیہ نے رونا بند کر دیا، میں نے عرض کی: حضور! آپ کو کس چیز نے رلایا ہے؟ آخر آپ کو کون سا غم لاحق ہو گیا ہے جس کی وجہ سے آپ اتنی گریہ وزاری کر رہے ہیں؟...

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے جواباً ارشاد فرمایا: آج میں روزے سے تھا، میری بیٹی یہ صراحی لے کر آئی، اس میں پانی بھرا ہوا تھا اس نے مجھ سے کہا....اے میرے والد گرامی! آج گرمی بہت زیادہ ہے میں صراحی لے کر آئی ہوں تا کہ اس میں پانی ٹھنڈا ہو جائے اور آپ رحمۃ اللہ علیہ ٹھنڈے پانی سے روزہ افطار کریں۔

یہ کہنے کے بعد میری بیٹی نے وہ صراحی ٹھنڈی جگہ پر رکھ دی...ابھی تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ میری آنکھ لگ گئی میں نے خواب میں ایک حسین وجمیل عورت دیکھی اس نے چاندی کی قمیص پہنی ہوئی تھی، اس کے پاؤں میں ایسی خوبصورت جوتیاں تھیں کہ میں نے آج تک نہیں دیکھیں اور نہ ہی ایسے خوبصورت پاؤں کبھی دیکھے وہ میرے پاس اسی دروازے سے اس کمرے میں آئی۔ میں نے اس سے کہا: تو کس کے لئے ہے؟ اس نے جواب دیا: میں اس کے لئے ہوں جو ٹھنڈے پانی کی خواہش نہ کرے اور صراحی کا ٹھنڈا پانی نہ پیئے...اتنا کہنے کے بعد اس نے صراحی کو ہتھیلیوں پر گھمانا شروع کر دیا، میں نے صراحی اس سے لی اور زمین پر دے ماری پھر میری آنکھ کھل گئی...یہ جو تم سامنے ٹوٹی ہوئی صراحی دیکھ رہے ہو یہ وہی صراحی ہے....

Marfat.com

حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس کے بعد حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ نے کبھی بھی ٹھنڈا پانی نہ پیا، میں جب بھی آپ رحمۃ اللہ علیہ کے گھر جاتا تو دیکھتا کہ وہ صراحی اسی طرح ٹوٹی ہوئی پڑی ہے، اوراس پر گردوغبار جم چکا ہے، آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اس خواب کے بعد اس صراحی کو ہاتھ تک نہ لگایا۔ (عیون الحکایت)

عمل نمبر: 8 تبلیغ کی برکت سے حور عیناء سے نکاح

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے.....

"اِنَّ فِی الْجَنَّةِ حَوْرَاءَ یُقَالُ لَهَا الْعَیْنَآءُ"

ترجمہ: "جنت میں ایک لڑکی ہے حوراء"...

(حور جمع ہے اردو میں یہ مفرد استعمال ہوتا ہے لیکن اصل میں جمع ہے اوراس کا واحد ہے حوراء) حوراء کا مطلب ہے جس کو دیکھ کر انسان حیران ہو جائے، حیرت سے ہے حوراء....دوسرا مطلب...موٹی آنکھ، اندر میں سیاہی، زبردست سیاہ اور سفیدی زبردست سفید، آنکھ جس کی موٹی ہو اور سیاہی اور سفیدی جس کی کامل ہو، پلکوں کے بال آگے پھیلے ہوئے ہوں، اس کو کہتے ہیں حوراء... پر کی طرح اس کی پلکوں کے بال پھیلے ہوئے ہیں، اس کا نام عیناء ہے...اگر موت کو موت نہ ہوتی تو اسے دیکھ کر سارے مرجاتے، موت جو مرگئی اس کے لئے دیکھ سکیں گے لیکن اگر موت ہوتی تو بس پہلی نظر پہ ہی سارے مرجاتے۔

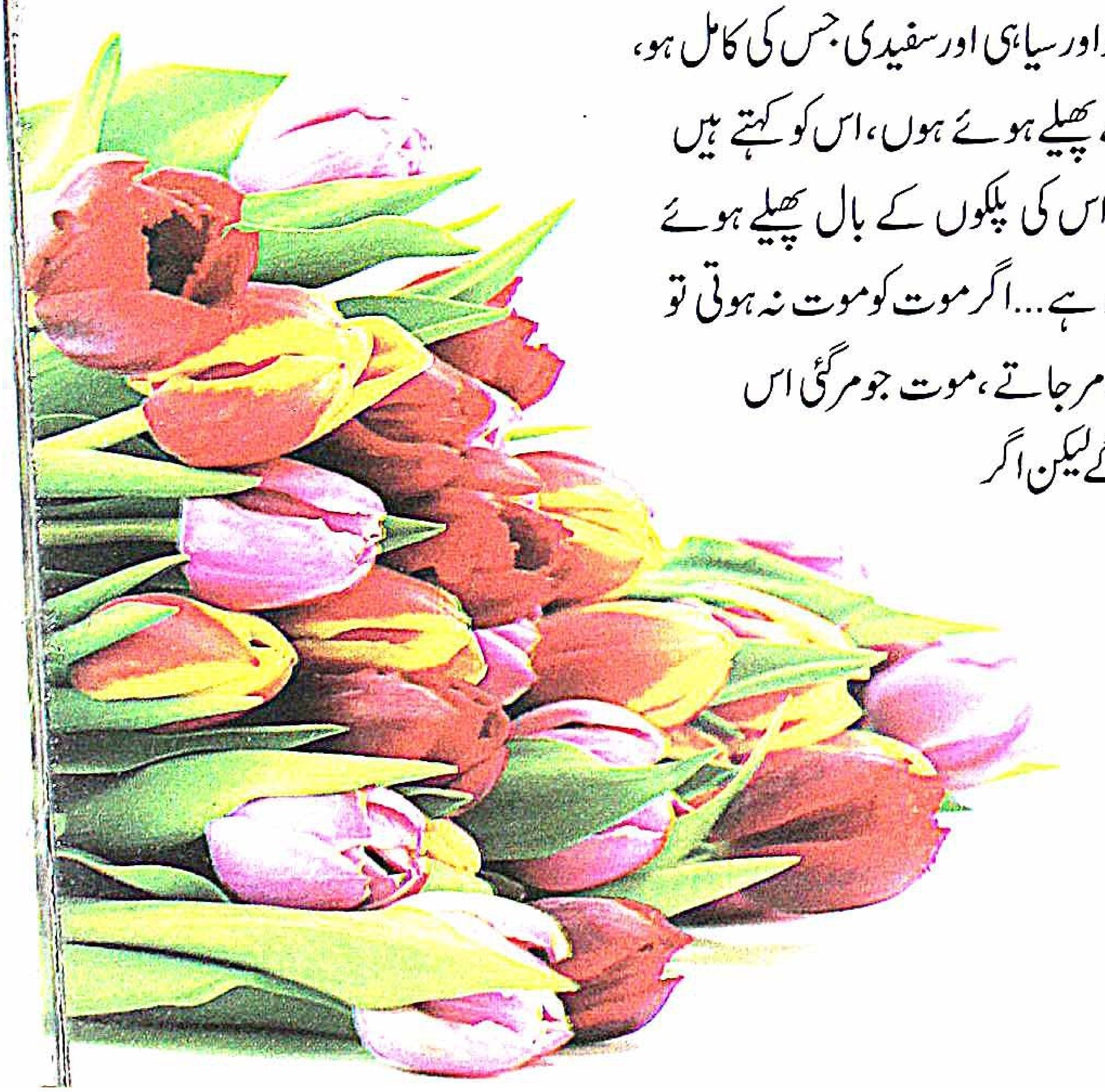

Marfat.com

يَسْتَاثِرُ الْبَطَلَ الْكَمِيَّ بِنَبْرَسٍ

وَيَحُوْلُ بَيْنَ فُؤَادِهِ وَغَذَائِهِ

یہ شعر متنبّی نے تو کسی اور کے لیے کہا تھا میں حور کے لیے کہتا ہوں، اگر موت کو موت نہ ہوتی تو اُسے دیکھ کر سب مرجاتے.... اس کے جسم پر سو جوڑے، ہر جوڑے میں رنگ الگ، ڈیزائن الگ، اور ہر جوڑے سے اس کے چہرے کے حسن و جمال کے زاویئے، خدوخال اس کے مطابق ڈھلے ہوئے اور سو جوڑوں میں اس کا جسم پورا چاندی کی طرح نظر آتا ہے۔

اور ادھر اس کے ستر ہزار نوکر ہوتے ہیں۔

ایک لاکھ چالیس ہزار خدام کے درمیان چلتی ہے، اور یہ صرف اس کی نہیں، جنت کی ہر حور میں یہ صفت ہے کہ جب وہ ایک قدم رکھتی ہے تو ایک قدم سے ایک لاکھ قسم کے ناز و انداز اس کے جسم سے پھوٹتے ہیں، ناز و نخرہ، حسن و جمال.... ایک قدم صرف ایک قدم رکھنے میں ایک لاکھ قسم کے جلوے اس کے جسم سے ظاہر ہوتے ہیں۔

اِنْ اَقْبَلَتْ اَوْ اَدْبَرَتْ فَهِيَ مُقْبِلَةٌ

جب وہ سامنے چل کر آتی ہے تو بھی اس کا چہرہ سامنے اور جب وہ پیٹھ پھیرتی ہے اور پشت کر کے جاتی ہے تو بھی چہرہ سامنے رہتا ہے، اس کا چہرہ غائب نہیں ہوتا۔

وہ پیٹھ پھیرے پھر بھی سامنے، وہ سامنے آئے پھر بھی سامنے، وہ قدم اٹھائے تو ایک لاکھ ناز و انداز دکھائے، وہ بولے تو ساری جنت میں گھنٹیاں بج جائیں اور ساری جنت میں یوں لگے جیسے ساز و آواز کے لاکھوں راگ چھڑ گئے اور اگر وہ مسکرائے تو اس کے دانتوں کی چمک سے ساری جنت روشن ہو جائے اور یہ جنت کی ہر عورت کی صفت ہے اور عیناء اس سے بالا ہے۔

Marfat.com

ایسی ایسی بیویاں اللہ تعالیٰ نے تیار کر کے رکھی ہیں.... کن ہاتھوں سے تمہیں گلے لگائیں گی وہ عورتیں، ایسے ہاتھوں سے تمہیں گلے لگائیں گی کہ:

* ان کی انگلی کا ایک پورہ سورج کو غائب کر سکتا ہے۔
* سات سمندر میں تھوک ڈالے تو ساتوں سمندر شہد سے زیادہ میٹھے ہو جائیں۔
* سورج کو انگلی دکھائے تو سورج نظر نہ آئے۔
* مُردوں سے بات کرے تو زندہ ہو جائیں۔

* زندوں کو جھلک دکھا دے تو کلیجے پھٹ جائیں۔
* ایک قدم رکھے تو ایک لاکھ قسم کے ناز و انداز دکھائے۔
* جب بولے تو پوری جنت میں گھنٹیاں بجنے لگ جائیں۔
* جب باہر نکلے تو یوں لگے کہ سورج کمرے سے نکل کر پوری جنت میں آ گیا اور چھا گیا اور چمکا گیا۔

فِيهِنَّ خَيْرَٰتٌ حِسَانٌ ﴿70﴾

فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿71﴾ حُورٌ مَّقْصُورَٰتٌ فِى ٱلْخِيَامِ ﴿72﴾

فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿73﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿74﴾

فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿75﴾

یہ تمہاری بیویاں ہیں جنہیں انسان نے چھوا نہیں، جن نے چھوا نہیں دیکھا نہیں، قریب نہیں آیا، پھٹکنے نہیں پایا، کنواری ہیں، اور تیرے قریب آنے کے بعد بھی ہمیشہ کنواری رہیں گی، ایک نظر چالیس برس کی اور ایک معانقہ ستر برس کا ہوگا.... اور جتنی بار اس کے قریب جائے گا.... وہ ہمیشہ کنواریاں رہیں گی، ان کا کنوارا پن کبھی نہ ختم ہوگا۔

Marfat.com

حوراء نکلتی ہے اور پکار کر کہتی ہے:

''اَیْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاھُوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ''

ترجمۃ: ''کہاں ہیں بھلائیوں کے پھیلانے والے اور برائیوں کے مٹانے والے''۔

''اِنِّی لِکُلِّ مَنْ اَمَرَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَھٰی عَنِ الْمُنْکَرِ''

ترجمۃ: ''میں ہر اس شخص کے لئے ہوں جو بھلائی پھیلائے اور برائی مٹائے''۔

(مجمع الزوائد، تذکرة القرطبی، البدور السافرة:2049،طبرانی2/ 477،صفة الجنة ابن کثیر ص:110)

جنت کی حور سے شادی کرنے کا راستہ

جنت کی حوروں سے نکاح کرانے والے اعمال میں سے ایک عمل دین کی دعوت ہے، ایک حدیث میں میں نے پڑھا، جنت کی لاکھوں حوریں دین کے داعی کے گرد اکھٹی ہوں گی، ایک حور کو وہ دیکھے گا، وہ کہے گی.... اَتَذْکُرُ یَوْمًا کَانَ دَعَوْتَ فُلَانًا ....آپ کو یاد ہے فلاں دن، آپ نے فلاں آدمی کو دعوت تھی، اس دعوت کے بدلے میں اللہ تعالیٰ نے میری آپ سے شادی کر دی۔

پھر ادھر دیکھے گا تو ایک اور کھڑی نظر آئے گی.... اَتَذْکُرُ یَوْمًا کَذَا....آپ کو فلاں دن یاد ہے ایک آدمی کو آپ نے برائی سے روکا تھا اور اسے ہٹایا تھا، حسن سلوک کے ساتھ، یوں نہیں روکنا، ارے مت کرو! یہ حماقت ہے اور یہ ظلم ہے، اللہ کی طرف بلانے کے لیے حکمت عملی اور بصیرت و حکمت اپنانے کا حکم دیا گیا ہے.... اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّكَ بِالْحِکْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ........ حکمت سے بلاؤ ورنہ لوگوں کو کافر بنا دو گے۔

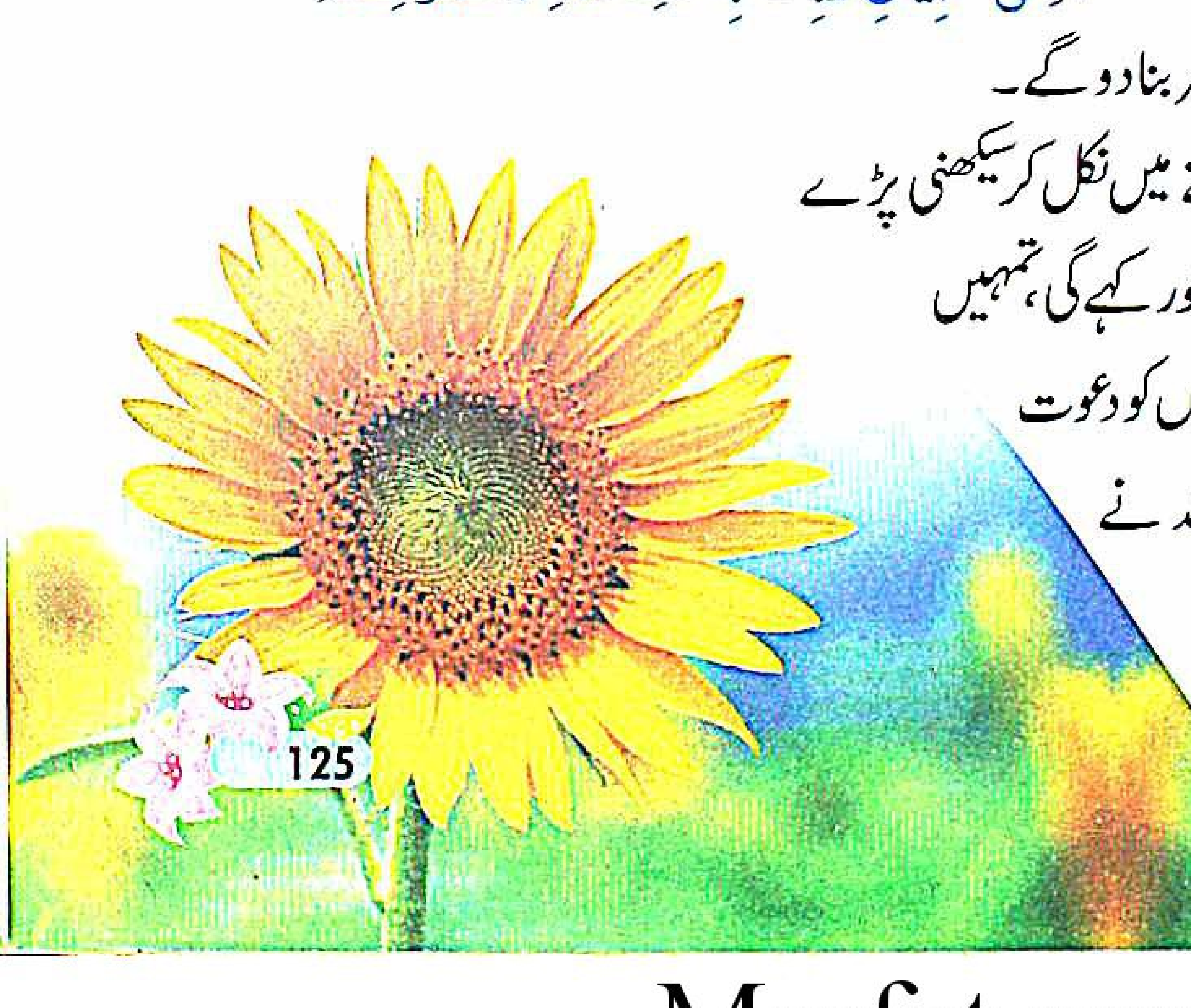

اور یہ حکمت اللہ کے راستے میں نکل کر سیکھنی پڑے گی، تبلیغ حکمت کے بغیر نہیں، وہ حور کہے گی، تمہیں یاد ہے تم نے فلاں وقت میں فلاں کو دعوت دی تھی، اس کے بدلے میں اللہ نے میری آپ سے شادی کر دی۔

(خطبات طارق جمیل:352)

Marfat.com

عمل نمبر:9 امانت میں خیانت سے بچنے پر حور عین سے نکاح

نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ:

''ثَلَاثٌ مَنْ تَکُنْ فِیْهِ وَاحِدَةٌ مِّنْهُنَّ زُوِّجَ مِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ حَیْثُ شَآءَ ای فِی الْجَنَّةِ''

ترجمہ: ''تین خصلتیں ایسی ہیں کہ جس شخص میں اُن میں سے کوئی خصلت بھی ہوگی اُس کی (جنت میں) جس حُور عین میں سے جسے وہ چاہے گا شادی کر دی جائے گی''۔

''رَجُلٌ اِنِ اؤْتُمِنَ عَلٰی اَمَانَةٍ خَفِیَّةٍ شَهِیَّةٍ فَاَدَّاهَا مِنْ مَّخَافَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی''

ترجمہ: ''ایک وہ شخص جس کے پاس کوئی خفیہ طور پر کوئی قابل رغبت چیز امانت رکھوائی گئی اور پھر اُس نے خوف خدا کی وجہ سے اس امانت کو ادا کر دیا''۔

دوسرا وہ شخص جس نے (اپنے کسی عزیز کے) قاتل کو معاف کر دیا۔

تیسرا وہ شخص جس نے ہر نماز کے بعد دس 10 مرتبہ سورۂ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) پڑھی۔

(فضائل حفاظ القران:850)

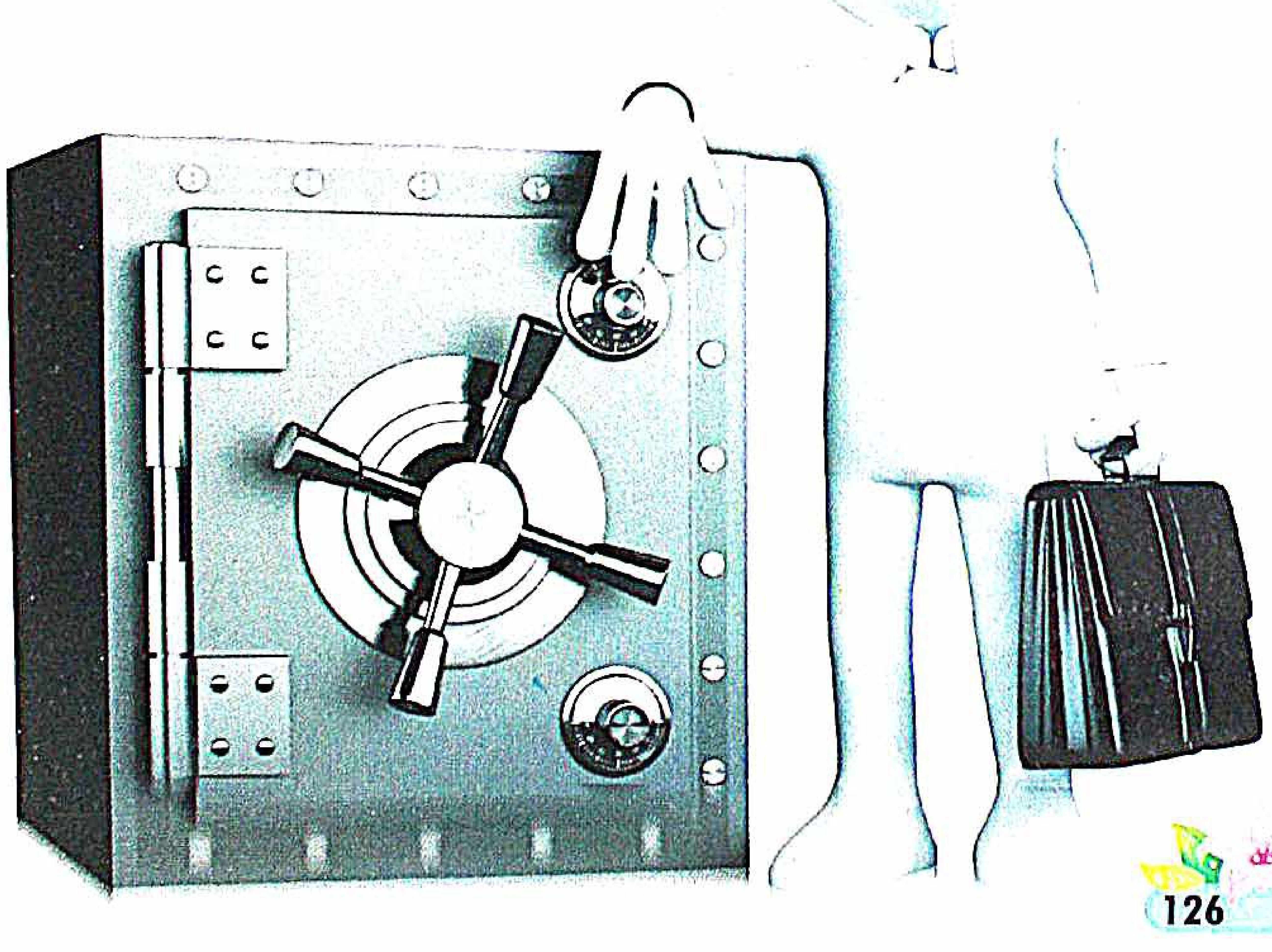

Marfat.com

یہ سونے کا گھڑا تمہارا ہے

جناب نبی کریم ﷺ نے ایک مرتبہ بنی اسرائیل کے دو آدمیوں کا ذکر کیا کہ ان میں سے ایک نے دوسرے سے زمین خریدی۔ زمین خریدنے کے کچھ دیر بعد جب وہ اپنی زمین میں ہل چلا رہا تھا تو وہاں سے سونے کا ایک مٹکا نکل آیا، وہ بھاگتا ہوا اس کے پاس آیا جس سے زمین خریدی تھی کہنے لگا یہ زمین سے سونے کا مٹکا نکلا ہے اور میں نے تم سے زمین خریدی تھی، مٹکا نہیں خریدا تھا، لہٰذا یہ مٹکا رکھ لو، دوسرے شخص نے مٹکا وصول کرنے سے انکار کر دیا۔

جھگڑا طویل ہو جاتا ہے، وہ فیصلہ کے لیے حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس جاتے ہیں انہوں نے فریقین کی گفتگو کو سنا اور فرمایا تمہاری اولاد ہے؟... ان میں سے ایک نے کہا میری ایک بیٹی ہے اور دوسرے نے کہا میرا ایک بیٹا ہے.... تو حضرت داؤد علیہ السلام نے فرمایا:

"اَنْکِحُوا الْغُلَامَ الْجَارِیَةَ وَاَنْفِقُوْا عَلٰی اَنْفُسِهِمَا مِنْهُ وَتَصَدَّقَا"

ترجمہ: "لڑکے کا نکاح لڑکی سے کر دو اور یہ مال ان دونوں پر خرچ کر دو اگر زائد ہو تو اللہ کی راہ میں صدقہ کر دو"۔

Marfat.com

اللہ تو دیکھ رہا ہے

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ایک دفعہ سفر پر روانہ ہوئے۔راستے میں پڑاؤ کیا کچھ دیر ستانے کے بعد دسترخوان بچھایا گیا، کھانے کے لیے بیٹھے تو پاس سے ایک چرواہا گزرا، جو بکریاں چرا رہا تھا، اس نے سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کو سلام کیا:

''فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رضی اللہ عنہما هَلُمَّ يَارَاعِيَ اَصِبْ مِنَ السُّفْرَةِ فَقَالَ اِنِّيْ صَائِمٌ''

ترجمہ: ''ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا: اے چرواہے! آؤ ہمارے ساتھ کچھ کھالو تو اس نے کہا میں روزے سے ہوں''۔

تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے اللہ کے بندے! سخت گرمیوں کے لمبے دنوں میں بھی روزے رکھتے ہو اور بکریاں بھی چراتے ہو، تو اس نے کہا اے عبداللہ! میں ان ایام کو غنیمت جانتا ہوں اور رب کو راضی کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔

چنانچہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کا امتحان لینا چاہا اور پوچھا یہ بکریاں کس کی ہیں؟ اس نے کہا یہ بکریاں میرے مالک کی ہیں، انہوں نے کہا ایک بکری ہمیں بیچ دو ہم تمہیں اس کے پیسے دیں گے اور افطاری کے لیے گوشت بھی دیں گے، تو اس چرواہے نے جواب دیا میں ایسا نہیں کرسکتا حضرت نے فرمایا: اتنی بکریاں ہیں، اپنے مالک سے کہنا کہ ایک بکری بھیڑیا کھا گیا ہے، تو اس نے جواب دیتے ہوئے اپنی انگلی آسمان کی جانب اٹھائی اور کہا: ''اَيْنَ اللّٰهُ اَيْنَ اللّٰهُ''

میرا مالک اگرچہ مجھے نہیں دیکھ رہا لیکن اصلی اور حقیقی مالک اللہ مجھے دیکھ رہا ہے میں ایسا ہرگز نہیں کرسکتا.... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مدینے میں واپس آئے اور اس غلام کے مالک کو ملے اور اس سے غلام کو بکریوں سمیت خرید لیا اور بکریاں اس غلام کو دے دیں۔

(مسلم، الاقضية، باب استحباب اصلاح الحاكم بين الخصمين: 1721، منتخب واقعات: 83، اسد الغابة في معرفة الصحابة: 338/3، بيهقي في شعب الايمان: 3582، سير اعلام النبلاء: 216/3)

Marfat.com

مبارک رحمۃ اللہ علیہ کا تقویٰ رہتی دنیا کے لئے ایک بہترین نمونہ ہے

جنت کی حوروں سے نکاح کرانے والے اعمال میں سے ایک عمل تقویٰ ہے، امام عبداللہ بن مبارک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے والد مبارک بن واضح بڑے متقی اور پرہیز گار انسان تھے، ایک ترک تاجر کے غلام تھے، انہیں مالک نے باغ کا نگران مقرر کر دیا۔

ایک دن باغ کا مالک آیا اور کہا اے مبارک! مجھے انار کھلاؤ... مبارک نے انار نکالا اور پیش کر دیا، اس نے کھایا تو کھٹا تھا، مالک نے کہا: یہ ترش ہے دوسرے درخت سے لے کر آؤ... مبارک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ دوسرے درخت سے لے کر آئے.... مالک نے کھایا تو وہ بھی کھٹا تھا، باغ کا مالک بولا:

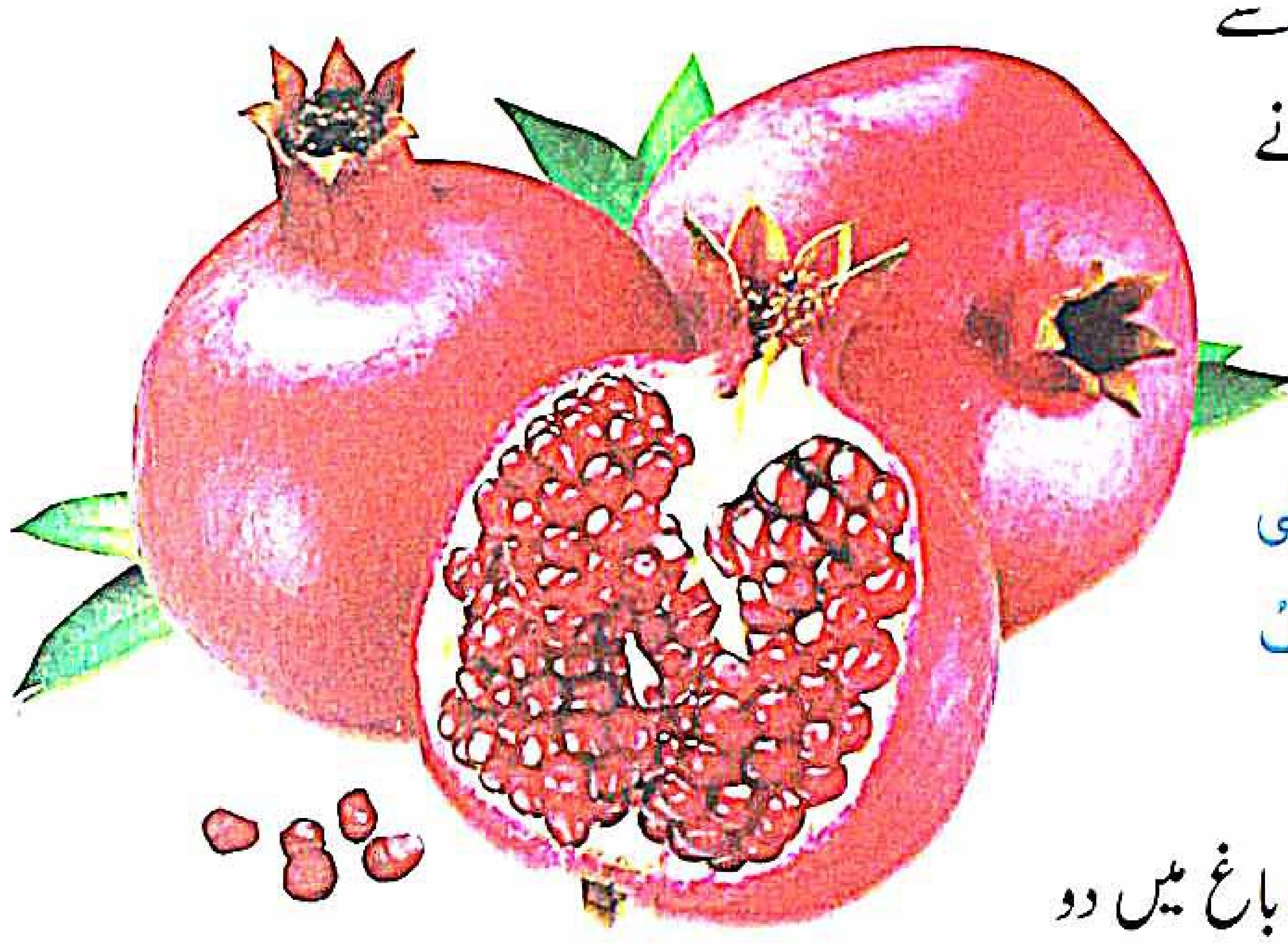

"عَجَبًا لَكَ يَا غُلَامُ لَكَ فِي الْحَائِطِ شَهْرَانِ وَلَا تَعْرِفُ حُلْوَ مِنْ حَامِضِهِ"

ترجمہ: "تم پر تعجب ہے کہ باغ میں دو مہینے ہونے کے باوجود بھی میٹھے اور کھٹے انار کی تمیز نہ کر سکے"۔

مبارک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی نے کہا: "اے میرے مالک! تم نے مجھے باغ کا محافظ بنایا تھا اور یہ نہیں کہا تھا کہ میں حفاظت بھی کروں اور کھا بھی لیا کروں... اللہ کی قسم! مجھے واقعی کھٹے اور میٹھے کا علم نہیں ہے"۔

مالک نے خوش ہو کر امانت دار دیکھ کر اپنی مجلس میں رکھ لیا، اور اپنی نوجوان بیٹی سے نکاح کے بارے میں اپنی بیوی سے مشورہ کیا، عرب حسب ونسب، نصاریٰ حسن اور یہود مال پسند کرتے تھے، مگر اسلام دین کا اعتبار کرتا ہے، ان میں سے جو پسند ہو اس پر عمل کریں۔

بیوی سے مشورہ کیا تو وہ راضی ہوگئی، مبارک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے اپنی بیٹی کا نکاح کر دیا، اور اس کے بطن سے محدث زماں عبداللہ بن مبارک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ پیدا ہوئے۔

(بستان المحدثین تذکرہ عبداللہ بن مبارک، شرح مسلم للنووی:166/5)

Marfat.com

دراہم کی لالچ میں مہمان کے بجائے اپنے بیٹے کو قتل کر دیا

بیان کیا جاتا ہے کہ ایک شخص پر بغداد کی غربی جانب کسی محلّہ میں شام ہوگئی، اس کے پاس کافی مقدار میں دراہم تھے، اسے کسی ایسے آدمی کی تلاش تھی جس کے ہاں وہ بطور مہمان قیام کر سکے، اسے اس جگہ ایک آدمی ملا اس سے اس نے رات گزارنے کی درخواست کی تو وہ آدمی اسے اپنے گھر لے گیا۔

میزبان کو پتہ چل گیا کہ اس کے پاس کافی مقدار میں مال ہے تو اس بدبخت نے اسے قتل کر کے مال پر قبضہ کرنے کا ارادہ بنالیا، میزبان کا ایک جوان بیٹا تھا اس نے اپنے بیٹے کو مہمان کے ساتھ ہی کمرے میں سلادیا بیٹا نہیں جانتا تھا کہ اس کے باپ کے دل میں کیا بات ہے؟، میزبان انہیں سلا کر چلا گیا، اس میزبان کو معلوم تھا کہ کون کہاں سویا ہوا ہے، اس نے چراغ بجھا دیا اس کے بعد یوں ہوا کہ میزبان کے بیٹے اور مہمان نے جگہ تبدیل کر لی۔

رات کا کوئی وقت تھا کہ میزبان اپنے مہمان کی تاڑ میں آیا اور آکر مہمان کی جگہ سوئے ہوئے اپنے بیٹے کا گلا دبا دیا وہ سمجھ رہا تھا کہ مہمان ہی ہے وہ تھوڑا سا تڑپا اور بالآخر مر گیا، جب میزبان اصل صورت حال سے مطلع ہوا تو گلیوں میں چیخنے اور واویلا کرنے لگا لوگوں کو پتہ چلا تو وہ آئے اور اسے پکڑ لیا اس نے اپنے بیٹے کے قتل کا اعتراف کر لیا، اسے گرفتار کر کے جیل میں بند کر دیا گیا اور اس کے گھر سے مال لیکر مہمان کو دے دیا گیا۔

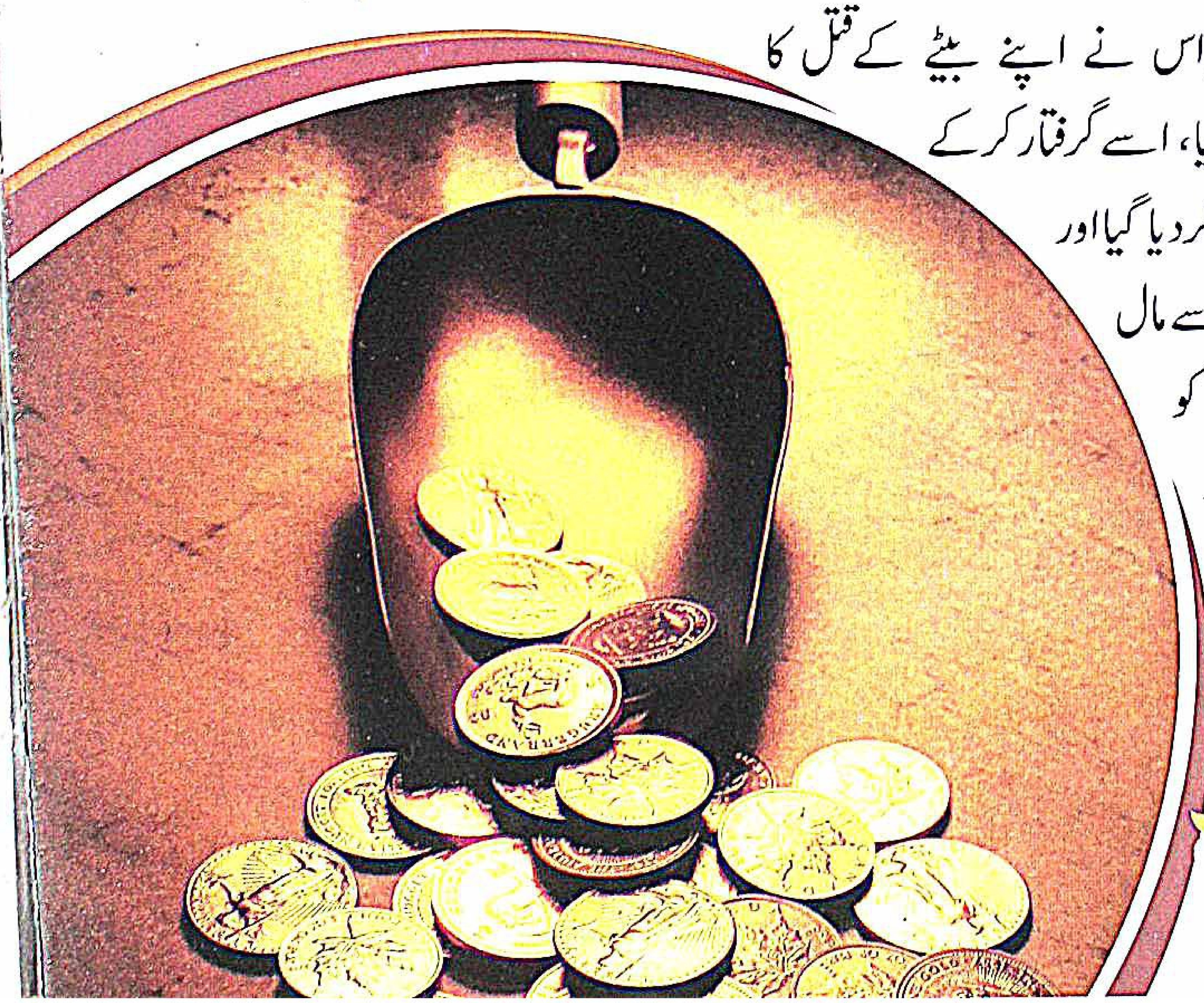

(منتخب واقعات: ص41)

Marfat.com

عمل نمبر:10 سورۂ اخلاص کی تلاوت پر حور سے نکاح

جنت کی حوروں سے نکاح کرانے والے اعمال میں سے ایک عمل سورۂ اخلاص کا پڑھنا بھی شامل ہے، چنانچہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے:

''جو شخص ہر نماز کے بعد دس مرتبہ ''سورۂ اخلاص'' (قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ) پڑھے اس کا نکاح حورعین سے کیا جائے گا''۔ (عمل الیوم واللیلة ابن سنی: ص56)

سورۂ اخلاص پڑھنے پر جنت واجب ہو جاتی ہے

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ:

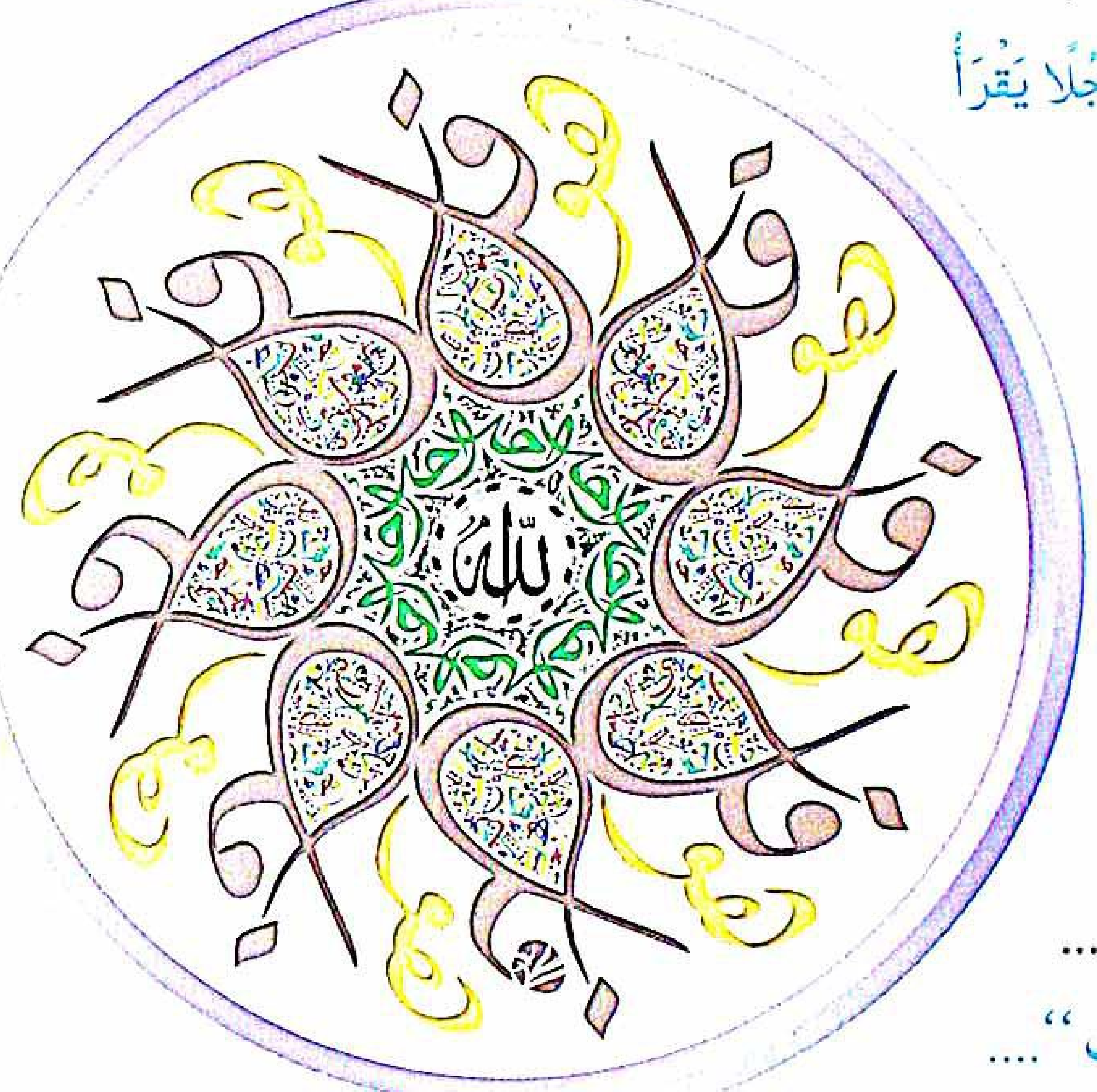

''أَقْبَلْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ''

ترجمہ: ''میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ ایک ایسے آدمی کے پاس آیا جو ''قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ'' یعنی ''سورۂ اخلاص'' کی تلاوت کر رہا تھا''۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:....

''وَجَبَتْ وَجَبَتْ''....

ترجمہ: ''واجب ہوگئی، واجب ہوگئی، واجب ہوگئی''۔

میں نے عرض کیا:....''وَمَا وَجَبَتْ''....ترجمہ: ''کیا چیز واجب ہوگئی؟''

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:....''الْجَنَّةُ''....ترجمہ:....''جنت واجب ہوگئی''

(رواہ النسائی، باب الفضل فی قراءۃ قل هو الله احد:994، والترمذی:2897، وصحیح الترغیب:1478)

Marfat.com

کثرت سے قرآن پڑھنے پر نبی کریم ﷺ نے منہ کا بوسہ دیا

امام عاصم رحمۃ اللہ علیہ جب مسجد نبوی میں جاتے تھے تو قرآن کریم پڑھا کرتے تھے، ان کے منہ سے خوشبو آیا کرتی تھی، کسی نے پوچھا حضرت! کیا آپ منہ میں الائچی رکھتے ہیں یا کوئی اور چیز رکھتے ہیں، ہم نے اتنی خوشبو کبھی کہیں نہیں سونگھی، وہ کہنے لگے نہیں، بات یہ ہے کہ ایک مرتبہ خواب میں نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ عاصم! تو اتنی محبت کے ساتھ قرآن کریم پڑھتا ہے کہ مجھے بہت پسند آتا ہے، آؤ میں تمہارے منہ کو بوسہ دوں، جب سے نبی کریم ﷺ نے خواب میں میرے منہ کا بوسہ لیا ہے اس وقت سے میرے منہ سے خوشبو آتی ہے۔ سبحان اللہ العظیم۔

عمل نمبر: 11

سورۂ دخان کی قرأت پر حور سے نکاح

جنت کی حوروں سے نکاح کرانے والے اعمال میں سے ایک عمل سورۂ دخان کا پڑھنا ہے، دارمی اور محمد بن نصر نے ابو رافع رضی اللہ عنہ کے ذریعہ حضور اقدس ﷺ کا یہ ارشاد روایت کیا ہے:

”مَنْ قَرَأَ الدُّخَانَ فِیْ لَیْلَةِ الْجُمْعَةِ اَصْبَحَ مَغْفُوْرًا لَّهٗ وَزُوِّجَ مِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ“

ترجمہ: ”جس نے جمعہ کی رات میں سورۂ دُخان پڑھی وہ صبح اس حال میں کرے گا کہ اُس کی بخشش ہو چکی ہوگی نیز جنت میں حُورِ عین سے اس کی شادی کی جائے گی“۔ (درمنثور، فضائل حفاظ القرآن: 430/1)

Marfat.com

تلاوت کی آواز پر فرشتے اترے

ایک صحابی رضی اللہ عنہ اپنے گھر میں تہجد کی نماز میں قرآن کریم پڑھ رہے ہیں، طبیعت پر کیف ہے ذرا اونچی آواز سے قرآن پڑھنے کو جی چاہتا ہے گھر کا صحن چھوٹا ہے گھوڑا بھی بندھا ہے، اور ایک چار پائی پر بچہ بھی سویا ہوا ہے، جب اونچا پڑھتے ہیں تو گھوڑا بدکنے لگتا ہے، دل میں ڈر سا محسوس ہوتا ہے کہ کہیں بچے کو تکلیف نہ پہنچا دے۔

لات نہ مار دے، آہستہ آہستہ قرآن پڑھنے لگ جاتے ہیں، تھوڑی دیر کے بعد پھر طبیعت مچلتی ہے تو اونچا پڑھتے ہیں گھوڑا بدکتا ہے پھر آہستہ پڑھنے لگ جاتے ہیں، بس یہی کچھ تقریباً ساری رات ہوتا رہا، جب انہوں نے صبح کے وقت دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے تو ان کی نگاہ آسمان پر پڑی، کیا دیکھتے ہیں کہ کچھ روشنیاں نہایت تیزی کے ساتھ ان کے سر سے دور آسمان کی طرف جا رہی ہیں، حیران ہوئے کہ یہ کیا چیز ہے؟

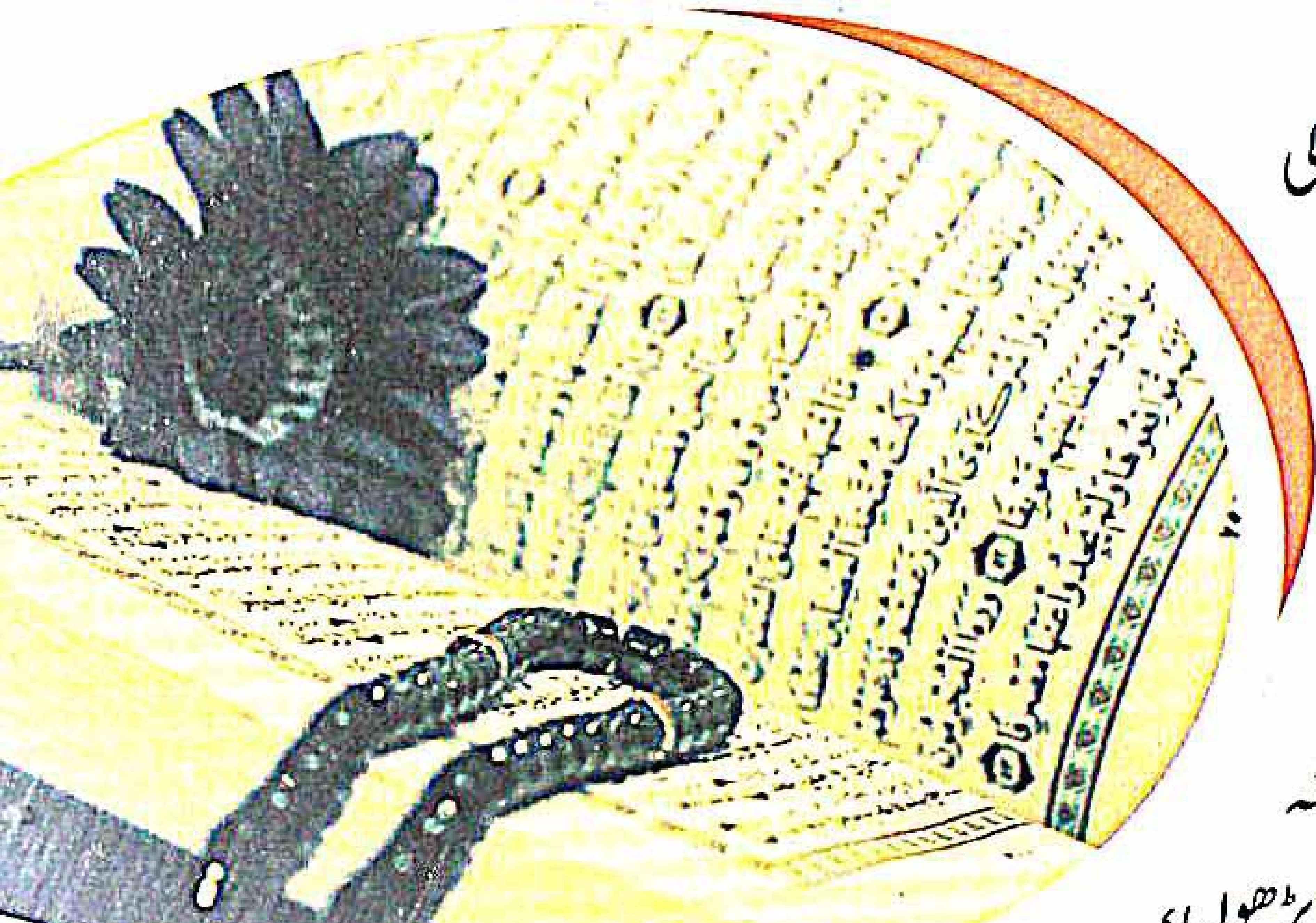

چنانچہ صبح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! رات میرے ساتھ یہ معاملہ ہوتا رہا، اونچا پڑھتا تو ڈر محسوس ہوتا تھا، کہ بچے کو تکلیف نہ پہنچ جائے، اور آہستہ پڑھتا تھا تو طبیعت مچلتی تھی کہ اونچا پڑھوں، جب میں نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے تو نگاہ آسمان کی طرف اٹھی میں نے کچھ روشنیاں دور جاتی ہوئی دیکھیں، اللہ تعالیٰ کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ یہ اللہ تعالیٰ کے فرشتے تھے جو تمہارا قرآن سننے کے لیے آسمان سے نیچے اترے تھے، اگر تم اونچی آواز میں پڑھتے رہتے تو آج مدینہ منورہ کے لوگ فرشتوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیتے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین فرش پر قرآن پڑھتے تھے تو عرش سے فرشتے اترتے تھے۔

Marfat.com

عمل نمبر:12 4000 بار قرآن ختم کر کے حور خرید لی

جنت کی حوروں سے نکاح کرانے والے اعمال میں سے ایک عمل قرآن حکیم کا ختم کرنا ہے، حضرت محمد بن نعمان مقری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت جلا المقری رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں مسجد حرام میں حاضر تھا کہ ہمارے پاس سے ایک طویل قد کاٹھ کا ضعیف جثہ کا بوڑھا شخص گزرا پرانے کپڑے پہن رکھے تھے، حضرت جلا اس کے پاس تشریف لے گئے اور کچھ دیر اس کے پاس رہے پھر ہمارے پاس لوٹ آئے اور فرمایا کیا تم اس شیخ کو جانتے ہو؟

ہم نے عرض کیا نہیں۔ فرمایا: اس نے اللہ تعالیٰ سے قرآن کریم کے چار ہزار بار ختم کے عوض میں ایک حور خریدی ہے جب اس نے چار ہزار بار قرآن کے ختم پورے کر لئے تھے تو اس نے اس حور کو اس کے زیور اور ملبوسات سمیت خواب میں دیکھا تھا اور پوچھا: تم کس کے لیے ہو؟.... اس نے کہا میں وہی حور ہوں جس کو آپ نے اللہ تعالیٰ سے چار ہزار بار قرآن ختم کرنے کے بدلہ میں خریدا ہے، یہ تو اس کی قیمت ہو گئی آپ نے مجھے تحفہ کیا دینا ہے؟، اس شیخ نے کہا کہ ایک ہزار ختمات قرآن کا، حضرت جلا رحمہ اللہ نے فرمایا چنانچہ اب یہ اس کے تحفہ میں لگا ہوا ہے، (یعنی اس کے لئے ایک ہزار بار قرآن ختم کرنے میں لگا ہے)۔ (تذکرۃ القرطبی: 479/2)

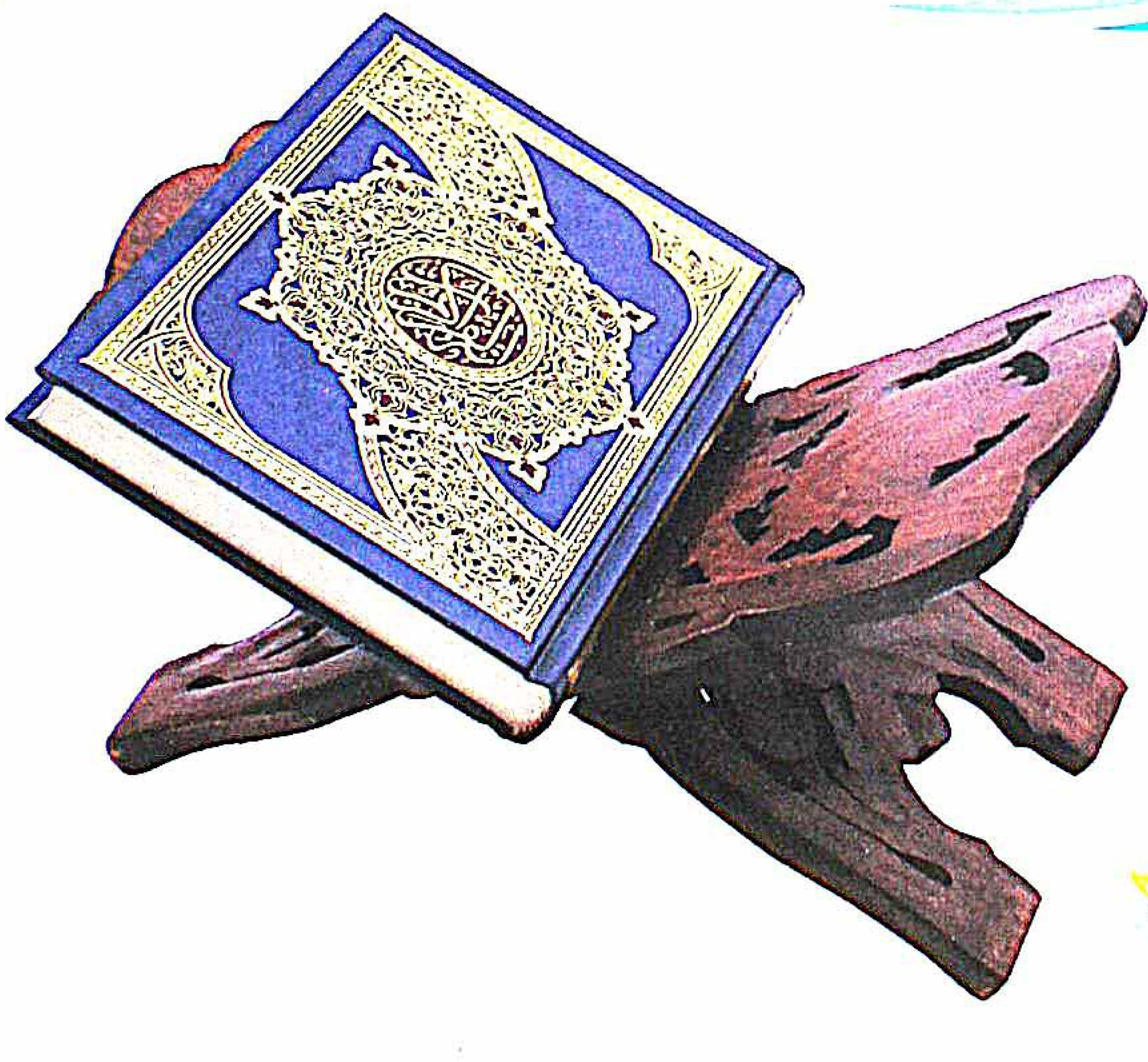

Marfat.com

عمل نمبر:13 وضو کے بعد آیت الکرسی پڑھنے پر حور سے نکاح

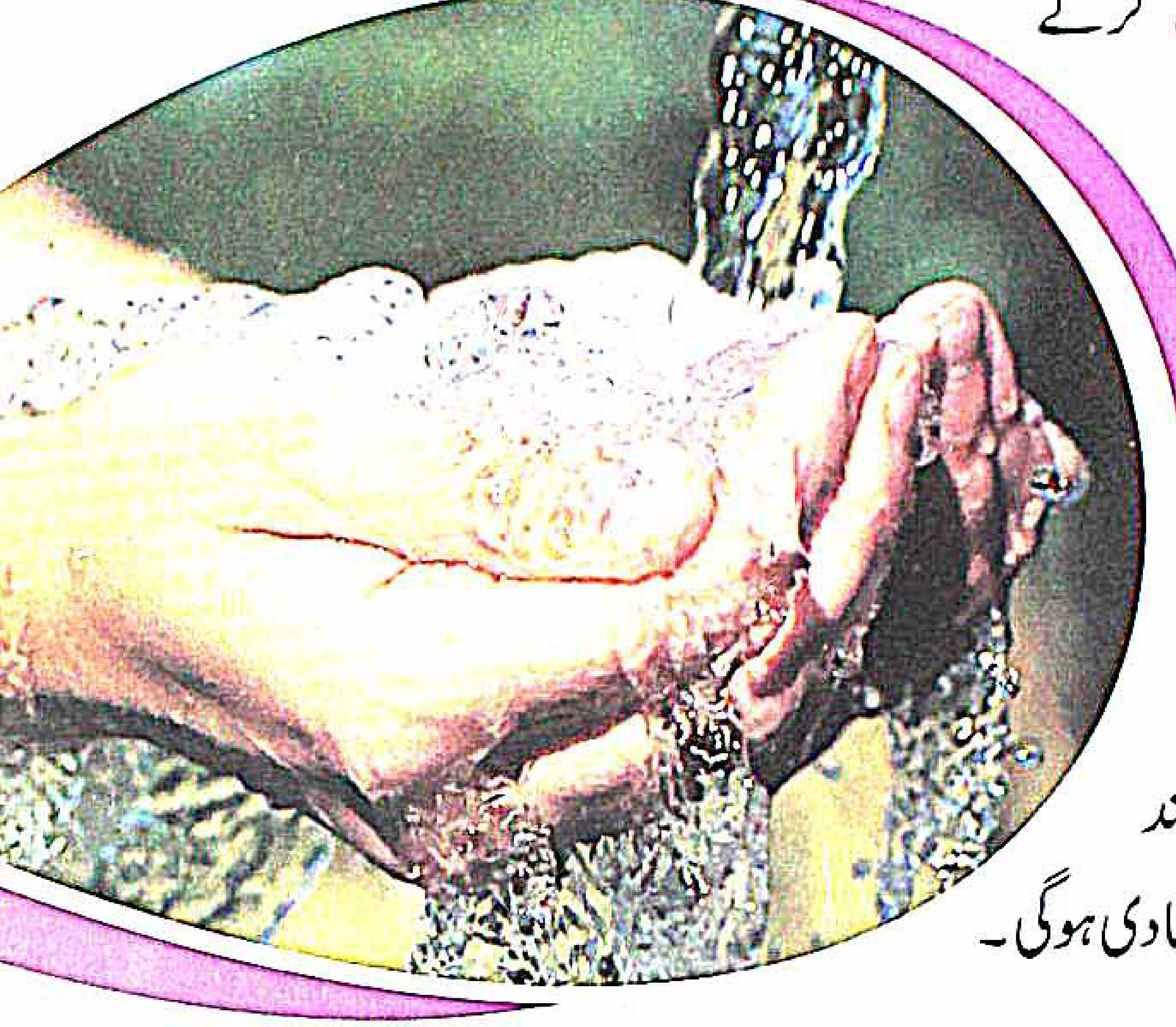

جنت کی حوروں سے نکاح کرنے والے اعمال میں سے ایک عمل وضو کے بعد آیۃ الکرسی کا پڑھنا ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ جو وضو کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا، خدائے پاک اسے چالیس عالم کا ثواب دے گا اور چالیس درجہ بلند کرے گا اور چالیس حور سے اس کی شادی ہوگی۔

(کنز العمال ص:465، ج9، الفردوس عن الدیلمی، شمائل کبریٰ:185/6)

وضو مومن کا زیور ہے

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: وہ بیان کرتے ہیں کہ خاتم الرُّسل صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تَبْلُغُ الْحِلْيَةُ مِنَ الْمُؤْمِنِ حَيْثُ يَبْلُغُ الْوَضُوْءُ"

ترجمہ: "مومن کو وہاں تک زیور پہنایا جائے گا جہاں تک وضو کا پانی پہنچتا ہے"۔

(رواہ مسلم، الطھارۃ، باب تبلغ الحلیۃ حیث یبلغ الوضوء: 250، صحیح ترغیب:176، وابن خزیمۃ:7/1)

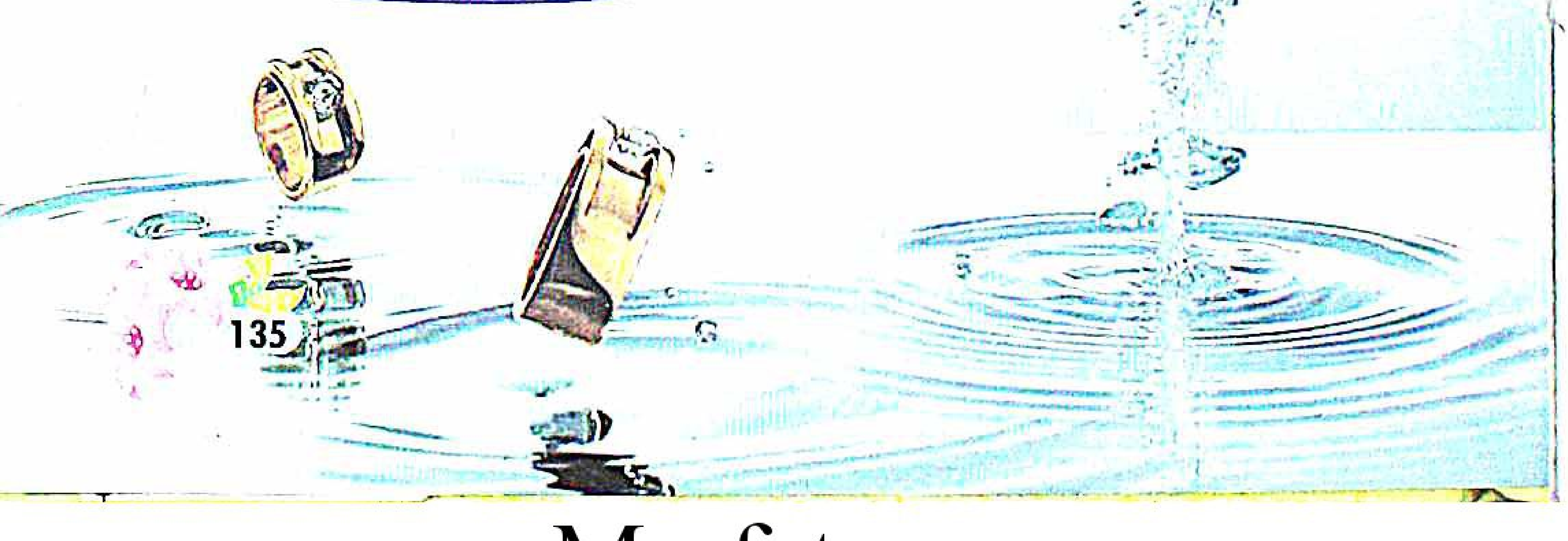

Marfat.com

کامل وضو پر جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس شخص نے وضو کیا اور کامل (اچھا) وضو کیا پھر کہا:

''أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ''

ترجمہ: ''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں''۔

''فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَآءَ''

ترجمہ: ''تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جائیں گے کہ وہ جس میں سے چاہے داخل ہو جائے''۔

(مسلم، الطهارة، باب الذکر المستحب عقب الوضوء:234،الترمذی:55)

وضو کرنے سے بدن کے اعضاء سے بھی گناہ خارج ہو جاتے ہیں

جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اِذَا تَوَضَّأَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ خَرَجَتْ ذُنُوْبُهُ مِنْ سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ''

ترجمہ: ''جب مسلمان آدمی وضو کرتا ہے تو اس کے کان، اس کی آنکھ، اس کے ہاتھ اور اس کے پاؤں سے اس کے گناہ خارج ہو جاتے ہیں''۔

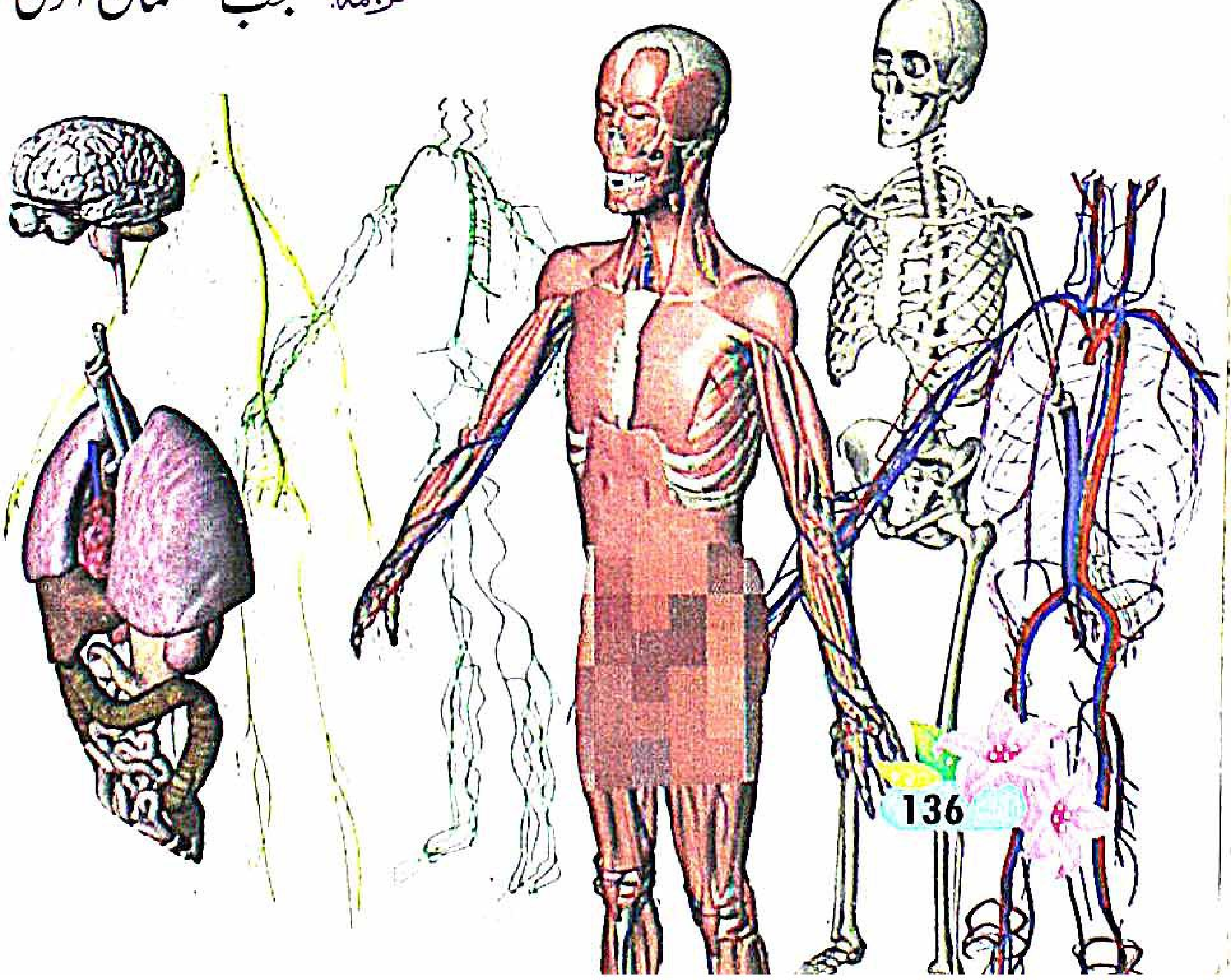

Marfat.com

باوضوزندگی گزارنے کی تڑپ

مجھے مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی اولاد میں سے ایک صاحب کے گھر جانے کا موقع ملا، ان کے بچے گھر کے گراؤنڈ میں فٹ بال کھیل رہے تھے، نئی آبادی تھی، مسجد قریب نہیں تھی، اس لیے گھر میں ہی جماعت سے نماز ادا کرنا پڑتی تھی، جب ہم نے مغرب کی نماز کے لیے اذان دی اور صفیں بنانی شروع کیں تو ہم نے دیکھا کہ بچے جو فٹ بال کھیل رہے تھے، چھوٹے بڑے سارے ہی آئے اور آکر صف باندھ کر کھڑے ہو گئے۔

میں نے صاحب خانہ سے پوچھا کہ ان بچوں نے وضو نہیں کرنا؟....انہوں نے کہا: کہ وضو کیا ہوا ہے، اس عاجز نے سمجھا کہ شاید انہوں نے سوچا ہوگا کہ مہمان آیا ہوا ہے نماز تو پڑھنی ہی ہے اس لیے ہم پہلے سے وضو کر کے کھیلتے ہیں، لیکن نماز پڑھنے کے بعد صاحب خانہ نے بتایا کہ ہمارے خاندان میں اوپر مشائخ سے عمل چلتا آرہا ہے کہ کوئی بچہ چار پانچ سال کی عمر سے بڑا ہو جاتا ہے تو ہم اس کو بھی جاگتے ہوئے ہوش کی حالت میں بے وضو نہیں دیکھیں گے۔

آج کے دور میں بھی ایسے لوگ ہیں کہ جن کو باوضو زندگی گزارنے کی تڑپ اور تمنا ہوتی ہے.... كَمَا تَعِيشُونَ تَمُوتُونَ ....فرمایا: تم جس حال میں زندگی گزارو گے اسی حال میں موت آئے گی، تو باوضو زندگی گزارنے والوں کو اللہ تعالیٰ باوضو موت عطا فرمائیں گے۔

(خطبات ذوالفقار: ص:125، ج5)

Marfat.com

عمل نمبر: 14 رات کے قیام پر حور سے نکاح

جنت کی حوروں سے نکاح کرنے والے اعمال میں سے ایک عمل رات کو نماز پڑھنا ہے، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مَنْ بَاتَ لَيْلَةً فِي خِفَّةٍ مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ يُصَلِّي تَدَارَكَتْ حَوْلَهُ الْحُورُ الْعِينُ حَتَّى يُصْبِحَ"

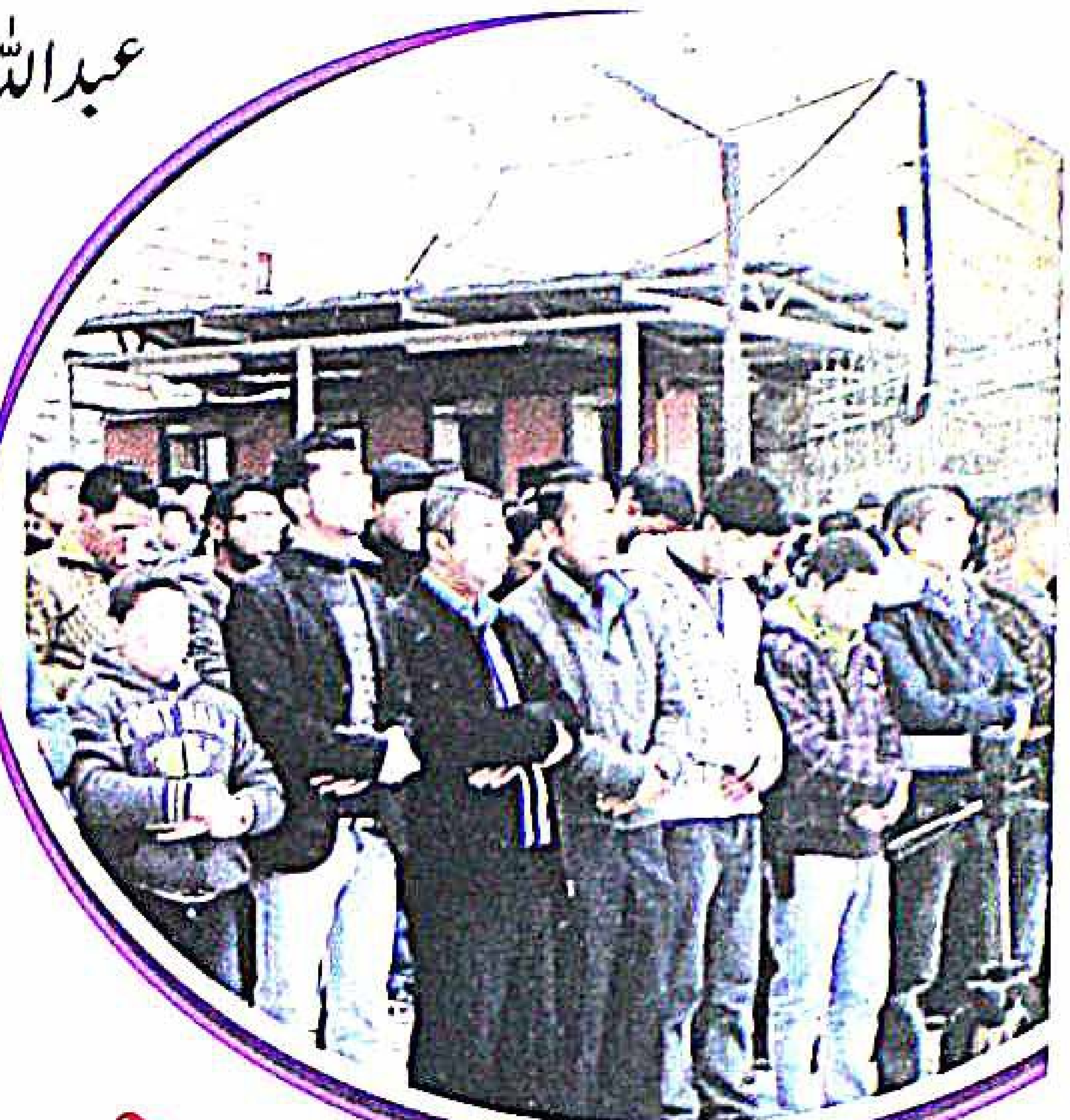

ترجمہ: "جو شخص ہلکا پھلکا کھانا کھا کر رات کو نماز پڑھتے ہوئے گزارے، صبح تک حور عین اس کے اردگرد رہتی ہے"۔

(طبرانی، معجم کبیر طبرانی:326/11)

حسن و جمال کی پیکر لڑکیاں اور ان کا حق مہر

شیخ مظہر سعدی رحمۃ اللہ علیہ اللہ تعالیٰ کے شوق میں مسلسل ساٹھ سال تک روتے رہے، ایک شب انہوں نے خواب میں دیکھا کہ گویا نہر کا ایک کنارہ مشک خالص سے بہہ رہا ہے اس کے دونوں کناروں پر لؤلؤ کے درخت ہیں جو سونے کی شاخوں کے ساتھ لہلہا رہے ہیں، اتنے میں چند لڑکیاں حسن و جمال میں یکتا بن ٹھن کر آئیں اور پکار پکار کر یہ الفاظ گانے لگیں:

Marfat.com

سُبْحَانَ الْمُسَبَّحِ بِكُلِّ لِسَانٍ
سُبْحَانَ الْمَوْجُوْدِ بِكُلِّ مَكَانٍ
سُبْحَانَ الدَّائِمِ فِیْ کُلِّ زَمَانٍ
سُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ

ترجمہ: ''پاک ہے وہ ذات جس کی ہر زبان پاکی بیان کرتی ہے، پاک ہے وہ ذات جو ہر جگہ موجود ہے، پاک ہے وہ ذات جو ہر زمانہ میں ہمیشہ رہنے والی ہے، پاک ہے وہ.... پاک ہے وہ....''۔

میں نے پوچھا: تم کون ہو؟.... انہوں نے جواب دیا: ہم اللہ سبحانہ تعالیٰ کی مخلوقات میں سے ایک مخلوق ہیں.... میں نے پوچھا تم یہاں کیا کر رہی ہو؟.... تو انہوں نے جواب دیا:

ذرأنا الٰہ وربُّ محمدٍ
لِقَوْمٍ عَلَی الْاَقْدَامِ بِاللَّيْلِ قوم
يُنَاجُوْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ لِحَقِّهِمْ
وَتَسْرِیْ هُمُوْمُ الْقَوْمِ وَالنَّاسُ نَوْمٌ

ترجمہ: ''ہمیں لوگوں کے معبود اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے پروردگار نے اس قوم کے لئے پیدا کیا ہے جو رات کو (اپنے پروردگار کے سامنے عبادت کے لئے) قدموں پر کھڑے رہتے ہیں۔

اپنے (معبود) رب العالمین سے اپنے حق کے حصول کے لئے مناجات کرتے ہیں، (اللہ تعالیٰ کے ذوق وشوق میں ان کی یہ حالت ہے کہ) رات کو ان کے افکار برابر چلتے رہتے ہیں جبکہ اور لوگ پڑے سورہے ہوتے ہیں''۔

میں نے کہا: بس یہ کون لوگ ہوں گے جن کی اللہ تعالیٰ آنکھیں ٹھنڈی کریں گے؟.... انہوں نے پوچھا: کیا آپ نہیں جانتے؟.... میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں ان کو نہیں جانتا.... انہوں نے کہا: وہ لوگ ہیں جو راتوں کو تہجد پڑھتے ہیں اور سوتے نہیں۔ (تذکرۃ القرطبی: 2/480)

Marfat.com

اپنے وقت کے مشہور بزرگ کے خواب کا تذکرہ

جنت کی حوروں سے نکاح کرانے والے اعمال میں سے ایک عمل رات کی عبادت ہے، شیخ عبداللہ بن زید رحمۃ اللہ علیہ اپنے وقت کے عظیم بزرگ گزرے ہیں، انہوں نے چالیس برس تک عشاء کے وضو سے نماز فجر پڑھی، دن خدا کی رضا میں اور راتیں ریاضت و مجاہدے اور سجدہ گزاری میں بسر ہوئیں، ایک بار ان کی ٹانگوں میں شدید درد ہوا جس کی تکلیف سے نمازوں میں خلل ہونے لگا، ایک شب نماز کے لیے اٹھے مگر درد اس شدت کا اٹھا کہ بمشکل دو رکعتیں پوری کر سکے، وہیں لیٹ گئے آنکھ لگ گئی۔

تو کیا دیکھتے ہیں کہ ایک حسین و جمیل دوشیزہ چند ہمجولی سہیلیوں کے ساتھ آئی فرماتے ہیں کہ ادب سے میرے قریب بیٹھ گئی، اس کی سہیلیاں بھی اس کے پیچھے بیٹھ گئیں، اس نے سہیلیوں سے کہا: اس کے لئے بستر لگا کر آہستگی سے اس پر لٹاؤ، دیکھو بیدار نہ ہو جائے، ان سب نے نرم نازک سات تہوں کا بستر بچھا کر اس پر مجھے لٹایا، سبز تکیئے لگائے اور میرے اردگرد خوشنما پھلواریاں سجا دیں، اس کے بعد وہ خوب رُو میرے قریب آئی اور اپنے ہاتھ سے درد والی پنڈلی سہلائی....اور بولی:

"قُمْ شِفَاکَ اللّٰہُ اِلٰی صَلٰوتِکَ غَیْرَ مَضْرُوْرٍ"

ترجمہ: "اٹھ آرام سے اپنی نماز میں مشغول ہو، اللہ نے تجھے شفا بخشی ہے"۔

Marfat.com

رات کی عبادت کے ذریعہ حور سے نکاح کیجئے

حضرت مضر القاری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ ایک رات مجھ پر نیند نے ایسا غلبہ کیا کہ میں اپنا وظیفہ پورا کئے بغیر سو گیا تو خواب میں ایک لڑکی کو دیکھا گویا اس کا چہرہ سورج کی طرح روشن تھا، اس کے ہاتھ میں ایک کاغذ ہے اس نے کہا: اے شیخ آپ اس کو پڑھ سکتے ہیں؟.... میں نے کہا کیوں نہیں.... اس نے کہا: تو آپ اس کو پڑھیں.... میں نے اس کو کھولا تو اس میں لکھا ہوا تھا.... اللہ کی قسم! میں جب بھی اس کو یاد کرتا ہوں میری نیند اڑ جاتی ہے۔

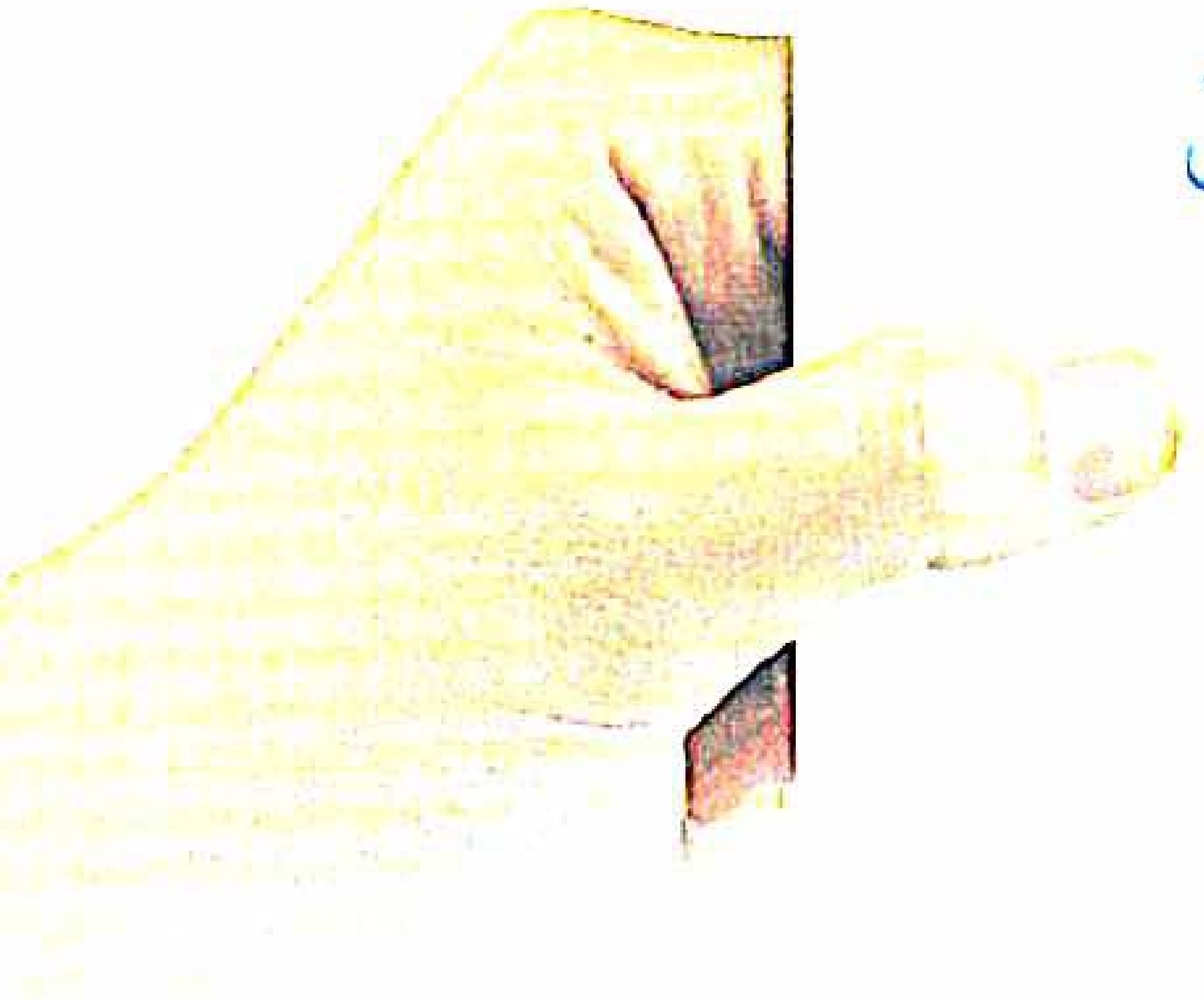

اَلْھَتْكَ اللَّذَائِذُ وَالْاَمَانِیْ

عَنِ الْفِرْدَوْسِ وَالظُّلَلِ الدَّوَانِیْ

لَذَّةُ نَوْمَةٍ عَنْ خَيْرِ عَيْشٍ

مَعَ الْخَيْرَاتِ فِیْ غُرَفِ الْجِنَانِ

تَيَقَّظْ مِنْ مَنَامِكَ اَنَّ خَيْرًا

مِنَ النَّوْمِ التَّهَجُّدِ بِالْقُرْآنِ

ترجمہ: ”تجھے لذتوں اور خواہشات نے غافل کر دیا ہے جنت الفردوس سے اور جھکے جھکے سایوں سے۔

اور نیند کی لذت نے جنتوں کے بالا خانوں میں حسین ترین عورتوں کے ساتھ پر تعیش زندگی گزارنے سے۔

اٹھ بیدار ہو جا اپنی نیند سے کیوں کہ نیند کرنے کی بجائے قرآن پاک کے ساتھ تہجد پڑھنا بہتر اور خوب ہے۔ (تذکرۃ القرطبی: 480/2)

Marfat.com

معمول کے مطابق وظائف نہ پڑھنے کا نتیجہ

ابو سلیمان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں ایک بار سو گیا اور معمول کے وظائف بھی نہ پڑھ سکا، کیا دیکھتا ہوں کہ ایک حور مجھے کہہ رہی ہے کیا تو سو رہا ہے، حالاں کہ مجھے تمہارے لئے پانچ سو سال سے ان خیموں میں پرورش کیا جا رہا ہے۔ (روض الریاحین)

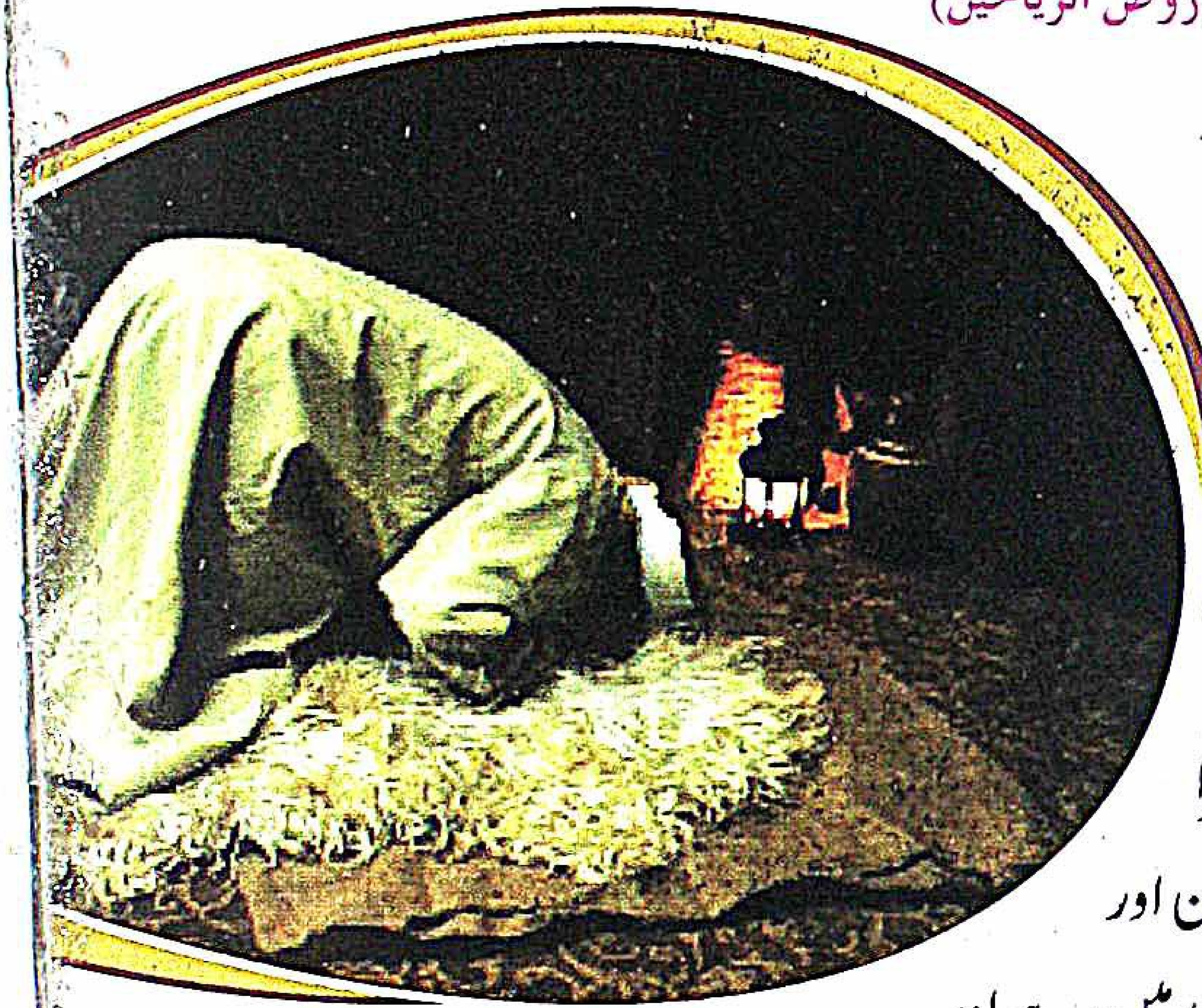

چالیس سال تک نہ سوئے

ایک مرتبہ شاہ صاحب شجاع کرمانی قدس سرہ العزیز نے خواب میں دیکھا کہ ایک جنتی حور آپ کے گھر آئی ہے خواجہ صاحب اس سے لپٹنے لگے تو اس نے کہا کہ میرا دامن وہ شخص پکڑ سکتا ہے جو دن کو دن اور رات کو رات نہ سمجھ کر ہر وقت یاد الٰہی میں رہے اور سوائے عبادت الٰہی کے اور کسی کام میں مشغول نہ ہو، یہ کہہ کر نظر سے غائب ہوگئی، جب شاہ سجاع صاحب بیدار ہوئے تو پھر چالیس سال تک زندہ رہے لیکن اس عرصے میں ہرگز نہ سوئے۔

حوروں کا طلبگار کیوں سوئے

حضرت سحنون رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مصر میں ایک آدمی رہتا تھا، اس کا نام سعید تھا، اس کی والدہ عبادت گزار خواتین میں سے تھیں، جب وہ شخص رات کو نوافل کے لئے کھڑا ہوتا تھا تو اس کی والدہ بھی اس کے پیچھے کھڑی ہوا کرتی تھیں، جب اس آدمی پر نیند کا غلبہ ہوتا تھا اور نیند کے غلبہ سے اونگھنے لگتا تھا تو اس کی والدہ اس کو آواز دے کر کہتی تھیں اے سعید! وہ شخص نہیں سوتا جو دوزخ سے ڈرتا ہو اور حسین و جمیل حوروں کو نکاح کا پیغام دے رکھا ہو، چنانچہ وہ اس سے مرعوب ہو کر سیدھا ہو جاتا تھا۔ (تذکرۃ القرطبی: 479/2، جنت کے حسین مناظر ص: 448)

Marfat.com

عمل نمبر: 15 اعمال کی کثرت کر کے حوروں کو خوبصورت بنائیں

جنت کی حوروں سے نکاح کرانے والے اعمال میں سے ایک عمل کثرت سے عبادت کرنا ہے، شیخ ابوبکر ضریر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: کہ میرے پاس ایک خوبصورت غلام تھا دن کو روزہ رکھتا تھا رات بھر نماز پڑھتا تھا، وہ ایک دن میرے پاس آیا اور بیان کیا کہ آج میں سو گیا تھا کہ معمول اوراد بھی ترک ہو گئے، خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ گویا سامنے سے محراب کھل گیا اور اس سے چند حسین لڑکیاں نکلی ہیں ان میں سے ایک لڑکی نہایت ہی بدصورت تھی، میں نے عمر بھر ایسی کبھی نہ دیکھی تھی میں نے پوچھا تم سب کس کے لئے ہو؟

اور یہ بدصورت کس کے لئے ہے؟....انہوں نے کہا: ہم سب تیری گزشتہ راتیں ہیں اور بری صورت والی تیری یہ رات ہے جس میں تو سو رہا ہے۔ اگر تو اسی رات میں مر گیا تو یہی تیرے حصے میں آئے گی ۔یہ خواب بیان کر کے اس جوان نے ایک چیخ ماری اور جان بحق ہو گیا۔ (اس حکایت سے معلوم ہوا کہ جنتیوں کی حوریں اتنی ہی حسین ہوں گی جتنا انہوں نے اپنی عبادت کو حسین انداز سے ادا کی ہو گا۔) (روض الریاحین)

Marfat.com

عمل نمبر:16 صبر کرنے والے شوہر کے لئے حوروں کا اعلان

جنت کی حوروں سے نکاح کرنے والے اعمال میں سے ایک عمل صبر ہے، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''لَا تُؤْذِیْ اِمْرَاَةٌ زَوْجَهَا فِی الدُّنْیَا اِلَّا قَالَتْ زَوْجَتُهٗ مِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ لَا تُؤْذِیْهِ قَاتَلَكِ اللّٰهُ فَاِنَّمَا هُوَ دَخِیْلٌ عِنْدَكِ یُوْشِكُ اَنْ یُفَارِقَكِ اِلَیْنَا''

ترجمہ: ''کوئی عورت جب بھی دنیا میں اپنے خاوند کو ایذاء اور تکلیف پہنچاتی ہے تو اس کی بیوی حور عین (جنت میں) کہتی ہے اللہ تجھے قتل کرے اس کو ایذاء مت دو یہ تمہارے پاس کچھ وقت کا مہمان ہے وہ وقت قریب ہے کہ یہ تمہیں چھوڑ کر ہمارے پاس آ جائے گا''۔

تشریح: حضرت ابن زید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جنت کی عورت کو جب کہ وہ جنت میں موجود ہے کہا جاتا ہے کیا تو پسند کرتی ہے کہ تو دنیا کے اپنے خاوند کو دیکھے تو وہ کہتی ہے ہاں (کیوں نہیں)، چنانچہ اس کے لئے پردے ہٹا دیئے جاتے ہیں اس کے اور اس کے خاوند کے درمیان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، حتیٰ کہ وہ اس کو دیکھتی ہے اور ٹکٹکی باندھ کر دیکھتی رہتی ہے اور یہ کہ وہ اپنے خاوند کو دیر سے آنے والا سمجھتی ہے۔

یہ عورت اپنے خاوند کی اتنی مشتاق ہے جتنا کہ (دنیا کی) عورت اپنے گھر سے کہیں دور دراز گئے ہوئے خاوند کی مشتاق ہوتی ہے۔ شاید کہ دنیا کے مرد اور اس کی بیوی کے درمیان اس حور کی وہی حالت ہوتی ہے جو بیویوں کے درمیان اپنے خاوند کے درمیان نوک جھونک اور جھگڑا ہوتا ہے اور یہ جنت کی حور دنیا کی بیوی پر ایسے ناراض ہوتی ہے اور اس کو تکلیف ہوتی ہے اور اسی تکلیف کی بناء پر کہتی ہے تجھ پر افسوس تم اس کو چھوڑ دو یہ تمہارے پاس چند دنوں کا مہمان ہے اس کو تکلیف نہ دو ہمیں تمہاری اس تکلیف دینے سے صدمہ ہوتا ہے یہ تو جنت کا شہزادہ ہے۔

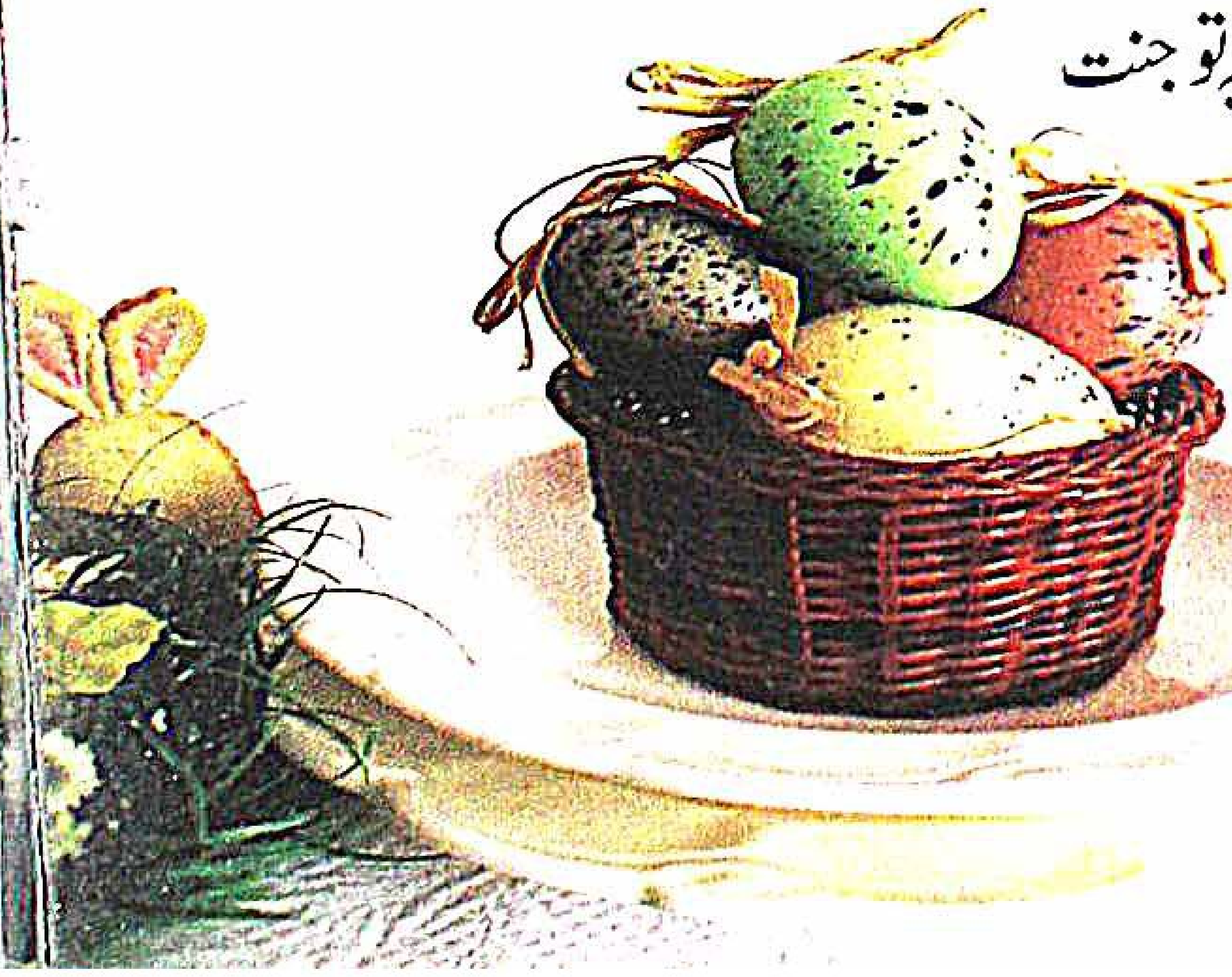

(تذکرۃ القرطبی: 485، بحوالہ ترمذی:1147، حلیۃ الاولیاء:220/5، مسند احمد:242/5، بدور السافرہ:2051)

Marfat.com

عمل نمبر: 17 غصہ پینے پر حور سے نکاح

جنت کی حوروں سے نکاح کرنے والے اعمال میں سے ایک عمل غصہ کو پینا ہے، حضرت معاذ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُنْفِذَهُ دَعَاهُ اللّٰهُ عَلَى رُؤُوْسِ الْخَلَائِقِ حَتّٰى يُخَيِّرَهُ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ مَا شَاءَ''

ترجمہ: ''جو شخص انتقام لینے کی طاقت ہونے کے باوجود غصہ پی لیتا ہے اللہ تعالیٰ اسے ساری دنیا والوں کے سامنے بلائے گا اور اسے اپنی مرضی کی حور پسند کرنے کا اختیار دے گا''۔

(ابو دائود، ابن ماجہ، ترمذی، سنن ابو دائود، کتاب الادب، باب من کظم غیظاً، سنن ابن ماجہ، کتاب الزھد، باب الحلم، بحوالہ: المتجر الرابح: ص264)

امت کے بہترین افراد کون؟

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''میری امت کے بہترین افراد وہ ہیں جب ان کو غصہ آئے تو برداشت کرلیں''۔

(مجمع جلد:8، صفحہ68، بیہقی فی الشعب جلد:6صفحہ:313)

Marfat.com

خدا کے نزدیک بہترین گھونٹ؟

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''خدا کے نزدیک سب سے محبوب و پسندیدہ غصہ کا وہ گھونٹ ہے جسے اللہ کے واسطے پیا جائے''۔ (مکارم طبرانی: صفحہ:329، ابن ماجہ)

فائدہ: مطلب یہ ہے کہ کسی کمزور یا ماتحت پر غصہ آئے پھر وہ شخص محض اللہ کے واسطے غصہ کو پی جائے تو خدا کے نزدیک بڑا ہی پسندیدہ عمل ہے۔

خدا کے واسطے کا مطلب یہ ہے کہ کسی ڈر یا فتنہ کی وجہ سے نہ ہو۔ مثلاً کسی امیر عہدہ دار کے بچہ پر غصہ آیا پھر سوچا کہ میں نے کچھ کیا تو برے نتائج نہ ہوں ایسی بات نہ ہو۔ تاہم اس وقت بھی غصہ پی لینے کا ثواب ہوگا۔ (شمائل کبری: 392/4)

Marfat.com

آفیسر کا دل جیت لینے والا قلی

ایک آدمی گورنمنٹ کے کسی محکمہ کا آفیسر تھا، اس نے اپنی زندگی کی داستان میں اپنا ایک بہت ہی دلچسپ واقعہ لکھا ہے۔

واقعہ کچھ یوں ہے کہ ایک مرتبہ وہ سرکاری افسر کسی ریسٹ ہاؤس میں ٹھہرا ہوا تھا، اسے کسی سرکاری دورے پر ایک شہر سے دوسرے شہر جانا تھا، اس کا سفر ریل گاڑی سے ہونا طے پایا، چنانچہ وہ ریلوے اسٹیشن پر پہنچا اور اس نے ٹکٹ خریدا، گاڑی جس لائن پر کھڑی تھی اسے وہاں پہنچنا تھا، اس نے سامان اٹھانے کے لیے قلی کو بلایا اور اسے کہا کہ بھئی! میرا سامان فلاں پلیٹ فارم پر پہنچا دو، اس نے کہا: جی بہت اچھا.... اور سامان اٹھالیا، چوں کہ وقت بہت کم تھا اس لیے وہ تیزی سے پلیٹ فارم کی طرف چلا، پیچھے سے قلی بھی سامان اٹھا کر بھاگا وہ آدمی تیز تیز چل کر پلیٹ فارم پر بوگی کے دروازے پر پہنچ گیا، لیکن بھیڑ زیادہ ہونے کی وجہ سے قلی وقت پر نہ پہنچ سکا۔

اس وقت اسے بہت غصہ آیا، یہاں تک کہ گارڈ نے وسل دے دی، اور گاڑی چلنا شروع ہوگئی، وہ اس پر چڑھ بھی نہیں سکتا تھا، کیوں کہ اس کا سامان پیچھے تھا، بالآخر اسے گاڑی چھوڑنا پڑی۔ جب وہ گاڑی سے رہ گیا تو اسے بہت افسوس ہوا کہ میرا پروگرام مس ہوگیا ہے، جب گاڑی چل دی اور مسافروں کو الوداع کہنے والے بھی چلے گئے تو اس وقت وہ قلی پسینے سے شرابور سامان اٹھائے ہوئے اس کے پاس آیا، اس کے چہرے پر بڑی ندامت اور شرمندگی تھی، وہ کہنے لگا: صاحب! مجھے معاف کردیں.... میں نے یہاں پہنچنے کی بڑی کوشش کی لیکن راستے میں اتنی بھیڑ تھی کہ راستہ بھی نہیں مل رہا تھا۔

Marfat.com

اس کے دل میں خیال آیا کہ اب گاڑی تو جا چکی ہے اب اگر میں اس بیچارے پر غصہ کروں گا بھی تو مجھے کیا فائدہ ہوگا، چنانچہ

اس نے اسے پیار سے کہا: کوئی بات نہیں اللہ کو ایسا ہی منظور تھا، چلو میں کل چلا جاؤں گا جیسے ہی اس نے یہ کہا: اس قلی کے چہرے پر بشاشت آگئی اور کہنے لگا اچھا میں آپ کا سامان آپ کی گاڑی میں پہنچا دیتا ہوں۔

چنانچہ اس نے اس کا سامان گاڑی تک پہنچا دیا، اس نے وہ رات وہیں گزاری.... اگلے دن وہ وقت سے کچھ زیادہ پہلے اسٹیشن پر پہنچ گیا، جب وہ پہنچا تو اس نے دیکھا کہ وہی قلی پہلے سے اس کا انتظار کر رہا ہے جیسے ہی اس نے دیکھا تو اس سے ایسے گرمجوشی سے ملا جیسے کوئی بڑا ہی عزیز ہوتا ہے، اس کے بعد قلی نے اس کا سامان سر پر اٹھالیا اور کہنے لگا صاحب! آج تو ابھی رش نہیں ہوا لہٰذا آج تو آپ کو پہنچا ہی دوں گا، جب قلی نے اس کا سامان پلیٹ فارم پر پہنچا دیا اور اس نے اسے پیسے دینے چاہے تو وہ کہنے لگا نہیں صاحب! میں پیسے نہیں لوں گا، کیوں کہ میری ہی غلطی کی وجہ سے آپ کی ٹرین مس ہوئی تھی۔

Marfat.com

اس نے پیسے دینے کی بہت کوشش کی لیکن قلی نے اس کی منت سماجت کرنی شروع کر دی کہ اگر آپ مجھے پیسے نہیں دیں گے تو میں زیادہ خوش ہوں گا بالآخر اس نے پیسے نہ لیے۔ قلی نے اسے گاڑی پر بٹھایا اور بوگی سے باہر آ کر اس کے ساتھ والی کھڑکی کھول کر کھڑا ہو گیا اور گاڑی کے چلنے کے وقت وہ اسے بڑی احسان مندانہ نظروں سے دیکھتا رہا، اور جب گاڑی چلنے لگی تو اس قلی نے اسے ایسی محبت سے الوداع کیا کہ اسے پوری زندگی میں کبھی کسی رشتہ دار نے اتنی گرمجوشی کے ساتھ الوداع نہیں کیا تھا۔

اس نے اس واقعہ کے بعد لکھا کہ لیٹ ہونے کا جو غم تھا وہ تو رات کو ہی ختم ہو گیا تھا، لیکن اس کی محبت بھری الوداعی نظر آج بیس سال گزرنے کے بعد بھی میرے دل میں ٹھنڈک پیدا کر دیتی ہے.... اب دیکھئے کہ وہ بندہ دو گالیاں دے کر اپنے دل کا غصہ ٹھنڈا بھی کر سکتا تھا اور وہ سن کر گھر چلا جاتا، لیکن اس نے معاف کر دیا اور اس معاف کرنے کا نتیجہ یہ نکلا کہ قلی نے احسان مانا، اس دن بھی اس کا سامان پہنچایا اور اگلے دن بھی سامان پہنچایا حتیٰ کہ جب تک وہ روانہ نہ ہوا وہ پلیٹ فارم پر ہی کھڑا رہا۔

اس کے لیے دعائیں بھی کرتا رہا اور اسے محبت بھری نظروں سے الوداع بھی کیا، جی ہاں! جب انسان دوسروں کی غلطیوں کو معاف کر دیتا ہے تو ان کی غلطیوں کی تکلیف تو یاد نہیں ہوتی لیکن معاف کر دینے کا مزہ اسے زندگی بھر نصیب ہوتا رہتا ہے، اس لیے جب کبھی کوئی معافی مانگنے آئے تو سب سے پہلے اپنی آخرت کے بارے میں سوچیں کہ اگر میں نے آج اس کو معاف نہ کیا تو پھر قیامت کے دن اللہ رب العزت سے کس منہ سے معافی مانگوں گا۔

(خطبات ذوالفقار: ص166سے 246 ج:10)

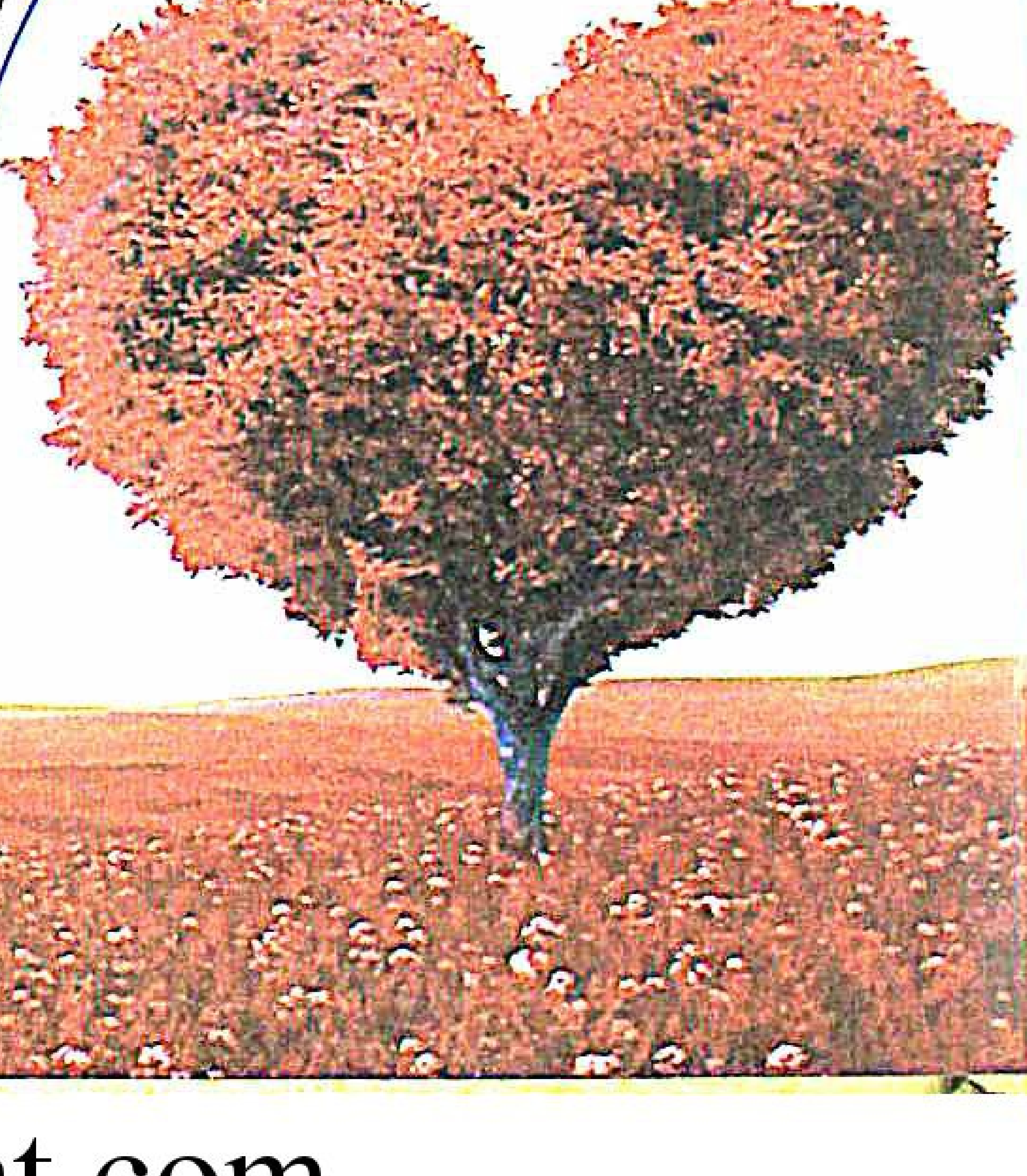

Marfat.com

عمل نمبر:18 درود شریف پڑھنے پر زیادہ حوروں سے نکاح

جنت کی حوروں سے نکاح کرانے والے اعمال میں سے ایک عمل درود شریف کا پڑھنا بھی ہے، نبی آخر الزماں محمد مصطفیٰ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے:

"اَکْثَرُکُمْ عَلَیَّ صَلَاۃً اَکْثَرُکُمْ اَزْوَاجًا فِی الْجَنَّۃِ"

ترجمہ: "اے میری امت! تم میں سے جو مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھے گا اس کو جنت میں حوریں زیادہ دی جائیں گی"۔

(القول البدیع:126، سعادۃ الدّارین: ص58، دلائل الخیرات: ص10)

رسول اللہ ﷺ کی بددعا

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"رَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ ذُکِرْتُ عِنْدَہٗ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ"

ترجمہ: "اس کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے"۔

(مسند احمد: 254/2، سنن ترمذی: 3545، وقال الترمذی حسن، وصححہ ابن خزیمہ: 1888، وابن حبان: 908، و سندہ حسن)

Marfat.com

درود شریف کی کثرت کر کے غموں کو دور کیجئے

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ عرض کیا کہ: اے اللہ کے نبی! (میں نے جب سے درود پاک کی فضیلت سنی ہے تو) میرا جی چاہتا ہے کہ میں آپ پر زیادہ سے زیادہ درود پڑھوں۔ پس آپ فرمائیں کہ میں کتنا وقت لگاؤں؟.... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''مَا شِئْتَ'' ترجمہ: ''جتنا تیری مرضی''۔

میں نے عرض کیا: اپنے وقت کا چوتھا حصہ آپ پر درود پڑھوں گا.... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''مَا شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ''

ترجمہ: ''تیری مرضی ہے.... اگر زیادہ وقت لگائے تو تیرے لیے بہتر ہے''۔

میں نے عرض کیا: پھر میں آدھا وقت لگاؤں گا... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیری مرضی اگر زیادہ کرے تو بہتر ہے.... میں نے عرض کیا: اب تو میں سارا وقت آپ پر درود شریف پڑھتا رہوں گا.... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

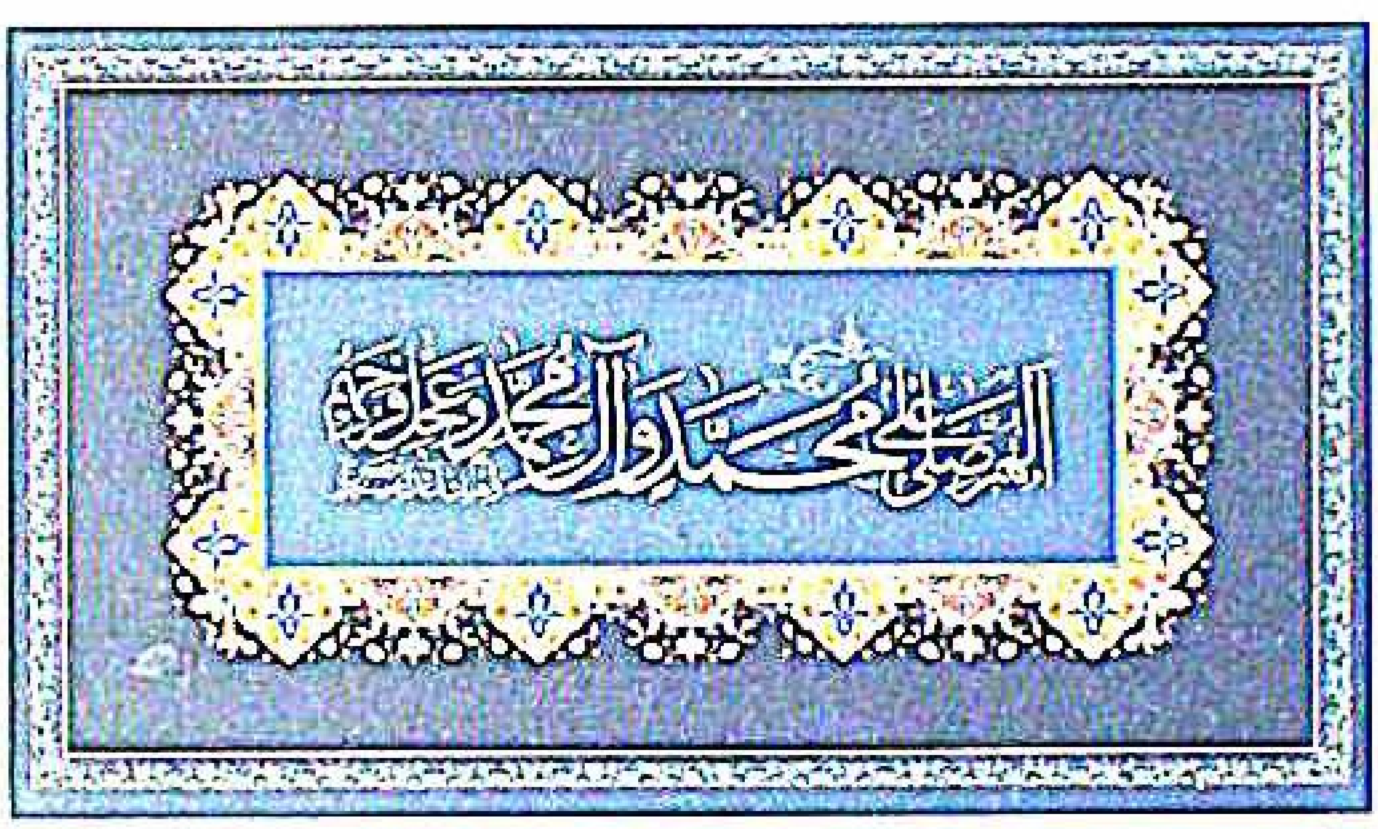

''اِذًا تُكْفٰى هَمُّكَ وَيُغْفَرُلَكَ ذَنْبُكَ''

ترجمہ: ''تب تو تیرے دکھ اور غم دور کر دیئے جائیں گے، اور تیرے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے''۔

(ترمذی، ابواب صفة القيامة، باب فی الترغيب فی ذكر الله وذكر الموت و فضل اكثار الصلوٰة على النبی: 2457)

درود شریف کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی رحمتیں حاصل کیجئے

''مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا''

ترجمہ: ''جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے''۔

(سنن ترمذی، ابواب الدعوات باب القوم يجلسون ولا يذكرون الله تعالیٰ، رقم: 338، سلسلة الصحيحه، رقم: 74)

Marfat.com

درود شریف کے ذریعے حضور ﷺ کی شفاعت حاصل کیجئے

سیّدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: ''اللہ کے رسول محمد ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح اور شام کے وقت دس دس مرتبہ مجھ پر درود بھیجتا ہے کل قیامت کے دن اس کو میری شفاعت نصیب ہوگی''۔

(صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، رقم: 912)

روز قیامت بکثرت درود پڑھنے والا نبی ﷺ کے قریب ہوگا

روزِ قیامت نبی کریم ﷺ کے سب سے زیادہ قریب وہی ہوگا جو سب سے زیادہ آپ ﷺ پر درود شریف بھیجتا ہے، چنانچہ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

''أَوْلَى النَّاسِ بِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً''

ترجمہ: ''قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ ہوگا جو سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجے گا''۔

(سنن ترمذی، باب ماجاء فی فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم: 484)

Marfat.com

روزانہ درود شریف پڑھنے والے کے منہ کو حضور ﷺ کا بوسا

شیخ الحدیث مولانا زکریا رحمۃ اللہ علیہ نے فضائل درود شریف میں لکھا ہے کہ ایک آدمی رات کو سونے سے پہلے روزانہ درود شریف پڑھتا تھا، ایک رات خواب میں اسے نبی ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی، اللہ کے محبوب ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنا منہ میرے قریب کرو، جس سے تم مجھ پر درود پڑھتے ہو.... میں اس کا بوسہ لینا چاہتا ہوں.... اس نے اپنا رخسار نبی کریم ﷺ کے قریب کر دیا.... چنانچہ نبی کریم ﷺ نے اس کے چہرے کا بوسہ لیا.... اور اس کی آنکھ کھل گئی، جیسے ہی اس کی آنکھ کھلی پورا گھر مشک کی خوشبو سے مہک رہا تھا، اس کے بعد آٹھ دن تک اس کے رخسار سے مشک کی خوشبو آتی رہی۔ (خطبات ذوالفقار: ص: 10/90)

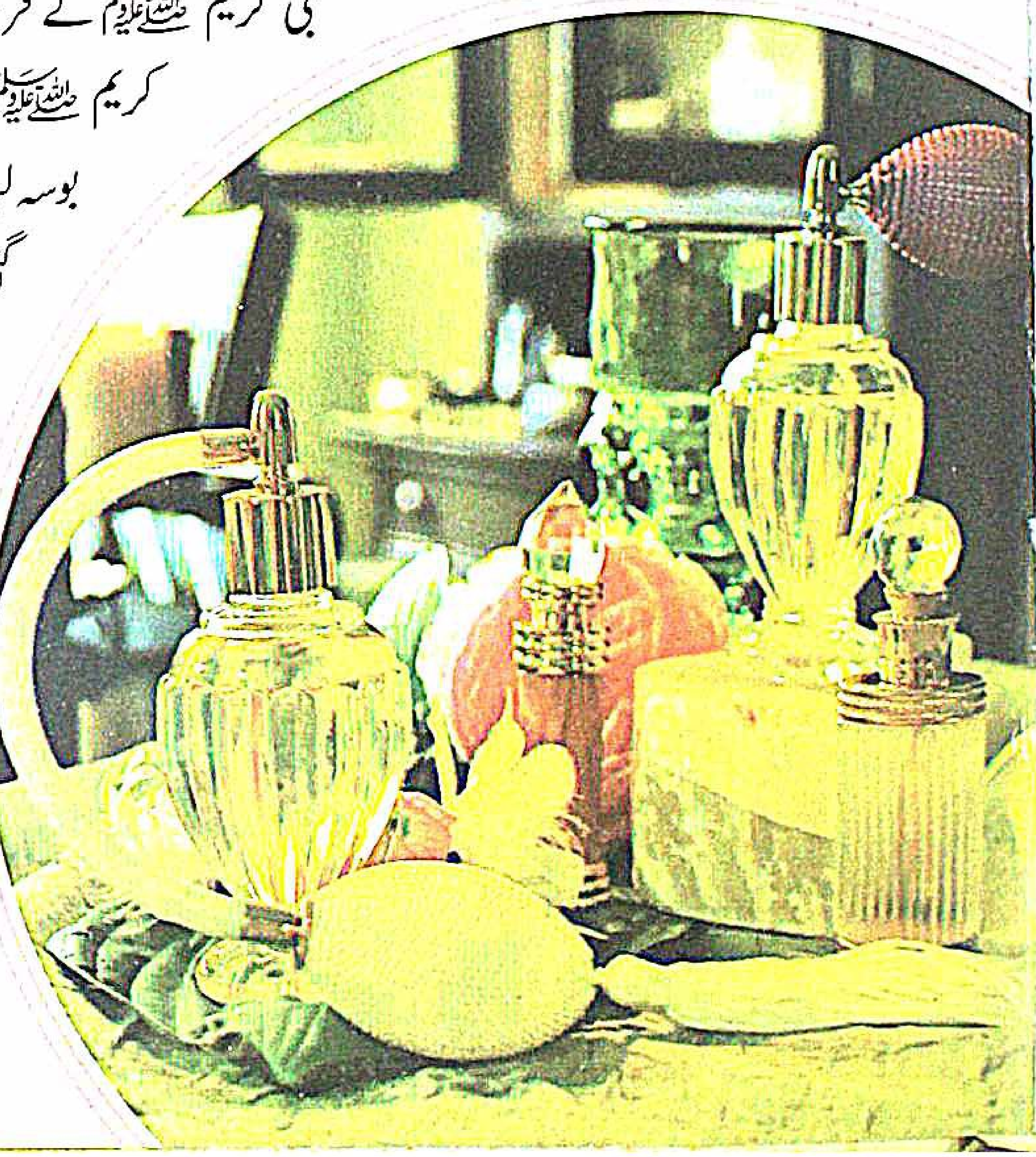

Marfat.com

عمل نمبر:19 ذکر الٰہی پر خوبصورت آنکھوں والی حور کا جھانکنا

جنت کی حوروں سے نکاح کرانے والے اعمال میں سے ایک عمل اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے چنانچہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"اُذْكُرُوا رَحِمَكُمُ اللّٰهُ زِيدُوا زَادَكُمُ اللّٰهُ" ترجمہ: "تم ذکر و درود پاک زیادہ کرو، تم پر اللہ تعالیٰ زیادہ رحم کرے، تم زیادہ پڑھو تمہیں اللہ زیادہ انعام واکرام سے نوازے اور جب وہ ذکر کرتے ہیں تو"۔

"فُتِحَتْ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَاسْتُجِيبَ لَهُمُ الدُّعَاءُ وَتَطَّلِعُ عَلَيْهِمُ الْحُورُ الْعِينُ وَاَقْبَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهٖ مَالَمْ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهٖ"

ترجمہ: "ان کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور ان کی دعا قبول کی جاتی ہے، اور ان پر خوبصورت آنکھوں والی حوریں جھانکتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور رحمت خاصہ ان کی طرف متوجہ ہوتی ہے، جب تک کہ وہ دنیا کی باتوں میں نہ مشغول ہو جائیں یا اٹھ کر نہ چلے جائیں اور جب وہ چلے جاتے ہیں تو ان کی زیارت کرنیوالے فرشتے بھی اُٹھ جاتے ہیں اور وہ ذکر کے حلقے تلاش کرنے لگ جاتے ہیں"۔ (القول البدیع: ص 116، سعادۃ الدارین: ص 61)

Marfat.com

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے آسمان وزمین کے مقالید کے متعلق سوال

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آسمان و زمین کی مقالید کے متعلق پوچھا.... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اس کے متعلق مجھ سے کسی نے نہیں پوچھا....اس کی تفسیر یہ ہے....

''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْاَوَّلُ الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ''

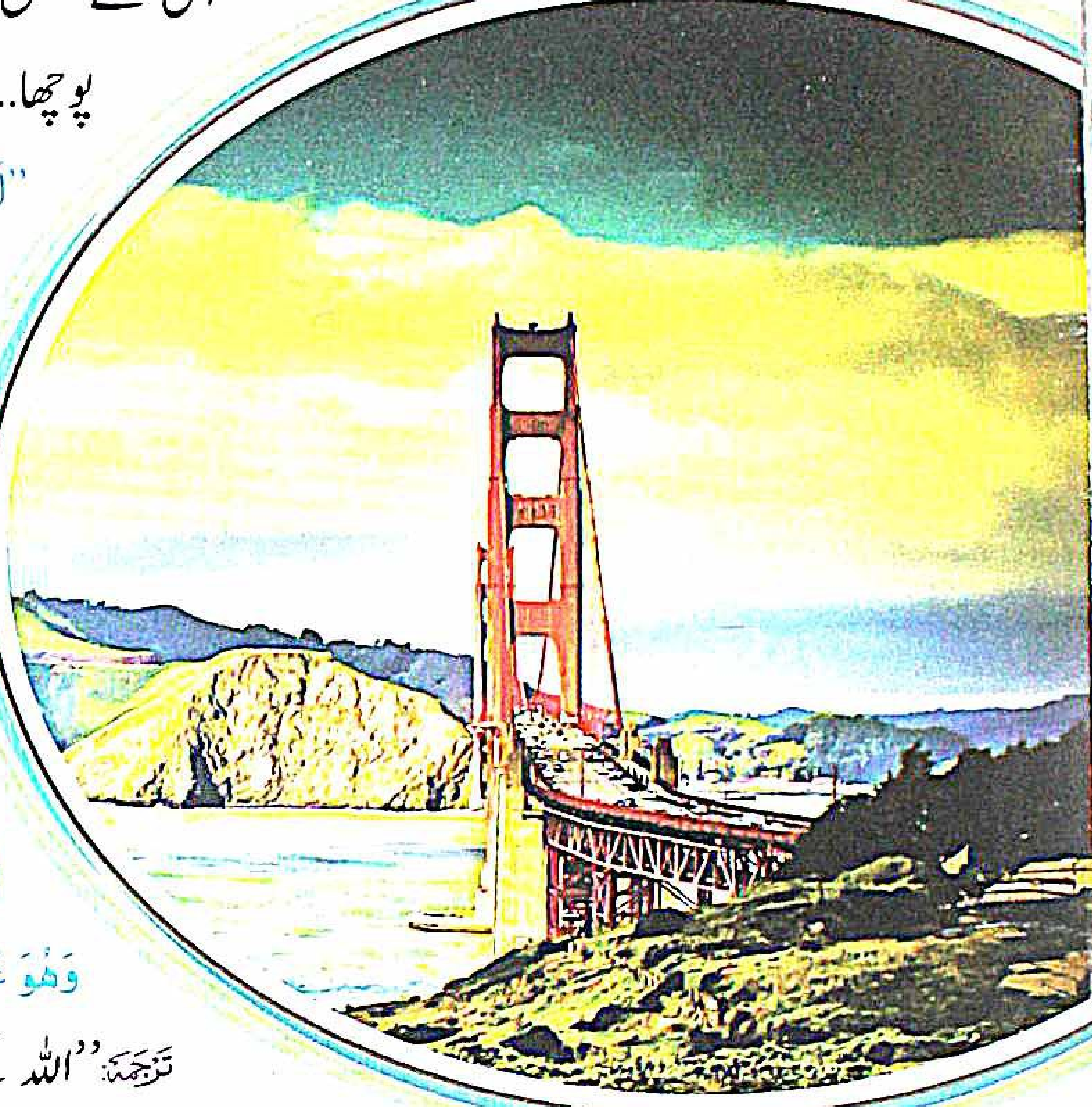

ترجمہ: ''اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کے ساتھ ساتھ اس کی تسبیح بیان کرتا ہوں، میں اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگتا ہوں، اللہ تعالیٰ کے بغیر برائی سے بچنے کی طاقت ہے نہ نیکی کی توفیق، وہی اول ہے، وہی ظاہر و باطن، بھلائی اسی کے ہاتھ ہے، وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے''۔

اے عثمان! جو شخص اسے صبح کے وقت دس دفعہ پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اسے پانچ چیزیں عنایت فرماتا ہے:

Marfat.com

"① أَمَّا وَاحِدَةٌ فَيُحْرَسُ مِنْ اِبْلِيْسَ وَجُنُوْدِهِ"

ترجمہ: "پہلی یہ ہے کہ وہ ابلیس اور اس کے لشکر سے محفوظ ہوجاتا ہے"۔

"② أَمَّا الثَّانِيَةُ فَتُرْفَعُ لَهُ دَرَجَةٌ فِي الْجَنَّةِ"

ترجمہ: "دوسری یہ کہ جنت میں اس کا ایک درجہ بلند کیا جاتا ہے"۔

"③ أَمَّا الرَّابِعَةُ فَيُزَوَّجُ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ"

ترجمہ: "چوتھی یہ ہے کہ اس کی شادی حور عین سے کرائی جاتی ہے"۔

"④ أَمَّا الْخَامِسَةُ فَلَهُ فِيْهَا مِنَ الْأَجْرِ كَمَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَالتَّوْرَاةَ وَالْاِنْجِيْلَ"

ترجمہ: "پانچویں یہ ہے کہ اسے وہاں پر قرآن اور زبور وانجیل کی تلاوت کے برابر ثواب ملتا ہے"۔

"⑤ السَّادِسَةُ يَا عُثْمَانُ لَهُ كَمَنْ حَجَّ وَاعْتَمَرَ فَتَقَبَّلَ اللّٰهُ حَجَّتَهُ وَعُمْرَتَهُ وَاِنْ مَاتَ مِنْ يَوْمِهِ خُتِمَ لَهُ بِطَابَعِ الشُّهَدَاءِ"

ترجمہ: "اے عثمان!

چھٹی یہ ہے کہ وہ ایسے ہوجاتا ہے جیسے اس نے حج اور عمرہ کرلیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کا حج وعمرہ قبول کرلیا، اور اگر وہ اس دن فوت ہوجائے تو اس پر شہداء کی مہر ثبت ہوجاتی ہے"۔

(هيثمى مجمع الزوائد 115/10)

Marfat.com

ذکرِ الٰہی سے اعراض کرنے والوں کی سزا

اللہ کا ذکر کامیابی ہے اور سے اعراض ناکامی ہے اس لیے جب ہم اللہ کا ذکر کریں گے تو اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہوگا.... حدیث قدسی ہے:

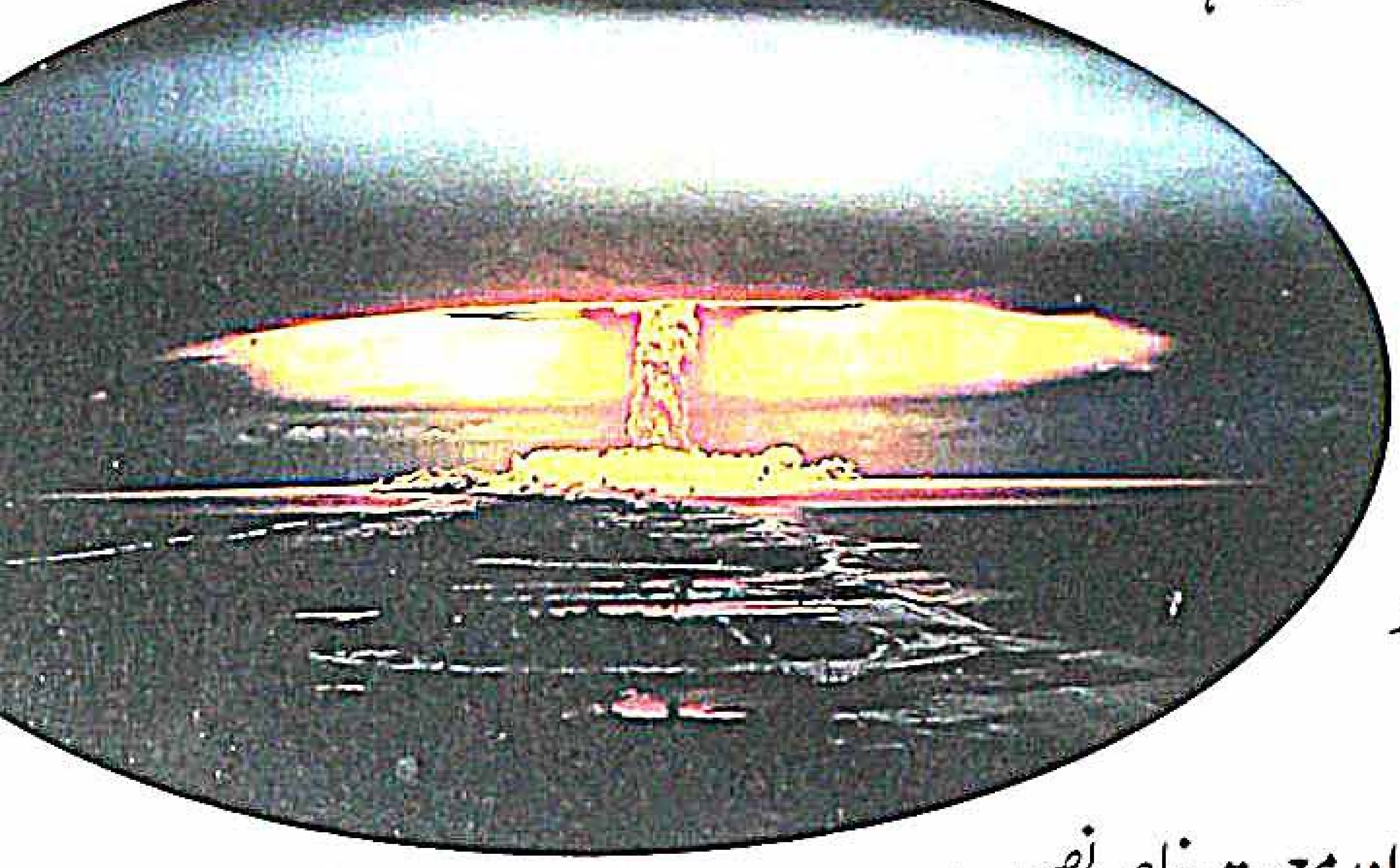

"اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ وَاَنَا مَعَهٗ اِذَا ذَکَرَنِیْ"

ترجمہ: "میں بندے کی امیدوں کے قریب ہوں اور اس کے ساتھ ہوں جب کہ بندہ میرا ذکر کرے"۔

یعنی اللہ کے ذکر سے اللہ کا ساتھ اور معیت خاصہ نصیب ہوتی ہے، لیکن جب بندہ اللہ کا ذکر نہ کرے تو اللہ کا ساتھ بھی اسے نہیں ملے گا، بلکہ شیطان کا ساتھ ملے گا، جس سے تباہی اور بربادی ہی ملے گی، کامیابی نہیں۔ ذکرِ الٰہی سے اعراض کی وجہ سے انسان عذابِ الٰہی کا مستحق ٹھہرتا ہے، قرآن حکیم میں اللہ رب العزت ارشاد فرماتے ہیں کہ:

لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۙ

ترجمہ: "تاکہ ہم اس میں انہیں آزمائیں اور جو شخص اپنے پروردگار کے ذکر سے منہ پھیر لے گا اللہ اسے سخت عذاب میں مبتلا کرے گا"۔ (الجن: 17)

(صحیح بخاری کتاب التوحید، باب قول اللہ "ویحذرکم اللہ نفسہ" رقم: 7405)

عذاب سے نجات دلانے والا عمل

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مَا عَمِلَ ابْنُ آدَمَ عَمَلًا أَنْجٰی لَهٗ مِنْ عَذَابِ اللهِ مِنْ ذِکْرِ اللهِ"

"آدم کے بیٹے نے کوئی ایسا عمل نہیں کیا جو ذکرِ الٰہی سے بڑھ کر اسے اللہ کے عذاب سے نجات دینے والا ہو"۔ (رواہ احمد: 239/5)

Marfat.com

ذکر الٰہی کی مجلس میں رحمت کے فرشتے اترتے ہیں

صحیح بخاری میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ عز وجل کے چند فرشتے ذکر کرنے والوں کی مجلس کو تلاش کرتے ہیں جب وہ کسی جماعت کو اللہ کے ذکر میں مشغول پاتے ہیں تو آپس میں ایک دوسرے کو کہتے ہیں ادھر آ جاؤ ہم کو ہماری مطلوبہ جگہ مل چکی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ذکر الٰہی کی مجلس میں آنے والے فرشتے تعداد میں اس قدر زیادہ ہوتے ہیں کہ: ''فَيَحُفُّونَهُمْ بِاَجْنِحَتِهِمْ اِلَى السَّمَآءِ الدُّنْيَا''

ترجمہ: ''وہ ذکر والی مجلس کو آسمان دنیا تک اپنے پروں سے گھیر لیتے ہیں''۔

یہ ایک لمبی حدیث کا ابتدائی ٹکڑا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ذکر الٰہی کی مجلس اتنی مبارک اور پاکیزہ ہوتی ہے کہ رحمت کے فرشتے ہر طرف سے اس کو گھیر لیتے ہیں، لیکن یہاں یہ مسئلہ اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے کہ ذکر الٰہی کی مبارک مجلسوں میں بدعت اور مصنوعی اذکار کا رنگ غالب نہیں ہونا چاہیے مگر افسوس! کہ شیطان نے اکثر دینی طبقہ کو کتاب وسنت سے ہٹا کر من گھڑت ذکر واذکار غیر ضروری حرکات وعادات میں بری طرح مبتلا کر دیا ہے۔

آئیے! ذکر کے حلقوں کی اصلاح کریں اللہ تعالیٰ ہم کو دین کے مطابق ذکر کی سعادت نصیب فرمائے تا کہ ہمیں فرشتوں کا ''وی۔آئی۔پی'' پروٹوکول حاصل ہو۔

(رحمت کا فرشتہ: ص 12)

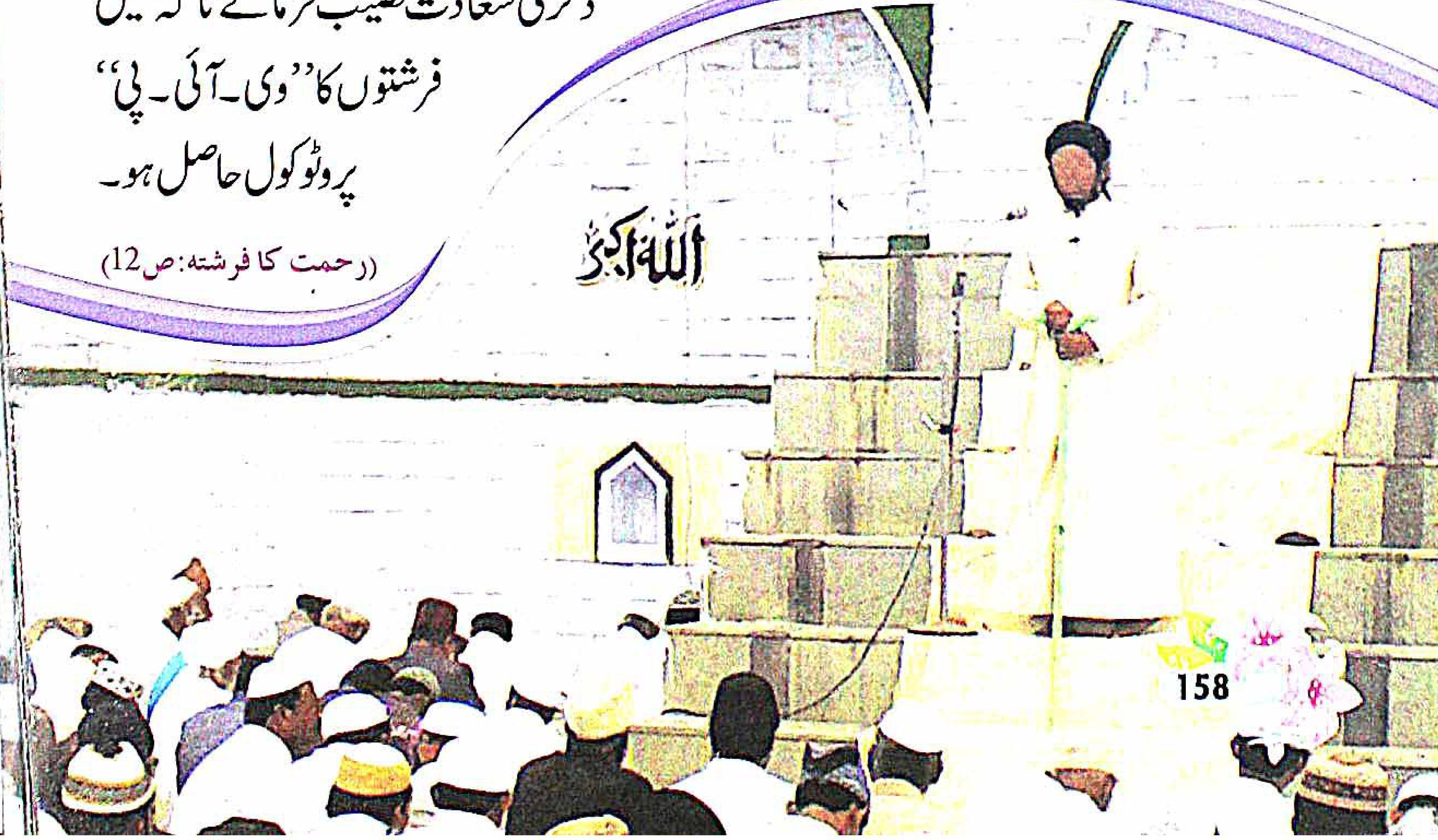

Marfat.com

عمل نمبر: 20 مسجد کی صفائی حورعین کا حق مہر ہے

جنت کی حوروں سے نکاح کرانے والے اعمال میں سے ایک عمل مسجد کی صفائی ہے، صحابی رسول حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیّد دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"کَنسُ الْمَسَاجِدِ مُهُوْرُ الْحُوْرِ الْعِيْنِ"

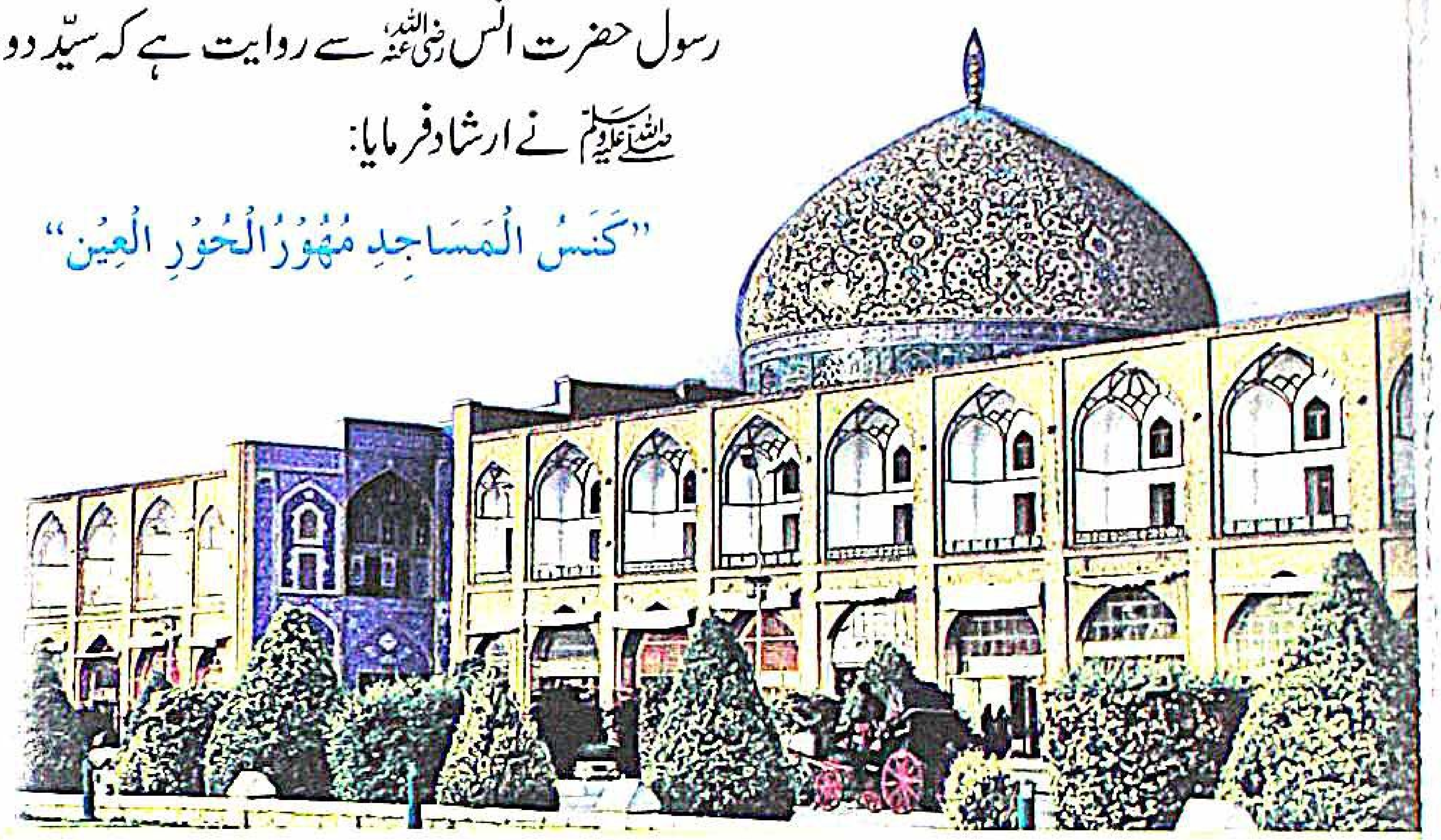

ترجمہ: "مسجدوں کو صاف کرنا حورعین کے حق مہر ہیں"۔ (تذکرۃ القرطبی 478/2)

مسجد میں چراغ جلانے والے کے لئے عرش کے فرشتے کی دعائیں

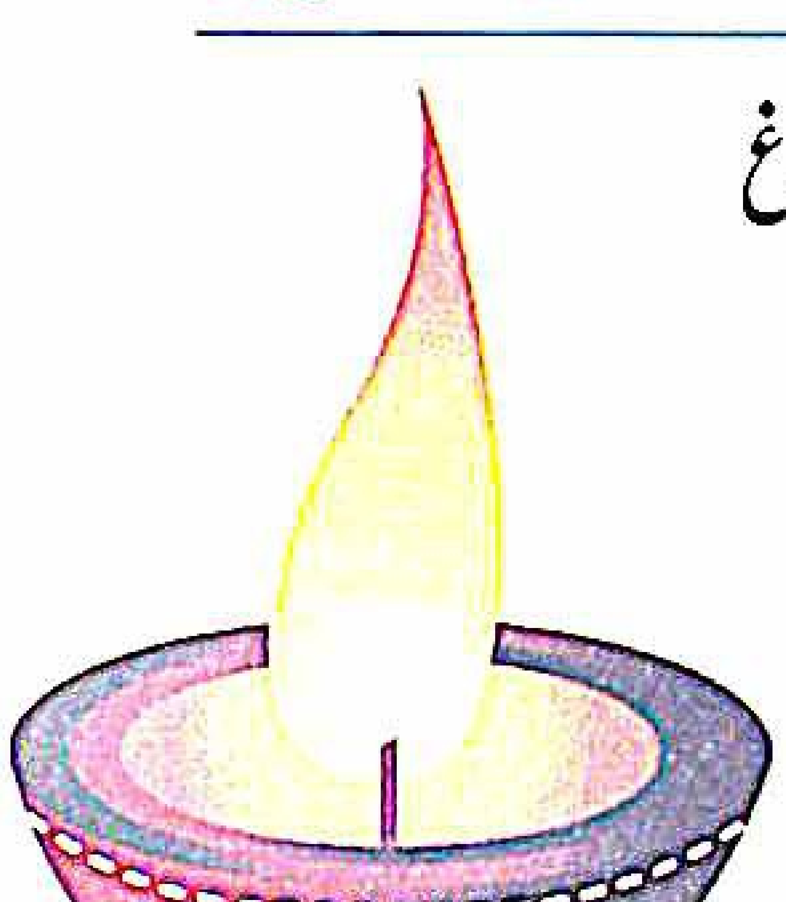

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص مسجد میں چراغ جلاتا ہے تو فرشتے اور خاص طور پر عرش کے فرشتے اس کے واسطے مغفرت کی دعائیں مانگتے رہتے ہیں جس وقت تک وہ شخص مسجد میں رہے۔

مسجد میں نماز پڑھنے والے شخص کی حقیقت

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ زمین پر مساجد اللہ تعالیٰ کا گھر ہیں، مساجد میں نماز ادا کرنے والا شخص درحقیقت اللہ تعالیٰ کی زیارت کرنے والا ہے، اور جس ذات کی زیارت کی جائے اس کا ایک حق یہ ہوتا ہے کہ وہ آنے والے کی عزت افزائی کرے۔

Marfat.com

پندرہ (15) باتیں مسجد کے احترام میں شامل ہیں

حضرت علامہ سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں لوگ یہ بات کہتے ہیں کہ پندرہ باتیں مسجدوں کے احترام کے ساتھ تعلق رکھتی ہیں پہلی یہ کہ لوگ جس وقت بیٹھے ہوں تو سلام کرے بشرطیکہ لوگ اس وقت نماز میں مشغول نہ ہوں۔

اگر اس وقت کوئی شخص موجود نہ ہو تو مسجد میں پہنچ کر مندرجہ ذیل کلمات کہے:

(1) "اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا مِنْ رَّبِّنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ"

ترجمہ: "ہمارے پروردگار کا سلام ہم سب پر اور اس کے نیک بندوں پر ہو"۔

(2) دوسری چیز یہ ہے کہ بیٹھنے سے قبل دو (2) رکعت نفل ادا کرے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان مبارک ہے کہ ہر ایک چیز کا ایک ادب ہے اور مسجد کا ادب دو رکعت نماز ہے۔

(3) تیسری چیز یہ ہے کہ مسجد کے اندر کسی قسم کی خرید و فروخت نہ کرے۔

(4) چوتھی چیز یہ کہ ذکر الٰہی کے علاوہ کسی اور کام کے لیے آواز نہ نکالے۔

(5) یہ کہ وہاں پر کوئی کسی قسم کی دنیاوی گفتگو نہ کرے۔

(6) یہ ہے کہ مسجد میں تلوار میان سے باہر نہ نکالے۔

(7) مسجد میں جگہ سے متعلق کسی سے جھگڑا نہ کرے۔

(8) مسجد میں صف میں کسی قسم کی تنگی پیدا نہ کرے۔

(9) یہ کہ مسجد میں گم شدہ چیز کا اعلان نہ کرے۔

(10) نمازی کے سامنے سے نہ گزرے۔

(11) یہ کہ لوگوں کی گردن نہ پھلانگے۔

(12) مسجد میں انگلیاں نہ چٹخائے۔

(13) مسجد میں نہ تھوکے۔

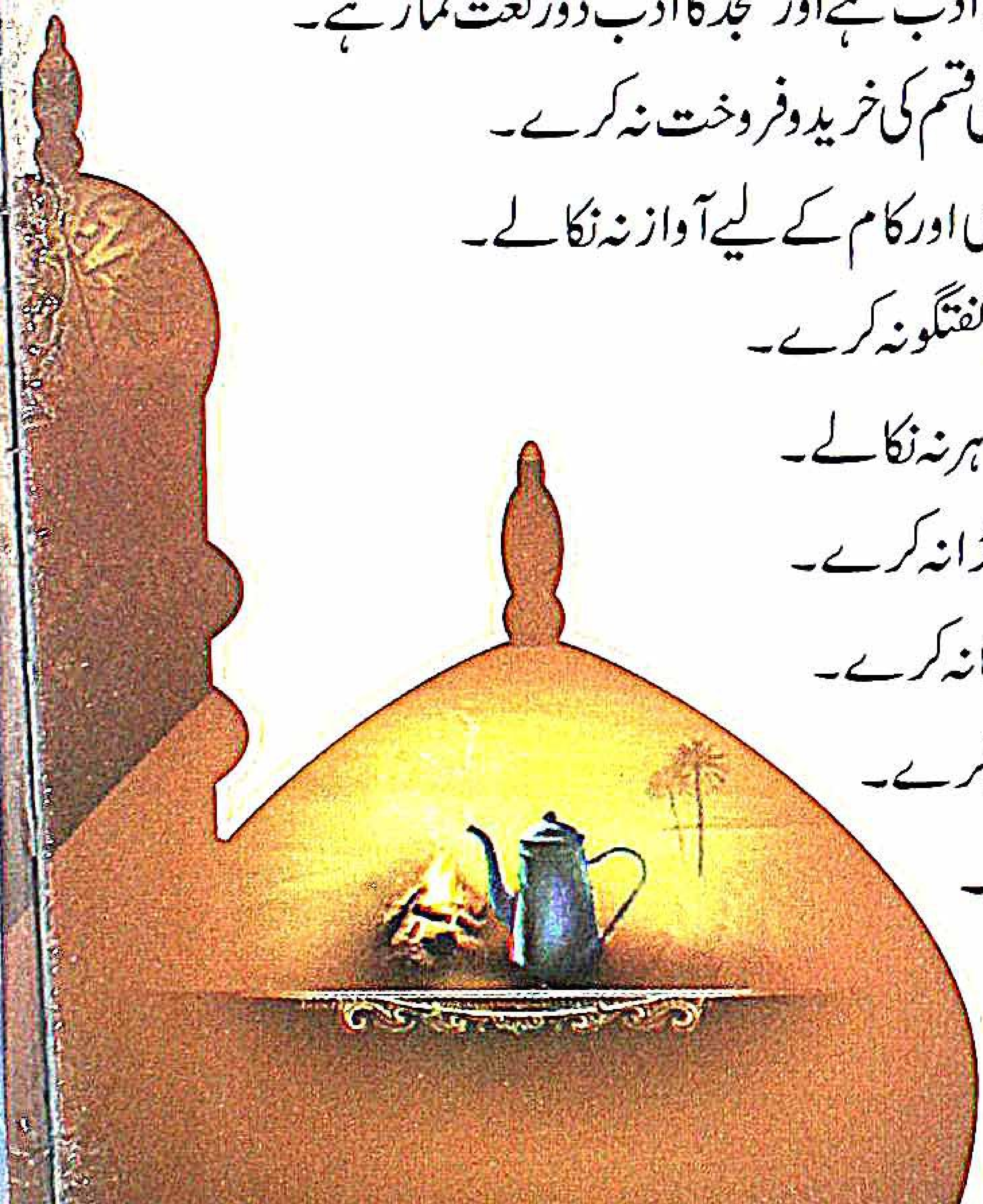

(14) مسجد کو مجنون لوگوں، اور بچوں سے اور حد لگانے سے محفوظ رکھے۔

(15) مسجد میں اللہ تعالیٰ کا زیادہ سے زیادہ ذکر کرے۔ (تنبیہ الغافلین:505)

Marfat.com

ایک اللہ والے کا مسجد کا ادب کرنے کا اہتمام

کسی زاہد کا مقولہ ہے کہ میں نے کبھی زندگی بھر مسجد میں کسی چیز سے سہارا نہیں لیا اور نہ کبھی مسجد میں پاؤں پھیلائے اور نہ کبھی مسجد میں دنیا کی گفتگو کی، اور یہ بات اس وجہ سے بتلائی کہ لوگ اس پر عمل کریں۔

پانچ قابل عمل باتیں

حضرت امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ پانچ چیزیں ہیں جن پر خود جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین بہت زیادہ عمل کرتے تھے۔

1. جماعت کا اہتمام۔
2. سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی پابندی۔
3. مسجد کا آباد رکھنا۔
4. تلاوت قرآن حکیم۔
5. راہِ خدا میں جہاد کرنا۔

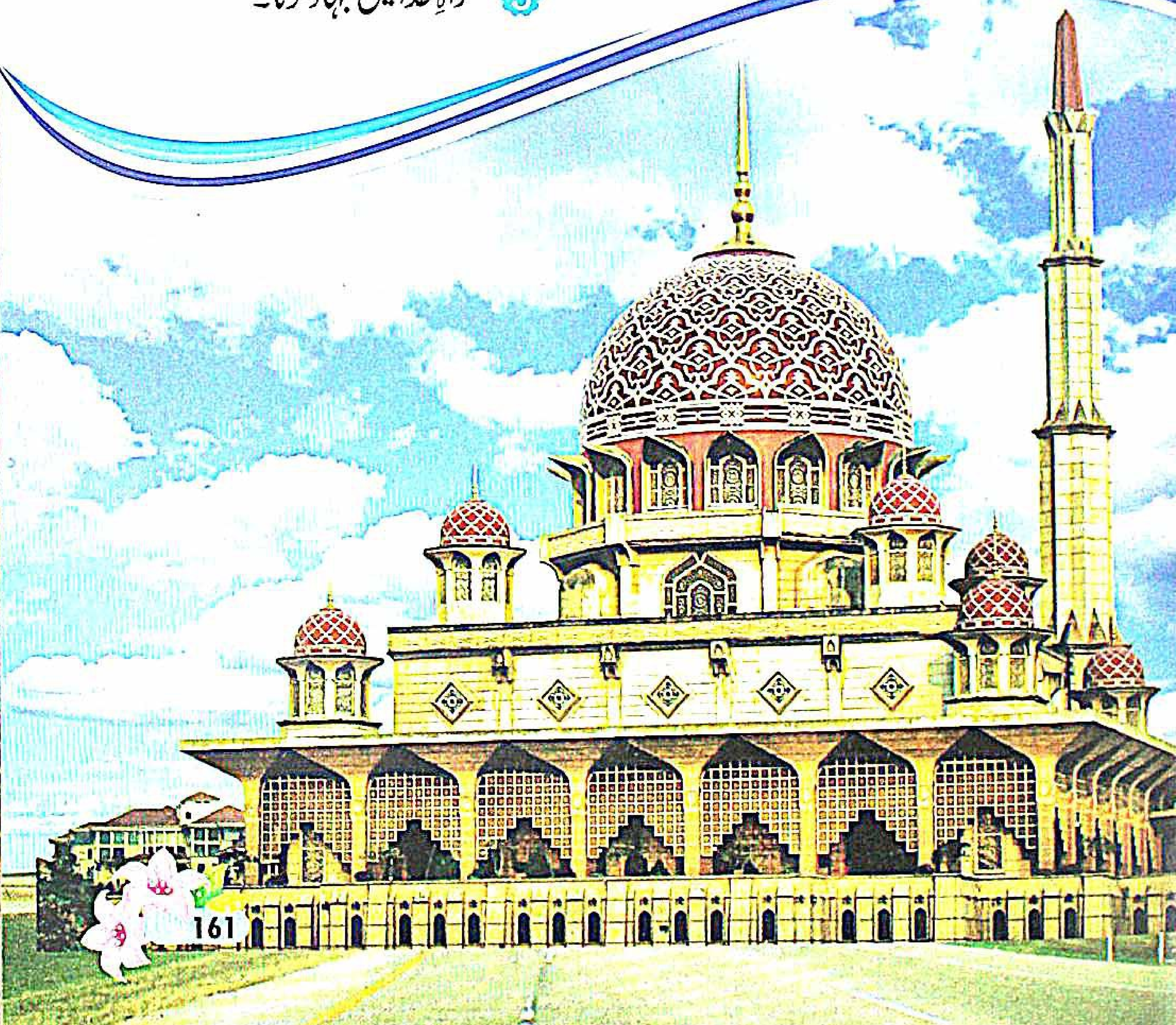

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے والے لوگ

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ تین حضرات، اللہ تعالیٰ کی پناہ میں ہوتے ہیں:

1. وہ شخص جو مسجد میں صرف اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے داخل ہو، تو واپسی تک وہ شخص اللہ تعالیٰ کا مہمان ہے۔

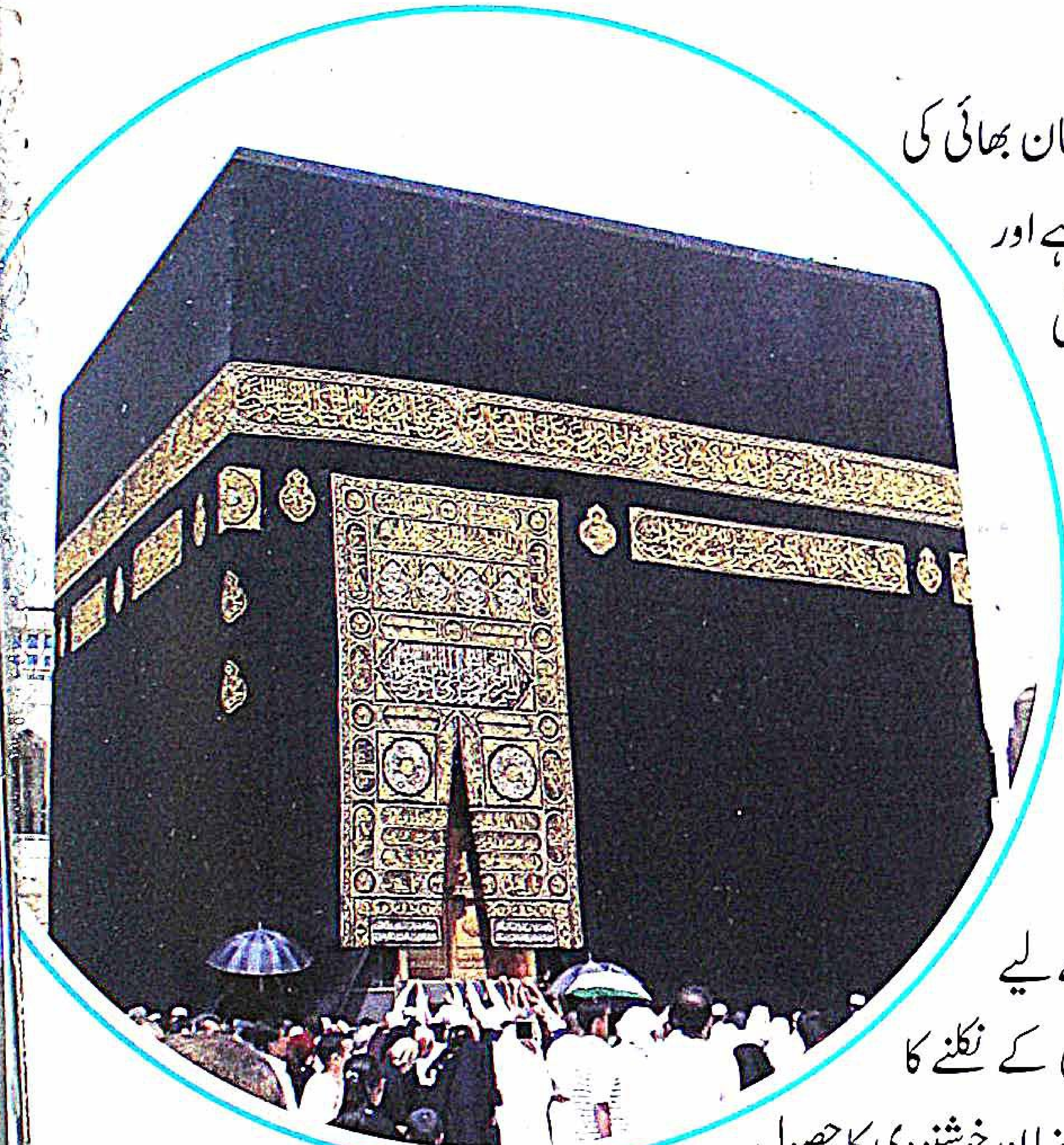

2. جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی ملاقات کے لیے جاتا ہے اور اسکی نیت صرف اللہ تعالیٰ کی رضا مندی حاصل کرنا ہے تو جس وقت وہ شخص واپس نہیں آتا تو وہ شخصا اللہ تعالیٰ کی زیارت کرنے والا سمجھا جاتا ہے۔

3. جو شخص حج یا عمرہ کے لیے گھر سے نکلتا ہے اور اس کے نکلنے کا مقصد صرف اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کا حصول ہے تو ایسا شخص خداوند تعالیٰ کے دربار میں ہے جب تک وہ شخص اپنے گھر واپس نہ جائے۔

مومن کے تین قلعے ہیں

1. مسجد
2. ذکر الٰہی
3. تلاوت قران حکیم۔

جب تک مومن ان میں سے کسی ایک میں مشغول رہتا ہے تو وہ شیطان سے محفوظ قلعہ میں رہتا ہے۔

(تنبیہ الغافلین:504)

Marfat.com

عمل نمبر: 21 راستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹانا حورعین کا حق مہر ہے

جنت کی حوروں سے نکاح کرانے والے عمال میں سے ایک عمل راستہ سے تکلیف دہ چیز کا ہٹانا ہے، باب العلم سیّدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ: "یَا عَلِیُّ اَعْطِ الْحُوْرَ الْعِیْنَ مُهُوْرَهُنَّ"

ترجمہ: ''اے علی! حورعین کے حق مہر ادا کرو''۔

"اِمَاطَةُ الْاَذٰی عَنِ الطَّرِیْقِ وَاِخْرَاجُ الْقُمَامَةِ مِنَ الْمَسْجِدِ"

ترجمہ: ''راستہ سے تکلیف دہ چیزوں کو ہٹادینے سے اور مسجد سے کوڑا کرکٹ نکالنے سے۔

"فَذٰلِكَ مَهْرُ الْحُوْرِ الْعِیْنِ" ترجمہ: ''یہ حورعین کے مہر ہیں''۔

(مسند الفردوس ویلمی:5/338،8335،زہر الفردوس: 4/304،تسدید القوس)

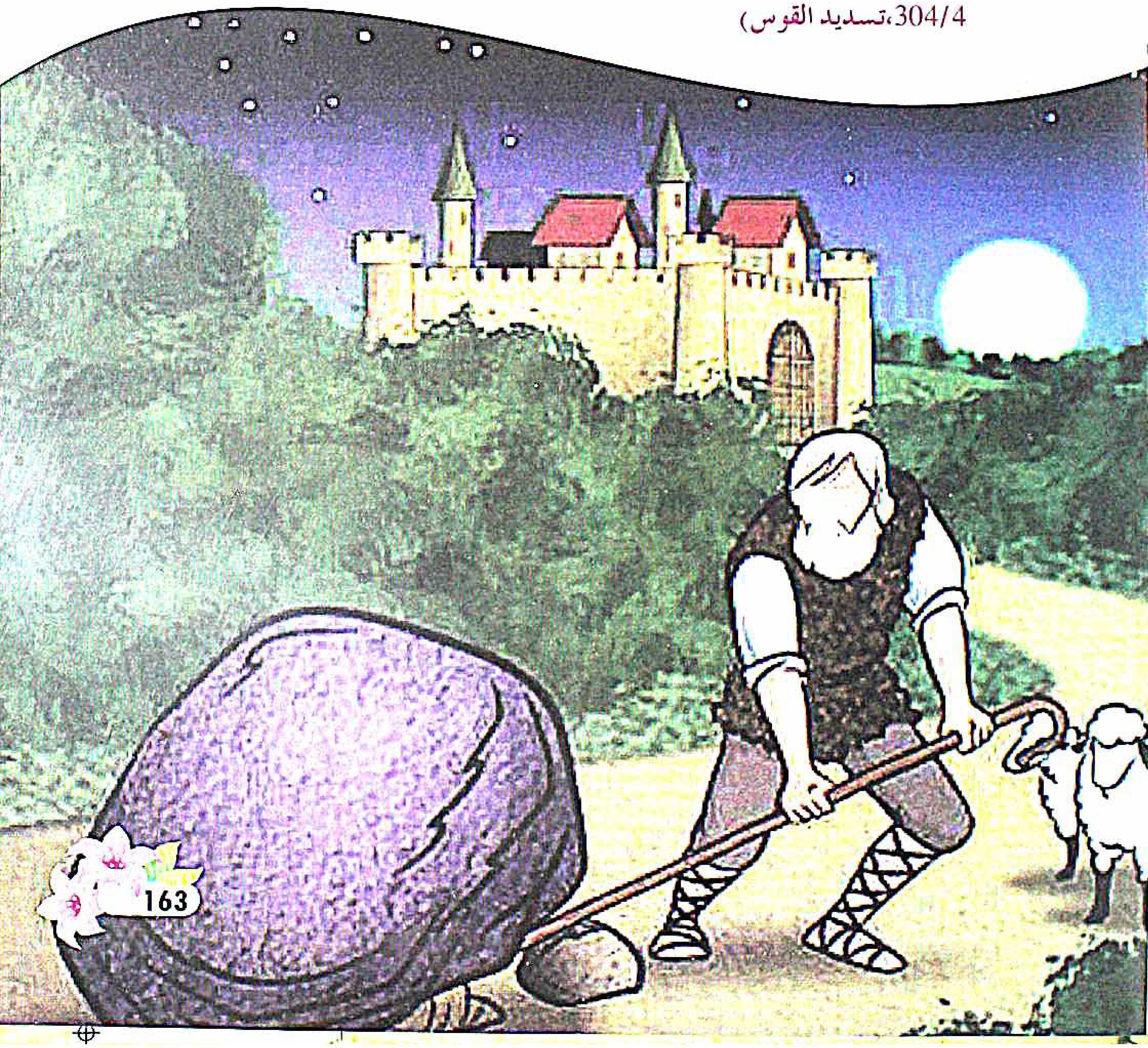

Marfat.com

نقصان دہ چیز کو راستے سے ہٹانے کا ثواب

جنت کی حوروں سے نکاح کرانے والے اعمال میں سے ایک عمل یہ ہے کہ نقصان دہ چیز کو راستے سے ہٹایا جائے، سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ.... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''ایک آدمی ایک درخت کی شاخ کے پاس سے گزرا جو کہ راہ گزر پر تھی، اس نے کہا: میں اسے مسلمانوں کی راہ سے ہٹا دیتا ہوں تا کہ انہیں تکلیف نہ پہنچائے، اسے جنت میں داخل کر دیا گیا''۔

(صحیح بخاری: 652، مسلم: 6670، کتاب البر والصلة، باب فضل ازالة الاذی عن الطریق)

اس حدیث سے راستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹا دینے کی فضیلت معلوم ہوتی ہے نیز یہ کہ یہ کام بھی جنت میں جانے کا ایک سبب ہے، لہٰذا جب آپ کو راستہ میں کوئی تکلیف دہ چیز جیسے.... شیشہ، پتھر، کانٹا وغیرہ ملے تو اسے راستہ سے ہٹا دیں کہ یہ چیز ایمان کا حصہ ہے۔

یہ حدیث مبارک اس بات کی بھی دلیل ہے کہ جو شخص مسلمانوں سے تکلیف دہ چیز ہٹاتا ہے تو اسے اس پر اتنا عظیم ثواب ملتا ہے، جب اس پر اتنا عظیم اجر ملتا ہے.... دلوں کے راستہ سے تکلیف دہ چیز کو دور کرنے کے لیے عمل کرنا یہ سب راستے، تقربِ الٰہی کا ذریعہ ہیں۔

بلکہ دلوں کے راستہ سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانے اور نیک اعمال بجالانے کا اجر وثواب عام چلنے والے راستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹانے سے بہت زیادہ ہے۔ (شرح ریاض الصالحین: 1/529، 531)

حضرت معاویہ بن قرہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں معقل المزنی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا کہ انہوں نے راستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹائی، پھر ایک چیز پر میری نظر پڑی تو میں بھی جلدی سے اس کی طرف لپکا تو انہوں نے پوچھا کہ اے بھتیجے! تمہیں اس کام پر کس چیز نے آمادہ کیا؟ میں نے کہا میں نے آپ کو ایک کام کرتے ہوئے دیکھا تو میں نے بھی وہ کام کر لیا، فرمایا: بھتیجے! تم نے اچھا کام کیا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ:

''جو مسلمانوں کی عام گزرگاہ سے تکلیف دہ چیز ہٹائے گا اس کے لیے ایک نیکی لکھی جائے گی اور جس کی ایک نیکی قبول ہوگئی وہ جنت میں داخل ہوگا''۔

(الادب المفرد: 593، جنت میں لے جانے والے 55 اعمال: ص 125)

Marfat.com

عمل نمبر:22 دنیا سے بے رغبتی پر حور سے نکاح

حوروں سے نکاح کرانے والے اعمال میں سے ایک عمل دنیا سے بے رغبتی اختیار کرنا ہے، قرآن وحدیث میں دنیا سے بے رغبتی کے بے شمار فضائل موجود ہیں، جن میں سے چند درج ذیل ہیں:

...اَلَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ﴿۲﴾ یَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۚ﴿۳﴾ كَلَّا لَیُنْۢبَذَنَّ فِی الْحُطَمَةِ ﴿۴﴾...

(الھمزہ:2 سے 4)

ترجمہ: ''(ہلاکت ہے ایسے بندے کے لیے) جو مال جمع کرتا جائے اور گنتا جائے، وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اس کے پاس سدا رہے گا، ہرگز نہیں یہ تو ضرور توڑ پھوڑ دینے والی آگ میں پھینک دیا جائے گا''۔

آخرت کے مقابلے میں دنیا کی مثال

جناب رسول کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے:

''وَاللّٰہِ مَا الدُّنْیَا فِی الْاٰخِرَۃِ اِلَّا مِثْلُ مَا یَجْعَلُ اَحَدُکُمْ اِصْبَعَهٗ فِی الْیَمِّ فَلْیَنْظُرْ بِمَ یَرْجِعُ''

ترجمہ: ''اللہ کی قسم! آخرت کے مقابلے میں دنیا کی مثال اتنی ہے جیسے کہ تم میں سے کوئی شخص اپنی انگلی دریا کے پانی میں ڈالتا ہے وہ غور کرے کہ انگلی کے ساتھ کتنا پانی لگتا ہے''۔ (ابن ماجہ، الزھد، باب مثل الدنیا:4108 ومسلم:2858، وترمذی:2323، احمد:18535)

Marfat.com

دنیا کا مال انسان کے لیے صرف تین قسم کا ہے

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"یَقُوْلُ الْعَبْدُ مَالِیْ مَالِیْ" ترجمہ: "بندہ کہتا رہتا ہے کہ میرا مال (اتنا ہے)، میرا مال (اتنا ہے)"۔

"وَاِنَّ مَالَہٗ مِنْ مَالِہٖ ثَلَاثٌ" ترجمہ: "حالاں کہ فی الحقیقت اس کے مال میں سے اس کا صرف تین قسم کا مال ہے"

"مَا اَکَلَ فَاَفْنٰی" ترجمہ: "جو اس نے کھالیا اور ختم کرلیا"۔

"اَوْلَبِسَ فَاَبْلٰی" ترجمہ: "جو اس نے پہن لیا اور بوسیدہ کرلیا۔

"اَوْاَعْطٰی فَاقْتَنٰی" ترجمہ: "اور جو اس نے عطیہ اور صدقہ کیا (اور آخرت کیلئے) ذخیرہ کرلیا"۔

"وَمَا سِوٰی ذٰلِكَ فَهُوَ ذَاهِبٌ وَتَارِكُهٗ لِلنَّاسِ" ترجمہ: "ان اموال کے علاوہ جو بھی مال ہے اسے وہ لوگوں کے لیے چھوڑ کر جانے والا ہے"۔

(رواہ الترمذی، تفسیر القرآن، باب ومن سورۃ الھاکم التکاثر :3354،مسلم:2959و احمد:8821)

دنیا کی حقارت کی ایک اور مثال

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھیڑ کے ایک مردہ بچے کے پاس سے گزرے جس کے کان بہت چھوٹے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین سے) پوچھا: "تم میں سے کون شخص ایک درہم کے عوض اسے لینا پسند کرے گا؟"..... صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین نے عرض کیا: "ہم تو کسی معمولی چیز کے عوض بھی اسے لینے کو تیار نہیں"....

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"فَوَاللّٰهِ الدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ هٰذَا عَلَيْكُمْ" ترجمہ: "اللہ کی قسم! دنیا اللہ کے نزدیک اس سے بھی حقیر ہے جتنا تمہارے نزدیک یہ حقیر ہے"۔

Marfat.com

ایک شہید نوجوان کا عجیب وغریب واقعہ

حضرت سیدنا عباس بن محمد بن عبدالرحمٰن اشہلی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مجھے میرے والد نے حضرت ابن نمیر رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے حوالے سے بتایا کہ میرے بھانجے نمیر کا شمار کوفہ کے زاہدوں میں ہوتا تھا وہ نماز وطہارت کا خوب خیال رکھنے والا حسین وجمیل نوجوان تھا، کچھ عرصہ بعد کسی عارضہ کی وجہ سے اس کی عقل جاتی رہی اور حالت یہ ہوگئی کہ سخت گرمیوں میں زوال کے وقت بھی سائے میں نہ بیٹھتا بلکہ کھلے میدان اور صحراء میں سارا سارا دن گزار دیتا۔

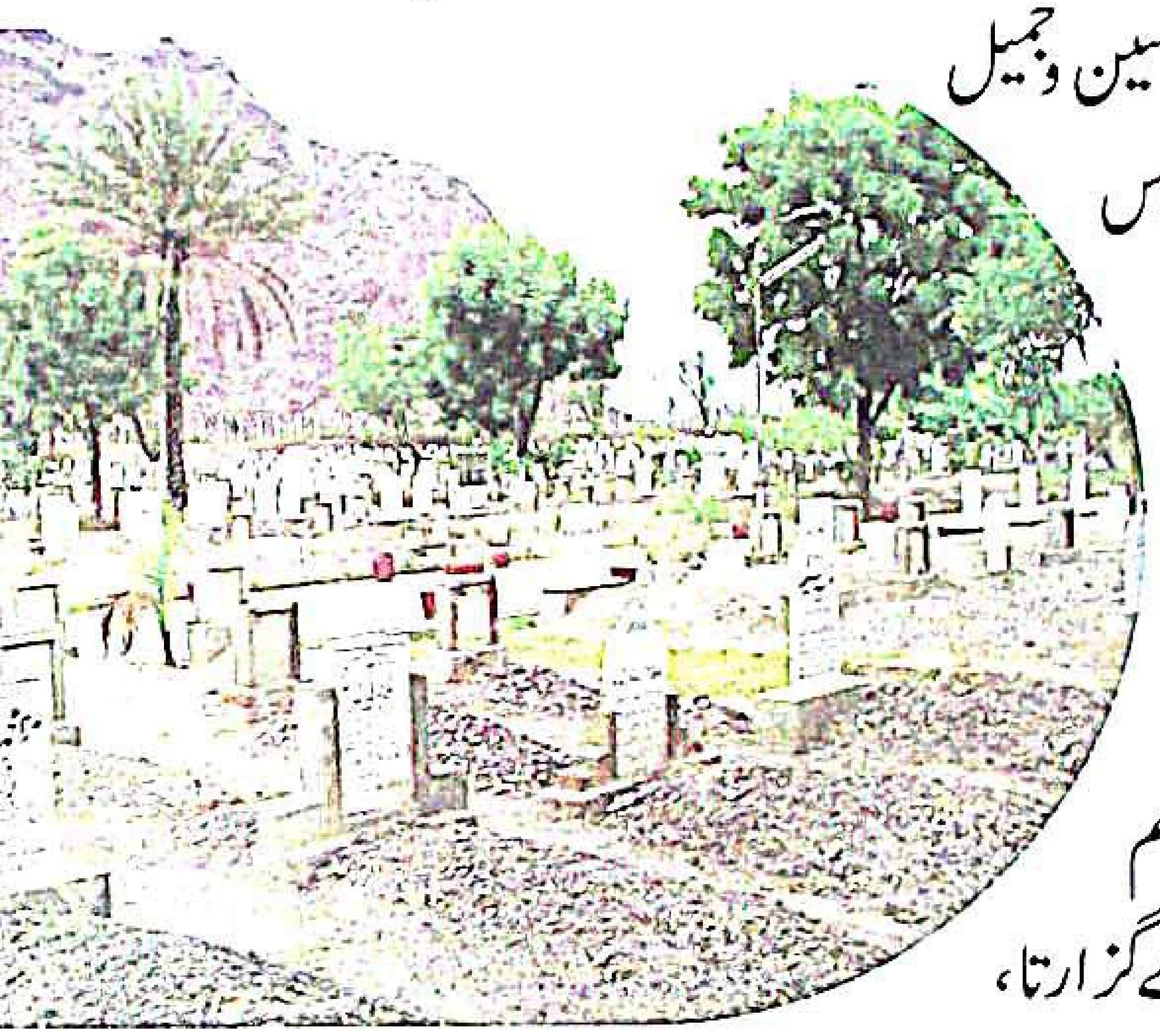

سخت سردی ہو یا تیز وتند آندھی وہ ہر موسم میں رات اپنے مکان کی چھت پر کھڑے کھڑے گزارتا، روزانہ اس کا یہی معمول تھا، ایک دن صبح صبح چھت سے اتر کر قبرستان کی طرف جانے لگا تو میں نے کہا: اے نمیر کیا تم رات کو سوتے نہیں ہو؟... کہا: جی ہاں.... میں نے کہا: کس چیز نے تمہیں سونے سے منع کر رکھا ہے... کہا: ایک بہت بڑی مصیبت نے میری نیند اڑا رکھی ہے.... میں نے کہا: اے نمیر! کیا تم اللہ عزوجل سے نہیں ڈرتے ؟.... کہا: کیوں نہیں! میں اپنے خالق و مالک عزوجل سے ڈرتا ہوں اور مصیبتیں تو انسان پر آتی ہی ہیں۔ کیا حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد نہیں فرمایا کہ: سب سے زیادہ آزمائشیں انبیاء کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام پر آتی ہیں پھر ترتیب وار صاحب مرتبہ لوگوں پر آتی ہیں۔

(السنن الکبریٰ، للنسائی، کتاب الطب، أی أشد بلاءِ، الحدیث: 7482، ج4، ص352)

یہ سن کر میں نے کہا: کیا تم مجھ سے زیادہ جانتے ہو؟... اس نے نفی میں جواب دیا اور آگے بڑھ گیا.... پھر ایک سخت سرد رات جب میں چھت پر گیا تو دیکھا نمیر وہاں کھڑا ہے اور میری بہن (یعنی اس کی ماں) اس کے پیچھے بیٹھی رو رہی ہے.... میں نے پوچھا: اے نمیر کیا اب بھی ایسی کوئی چیز باقی ہے جس کی تمہیں بہت زیادہ خواہش ہو اور تم اس میں کامل نہ ہوئے ہو؟.... کہا: جی ہاں! میں اللہ و رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی کامل محبت کا بہت زیادہ طلب گار ہوں۔

Marfat.com

ایک مرتبہ رمضان المبارک کی سخت رات میں میں چھت پر گیا تو نمیر سے کہا: اے نمیر! کیا تم کھانا نہیں کھاؤ گے؟.... کہا: کیوں.... میں نے کہا: مجھے پسند ہے کہ میری بہن تجھے میرے ساتھ کھانا کھاتے ہوئے دیکھے.... کہا: اچھا! اگر یہی چاہتے ہو تو کھانا لے آؤ.... میں نے کھانا منگوایا اور ایک ساتھ کھایا، فراغت کے بعد جب

میں واپس آنے لگا تو یہ سوچ کر مجھے رونا آ گیا کہ میں تو جا رہا ہوں اور میرا بھانجا سردی اور اندھیرے میں ہے۔

مجھے روتا دیکھ کر اس نے کہا: اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے، کیوں رو رہے ہو؟....

میں نے کہا؛ میں تو مکان کی چھت تلے روشنی میں جا رہا ہوں اور تم یہاں اندھیرے اور سردی میں ہو.... مجھے تم پر بہت ترس آ رہا ہے.... یہ سن کر وہ غضب ناک ہو گیا اور کہا: میرا رب عزوجل مجھ پر تجھ سے کہیں زیادہ مہربان ہے وہ خوب جانتا ہے کہ میرے لیے کون سی چیز فائدہ مند ہے، جاؤ مجھے اس کے رحم و کرم پر چھوڑ دو، وہ جیسا چاہے میرے بارے میں فیصلہ فرمائے، مجھے اس کے فیصلے پر کوئی اعتراض نہیں.... میں نے اسے سمجھانے کے لیے کہا: تم قبر کے اندھیرے میں کیا کرو گے؟۔

کہا: اللہ رب العزت نیک لوگوں کی روحوں کو برے لوگوں کی روحوں کے ساتھ نہیں ملائے گا، میری بات سنو! آج رات میرے والد اور تمہارے والد عبداللہ بن نمیر میرے خواب میں آئے اور کہا: اے نمیر! جمعہ کے دن تم شہید ہو کر ہمارے پاس پہنچ جاؤ گے.... نمیر کی یہ بات میں نے اپنی بہن کو بتائی تو اس نے کہا: اللہ عزوجل کی قسم! بارہا میرا تجربہ ہے کہ اس کی بات کبھی جھوٹی نہیں ہوئی، یہ جو بات کہتا ہے وہ ضرور ہو کر رہتی ہے۔

Marfat.com

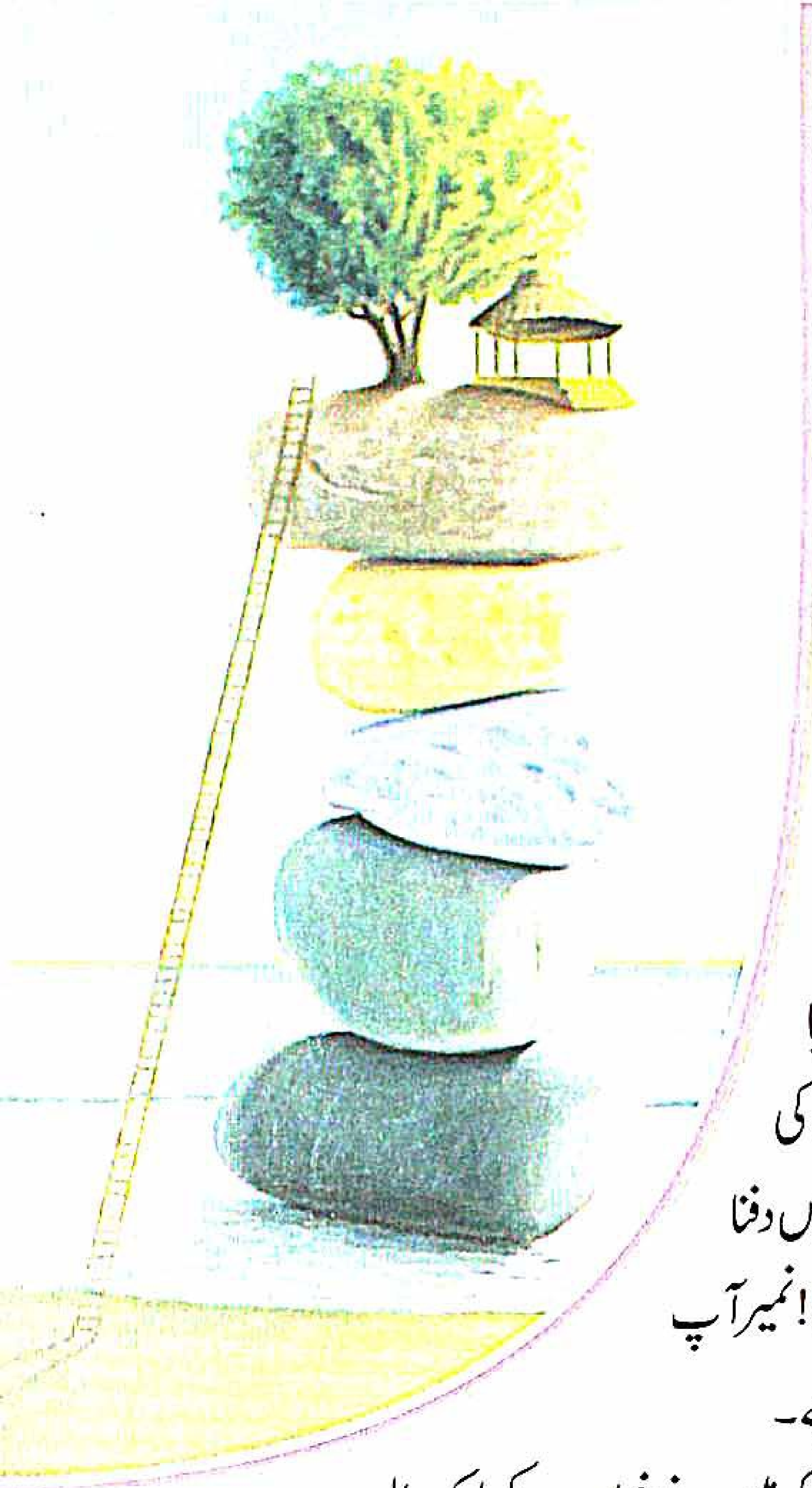

یہ سن کر میں خاموش ہوگیا، وہ بدھ کا دن تھا ہم متعجب و حیران ہو کر کہہ رہے تھے کہ کل جمعرات ہے اور پرسوں جمعہ ہے بالفرض یہ کل بیمار ہو بھی گیا اور پرسوں مر گیا تو شہید کیسے ہوگا؟... اسی سوچ و بچار میں جمعہ کی رات آگئی، تقریباً آدھی رات کے وقت اچانک ہم نے ایک دھماکے کی آواز سنی ہم دوڑ کر گئے تو دیکھا کہ نمیر فرش پر مردہ حالت میں پڑا ہوا ہے، ہوا یوں کہ جب وہ چھت پر جانے کے لیے سیڑھیاں چڑھنے لگا تو اس کا پاؤں پھسل گیا اور گردن ٹوٹ گئی اور اس طرح اسے شہادت کی موت نصیب ہوگئی میں اسے اپنے والد کے پہلو میں دفنا کر والد صاحب کی قبر کے پاس آیا اور کہا: ابا جان! نمیر آپ کے پاس آگیا ہے اور یہ آج سے آپ کا پڑوسی ہے۔

یہ کہہ کر میں غمزدہ وافسردہ گھر آگیا، رات کو میں نے خواب دیکھا کہ والد محترم گھر کے دروازے پر تشریف لائے اور فرمایا: اے میرے بیٹے! تم نے نمیر کے ذریعے مجھے انس فراہم کیا، اللہ تعالیٰ تمہیں اس کی اچھی جزا عطا فرمائے، سنو! جب تم نمیر کو ہمارے پاس چھوڑ آئے تو اس کا نکاح ''حور عین'' سے کر دیا گیا۔ (عیون الحکایات: 362)

دنیا کا چھوڑنا آخرت کی نعمتوں کا حق مہر ہے

حضرت یحییٰ بن معاذ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں کہ دنیا کو چھوڑنا مشکل ہے مگر آخرت کے انعامات کا فوت ہو جانا بہت زیادہ شدید ہے، حالاں کہ دنیا کا چھوڑنا آخرت کی قیمتی محلات کا حق مہر ہے۔

(تذکرۃ القرطبی: 2/478)

Marfat.com

ایک حور کا عتبہ سے عشق

روایت ہے کہ ایک رات عتبہ غلام نے خواب میں ایک اجنبی حور کو دیکھا جو کہہ رہی تھی، اے عتبہ میں تم پر عاشق ہوں.... دیکھو کوئی ایسا کام ہرگز نہ کرنا کہ میرے اور تمہارے درمیان جدائی کی صورت بن جائے، عتبہ نے فرمایا: کہ میں نے دنیا کو طلاق دے دی میں ہرگز اس کی طرف نہ دیکھوں گا، یہاں تک کہ تجھ سے آملوں۔

جب حور کی جوتی ایسی ہے تو وہ خود کیسی ہوگی؟

حضرت ابوعمران سندی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں مصر کی ایک جامع مسجد کے اندر تھا میرے دل میں نکاح کا خیال آیا، اور میں نے نکاح کا پختہ ارادہ کرلیا، اسی وقت قبلہ کی جانب سے مجھ پر ایک نور ظاہر ہوا.... اس جیسا نور میں نے کبھی نہیں دیکھا تھا اس کے اندر سے ایک ہاتھ برآمد ہوا، جس کے اندر ایک سرخ یاقوت کی جوتی تھی، سبز زمرد کا تسمہ لگا تھا، اور موتی جڑے ہوئے تھے.... غیب سے آواز آئی.... جب اس کی جوتی ایسی ہے تو وہ (حور) خود کیسی ہوگی؟.... یہ دیکھ کر میرے دل سے عورت کی خواہش ختم ہوگئی۔

Marfat.com

عمل نمبر:23 کھجور اور روٹی صدقہ کر کے حورعین سے نکاح کیجئے

جنت کی حوروں سے نکاح کرانے والے اعمال میں سے ایک عمل صدقہ ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیّدالکونین رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"مُهُوْرُ الْحُوْرِ الْعِيْنِ قَبَضَاتُ التَّمْرِ وَفَلَقُ الْخُبْزِ" (تذکرۃ القرطبی:479/2بحوالہ: ثعلبی)

ترجمہ: "مٹھی بھر کھجوریں اور روٹی کا ٹکڑا (صدقہ کرنا) حورعین کا حق مہر ہے"۔

معمولی صدقات کرنے پر جنت کی حورعین سے نکاح

حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں:

"يَتَزَوَّجُ اَحَدُكُمْ فَلَانَةَ بِنْتَ فَلَانٍ بِالْمَالِ الْكَثِيْرِ وَيَدَعُ الْحُوْرَ الْعِيْنَ بِاللُّقْمَةِ وَالتَّمْرَةِ وَالْكِسْوَةِ"

ترجمہ: "تم میں سے ہر ایک شخص فلاں کی بیٹی فلاں سے کثیر مال کے حق مہر کے عوض شادی کر لیتا ہے، مگر حورعین کو ایک لقمہ اور کھجور اور معمولی کپڑے (کے صدقہ نہ کرنے کی وجہ) سے چھوڑ دیتا ہے"۔ (تذکرۃ القرطبی:479/2)

Marfat.com

صدقہ دے کر بلاؤں کو دور کیجئے

صدقہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ حادثات، آفات، مصائب، غم، دکھ، درد اور بلاؤں کو دور کر دیتے ہیں، چنانچہ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارکہ ہے:

"بَادِرُوْا بِالصَّدَقَةِ فَاِنَّ الْبَلَاءَ لَا يَتَخَطَّى الصَّدَقَةَ" ترجمہ: "صدقہ دیا کرو، کیوں کہ صدقہ کی برکت سے بلائیں آفات رک جاتی ہیں"۔ (ترمذی شریف)

ایک دوسری حدیث مبارکہ میں ہے:

"اِنَّ الصَّدَقَةَ تَدْفَعُ مِيْتَةَ السُّوْءِ" ترجمہ: "صدقہ بری موت (حادثات) کو دور کرتا ہے"۔ (شعب الایمان 214/3)

صدقہ کی برکت سے بلائیں کس طرح دور ہوتی ہیں اس موضوع پر احقر کی کتاب "صدقہ دیکر بلاؤں کو دور رکھئے" (دیدہ زیب 4 کلر پرنٹڈ) کا مطالعہ کریں۔ ذیل میں اس کتاب سے ایک واقعہ تحریر کیا جارہا ہے اس کو پڑھیں اور اپنی پریشانیوں کو دور کرنے کا اور گناہوں سے بچنے کے ساتھ ساتھ صدقہ دینے کی عادت اپنائیں۔

Marfat.com

صدقہ کی برکت سے ہلاکت کے دہانے سے حفاظت

بنی اسرائیل کی ایک عورت اپنے بچے کو لے کر جنگل سے گزر رہی تھی، اچانک ایک بھیڑیا آیا اور اس نے اس عورت پر حملہ کرایا، جب بھیڑیے نے حملہ کیا تو وہ کمزور دل عورت گھبرا گئی، جس کی وجہ سے اس کا بیٹا اس کے ہاتھ سے نیچے گر گیا۔

اس بھیڑیئے نے اس کا بچہ اٹھایا اور بھاگ گیا، جب ماں نے دیکھا کہ بھیڑیا میرے بیٹے کو منہ میں ڈال کر لے جا رہا ہے تو ماں کی مامتا نے بھی جوش مارا اور اس کے دل سے ایک آہ نکلی جیسے ہی اس کی آہ نکلی تو اس نے دیکھا کہ ایک جواں مرد سا آدمی درخت کے پیچھے سے بھیڑیے کے سامنے آیا اور بھیڑیے نے جب اچانک کسی کو اپنے سامنے دیکھا تو وہ بھی گھبرا گیا، جس کی وجہ سے بچہ بھیڑیے کے منہ سے نیچے گر گیا اور وہ بھاگ گیا، اس نوجوان نے بچے کو اٹھایا اور لا کر اس کی ماں کے حوالے کر دیا۔

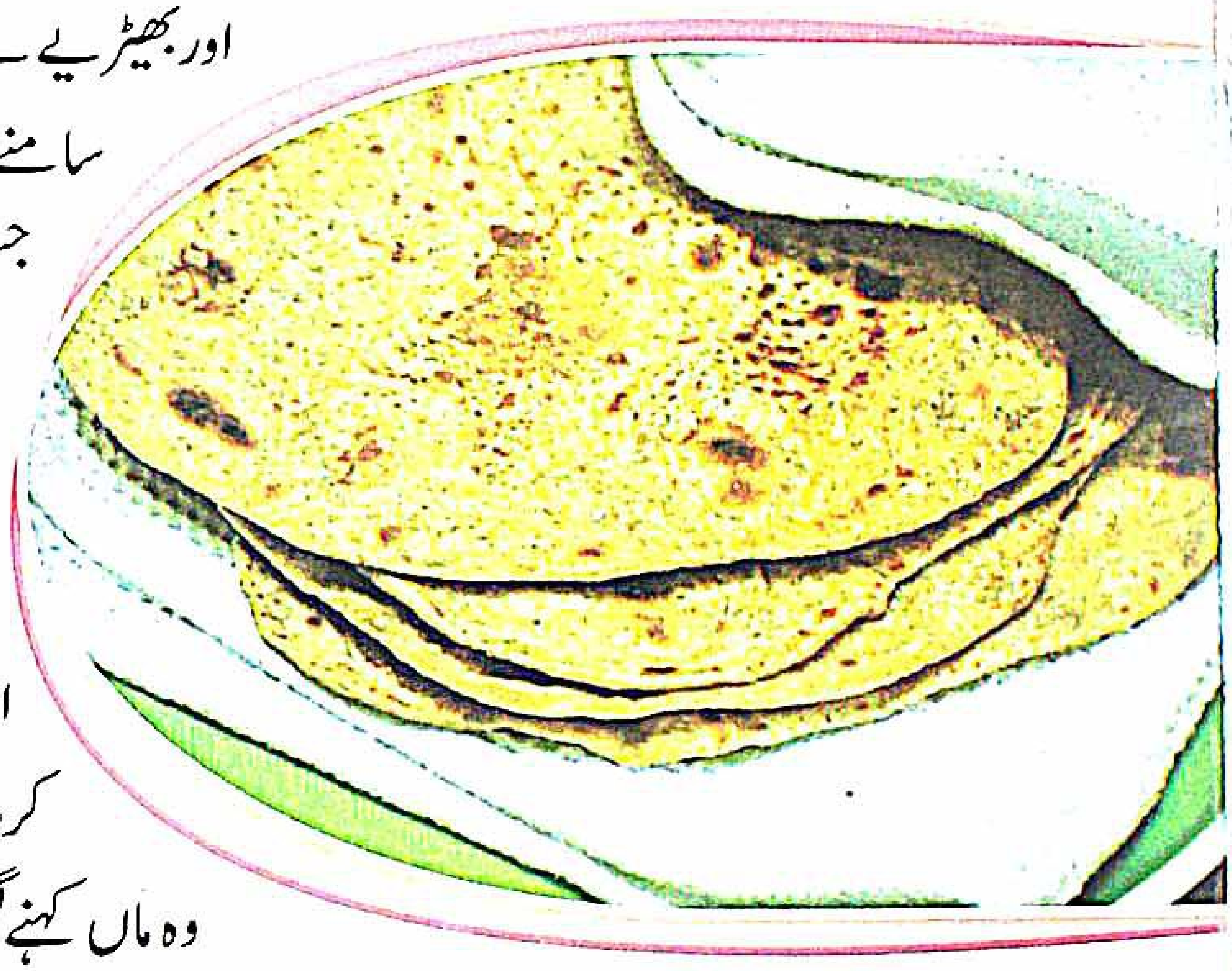

وہ ماں کہنے لگی کہ تو کون ہے جس نے میرے بچے کی جان بچا دی؟ اس نے کہا میں اللہ رب العزت کا فرشتہ ہوں، مجھے پروردگار نے آپ کی مدد کے لیے بھیجا ہے، ایک دفعہ آپ اپنے گھر میں بیٹھی کھانا کھا رہی تھیں عین اسی وقت کسی سائل نے آپ کے دروازے پر روٹی کا ٹکڑا مانگا، آپ کے گھر میں اس وقت وہی روٹی تھی جو آپ کھا رہی تھیں آپ نے اس وقت سوچا کہ میں اللہ کے نام پر سوال کرنے والوں کو خالی کیسے بھیجوں۔

آپ نے اپنے منہ کا لقمہ نکال کر اس کو دے دیا، اس صدقہ کی برکت سے اللہ نے تیرے بچے کی حفاظت کے لیے مجھے بھیجا۔

Marfat.com

قریبی رشتہ داروں کو صدقہ دینے پر دہرا ثواب ہے

سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''مسکین کو صدقہ دینا ایک ہی صدقہ ہے لیکن کسی قریبی رشتہ دار پر صدقہ دوہرا صدقہ ہے ایک صدقہ اور دوسرا صلہ رحمی''۔ (مسند احمد:4/17،سنن النسائی:2582)

چھپا چھپا کر صدقہ کرنے والا روز قیامت عرش کے سایہ میں ہوگا

وہ خوش نصیب انسان جو بروز محشر قیامت کی سختیوں سے محفوظ اللہ کے عرش کے سایہ میں ہوں گے ان میں سے ایک وہ ہے جو صدقہ تو کرتا ہے لیکن انتہائی رازداری کے ساتھ۔ فرمایا:

''رَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَاَخْفَاهَا حَتّٰى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِيْنُهُ''

ترجمہ: ''وہ آدمی جس نے صدقہ کیا پس اس کو اتنا مخفی رکھا کہ اس کے بائیں ہاتھ کو بھی پتہ نہ چلا کہ دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا ہے''۔

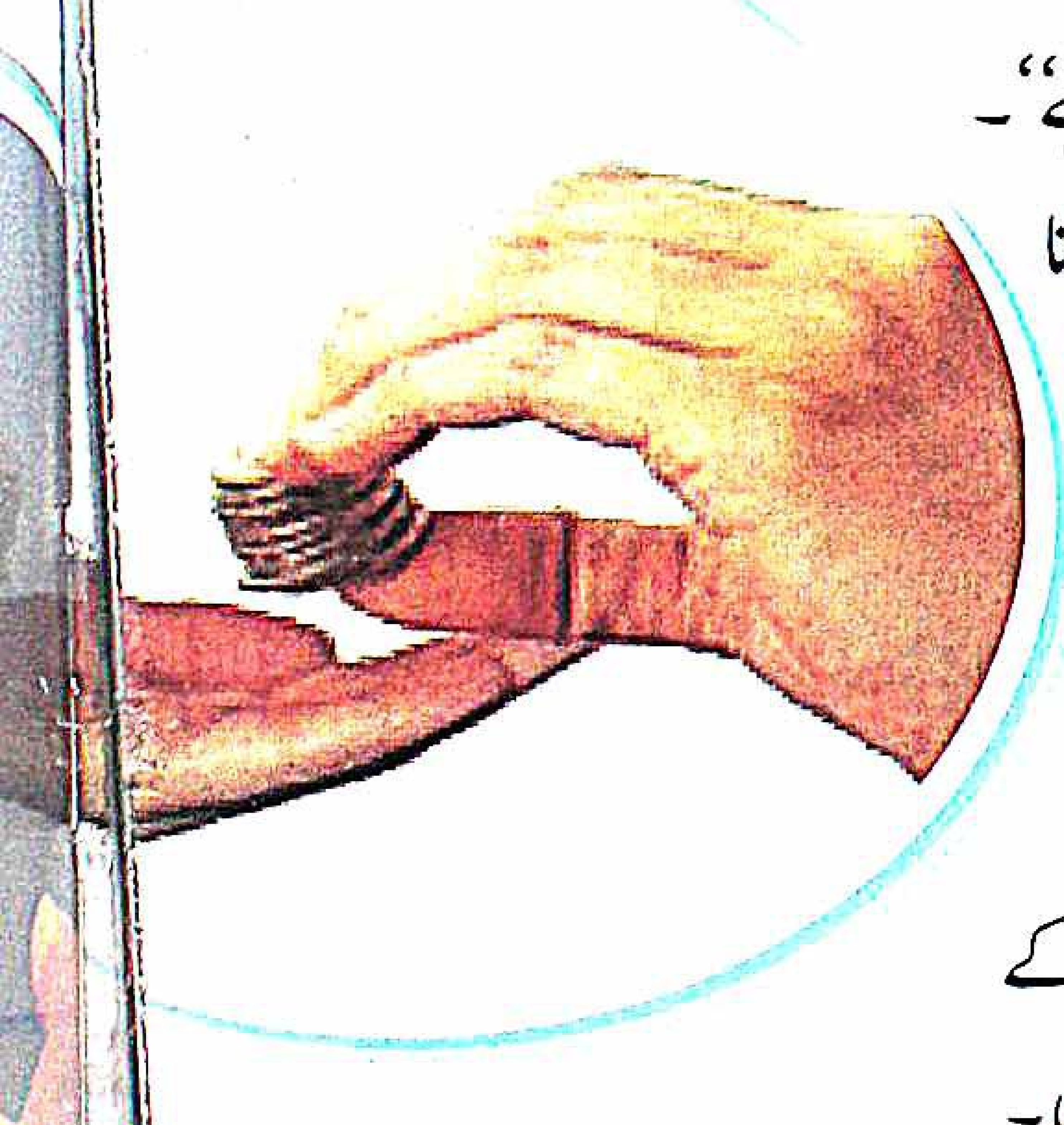

مطلب یہ ہے کہ وہ آدمی انتہائی رازداری سے صدقہ کرتا ہے، ریاکاری بالکل اس کے ذہن میں نہیں ہوتی، چپکے سے کسی ضرورت مند کی مدد کرتا ہے کہ اللہ اس پر راضی ہوجائے نہ اخبارات پر تصاویر چھپتی ہیں نہ اعلانات ہوتے ہیں، نہ خبریں لگتی ہیں، بڑی سے بڑی رقم بھی چپکے سے خرچ کردیتا ہے، اگر کوئی مالدار ہے تو اپنی توفیق کے مطابق اگر کمزور ہے تو اپنی توفیق کے مطابق۔

Marfat.com

راہِ خدا میں خرچ کرنے والے کے لئے فرشتہ بھی دعا کرتا ہے

اللہ کی راہ میں خرچ کرنا بہت بڑی عظمت کی بات ہے جان کے بعد انسان کو سب سے زیادہ محبوب اپنا مال ہی ہوتا ہے، اور جو شخص بے دریغ اپنا مال اللہ کی راہ میں اس کی رضا کے لیے خرچ کرتا ہے تو وہ کائنات کا معزز ترین شخص ہے اور ایسے شخص کی حفاظت کے لیے فرشتے اترتے ہیں اور بے مثال دعائیں کرتے ہیں، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”مَا مِنْ يَوْمٍ يُصْبِحُ الْعِبَادُ فِيْهِ اِلَّا مَلَكَانِ يَنْزِلَانِ فَيَقُوْلُ اَحَدُهُمَا اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا وَيَقُوْلُ الْاٰخَرُ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا“

ترجمہ: ”ہر روز آسمان سے دو فرشتے نازل ہوتے ہیں ان میں سے ایک کہتا ہے: اے اللہ! خرچ کرنے والے کو اچھا بدل عطا فرما اور دوسرا کہتا ہے اے اللہ! روکنے والے کا بیڑہ غرق کردے“۔

اے مسلمان بھائی! روزانہ راہِ خدا میں خرچ کرتے ہوئے نازل ہونے والے فرشتے کی دعا کا حق دار بن جا، کیوں کہ اللہ تعالیٰ ان معصوم عن الخطا نفوس کی دعاؤں کو رد نہیں فرماتے، یاد رکھنا اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی بجائے گن گن کر رکھنے اور بخل کرنے کی عادت پڑ جائے تو ذلت و بربادی سے بچنا ناممکن ہوتا ہے، آج ہی دینی مدارس اور مستحقین پر خرچ کرتے ہوئے یہ عظیم حفاظت حاصل کریں۔

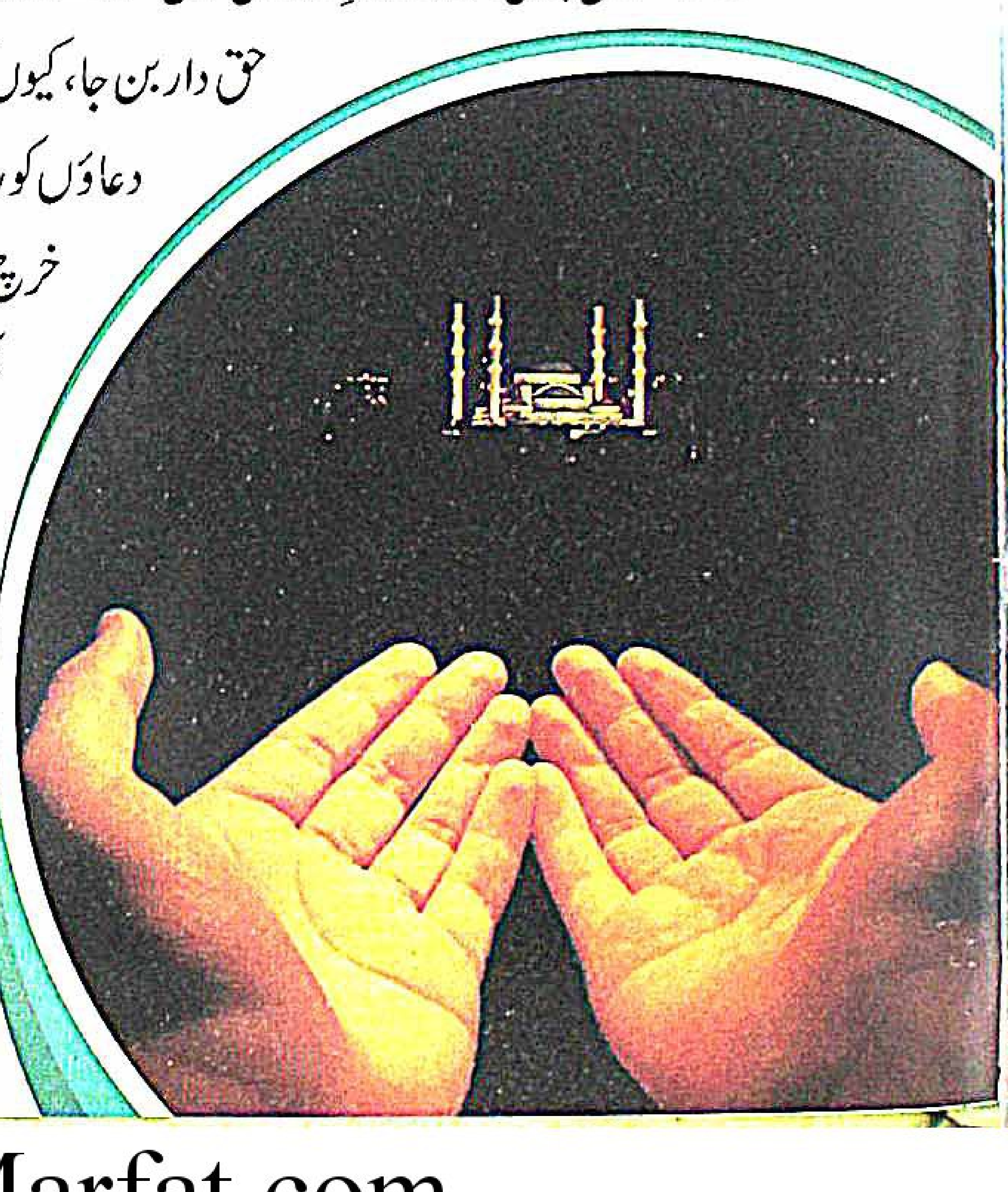

Marfat.com

صدقہ کی برکت سے بادل کو باغ پر برس جانے کا حکم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''ایک آدمی کسی صحرا میں چلا جا رہا تھا کہ اس نے ایک بدلی سے آواز سنی فلاں آدمی کے باغ کو سیراب کرو، پس بادل کا ٹکڑا الگ ہوا اور اس نے اپنا پانی سیاہ سنگلاخ زمین پر برسا دیا، وہ پانی مختلف چھوٹی نالیوں سے ہوتا ہوا ایک بڑے نالے میں جمع ہو گیا اور ایک طرف چل دیا، یہ آدمی بھی اس پانی کے پیچھے پیچھے چل پڑا۔ آگے جا کر اس نے ایک باغ دیکھا۔ پانی اس میں داخل ہو گیا۔

ایک آدمی وہاں کسی اوزار سے پانی لگا رہا تھا، پس وہ آدمی جس نے بادلوں سے آواز سنی تھی آگے بڑھ کر باغ والے سے پوچھتا ہے اے اللہ کے بندے! تیرا نام کیا ہے؟... اس نے وہی نام بتایا جو اس نے بدلی میں سے سنا تھا، تب باغبان نے کہا: تو میرا نام کیوں پوچھتا ہے؟... اس نے کہا میں نے اس بادل سے جس کا یہ پانی بہتا ہوا یہاں آیا ایک آواز سنی تھی کہ فلاں شخص کے باغ کو سیراب کرو اور یہ وہی نام ہے جو تو نے بتلایا ہے۔

پھر کہا تو اپنے باغ میں کون سا ایسا عمل کرتا ہے کہ تیرے باغ کی سیرابی کے لیے اللہ نے بادل کو حکم دیا۔ اس باغ والے نے کہا: جب تو یہ کہہ رہا ہے تو بتا دیتا ہوں کہ میں اس باغ کی پیداوار کا اندازہ لگاتا ہوں اور اس میں سے تیسرا حصہ صدقہ کرتا ہوں ایک حصہ میری اور میرے اہل وعیال کی خوراک ہو جاتا ہے اور اس کا ایک حصہ اس باغ پر دوبارہ لگا دیتا ہوں''۔ (صحیح مسلم، کتاب الزهد والرقائق، باب الصدقة فی المساکین حدیث نمبر: 2984)

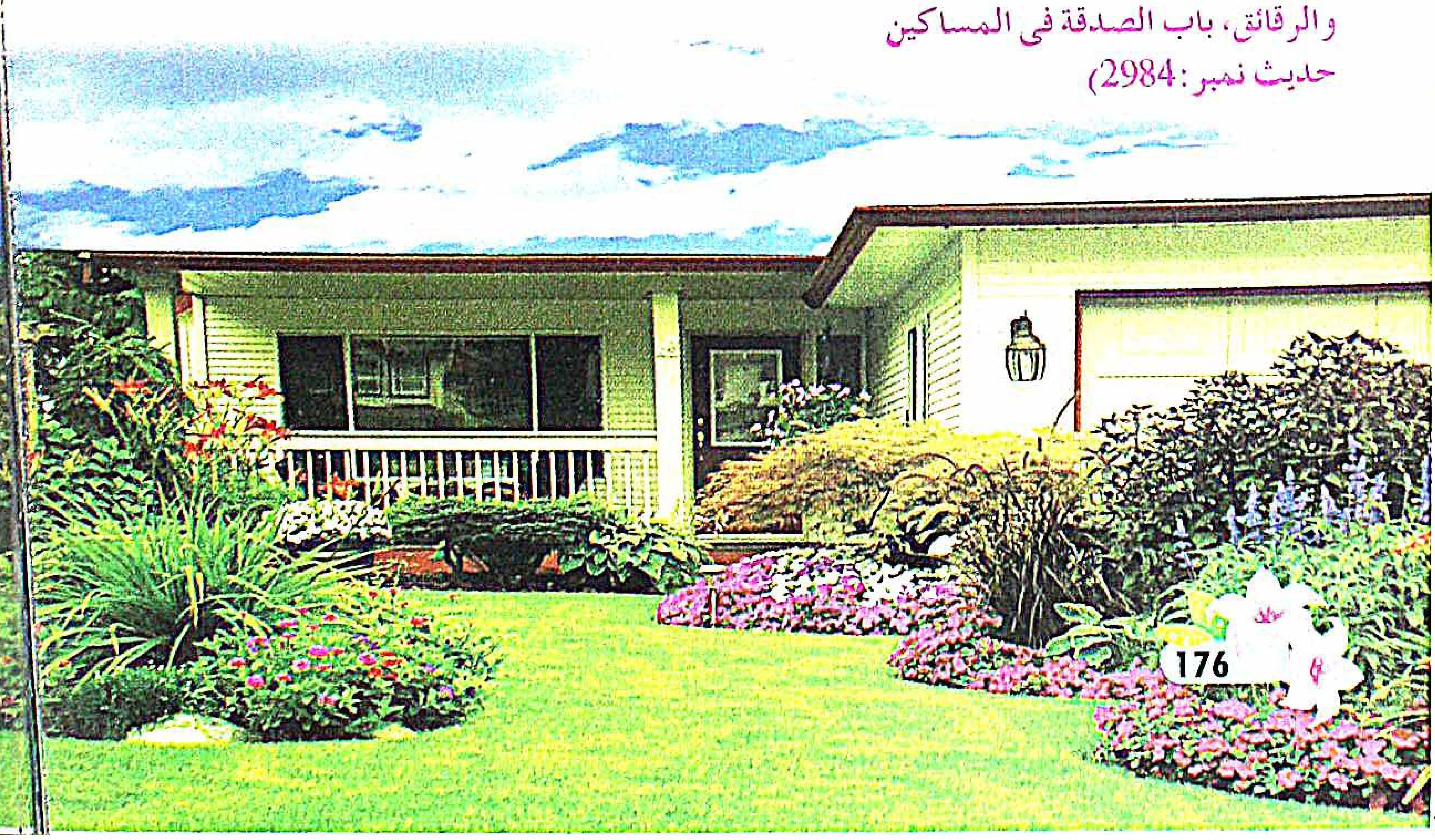

Marfat.com

ٹیلے کے برابر آٹا صدقہ کرنے کا اجر

ایک مرتبہ بنی اسرائیل میں قحط پڑا، لوگ بھوک سے مرنے لگے، ایک آدمی شہر سے باہر نکلنے لگا، تو اس نے اپنے سامنے ریت کا ایک بڑا ٹیلہ دیکھا، جو پہاڑ کی طرح تھا یہ دیکھ کر اس کے دل میں یہ بات آئی کہ اگر میرے پاس اتنا آٹا ہوتا تو میں شہر کے سارے لوگوں میں تقسیم کر دیتا، حدیث پاک میں آیا ہے کہ اللہ پاک نے فرشتے کو اسی وقت حکم دیا کہ میرے بندے کے نامہ اعمال میں اتنا آٹا صدقہ کرنے کا اجر لکھ دو۔ (خطبات ذوالفقار: ص 11/230)

عمل نمبر: 24 فقیروں سے محبت پر حور عین سے نکاح

شیخ محمد بن حسین بغدادی رحمۃ اللہ علیہ ایک سال حج کے لئے گئے، ایک روز مکہ مکرمہ کے بازاروں میں پھر رہے تھے کہ ایک بوڑھا مرد ایک لونڈی کا ہاتھ پکڑے نظر آیا، لونڈی کا رنگ بدلا ہوا تھا جسم دبلا تھا اور اس کے چہرے سے نور چمکتا تھا اور روشنی پھوٹتی تھی، وہ ضعیف شخص پکار رہا تھا، کوئی لونڈی کا طلب گار ہے؟....کوئی اس کی رغبت کرنے والا ہے؟....کوئی بیس دینار سے بڑھنے والا ہے؟.... میں اس لونڈی کے سب عیبوں سے بری الذمہ ہوں....راوی کا بیان ہے میں اس کے قریب گیا اور کہا قیمت تو لونڈی کی معلوم ہوگئی مگر اس میں عیب کیا ہے؟

Marfat.com

کہا یہ لونڈی مجنونہ ہے غمگین رہتی ہے راتوں کو عبادت کرتی ہے، دن کو روزہ رکھتی ہے نہ کچھ کھاتی ہے نہ پیتی ہے، ہر جگہ تنہا اکیلی رہنے کی عادی ہے، جب میں نے یہ بات سنی تو میرے دل نے اس لونڈی کو چاہا، اور قیمت دے کر اس کو خرید لیا اور اپنے گھر لے گیا، لونڈی کو سر جھکائے دیکھا پھر اس نے اپنا سر میری جانب اٹھا کر کہا: اے میرے چھوٹے مولا خدا تم پر رحم کرے تم کہاں کے رہنے والے ہو؟ میں نے کہا عراق کا رہنے والا ہوں، کہا کون سا عراق بصرے والا یا کوفہ والا؟ میں نے کہا نہ کوفے والا نہ بصرے والا۔

پھر لونڈی نے کہا شاید تم مدینۃ الاسلام بغداد میں رہتے ہو، میں نے کہا: ہاں... کہنے لگی: واہ واہ.... عابدوں کو کیسے پہچانتیہوں؟.... پھر میں نے اس کی طرف متوجہ ہو کر دل لگی کے طور پر پوچھا تم بزرگوں میں کس کس کو پہنچانتی ہو.... کہا میں مالک بن دینار، بشر حافی، صالح مزنی، ابو حاتم سجستانی، معروف کرخی، محمد بن حسین بغدادی، رابعہ عدویہ، شعوانہ، میمونہ (اللہ کی رحمت ہو ان پر) کو پہچانتی ہوں۔

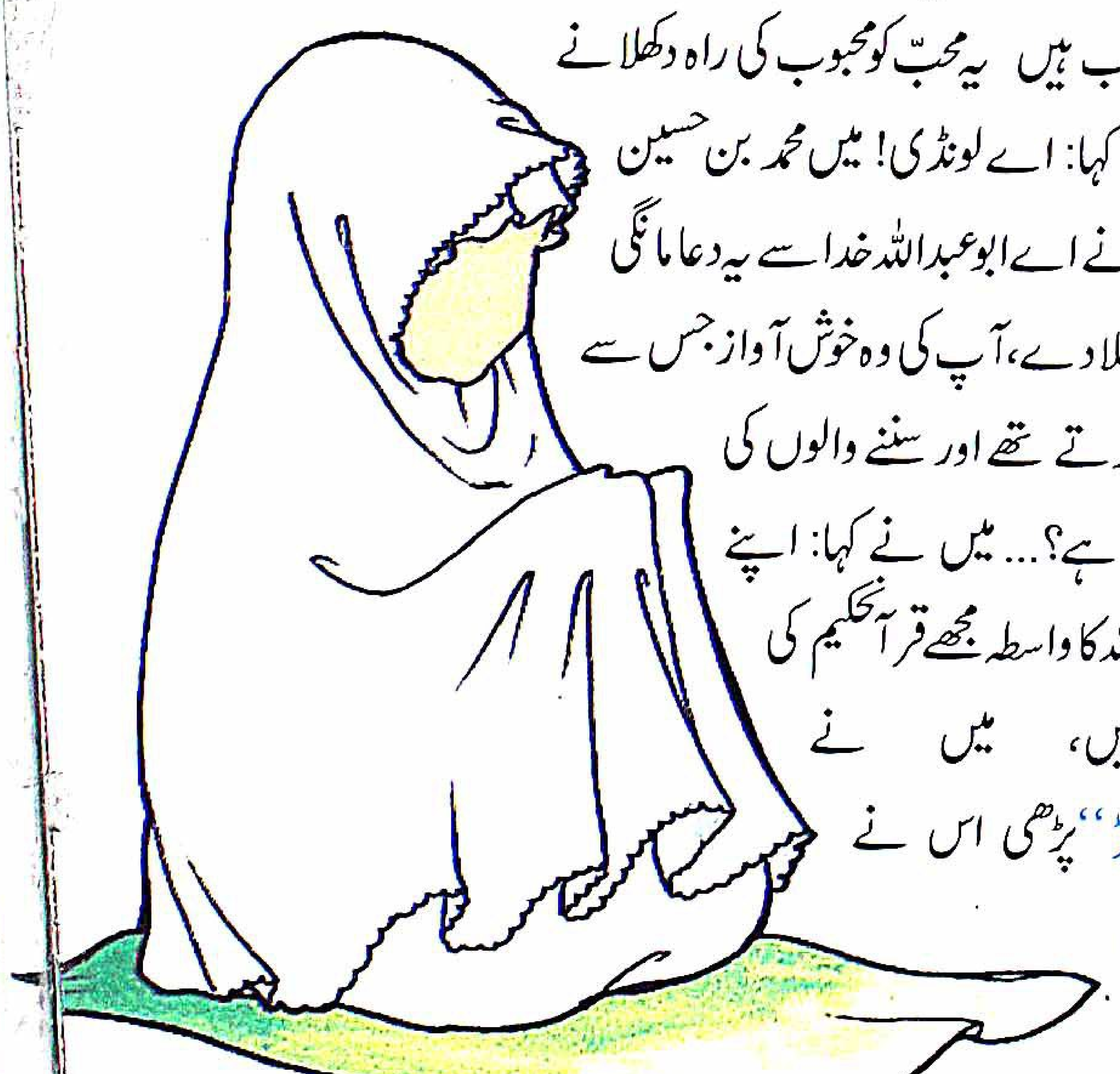

میں نے کہا ان بزرگوں کو کیسے پہچانتی ہو؟ لونڈی نے کہا: اے جوان کیسے نہ پہچانوں؟ قسم خدا کی وہ لوگ دلوں کے طبیب ہیں یہ محبّ کو محبوب کی راہ دکھلانے والے ہیں، پھر میں نے کہا: اے لونڈی! میں محمد بن حسین ہوں.... اس نے کہا میں نے اے ابو عبداللہ خدا سے یہ دعا مانگی تھی کہ اللہ آپ سے مجھے ملا دے، آپ کی وہ خوش آواز جس سے مریدوں کے دل زندہ کرتے تھے اور سننے والوں کی آنکھیں روتی تھیں کیسی ہے؟... میں نے کہا: اپنے حال پر ہے، کہا: آپ کو اللہ کا واسطہ مجھے قرآن حکیم کی کچھ آیات سنائیں، میں نے "بسم اللہ الرحمن الرحیم" پڑھی اس نے بڑے زور سے چیخ ماری اور بے ہوش ہوگئی۔

Marfat.com

میں نے اس کے منہ پر پانی چھڑکا تو ہوش میں آئی اور کہا: اے ابو عبداللہ یہ تو اس کا نام ہے، اگر میں اس کو پہچانوں تو میرا کیا حال ہوگا! اور جنت میں اس کو دیکھوں، خدا آپ پر رحم کرے اور پڑھیں، میں نے یہ آیت مبارکہ پڑھی ''اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ اجْتَرَحُوا السَّیِّئٰاتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ ..... سے .... سَاءَ مَا یَحْکُمُوْنَ.... تک'' .... ترجمہ.... (کیا وہ لوگ یہ گمان کرتے ہیں جنہوں نے گناہ کئے ہیں کہ ہم ان کو ایمان والوں اور نیک عمل والوں کے برابر کریں گے، ان کی موت اور زندگی برابر ہے جو حکم کفار لگاتے ہیں''۔

اس نے کہا ابو عبداللہ ہم نے نہ کسی بت کو پوجا نہ کسی معبود کو قبول کیا پڑھتے جایئے اللہ آپ پر رحم کرے، میں نے پھر یہ آیت مبارکہ پڑھی: ''اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ نَارًا..... سے.... سَآءَتْ مُرْتَفَقًا.... تک'' .... ترجمہ.... (ہم نے ظالموں کے واسطے آگ تیار کر رکھی ہے ان کے گرد آگ کے خیمے ہوں گے اگر جہنمی پانی طلب کریں گے گرم پانی پگھلے ہوئے تانبے کی مثل پائیں گے جو ان کے چہرے جھلسا دے گا، ان کا پینا بھی برا ہے اور آرام گاہ بھی بری ہے)

پھر کہا اے ابو عبداللہ! آپ نے اپنے نفس کے ساتھ ناامیدی لازم کر لی ہے، اپنے دل کو خوف اور امید کے درمیان آرام دیجئے، اور کچھ مزید پڑھیں اللہ آپ پر رحمت کرے۔

پھر میں نے پڑھا:

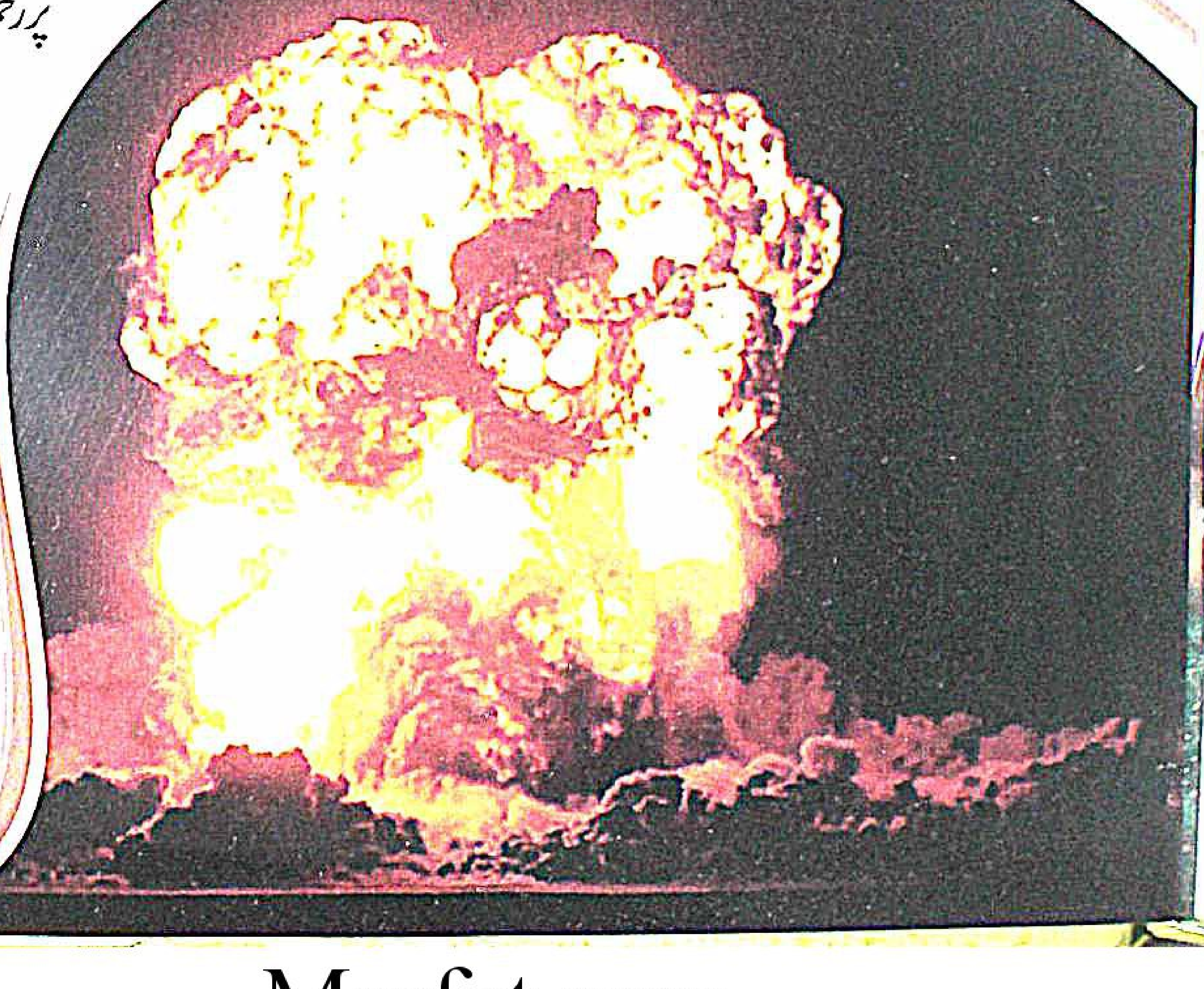

Marfat.com

"وُجُوْهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ... ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ .....اور..... وُجُوْهٌ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ" ...ترجمہ... (بعض چہرے قیامت کے دن خوش ہشاش بشاش ہوں گے اور بعض چہرے تروتازہ اپنے پروردگار کو دیکھنے والے ہوں گے) پھر کہا: مجھے اس کے ملنے کا شوق کتنا زیادہ ہوگا جس دن وہ اپنے دوستوں کے واسطے ظاہر ہوگا، اور پڑھیں اللہ آپ پر رحم کرے۔

میں نے پڑھا "یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۙ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۙ"....

ترجمہ....(لڑکے جو ہمیشہ رہنے والے ہیں جنت والوں کے لئے ہاتھوں میں کوزے اور لوٹے اور پیالے شراب معین کے، لیے ہوئے گھومیں گے، نہ پینے والوں کا سر پھرے گا اور نہ وہ بہکیں گے) پھر کہا: اے ابو عبداللہ! میں خیال کرتی ہوں آپ نے حور کو پیغام دیا ہے، کچھ ان کے مہر کے لئے بھی خرچ کیا ہے؟ میں نے کہا: اے لونڈی مجھے بتادے وہ کیا چیز ہے میں تو بالکل مفلس ہوں، کہا: شب بیداری اپنے اوپر لازم کریں اور ہمیشہ روزہ رکھا کریں اور فقیروں اور مسکینوں سے محبت کرتے رہیں۔

پھر وہ لونڈی بے ہوش ہوگئی میں نے اس کے چہرے پر پانی چھڑکا تو ہوش میں آئی پھر دوبارہ مناجات پڑھتے پڑھتے بے ہوش ہوگئی، میں نے پاس جا کر دیکھا وہ مر چکی تھی،

Marfat.com

مجھے اس کے مرنے کا بڑا صدمہ ہوا پھر میں بازار گیا تاکہ اس کے کفن دفن کا سامان لاؤں، واپس آکر دیکھتا ہوں کہ وہ کفنائی ہوئی خوشبو لگی ہوئی ہے اور جنت کے دو سبز جوڑے اس پر پڑے ہیں، اس کی ہتھیلیوں پر دو سطروں میں لکھا ہے.... سطر اول... لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ .... اور دوسرے پر .... الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون.... لکھا ہے،

میں نے اپنے دوستوں کے ساتھ اس کا جنازہ اٹھایا اور نماز پڑھ کر دفن کر دیا۔

اس کے سرہانے میں نے سورۂ یٰسین پڑھی اور حجرے میں غمگین روتا ہوا واپس آگیا پھر دو رکعت پڑھ کر سویا خواب میں دیکھا کہ وہ لونڈی بہشت میں ہے جنتی لباس پہنے ہوئے، زعفران کے تختے پر بیٹھی ہے، سندس اور استبرق کا فرش ہے، سر پر تاج مرصع موتی اور جواہرات ٹکے ہوئے، پاؤں میں یاقوت سرخ کی جوتی ہے، جس سے عنبر و مشک کی خوشبو آرہی ہے اس کا چہرہ آفتاب و ماہتاب سے زیادہ روشن ہے میں نے کہا: اے لونڈی ٹھہر! کس عمل نے تجھے اس مرتبہ پر پہنچایا؟ کہا فقیراء و مساکین کی محبت، کثرت استغفار، مسلمانوں کی راہ سے ان کو ایذا دینے والی چیزیں دور کرنے سے مجھ کو یہ مرتبہ ملا ہے۔ (جنت کے حسین مناظر: 404، روض الریاحین)

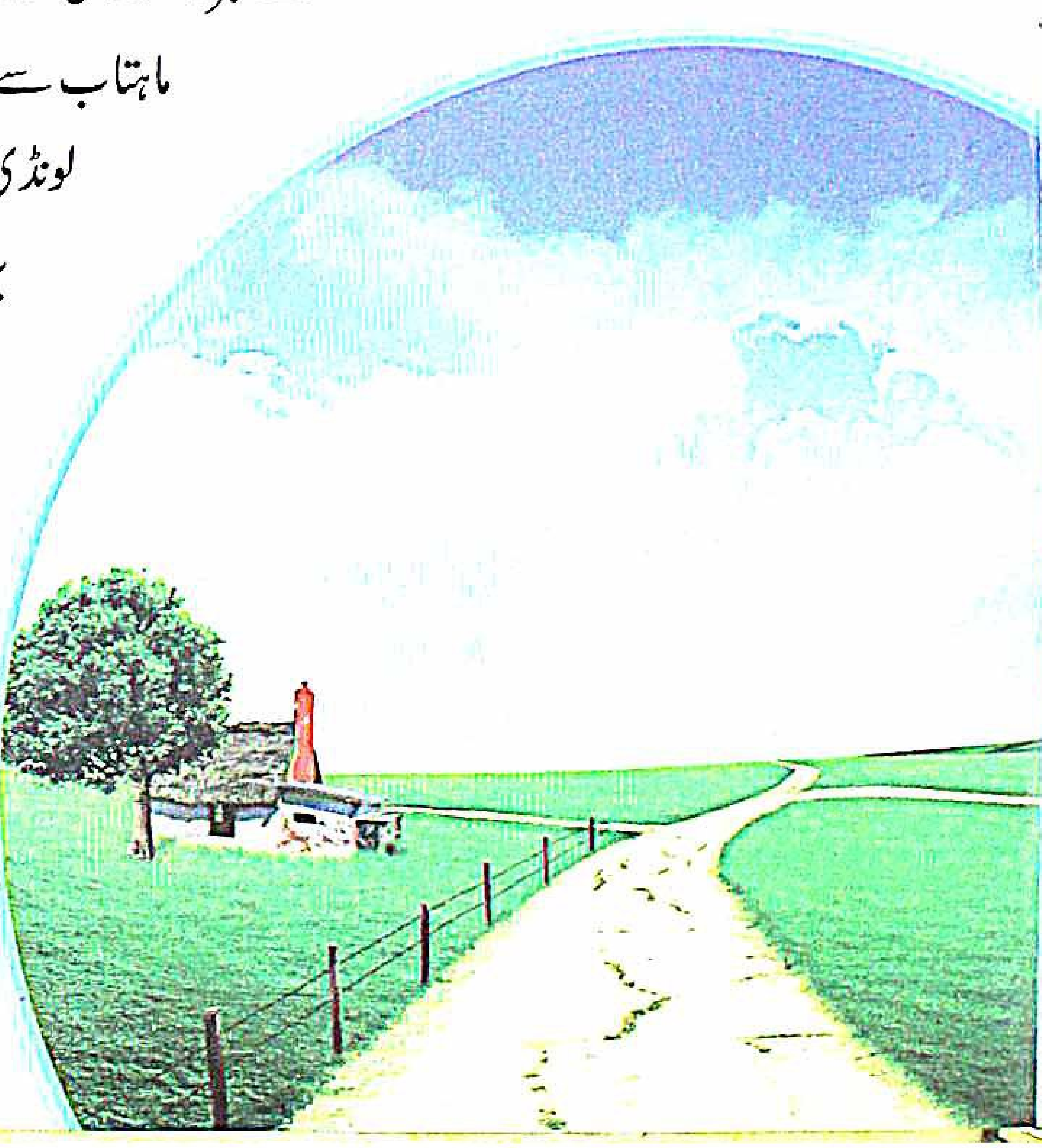

Marfat.com

عمل نمبر:25 دوسروں کی غلطیوں کو درگزر پر حور سے نکاح

جنت کی حوروں سے نکاح کرانے والے اعمال میں سے ایک عمل درگزر کرنا ہے چنانچہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

"ثَلٰثٌ مَنْ كَانَ فِيْهِ وَاحِدَةٌ زُوِّجَ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ"

ترجمہ: "تین چیزیں ایسی ہیں کہ جس میں ان میں سے ایک بھی پائی گئی اس کی حور کے ساتھ شادی کردی جائے گی"۔

ایک وہ جو خفیہ اور دل پسند امانت کی حفاظت کرے اور اس کو اللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے ادا کردے۔

"رَجُلٌ عَفَى عَنْ قَاتِلِهٖ"

ترجمہ: "دوسرا وہ اپنے (کسی عزیز) قاتل کو معاف کردے"۔

اور تیسرا وہ شخص جو ہر نماز کے بعد "سورۂ اخلاص" یعنی... قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ .... پڑھے"۔

(اخرجه الاصبهانی فی الترغیب)

Marfat.com

مسلمان کو ناحق قتل کرنے کا خوفناک انجام

سیّدنا ابوالحکم بجلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور سیّدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ کو ذکر کرتے ہوئے سنا ہے کہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''لَوْ أَنَّ أَهْلَ السَّمَاءِ وَأَهْلَ الْأَرْضِ اشْتَرَكُوا فِي دَمِ مُؤْمِنٍ لَأَكَبَّهُمُ اللَّهُ فِي النَّارِ''

ترجمہ: ''اگر تمام اہل آسمان اور تمام اہل زمین کسی مومن کے قتل کرنے میں شریک ہوں تو اللہ ان کو جہنم میں اوندھے منہ گرائے گا''۔

سیّدہ ام درداء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، میں نے خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

''كُلُّ ذَنْبٍ عَلَى اللَّهِ أَنْ يَغْفِرَهُ إِلَّا مَنْ مَاتَ مُشْرِكًا أَوْ مُؤْمِنٌ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا''

ترجمہ: ''ممکن ہے اللہ (روز قیامت) ہر قسم کے گناہ بخش دے، سوائے اس شخص کے جو شرک کی حالت میں مر گیا ہو یا وہ مسلمان جس نے کسی مومن کو عمداً قتل کیا ہو''۔

(ابو دائود، کتاب الفتن الملاحم 4270، ترمذی کتاب الدیات 1397)

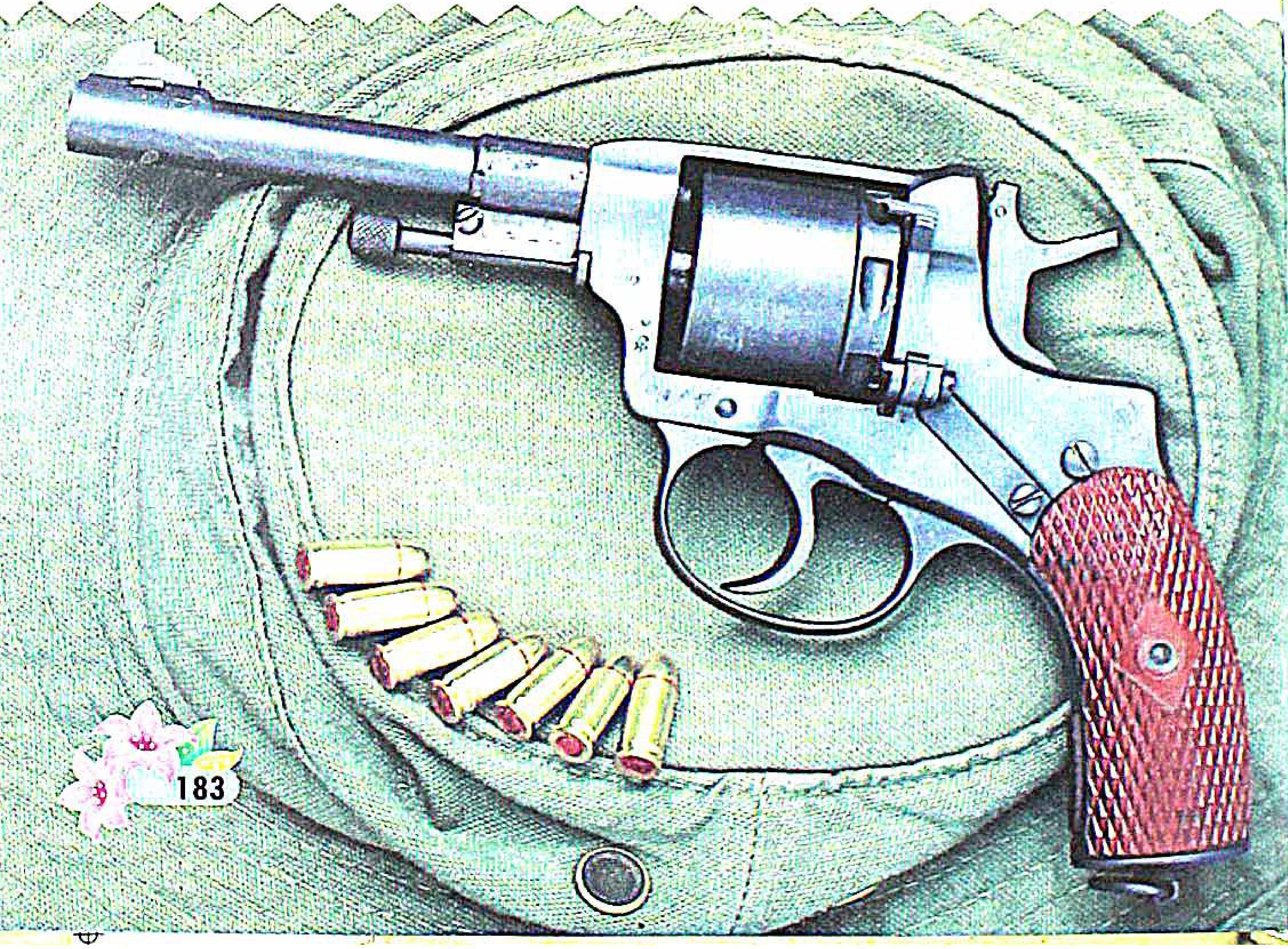

Marfat.com

جنت کو پانے کے تین نسخے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تین (3) باتیں جس شخص میں ہوں گی، اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) اُس کا حساب بہت آسان طریقے سے لے گا اور اس کو (اپنی رحمت سے) جنت میں داخل فرمائے گا، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! وہ کیا باتیں ہیں؟....فرمایا: 1....جو تم سے قطع تعلق کرے تم اس سے ملاپ کرو، 2....جو تمہیں محروم کرے تم اُسے عطا کرو....اور، 3....جو تم پر ظلم کرے تم اس کو معاف کر دو''۔ (المعجم الاوسط، ج:1، ص263، الحدیث:909)

اصلی پہلوان کون؟

جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''لَیسَ الشَّدِیدُ بِالصُّرَعَةِ اِنَّمَا الشَّدِیدُ الَّذِی یَملِکُ نَفسَهُ عِندَ الغَضَبِ''

ترجمہ: ''پہلوان وہ شخص نہیں ہے جو اپنے مدِ مقابل کو پچھاڑ دے، اصل پہلوان وہ شخص ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر قابو پالے''۔

(بخاری، الأدب باب الحذر من الغضب:1612)

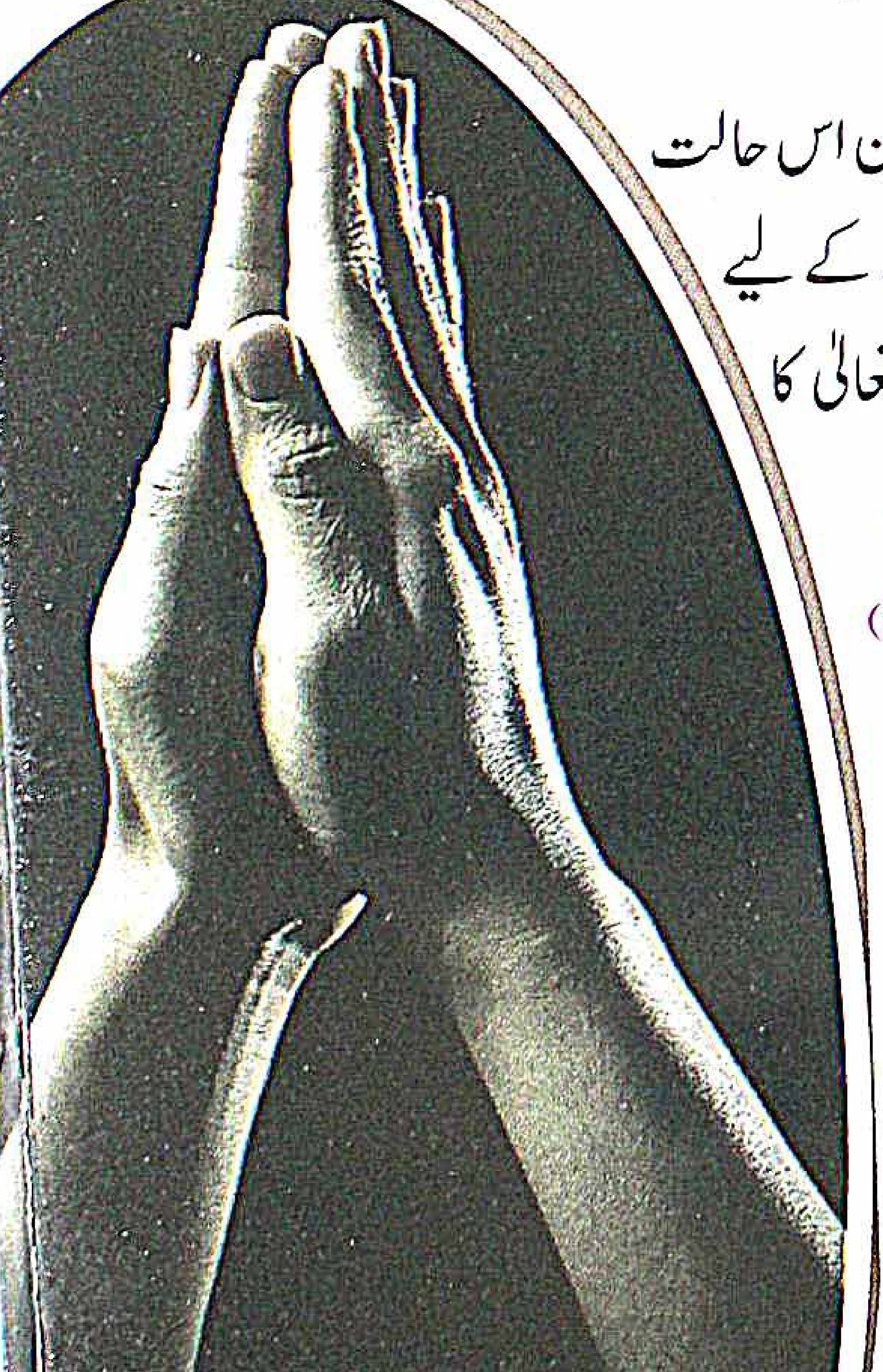

غصہ کی حالت میں معاف کرنا زیادہ دشوار ہے، انسان اس حالت میں اپنے جذبات سے مغلوب ہوتا ہے معاف کرنے کے لیے آسانی سے تیار نہیں ہوتا۔ اس حالت کے متعلق اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ...وَاِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ...

(الشوریٰ:37)

ترجمہ: ''اور جب غصہ آئے تو وہ معاف کرتے ہیں''۔

اس آیت کریمہ سے واضح ہوا کہ غصہ کی حالت میں عفو و درگزر سے کام لینا ایمان کامل کی علامت ہے۔

Marfat.com

غصہ آنے پر لونڈی آزاد کردی

خانوادہ نبوت کے چشم و چراغ حضرت زین العابدین علی بن الحسین رضی اللہ عنہ کو ایک مرتبہ ان کی باندی وضو کرا رہی تھی، اتفاق سے اس کے ہاتھ سے لوٹا چھوٹ کر اس طرح گرا کہ حضرت کے چہرہ پر کچھ زخم لگ گیا، ابھی آپ نے سر اٹھا کر اوپر دیکھا ہی تھا کہ باندی بولی:

"وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ"

حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: میں نے اپنا غصہ پی لیا۔ پھر اس باندی نے آیت کا اگلا ٹکڑا پڑھا:

"وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ"

تو حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ: جا تجھے میں نے معاف کر دیا اور اللہ تعالیٰ بھی تجھے معاف فرمائے پھر باندی نے آیت کا آخری حصہ پڑھا:

"وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ"

یہ سن کر حضرت زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: "جا تو آزاد ہے"۔ (شعب الایمان: 317/5)

صبر و تحمل کی انتہا تو دیکھئے!

ایک مرتبہ ایک شخص امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کو ذہنی اذیت دینے کے لئے مجمع میں کہنے لگا: آپ کی والدہ بیوہ ہیں.... آپ ان کا نکاح میرے ساتھ کر دیں.... اب یہ کتنا غصہ دلانے والی بات تھی کہ بوڑھی والدہ کے لئے نکاح کا پیغام بھیج رہا ہے، آپ نے بڑی نرمی سے جواب دیا: میری والدہ عاقلہ بالغہ ہیں، ان سے پوچھ کر فیصلہ کیا جائے گا۔ وہ شخص وہاں سے رخصت ہو کر آگے جا کر گر پڑا.... اور.... گردن ٹوٹ گئی.... اور وہیں مر گیا.... اس پر آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ابوحنیفہ کے صبر نے ایک آدمی کی جان لے لی۔

Marfat.com

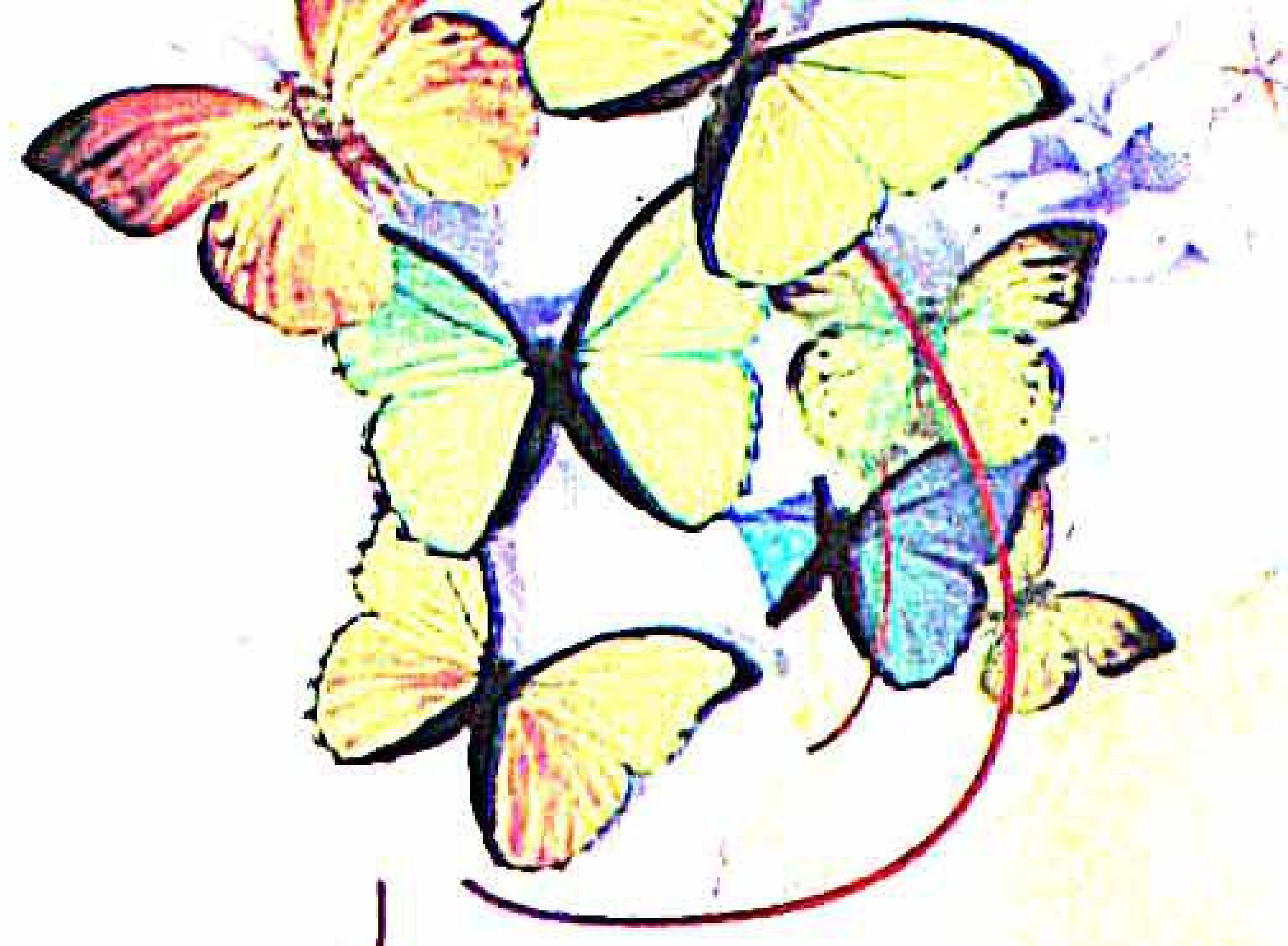

عفوودرگزر کے فوائد

عفوودرگزر درج ذیل فوائد کا حاصل ہوتے ہیں:

1. عفو سے معاشرے میں امن وسلامتی کا دور دورہ ہوتا ہے۔
2. حسد وعناد مٹ جاتا ہے۔
3. عفو کرنے والا اللہ کی صفتِ مغفرت کو اپناتا ہے۔
4. عفو کے دم سے محبت کی دنیا میں وسعت پیدا ہوتی ہے، دشمن دوست ہو جاتے ہیں۔
5. عفو کی بدولت ایثار کا جذبہ ابھرتا ہے۔
6. عفو عزم وحوصلہ کا موجب ہوتا ہے۔ جو اقوام عالم کی کامیابی وکامرانی کی شرط اوّل ہے۔
7. غصہ سے مغلوب ہو کر معاف نہ کرنا ایک اعصابی مرض ہے۔
8. عفو روحانی بلندی اور عظمت کا نشان ہے۔
9. عفو سے کام لینے والا اسوہ نبوی ﷺ پر گامزن ہوتا ہے۔
10. عفو رضائے الٰہی کے حصول کا ذریعہ ہے۔

Marfat.com

عمل نمبر:26 4900000000 حوروں سے نکاح

جنت کی حوروں سے نکاح کرانے والے اعمال میں سے ایک عمل عدل وانصاف کرنا بھی ہے چنانچہ حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنت میں یاقوت (کی ایک ایسی چٹان) ہوگی جس میں نہ شگاف ہوگا نہ کوئی جوڑ، جس میں ستر ہزار گھر ہوں گے۔

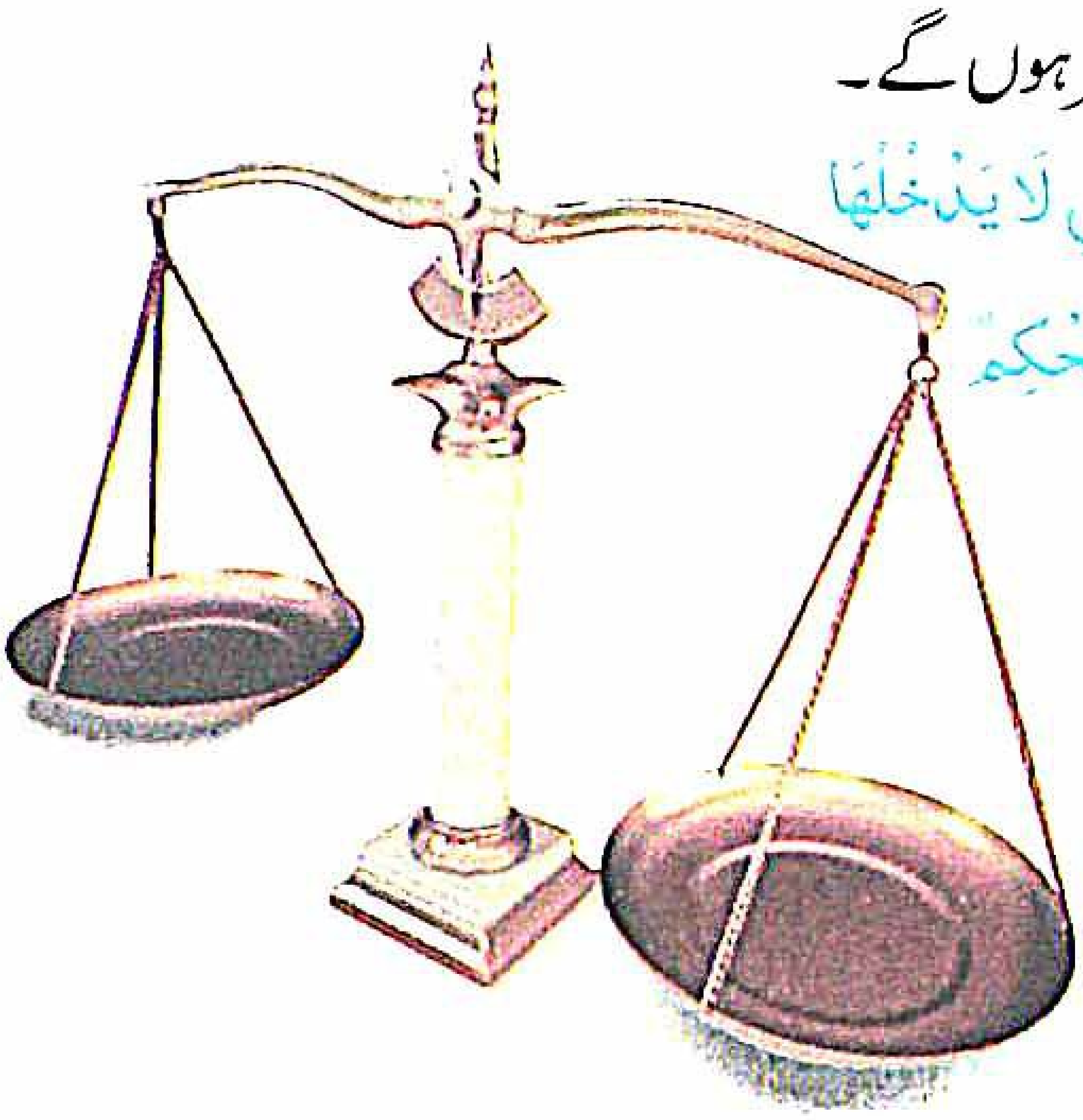

"فِیْ کُلِّ دَارٍ سَبْعُوْنَ اَلْفًا مِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ لَا یَدْخُلُھَا اِلَّا نَبِیٌّ اَوْصِدِّیْقٌ اَوْشَھِیْدٌ اَوْ اِمَامٌ عَادِلٌ مُحَکَّمٌ فِیْ نَفْسِہٖ"

ترجمہ: "اور ہر گھر میں ستر ہزار حوریں ہوں گی، اس میں صرف نبی، صدیق، شہید یا امام عادل یا محکم فی نفسہ داخل ہوں گے"۔

روای کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ محکم فی نفسہ کسے کہتے ہیں تو انہوں نے فرمایا:

"اَلرَّجُلُ یَأْخُذُہُ الْعَدُوُّ فَیُحَکِّمُوْنَہٗ بَیْنَ اَنْ یَکْفُرَ اَوْ یَلْزَمَ الْاِسْلَامَ فَیُقْتَلَ وَ فَیَخْتَارُاَنْ یَلْزَمَ الْاِسْلَامَ"

ترجمہ: "جو کسی دشمن اسلام کی قید میں ہو، جس کو یہ کہا جائے کہ تم کافر ہو جاؤ ورنہ قتل کر دیئے جاؤ گے تو اس نے قتل ہو جانا قبول کر لیا مگر اللہ کے ساتھ کفر نہ کیا"۔

(اخرجہ ابن ابی شیبہ فی مصنفہ جلد:13،ص:127)

انصاف کرنے والے نور کے ممبروں پر ہوں گے

امام الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اِنَّ الْمُقْسِطِیْنَ عِنْدَ اللہِ عَلٰی مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ عَنْ یَمِیْنِ الرَّحْمَانِ"

ترجمہ: "انصاف کرنے والے اللہ کے نزدیک اس کے داہنی جانب نور کے منبروں پر ہوں گے"۔

Marfat.com

ہر خاص و عام اپنے اعمال کی جزا و سزا بھگتے گا

نبی کریم ﷺ کے زمانہ میں مخزوم قبیلہ کی عورت نے چوری کی، اس بات نے قریش کو پریشانی میں مبتلا کر دیا، وہ سوچنے لگے کہ اس عورت کی سفارش کے لئے کون رسول اللہ ﷺ سے گفتگو کرے، کافی غور و خوض کے بعد وہ اس نتیجہ پر پہنچے کہ اس قسم کی جرأت تو صرف رسول اللہ ﷺ کے چہیتے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ ہی کر سکتے ہیں۔

چنانچہ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے اس عورت کی سزا میں تخفیف کی غرض سے گفتگو کی تو رسول اللہ ﷺ کے چہرہ مبارک کا رنگ متغیر ہو گیا اور فرمایا: اے اسامہ! کیا تو اللہ کی حدوں میں سے ایک حد کے بارے میں سفارش کرتا ہے؟ پھر آپ ﷺ کھڑے ہو گئے اور فرمایا:

"اِنَّمَا أَهْلَکَ الَّذِینَ قَبْلَکُمْ اَنَّهُمْ کَانُوْا اِذَا سَرَقَ فِیْهِمُ الشَّرِیْفُ تَرَکُوْهُ، وَاِذَا سَرَقَ فِیْهِمُ الضَّعِیْفُ، أَقَامُوْا عَلَیْهِ الْحَدَّ وَأَیْمُ اللّٰهِ لَوْ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ یَدَهَا"

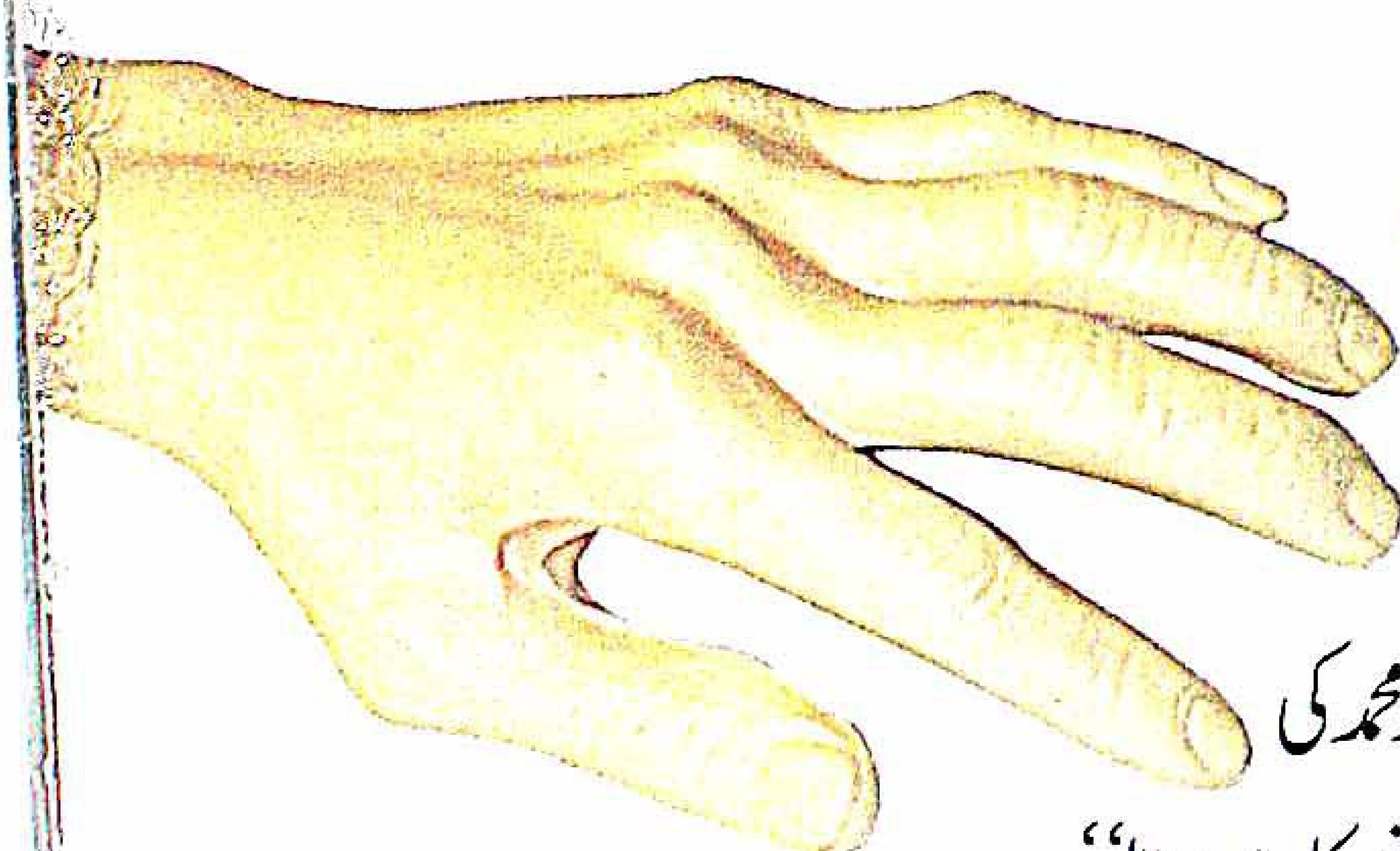

ترجمہ: "تم سے پہلے لوگوں کو اس چیز نے ہلاک کیا کہ ان میں کوئی بلند رتبہ آدمی چوری کر لیتا تو اس کو چھوڑ دیتے اور کوئی کمزور آدمی چوری کر لیتا تو اس پر حد قائم کر دیتے، (پھر فرمایا) اللہ کی قسم! اگر محمد کی بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں ضرور اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا"۔

(صحیح بخاری، کتاب الهبة، باب الهبة للولد، رقم الحدیث: 2446)

وہ آپس میں انصاف کرتے ہیں

حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ ہرقل روم جب مسلسل پسپا ہو رہا تھا تو انطاکیہ میں اس نے اپنے مصاحبوں سے پوچھا: مجھے اس قوم (مسلمانوں) کے بارے میں جو ہمارے ساتھ برسرپیکار ہے بتاؤ، کیا یہ انسان نہیں؟... تو انہوں نے کہا: وہ انسان ہی ہیں... اس نے کہا: تعداد میں تم زیادہ ہوتے ہو یا وہ؟... تو انہوں نے کہا: ہر میدان میں ہم ان سے کئی گنا زیادہ ہوتے ہیں... اس نے کہا:

Marfat.com

پھر کیا وجہ ہے کہ تم شکست کھا جاتے ہو اور وہ کم ہونے کے باوجود فتح پاتے ہیں تو ان مصاحبوں میں سے ایک عمر رسیدہ بزرگ نے کہا:

''مِنْ اَجلِ اَنَّھُمْ یَقُوْمُوْنَ الَّیْلَ وَیَصُوْمُوْنَ فِی النَّھَارِ وَیُوْفُوْنَ بِالْعَھْدِ وَیَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَیَتَنَاصَفُوْنَ بَیْنَھُمْ''

ترجمہ: ''اس لیے کہ وہ رات کو نماز پڑھتے ہیں اور دن کو روزہ رکھتے ہیں، عہد کو پورا کرتے ہیں، نیکی کا حکم دیتے ہیں، اور برائی سے روکتے ہیں اور آپس میں انصاف کرتے ہیں''۔

بلکہ ایک موقع پر یہ بھی کہا:

''لَوْ سَرَقَ فِیْھِمْ ابْنُ مَلِکِھِمْ لَقَطَعُوْہُ اَوْزَنٰی رَجَمُوْہُ''

ترجمہ: ''اگر ان کے بادشاہ کا لڑکا چوری کرے تو اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتے ہیں یا اگر زنا کرے تو اسے رجم کر دیتے ہیں''۔

مگر ان کے مقابلے میں ہمارا حال یہ ہے کہ ہم شراب پیتے ہیں، بدکاری کرتے ہیں، حرام کا ارتکاب کرتے ہیں، عہد توڑتے ہیں، اور ظلم و زیادتی کرتے ہیں، ان باتوں کے کرنے کا حکم دیتے ہیں جو اللہ کی ناراضی کا باعث ہیں اور ان کاموں سے روکتے ہیں جن سے اللہ راضی ہوتا ہے یہ سن کر ہرقل نے کہا: ''اَنْتَ صَدَقْتَنِیْ''

ترجمہ: ''تم نے مجھے سچی بات بتائی ہے''۔ (البدایۃ والنھایۃ: ج7، ص15)

Marfat.com

عدل کی برکت سے بکریاں اور بھیڑیا ایک گھاٹ میں پانی پیتے تھے

حضرت عمر بن عبدالعزیز بن مروان اموی رحمۃ اللہ علیہ قریشی خلفاء میں سے خلیفہ خامس تھے، آپ 99 ہجری میں مسند خلافت پر اس وقت متمکن ہوئے جب بنو امیہ کے حکمرانوں نے ہر طرف مظالم و مفاسد کا دروازہ کھول رکھا تھا، آپ کے تخت نشین ہوتے ہی تمام مظالم کا خاتمہ ہو گیا حتیٰ کہ اللہ نے بھیڑیے اور بکریوں کو ایک گھاٹ پر جمع فرما دیا۔

چنانچہ امام ابونعیم الاصبہانی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ موسیٰ بن اعین اور اس کے ساتھی بکریاں چرا رہے تھے، تعجب خیز بات یہ تھی کہ بکریاں اور بھیڑیا ایک ساتھ رہتے اور ایک جگہ پانی پیتے تھے، ایک رات اچانک ایک بھیڑیے نے ایک بکری پر حملہ کر دیا، وہ سب حیران ہو گئے کہ ایسا کیوں ہوا؟ پھر موسیٰ بن اعین بات سمجھ گئے کہ جس کے عدل و انصاف کی وجہ سے بھیڑیے بھی مہذب بن گئے تھے محسوس ہوتا ہے کہ وہ مردِ عادل اس دنیا سے کوچ کر گیا ہے، تحقیق کی گئی تو جو وقت بھیڑیے کے بکری پر حملہ کرنے کا تھا وہی وقت حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کے انتقال کا تھا۔

(حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء: 5تا 255 سندہ حسن)

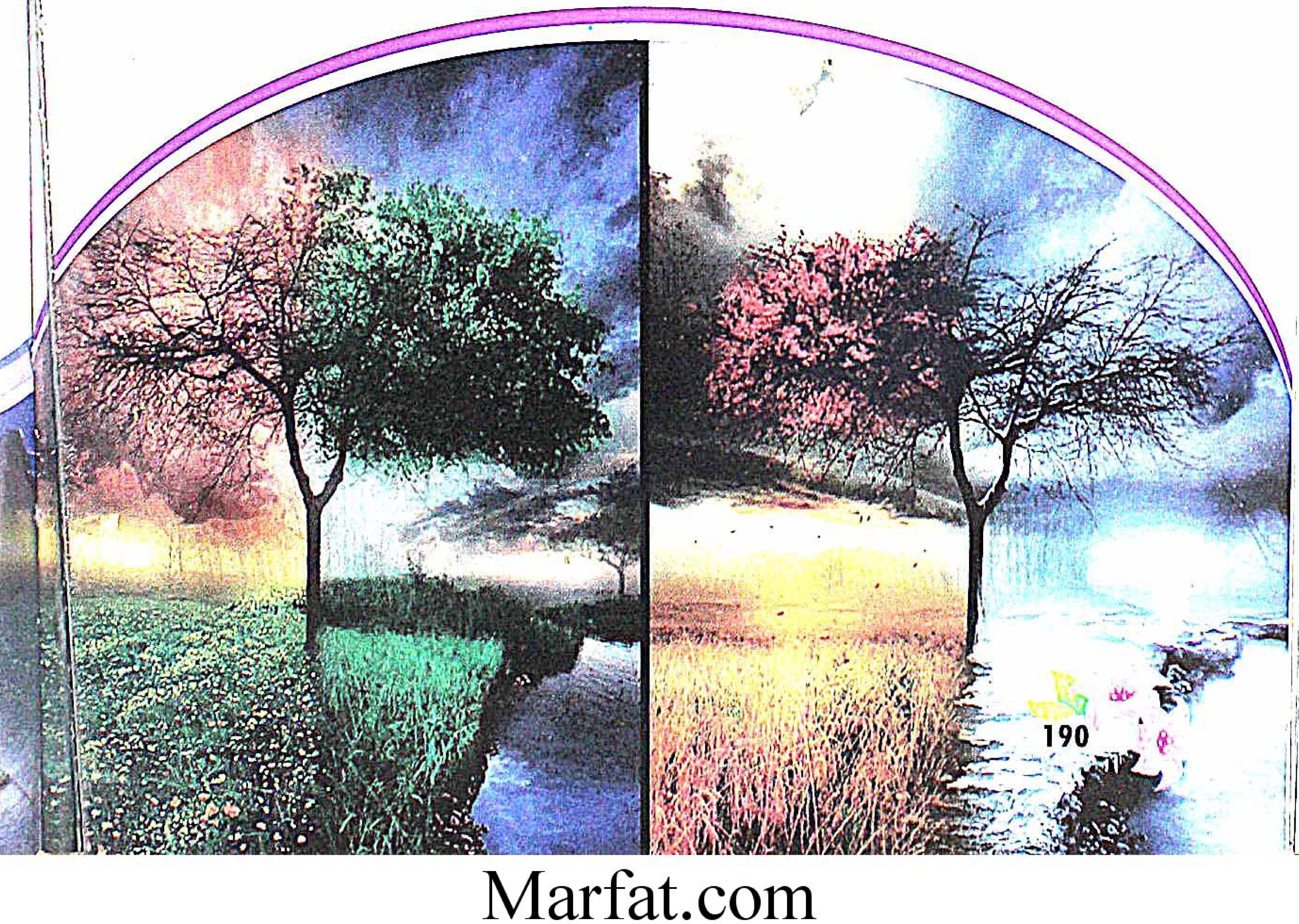

Marfat.com

باب نمبر 5

جنت کی حوروں کو دیکھنے والوں کے 17 واقعات

واقعہ نمبر: 1 جناب نبی کریم ﷺ کا جنت کی حور کو دیکھنا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب مجھے معراج کرائی گئی تو میں جنت میں ایک جگہ پر داخل ہوا جس کا نام (نہر) بیدخ تھا، اس پر موتی، زبر جدا خضر اور یاقوت احمر کے خیمے نصب تھے، ان (میں رہنے والی حوروں) نے کہا: السلام علیک یا رسول اللہ ...اے اللہ کے رسول! آپ پر سلام ہو.... میں نے پوچھا: اے جبریل یہ کن کی آواز تھی؟....انہوں نے فرمایا: یہ وہ حوریں ہیں جو خیموں میں رکی ہوئی ہیں انہوں نے اپنے رب سے آپ کو سلام کہنے کی اجازت طلب کی اور اللہ تعالیٰ عزوجل نے انہیں اس کی اجازت عطا فرمائی۔

پھر وہ حوریں جلدی سے بول پڑیں

نَحْنُ الرَّاضِيَاتُ فَلَا نَسْخَطُ أَبَدًا

نَحْنُ الْخَالِدَاتُ فَلَا نَظْعَنُ اَبَدًا

ترجمہ: ''ہم راضی رہنے والی ہیں (اپنے خاوندوں پر) کبھی ناراض نہ ہوں گی، ہم ہمیشہ رہنے والی ہیں کبھی (جنت سے) کوچ نہیں کریں گی''۔

پھر نبی کریم ﷺ نے یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی: حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ...

ترجمہ: ...حوریں ہیں خیموں میں رکی رہنے والیاں...

(البعث والنشور: 376، درمنشور: 6/161)

Marfat.com

واقعہ نمبر 2: آج ہم اپنے محبوب آقا محمد ﷺ سے ملیں گے

ابراہیم بن سعد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں:
میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو صفین کے مقام پر، جس دن وہ شہید ہوئے، کہتے سنا:

أُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ وَزُوِّجَتِ الْحُورُ الْعِينُ الْيَوْمَ
نَلْقَى حَبِيْبَنَا مُحَمَّدًا صلی اللہ علیہ وسلم"

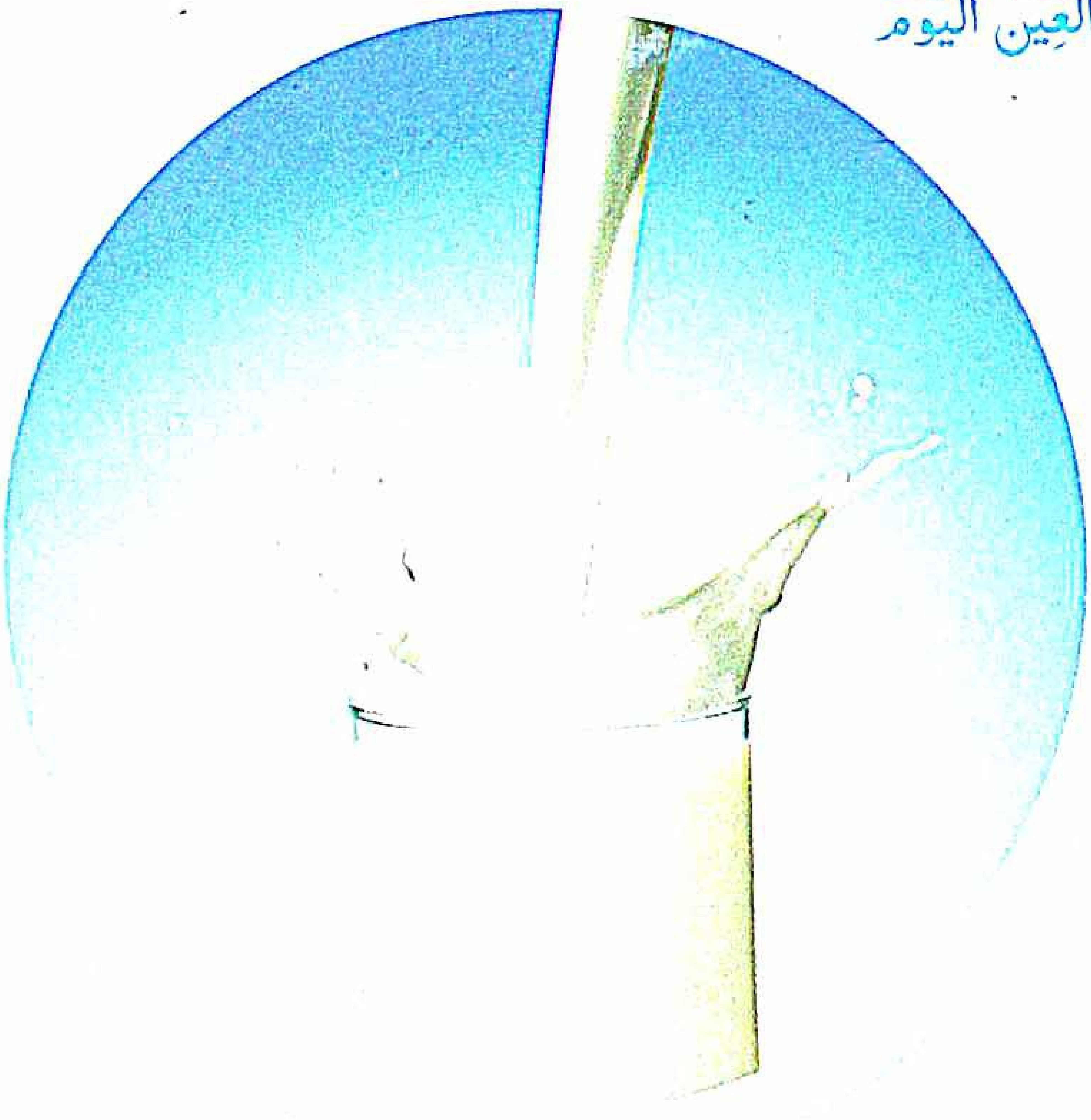

ترجمہ: "جنت قریب کر دی
گئی اور خوبصورت
آنکھوں والی حور سے
شادی کر لی گئی، آج ہم
اپنے حبیب
محمد مصطفیٰ ﷺ کو ملیں گے"۔

اور ایک روایت میں ہے کہ:

"نَلْقَى الأَحِبَّةَ مُحَمَّداً وَحِزْبَهُ"

ترجمہ: "ہم اپنے محبوبوں یعنی محمد ﷺ اور آپ کی جماعت سے ملیں گے"۔

آپ ﷺ نے مجھے یہ فرمایا تھا کہ: دنیا سے تیرا آخری توشہ پانی ملا پتلا دودھ ہوگا۔

(أخرجه الحاكم: 389/3، والطبرانی فی "المعجم الأوسط": 2/101/2، واحمد: 319/4)

تشریح: سیدنا عمار رضی اللہ عنہ، سیّدنا علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ جنگ صفین میں شریک ہوئے، اس لڑائی میں اسی جماعت کا اجتہاد حق تھا، جب سیّدنا عمار رضی اللہ عنہ نے مذکورہ صفت والا دودھ پیا تو ان کو آپ ﷺ کی پیش گوئی یاد آ گئی، پھر وہ یہ مشروب پینے کے بعد شہید ہو گئے اور آپ ﷺ کی یہ پیش گوئی پوری ہو گئی۔

Marfat.com

واقعہ نمبر:3

تھوڑا سا عمل اور ڈھیر سارا اجر

وہ جس نے اسلام قبول کیا اور جلد ہی شہید کر دیا گیا... حضرت براء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک زرہ پوش آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا میں پہلے (دشمنان دین سے) لڑائی کروں یا پہلے اسلام قبول کروں؟.... آپ ﷺ نے فرمایا: پہلے اسلام قبول کرو، پھر جہاد کرو، چنانچہ اس نے اسلام قبول کیا پھر جہاد کیا اور قتل کر دیا گیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس نے عمل تھوڑا کیا اور اجر و ثواب زیادہ پایا۔

(صحیح البخاری، رقم الحدیث:2653، صحیح مسلم، رقم الحدیث:1900)

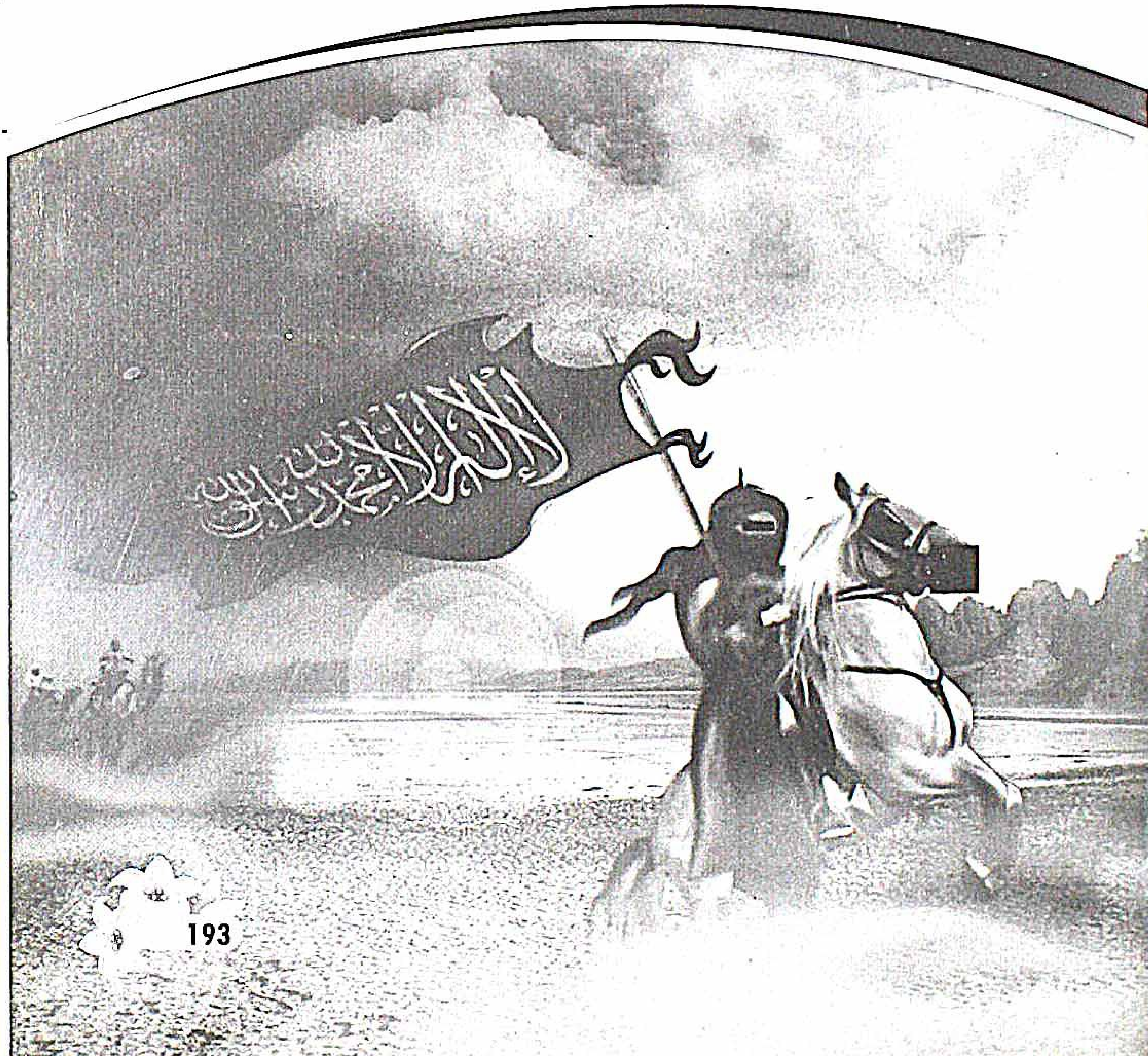

Marfat.com

واقعہ نمبر:4 جہاد کو شادی پر مقدم کرنے والا صحابی رسول ﷺ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص جناب رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا: یا رسول اللہ! کیا میرا کالا رنگ اور میرا بدصورت ہونا مجھ کو جنت میں داخلہ سے روک دے گا؟

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نہیں اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ میں میری جان ہے کبھی نہیں، جس وقت تک تم اپنے پروردگار پر یقین اور اس کے بھیجے ہوئے رسول پر ایمان رکھتے رہو گے ایسا کبھی نہیں ہوسکتا۔

وہ شخص کہنے لگا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو نبوت کے مقام پر فائز فرمایا ہے کہ میں آپ کی اس مجلس میں حاضری سے پورے آٹھ ماہ پہلے اسلام قبول کر چکا ہوں، میں نے خدمت اقدس میں موجود حضرات کو اور ان کے علاوہ دوسرے اہل اسلام کو بھی اپنے واسطے نکاح کا پیغام دیا لیکن تمام لوگوں نے میری کالی رنگت کی وجہ سے انکار کر دیا۔

حالاں کہ عرب کے مشہور قبیلہ، قبیلہ بنوسلام کے ایک معزز گھرانہ کا فرد ہوں، البتہ میرے ماموں کی رنگت کی وجہ سے میرا رنگ بھی کالا ہوا ہے، میرے سارے ماموں بالکل کالے رنگ کے ہیں۔

یہ سن کر جناب رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عمرو بن وہب رضی اللہ عنہ کہاں ہیں؟... یہ صاحب قبیلہ بنو ثقیف کے ایک شخص تھے جو حال ہی میں اسلام لائے تھے، حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین نے عرض کیا ہم کو نہیں معلوم کہ وہ کہاں ہیں؟.... ارشاد ہوا: کیا تم ان کے مکان سے واقف ہو؟... انہوں نے عرض کیا: جی نہیں۔

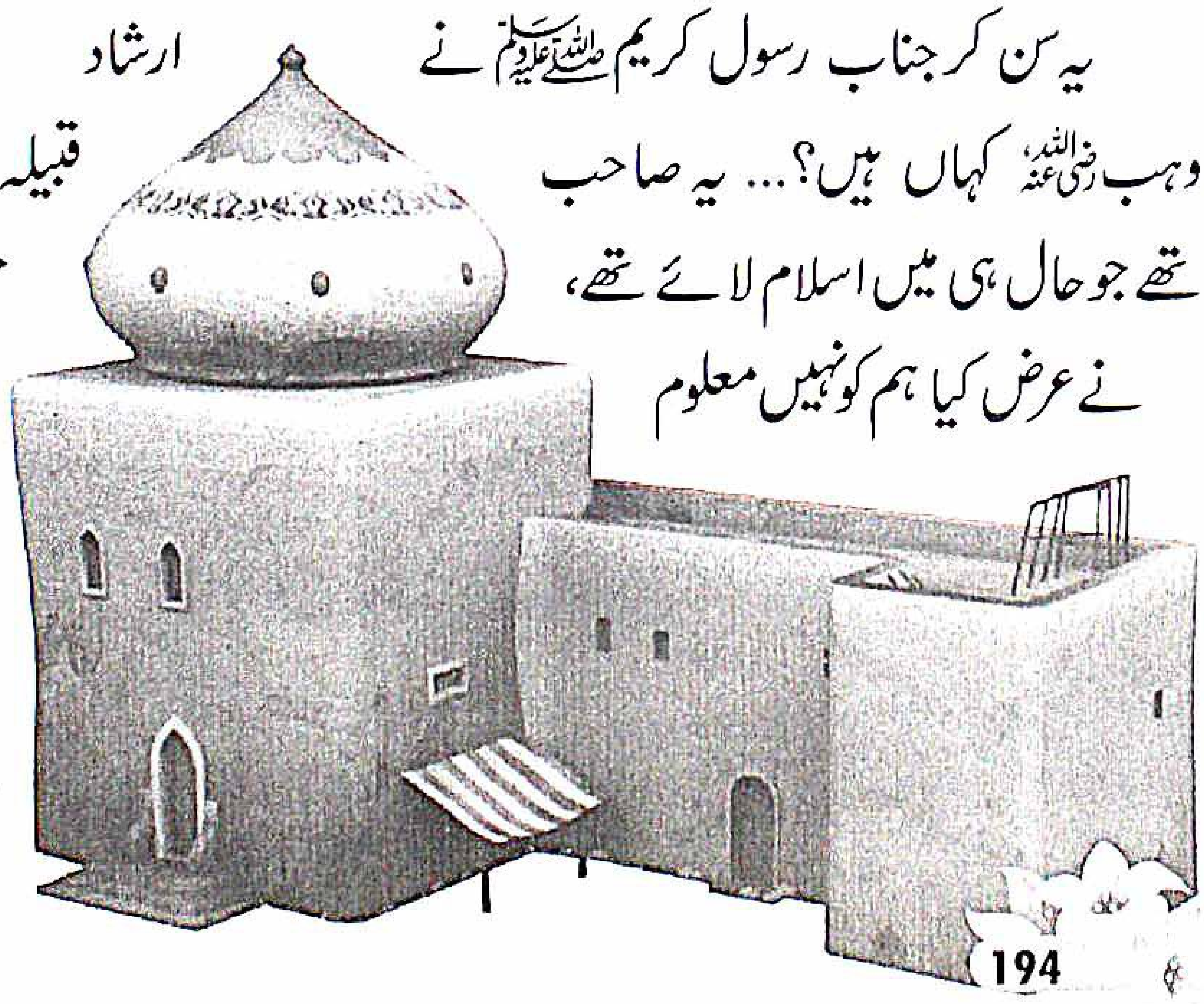

Marfat.com

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم ان کے یہاں جا کر آہستہ سے دروازہ پر دستک دو اور مکان میں داخل ہونے کے بعد صرف یہ بات کہہ دو کہ رسول اللہ (ﷺ) نے تمہاری صاحبزادی سے میرا نکاح کر دیا ہے.... کہا جاتا ہے کہ اس شخص کی صاحبزادی خوبصورت ترین لڑکی تھی، جو کہ نہایت ہوشیار اور عقل مند تھی۔

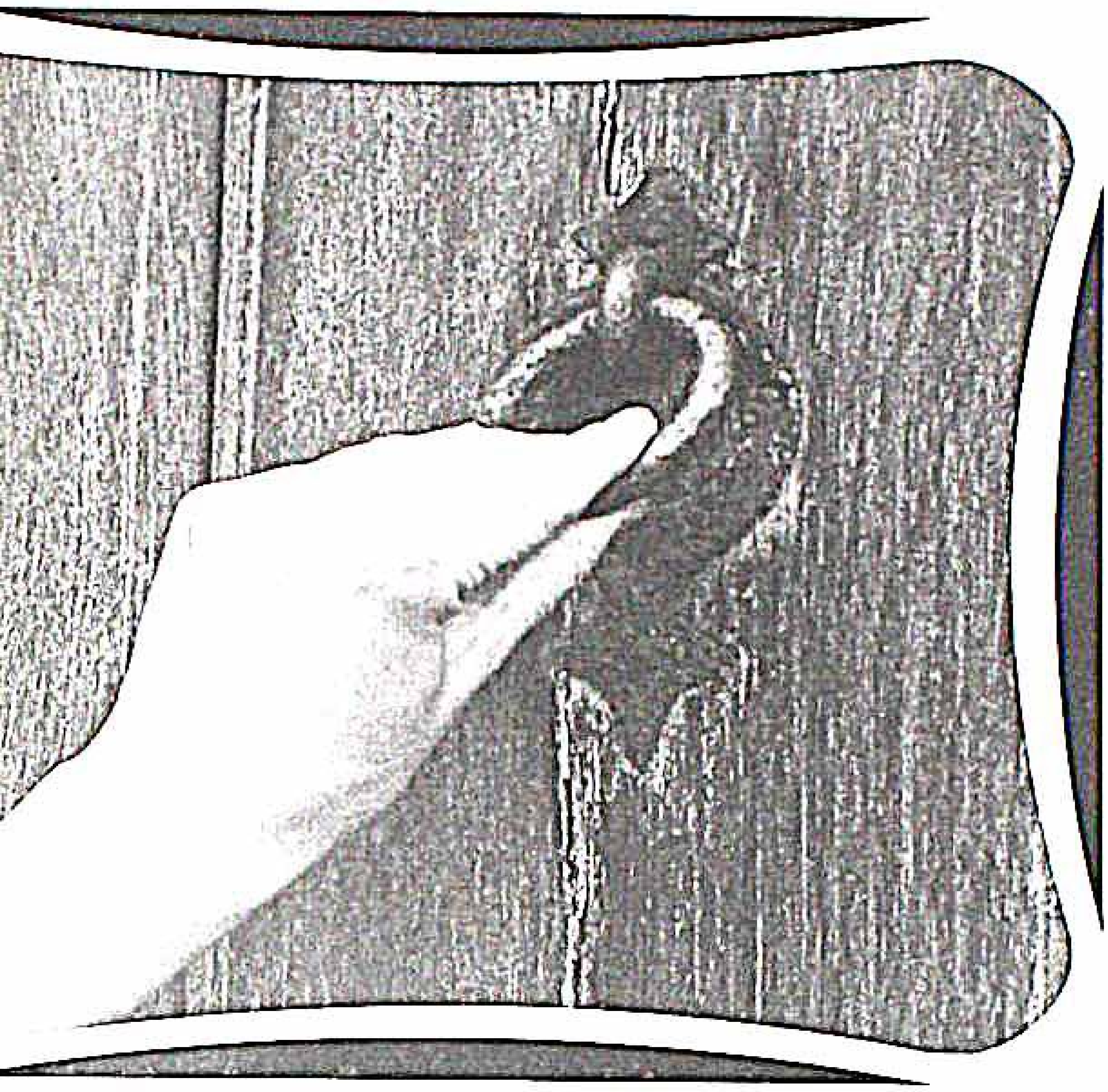

چنانچہ وہ شخص دروازہ پر حاضر ہوا اور اس نے دروازہ پر دستک دے کر سلام کیا، گھر کے افراد نے آنے والے صاحب کا لہجہ اور گفتگو کرنے کا انداز عربی سن کر آنے والے کو خوش آمدید کہا، اور مکان کا دروازہ کھول دیا، لیکن اس شخص کا سیاہ رنگ اور اس کی بدصورتی کو دیکھ کر سارے اہل خانہ ناگواری محسوس کرنے لگے۔

اس طرح مذکورہ شخص نے یہ بات بتلائی کہ حضرت نبی کریم ﷺ نے تمہاری صاحبزادی سے میرا نکاح کر دیا ہے، یہ بات سن کر سب حضرات نے سختی سے انکار کیا اور یہ شخص واپس آ گیا، یہ منظر دیکھ کر اس نوجوان لڑکی نے اپنے والد صاحب سے عرض کیا:

"کہ آپ نجات کی فکر فرمائیں، اس سے پہلے کہ بذریعہ وحی آپ کی رسوائی ہو آپ اس سے محفوظ رہنے کا راستہ تلاش فرمائیں.... اگر واقعی حضرت رسول کریم ﷺ نے اس شخص کے ساتھ میرا نکاح کر دیا ہے تو اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے میرے واسطے جو کچھ پسند فرمایا ہے اس پر میں دل و جان سے رضامند ہوں"۔

یہ بات سن کر مذکورہ لڑکی کے والد، حضرت نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ کی پشت مبارک کی جانب بیٹھ گئے، حضرت رسول کریم ﷺ نے اس شخص کی جانب مخاطب ہو کر ارشاد فرمایا کیا تو ہی وہ شخص ہے کہ جس نے خداوند تعالیٰ کے رسول کی بات کو رد کیا ہے؟

Marfat.com

اس شخص نے عرض کیا: جی ہاں میں ہی وہ کم نصیب اور محروم شخص ہوں اور میں اپنے گناہ پر توبہ اور دعاءِ مغفرت کرتا ہوں، میں نے خیال کیا کہ وہ شخص اپنے قول میں درست معلوم نہیں ہوتا، اگر واقعی وہ شخص سچا ہے تو ہم اس نکاح کو قبول کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی ناگواری سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔

چنانچہ حضرت نبی کریم ﷺ نے اس مذکورہ بالا لڑکی کا نکاح چار سو درہم کے عوض اس شخص کے ساتھ کر دیا اور ارشاد فرمایا کہ: تم جاؤ اپنی اہلیہ کو جا کر لے آؤ....

اس شخص نے عرض کیا: اس ذات کی قسم کہ جس نے آپ کو نبی برحق بنا کر بھیجا ہے میرے پاس تو کوئی چیز نہیں ہے، آپ مجھ کو اس قدر وقت عنایت فرمائیں کہ میں اپنے رشتہ داروں اور متعلقین سے کچھ جمع کر لوں۔

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہاری اہلیہ کا مہر، مومنین میں سے تین حضرات ادا کریں گے، تم پہلے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں جاؤ اور تم ان سے دو سو درہم لے آؤ.... چنانچہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس شخص کو دو سو درہم سے کچھ زائد ہی عنایت فرمائے، پھر فرمایا: تم عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے پاس بھی جاؤ اور ان سے بھی دو سو درہم لے آؤ۔

چنانچہ وہ شخص گیا تو حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے بھی دو سو درہم سے کچھ زیادہ درہم عنایت فرمائے، اور تم حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے پاس جاؤ اور تم ان سے بھی دو سو درہم لے آؤ، چنانچہ انہوں نے بھی دو سو درہم سے کچھ زائد ہی عنایت فرمائے۔

خلاصہ کلام یہ کہ وہ شخص نہایت خوش وخرم واپس آ کر بازار سے دلہن کے واسطے سامان کی خریداری میں مشغول تھا کہ اس شخص کے کانوں میں حضرت رسول کریم ﷺ کی جانب سے اعلان کرنے والا شخص یہ اعلان کر رہا تھا:

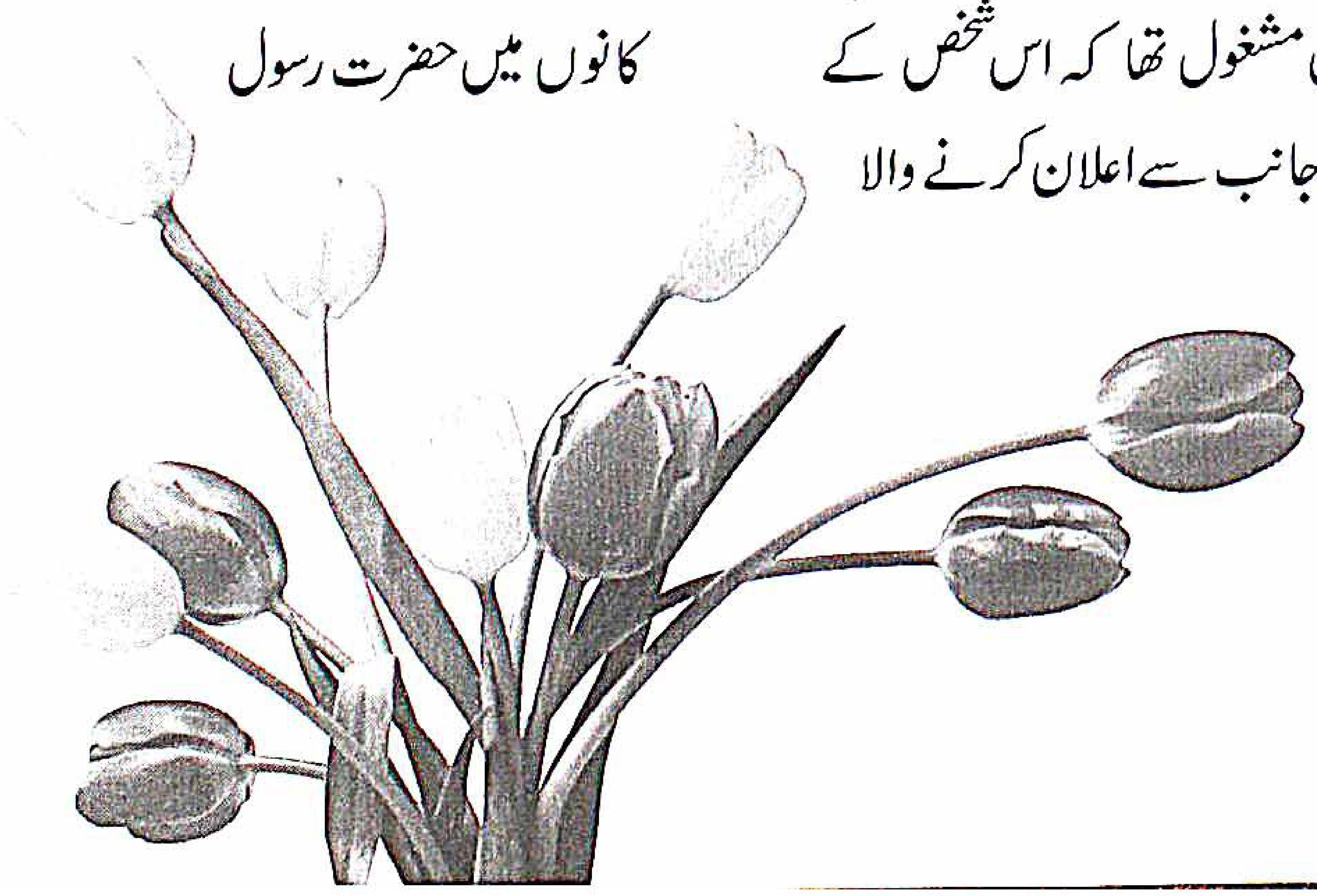

Marfat.com

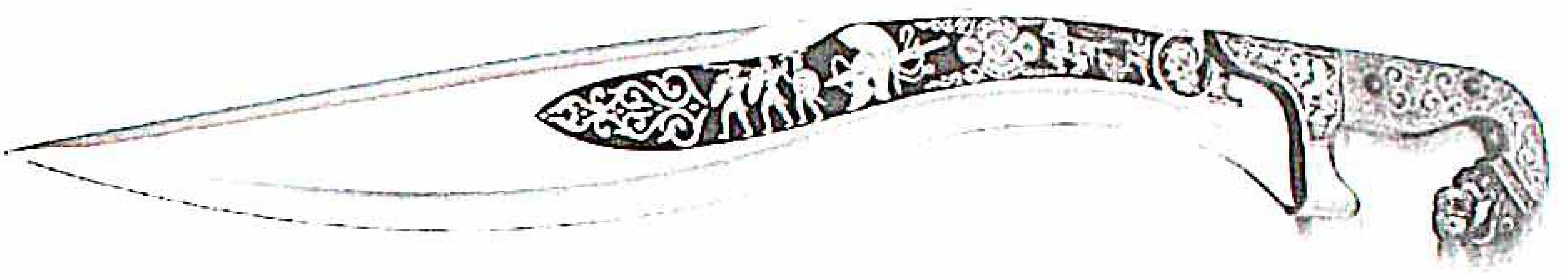

... یَاخَیْلَ اللّٰہِ ارْکَبُوْ.... یعنی....اے خدائی لشکر جہاد کے واسطے تیار ہو جاؤ....

اس شخص نے آسمان کی جانب نگاہ اٹھائی اور عرض کرنے لگا: خداوند! زمین و آسمان کے پروردگار اور حضرت رسول کریم ﷺ کے ربّ آج کے دن میں حاصل کردہ مذکورہ بالا درہم جہاد فی سبیل اللہ پر خرچ کروں گا کہ جس جگہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو خرچ کرنا پسند اور محبوب ہے۔

چنانچہ ان صحابی نے مذکورہ رقم سے ایک گھوڑے کی خریداری کی، نیز تلوار، نیزہ اور ڈھال بھی خریدی، اور اپنی پگڑی کو کمر پر کس کر باندھا اور اپنے چہرہ پر نقاب ڈالا صرف اپنی آنکھوں کی جگہ کو کھولا اور مہاجر حضرات کی جماعت میں شامل ہو گئے، وہ حضرات باہمی طور پر گفتگو کرنے لگے کہ: یہ اجنبی شخص کون ہے؟.... حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرمانے لگے کہ تم لوگ اس شخص کو بالکل کچھ نہ کہو ممکن ہے کہ یہ شخص ملک بحرین یا ملک شام کے علاقے سے دین کی تعلیم حاصل کرنے کی نیت سے حاضر ہوا ہو اور تم لوگوں کی حوصلہ افزائی کے لیے تمہارے ہمراہ شامل ہو گیا ہو۔

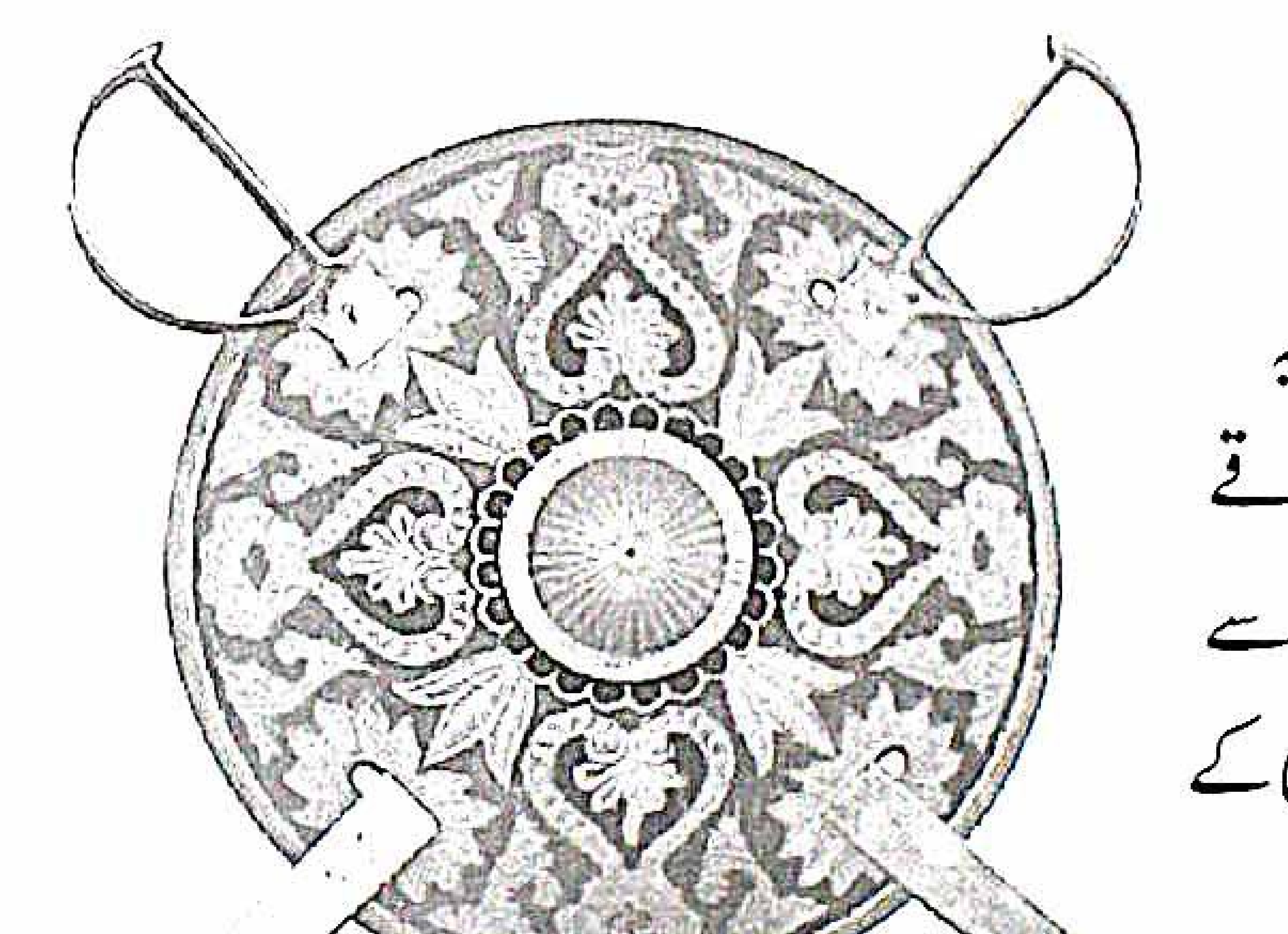

بہر حال اس کے بعد جنگ کا آغاز ہو گیا، اس شخص نے میدان جنگ میں خوب جوہر دکھلائے اور جرأت اور بہادری کا پوری طرح مظاہرہ کیا اور دشمن پر خوب نیزے سے وار کیے، یہاں تک کہ اس کا گھوڑا میدانِ جہاد میں مارا گیا، تو وہ شخص پیدل ہی میدان جنگ میں لڑتا رہا۔

حضرت نبی کریم ﷺ نے جس وقت کالے رنگ کے بازو دیکھے تو آپ ﷺ نے (دور سے ہی) اس شخص کی شناخت فرمائی۔

Marfat.com

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم سعد ہو؟...اس شخص نے عرض کیا جی ہاں یا رسول اللہ! میرے والدین آپ پر قربان ہوں میں سعد ہی ہوں...آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے سعد! تیرا نصیب سعادت مند ہو گیا....بہر حال وہ شخص نیزے سے حملہ کر کے دشمنوں کو ہلاک کرتا رہا، اور ان کی صف میں تباہی مچاتا رہا یہاں تک کہ آواز آئی کہ سعد رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے، حضرت نبی کریم ﷺ سیدھے ان کے پاس پہنچے اور آپ ﷺ نے ان کا سر مبارک اٹھا کر اپنی مبارک گود میں رکھا اور ان کے چہرہ سے اپنی مبارک چادر سے مٹی وغیرہ صاف فرمائی، اور ارشاد فرمایا:

''اے سعد! تمہارے اندر سے کس قدر خوشبو مہک رہی ہے، تم اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو کس قدر محبوب ہو''۔

آپ ﷺ کو یہ ارشاد فرما کر رونا آ گیا اور آپ ﷺ کی مبارک آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے، اس کے بعد آپ ﷺ نے تبسم فرمایا اور پھر چہرہ انور پھیر لیا، اور ارشاد فرمایا: رب کعبہ کی قسم! یہ شہید ہونے والا شخص حوض کوثر پر پہنچ گیا ہے۔

حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے والدین آپ پر فدا ہوں یہ ارشاد فرمائیں کہ ''حوض'' کیا ہے؟

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ حوض جو کہ میرے پروردگار نے مجھ کو عنایت فرمائی ہے، شہر صنعاء (ملک یمن کے ایک شہر) سے شہر بصریٰ تک طویل و عریض ہے جس کے دونوں کنار یاقوت اور موتیوں سے جڑے ہوئے ہیں جس کا پانی دودھ سے زیادہ نفع بخش اور شہد سے زیادہ شیریں ہے جو شخص ایک مرتبہ اس کو پی لے گا کبھی زندگی بھر وہ پیاسا نہ ہو گا۔

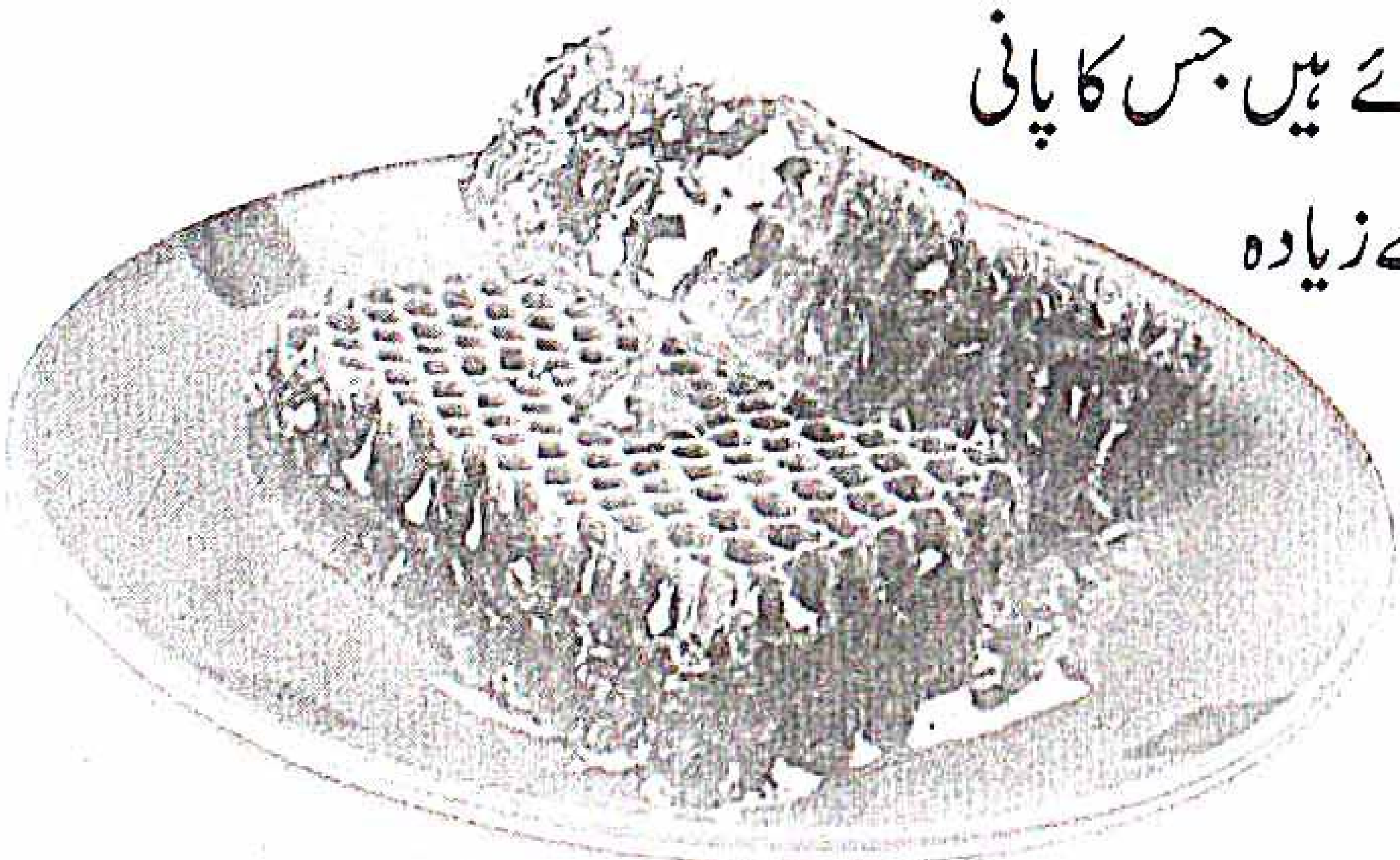

Marfat.com

حضرت ابولبابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ہم نے دیکھا ہے کہ آپ پہلے تو آنسو سے روئے اور اس کے بعد آپ ﷺ نے تبسم فرمایا اور اس کے بعد رخ انور دوسری جانب پھیرلیا۔

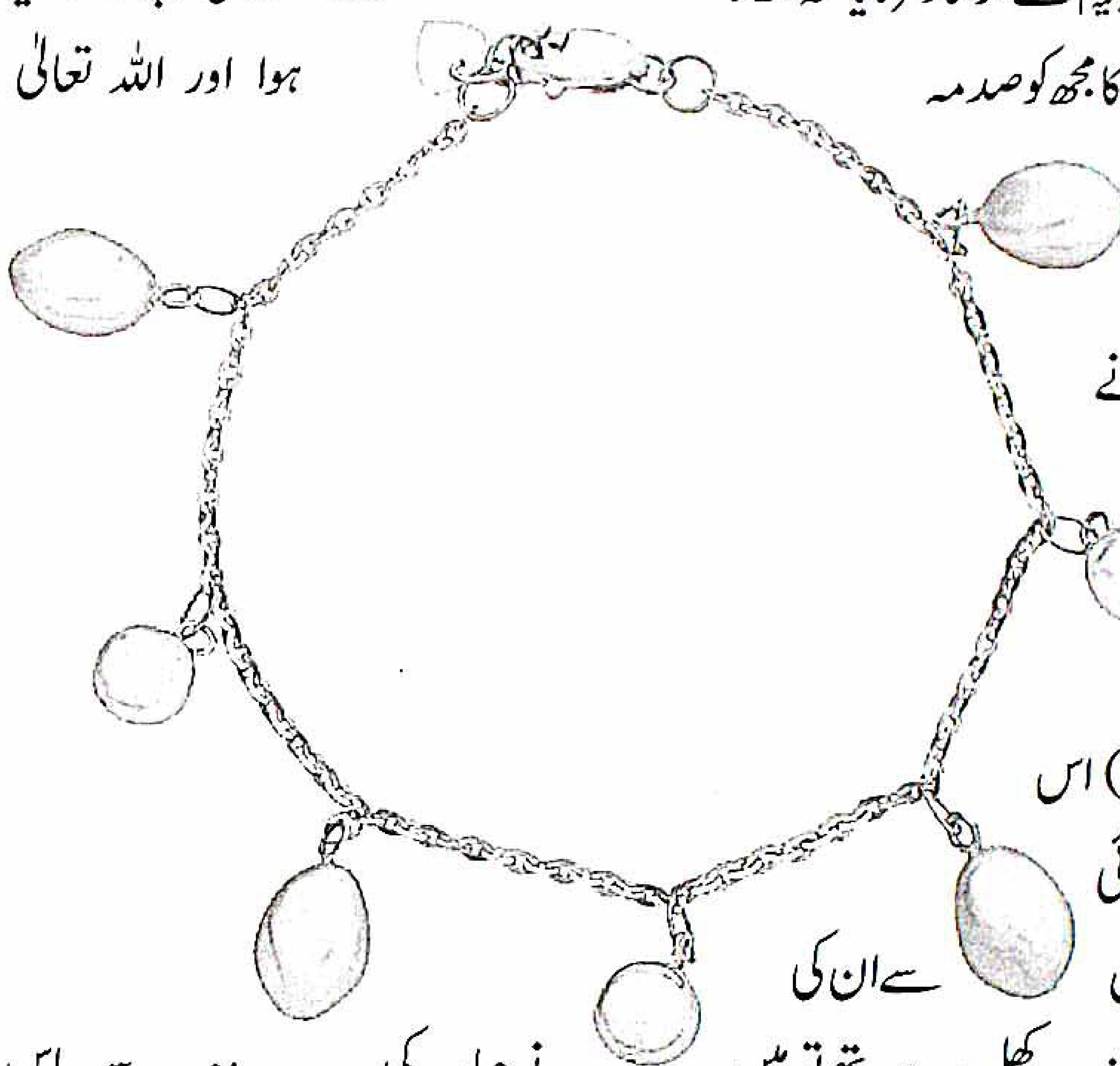

اس پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھ کو رونا سعد کی وجہ سے آیا ہے اور ان کی جدائی کا مجھ کو صدمہ ہوا اور اللہ تعالیٰ کے یہاں ان کا نام بلند دیکھ کر مجھ کو ہنسی آئی اور میں نے منہ اس وجہ سے پھیرلیا تھا کہ اس کی جنتی بیویاں (یعنی حوریں) اس کی جانب بھاگی ہوئی چلی آرہی تھیں جس سے ان کی پنڈلیوں کے پازیب کھل رہے تھے تو میں نے حیاء کی وجہ سے اس جانب سے رخ پھیرلیا، پھر اس کے ہتھیار اور دیگر سامان کے بارے میں فرمایا: کہ تم اس کو اس کی بیوی کے مکان پر لے جاؤ اور اس کے والد کو یہ بات بتلاؤ کہ اللہ تعالیٰ نے تمہاری بیٹی سے زیادہ خوبصورت عورتوں سے سعد رضی اللہ عنہ نکاح کردیا ہے۔ (تنبیہ الغافلین: 966)

Marfat.com

واقعہ نمبر:5 دیہاتی کی شہادت پر خوبصورت حورعین اتریں گی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ ایک جنگ پر جاتے ہوئے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین کے ہمراہ ایک جھونپڑی پر سے گزرے، ایک دیہاتی جھونپڑی میں سے نکلا اور پوچھا تم کون لوگ ہو؟.... بتایا گیا کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے ساتھی ہیں اور جہاد پر جا رہے ہیں۔ اس نے پوچھا کیا اس راستے میں دنیا کا بھی کوئی فائدہ ملے گا؟ کہا گیا ہاں مال غنیمت ملے گا جسے مسلمانوں میں تقسیم کر دیا جائے گا، اس نے اپنے اونٹ پر پلان رکھا اور لشکر کے ساتھ روانہ ہو گیا، وہ اپنے اونٹ کو رسول اللہ ﷺ کے قریب کرتا تھا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین اس کے اونٹ کو رسول اللہ ﷺ سے دور کرتے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا:

"دَعُوْا لِیَ النَّجْدِیَّ فَوَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ اِنَّہٗ لَمِنْ مُلُوْكِ الْجَنَّةِ"

ترجمہ: "دیہاتی کو میرے قریب آنے دو اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے یہ تو جنت کے بادشاہوں میں سے ہے"۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ پھر دشمن سے معرکہ ہوا اور وہ دیہاتی شہید ہو گیا، نبی کریم ﷺ کو اطلاع دی گئی، آپ ﷺ اس کی لاش پر آئے اور اس کے سر کے پاس بیٹھ گئے اور مسکرانا شروع کر دیا۔

پھر آپ ﷺ نے اس سے منہ پھیر لیا، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! پہلے ہم نے آپ ﷺ کو مسکراتے ہوئے دیکھا پھر آپ نے اپنا چہرہ دوسری طرف پھیر لیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: میرے مسکرانے کی وجہ یہ تھی کہ میں اللہ کی طرف سے ہونے والی رحمت و بخشش کو دیکھ رہا تھا، پھر اچانک جنت سے حورعین نازل ہوئی اور اس کے سرہانے آ کر بیٹھ گئی تو میں نے اپنا چہرہ دوسری طرف پھیر لیا۔

(بیہقی: 4317، صحیح منتخب واقعات: 196)

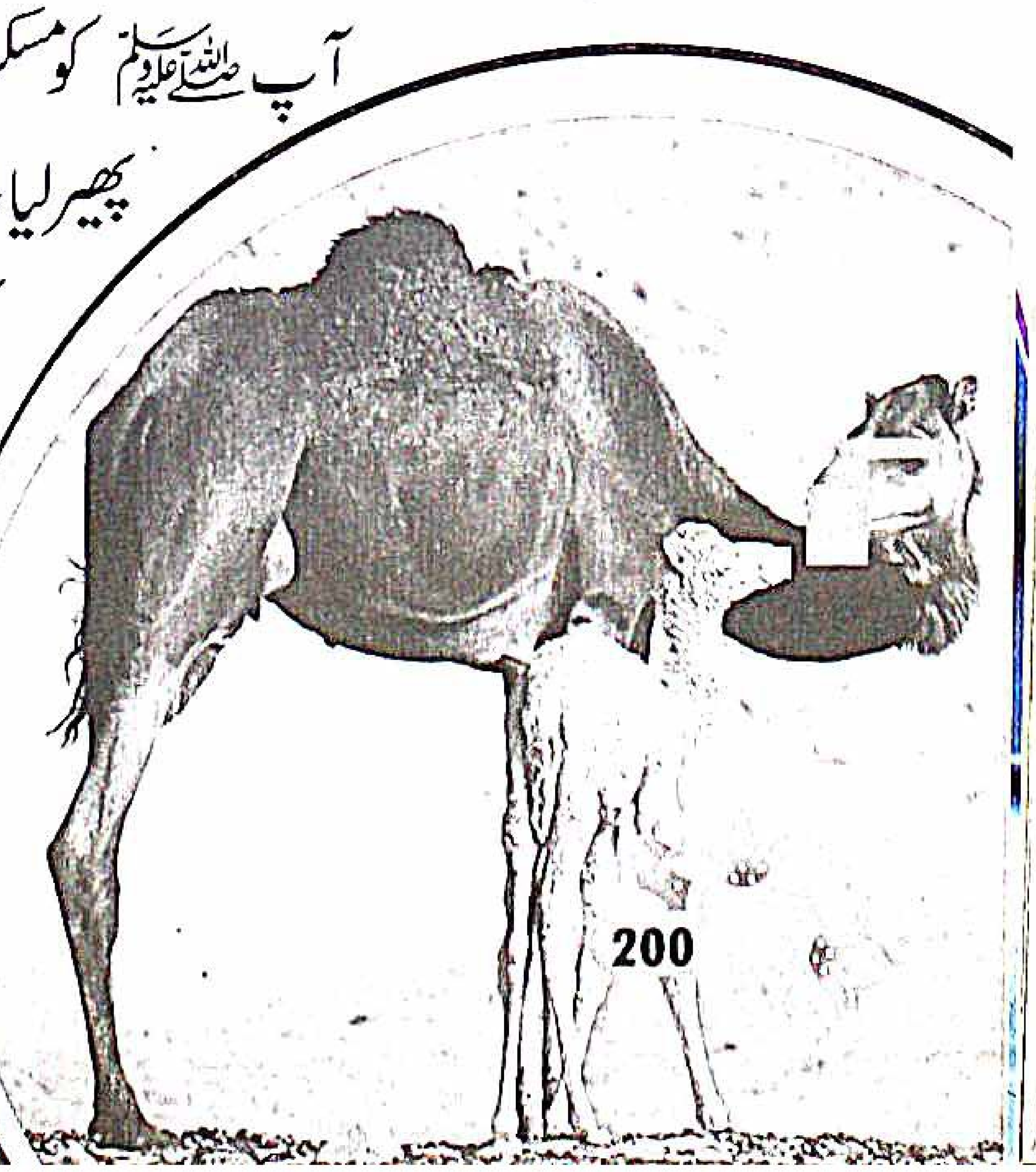

Marfat.com

واقعہ نمبر:6

جنتی حور کی قیمت؟

حضرت سیّدنا مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ بصرہ کی کسی گلی سے گزر رہے تھے کہ بادشاہ کی ایک کنیز آپ رحمۃ اللہ علیہ قریب سے گزری، وہ سواری پر تھی اور اس کے ساتھ کچھ خدام بھی تھے، جب آپ رحمۃ اللہ علیہ نے پیچھے سے آہٹ سنی تو مڑ کر پیچھے دیکھا اور اس کی آب و تاب دیکھ کر کہنے لگے: اے کنیز! کیا تیرا آقا تجھے بیچے گا؟.... کنیز نے جب یہ بات سُن کر آپ رحمۃ اللہ علیہ کی طرف دیکھا تو آپ رحمۃ اللہ علیہ پرانی چوغہ پہنے ہوئے تھے، لیکن خوش شکل اور باوقار دکھائی دیتے تھے، اس نے اپنے خدام کو سواری روکنے کا حکم دیا انہوں نے سواری روک دی تو اس کنیز نے حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ کی طرف رخ کر کے کہا: اے شیخ! ذرا اپنی بات دہراؤ.... آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: میں پوچھ رہا ہوں کہ کیا تیرا آقا تجھے بیچے گا؟.... کنیز بولی کہ: تم پر افسوس ہے، اگر میرا آقا مجھے بیچنا بھی چاہے تو کیا تمہارے جیسا شخص مجھے خرید سکتا ہے؟... پھر خدام نے حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ کو گھیر لیا تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میرا راستہ چھوڑ دو میں تمہارے ساتھ چلتا ہوں۔

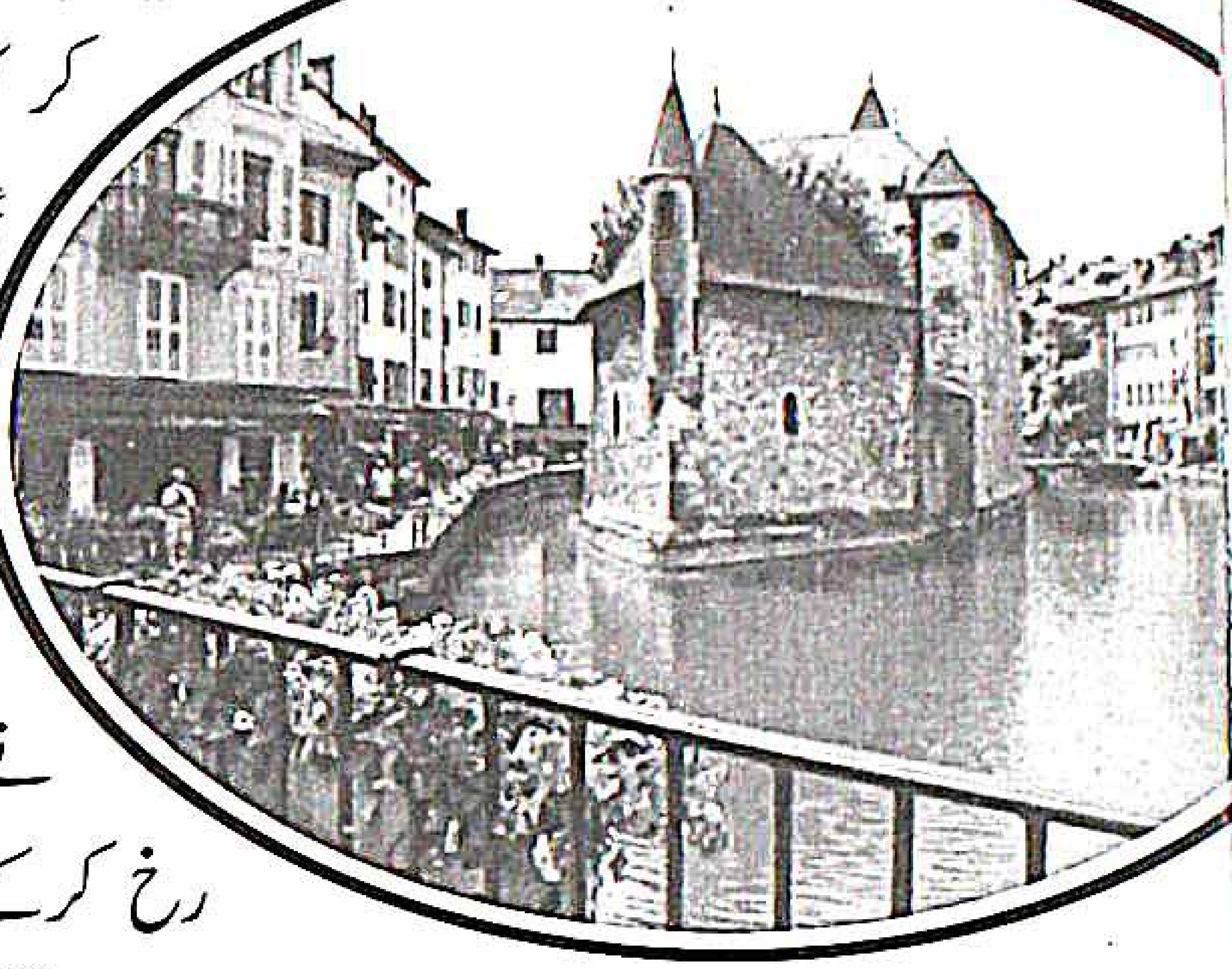

آپ رحمۃ اللہ علیہ اس قافلے کے ہمراہ اس کنیز کے محل تک پہنچ گئے، محل کے دربان اس کنیز کو دیکھ کر کھڑے ہو گئے اور اسے سواری سے اتارا، وہ کنیز محل میں داخل ہو گئی جبکہ حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ دروازے پر کھڑے رہے، جب کنیز اپنے آقا کے پاس پہنچی تو اس سے کہا: اے میرے آقا! مجھے ایک تنگدست بوڑھا فقیر ملا جس نے بوسیدہ لباس پہن رکھا تھا، جب اس نے میرا حسن و جمال، میری شان و شوکت اور میرے خدام کو دیکھا تو حیران ہو کر رہ گیا اور مجھ سے کہنے لگا: کیا تیرا آقا تجھے بیچے گا؟.... کنیز کا آقا یہ بات سن کر ہنس دیا اور اس سے پوچھا کہ: وہ بوڑھا کہاں ہے؟.... کنیز بولی: میں اسے اپنے ساتھ لے آئی ہوں اور وہ اس وقت محل کے دروازے پر کھڑا ہے۔

Marfat.com

آقا نے کہا: اسے میرے پاس لے آؤ....

جب حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ اس بادشاہ کی نشست گاہ کے دروازے پر پہنچے تو دیکھا کہ وہ کمرہ انواع واقسام کے قالینوں اور تکیوں سے آراستہ ہے اور محل کا مالک ایک اونچی جگہ بیٹھا ہوا ہے، حضرت سیدنا مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ رک کر اس کی طرف دیکھنے لگے، اس شخص نے پوچھا: کیا ہوا اے شیخ! اندر آجاؤ.... حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ بولے: جب تم یہ قالین نہیں اٹھاؤ گے اور اس کے فتنے کو مجھ سے دور نہیں کرو گے میں اندر نہیں آؤں گا....

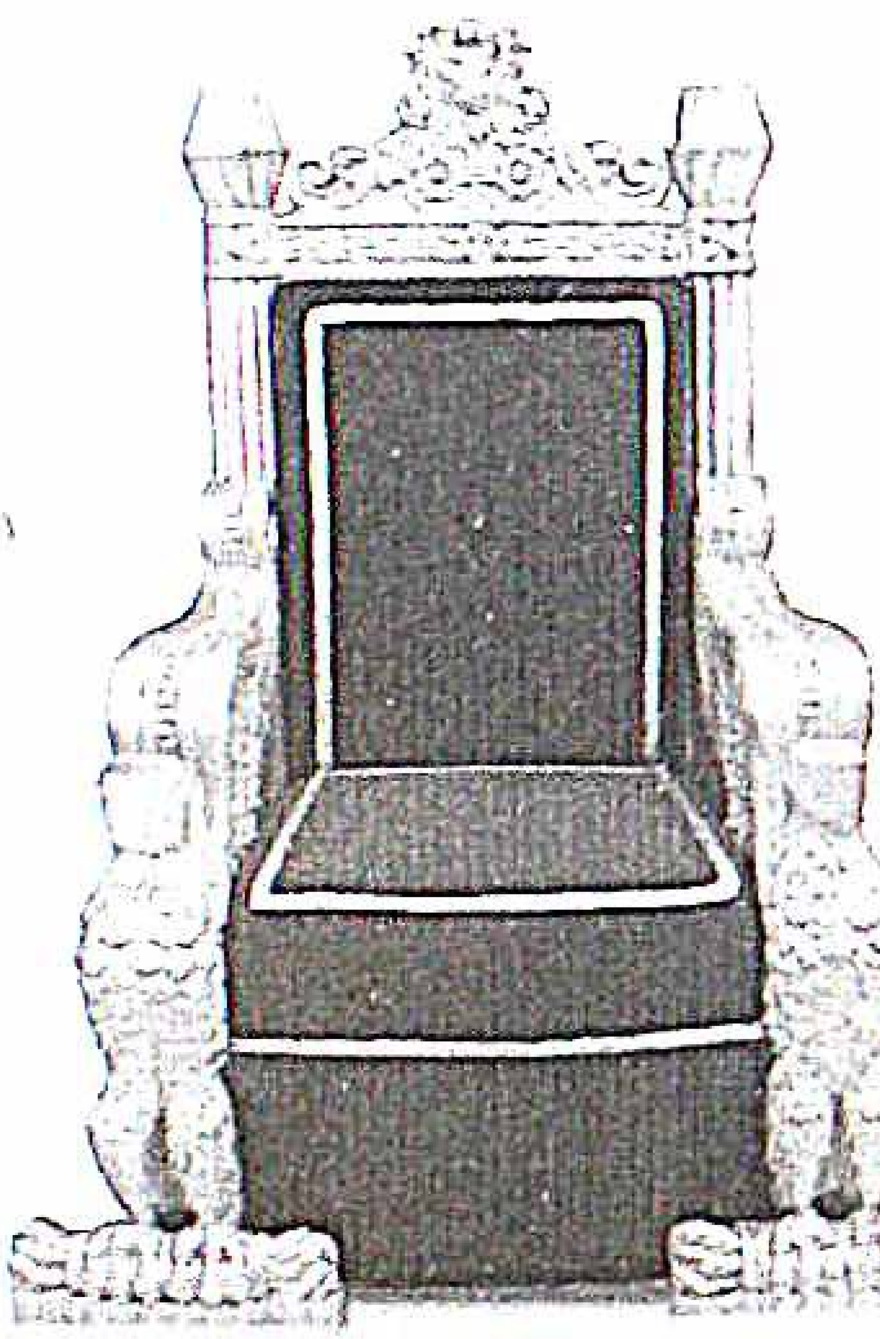

اللہ عزوجل نے محل کے مالک کے دل میں ان کا ایسا رعب اور ہیبت ڈال دی کہ اس نے قالین اور تکیے اٹھانے کا حکم دے دیا، یہاں تک کہ سنگ مرمر کا فرش نظر آنے لگا، پھر وہ شخص ایک کرسی پر بیٹھ گیا، اور بولا: اے شیخ! جہاں چاہیں تشریف رکھیں.... تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ: خدا عزوجل کی قسم! جب تک تم کرسی سے اتر کر اس فرش پر نہیں بیٹھو گے میں نہیں بیٹھوں گا.... چنانچہ وہ بادشاہ فرش پر بیٹھ گیا، اور حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ بھی اس کے قریب تشریف فرما ہوگئے۔

وہ شخص بولا: اپنی حاجت ارشاد فرمایئے.... حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ابھی جو کنیز محل میں آئی ہے کیا تم اسے بیچو گے؟.... یہ سن کر بادشاہ کہنے لگا: کیا آپ کے پاس اسے خریدنے کے لئے مال ہے؟.... آپ رحمۃ اللہ علیہ نے دریافت کیا: اس کی قیمت کیا ہے؟.... وہ شخص بولا: اس کے حسن وجمال اور شان وشوکت کی قیمت ہزاروں میں ہے.... حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: خدا عزوجل کی قسم! میرے نزدیک تو اس کی قیمت کھجور کی دو گٹھلیوں کے برابر ہے،

Marfat.com

....اس جواب پر اس شخص کی ہنسی نکل گئی.... پردے میں موجود کنیز اور دیگر خادم بھی ہنسنے لگے۔

حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ نے تعجب سے پوچھا: کیوں ہنس رہے ہو؟....وہ شخص بولا: آپ نے اس کنیز کی قیمت اتنی کم کیوں لگائی ہے؟....حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اس لیے کہ اس میں بہت زیادہ عیب ہیں....اس نے پوچھا:

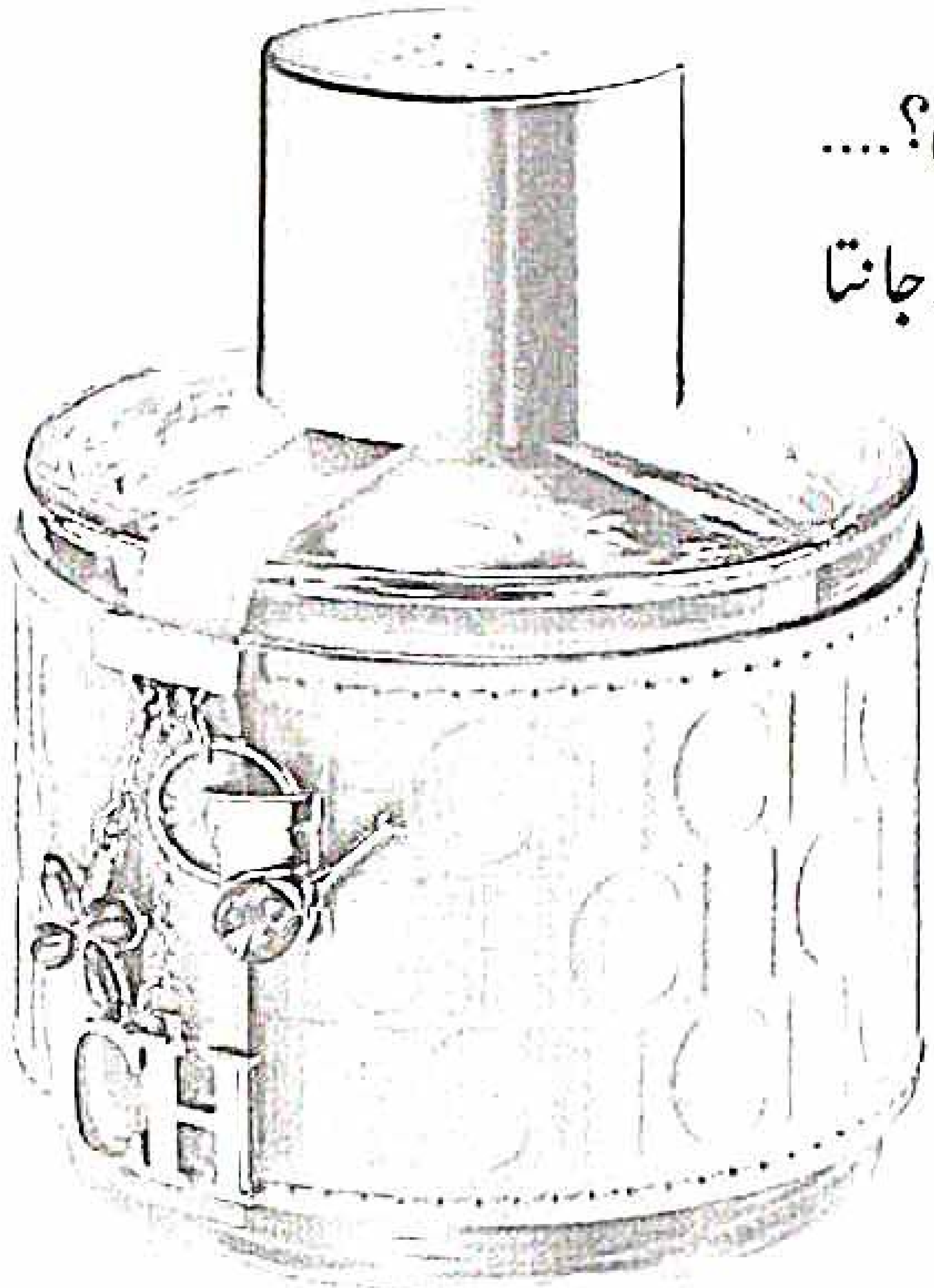

آپ اس کے عیوب کو کیسے جانتے ہیں؟....

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ: میں اس کے اتنے عیوب کو جانتا ہوں جتنے تم بھی نہیں جانتے....وہ بولا کہ: ان عیوب سے مجھے بھی آگاہ کیجئے....

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے عیوب گنوانا شروع کیے، چنانچہ فرمایا: اگر یہ عطر نہ لگائے تو اس کے کپڑوں سے بدبو آنے لگے، اگر یہ مسواک نہ کرے تو منہ سے بُو آنے لگے، اگر یہ غسل نہ کرے تو میلی کچیلی ہوجائے، اگر بالوں میں کنگھی نہ کرے تو ان میں جوئیں پڑجائیں اور یہ پراگندہ سر ہوجائے، کچھ عمر گزرنے کے بعد یہ بوڑھی نظر آنے لگے گی، اسے نزلہ اور بخار بھی ہوتا ہے، تھوک بلغم، حیض اور پیشاب و پاخانہ سے اس کا واسطہ پڑتا ہے اور ان کے علاوہ بھی یہ بہت سی مصیبتوں اور آفتوں کا شکار ہے، یہ تجھ سے صرف اس لئے محبت کرتی ہے کہ یہ تجھ سے نفع اٹھائے اور تو اس سے نفع اٹھائے، یہ تیری وفادار نہیں اور نہ ہی تجھ سے وعدۂ محبت میں سچی ہے، بلکہ تیرے بعد جو بھی اس کا آقا بنے گا یہ اسے تیری طرح سمجھنے لگے گی۔ مگر میں ایک ایسی کنیز کو جانتا ہوں جو ان تمام عیوب سے پاک ہے

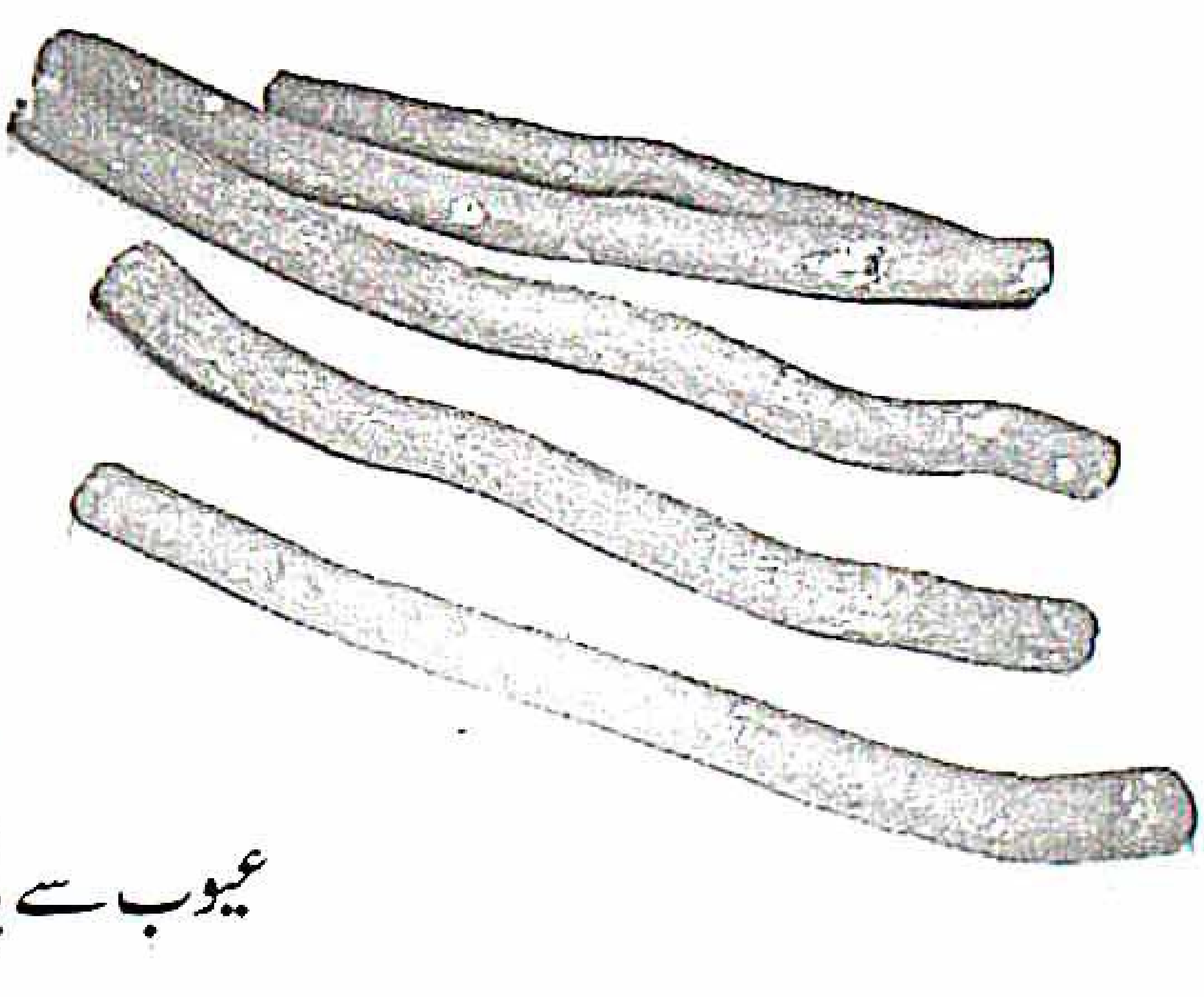

Marfat.com

اسے کافور کے
خمیر سے پیدا کیا گیا ہے، اگر اس کا
لعاب کھارے پانی میں ڈالا جائے تو وہ میٹھا
ہو جائے، اگر وہ کسی مُردے کو آواز دے کر پکارے تو مردہ بول اٹھے.... اگر وہ اپنی کلائی سورج پر ظاہر کر دے تو اس کی روشنی ماند پڑ جائے اور اگر اس کی کلائی رات کی تاریکی میں ظاہر ہو جائے تو ہر طرف اس کا نور چمک اٹھے، اگر اپنے لباس اور زیورات کا رخ آسمان کی طرف کر دے تو سب کو چمکا دے، اگر اس کی زلفوں کی خوشبو زمین پر پھیل جائے تو زمین اور اس کی تمام اشیاء کو مہکا دے، وہ معطر ہے، حسین ہے، نازنین ہے، ان گنت خوبیوں سے آراستہ ہے، وہ مشک وزعفران کے باغات میں پروان چڑھی اور تسنیم کے چشمے سے سیراب ہوئی ہے، وہ کبھی شکستہ دل نہ ہوگی، اس کی رونق ختم نہیں ہوگی، نہ اس کا عہد ٹوٹے گا، نہ ہی اس کی محبت تبدیل ہوگی اور نہ ہی کبھی بدن کمزور ہوگا۔

یہ فرمانے کے بعد حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ نے اس شخص سے سوال کیا: اے دھوکے میں مبتلا ہونے والے! اب تو ہی بتا کہ ان دونوں میں سے کون سی کنیز زیادہ اہم ہے؟ وہ بولا: اللہ کی قسم! وہی کنیز عمدہ ہے جس کے اوصاف آپ نے بیان فرمائے ہیں.... اللہ آپ پر رحم فرمائے.... اس کی قیمت کیا ہے؟.... آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: تھوڑی سی کوشش (وہ اس طرح کہ) رات کے کسی حصے میں بیدار ہو کر اخلاص کے ساتھ اپنے رب عزوجل کے لئے دو رکعت نفل نماز ادا کر لیا کرو، اور جب تمہارے سامنے کھانا آئے تو بھوکے کو یاد کر کے رضائے الٰہی عزوجل کے لئے اسے اپنی خواہش پر ترجیح دے دیا کرو، اور راستے سے گزرتے ہوئے پتھر اور کانٹے ہٹا دیا کرو،....

Marfat.com

اور اپنی زبان سے اچھی گفتگو اور اللہ عزوجل کا ذکر کیا کرو، اور زندگی کے ایام میں قلیل غذا پر قناعت کرو، اور دارِ غفلت (یعنی دنیا) سے اپنی توجہ ہٹالو اور دنیا میں عزمِ مصمم کے ساتھ قناعت پسند زندگی گزارو، قیامت کے دن بے خوف ہو کر آؤ اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اللہ عزوجل کے مہمان بن جاؤ....

یہ باتیں سن کر محل کے مالک نے اپنی کنیز کو پکارا تو وہ بولی.... لبیک میرے آقا.... اس نے پوچھا کہ: تو نے ان کی باتیں سنیں؟... کنیز نے کہا: جی ہاں.... پوچھا: یہ سچے ہیں یا جھوٹے؟.... جواب دیا: اللہ کی قسم! یہ بالکل سچے ہیں.... یہ جواب سن کر آقا کہنے لگا: پھر تو اللہ عزوجل کے لئے آزاد ہے اور میری فلاں فلاں جائیداد تم پر صدقہ ہے اور میرا یہ گھر تمام ساز و سامان کے ساتھ فقراء اور مساکین پر صدقہ ہے۔

پھر اس نے ہاتھ بڑھا کر دروازے کا پردہ اور اس سے اپنی ستر پوشی کی اور اپنا قیمتی سامان اتار ڈالا.... جب کنیز نے یہ سارا معاملہ دیکھا تو کہنے لگی: میرے آقا! تیرے بعد میری کوئی زندگی نہیں.... اور شان و شوکت ترک کر کے اپنے آقا کے ساتھ ہی جانے کی درخواست کی، حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ نے انہیں الوداع کیا اور ان کے لئے دعا فرمائی.... وہ اپنے راستے پر چل دیئے اور حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی راہ پکڑی، پھر یہ دونوں مرتے دم تک اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول رہے.... ''نگاہِ مردِ مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں''۔

(بحر الدموع: 140/14)

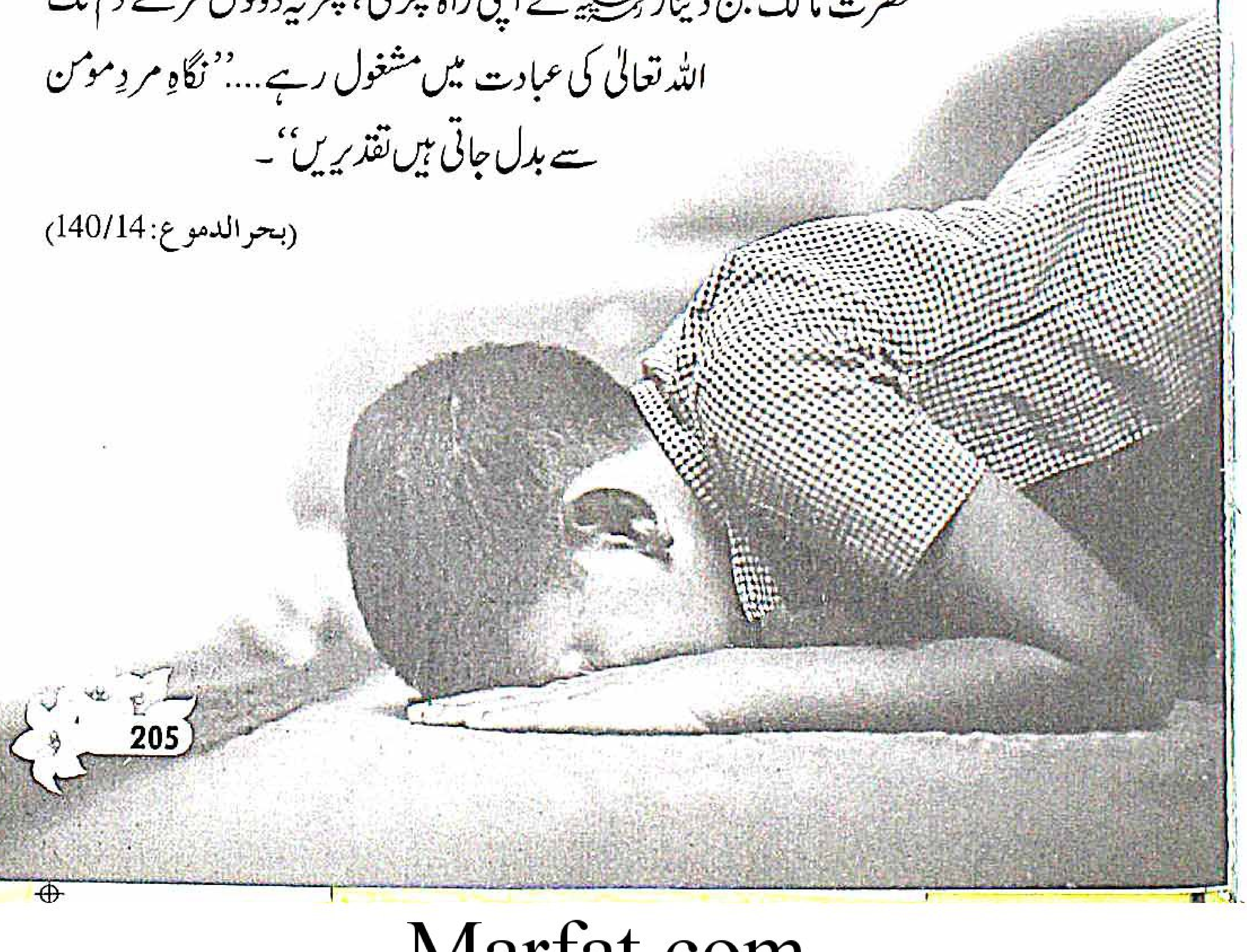

Marfat.com

واقعہ نمبر: 7 بت پرستی سے توبہ کرنے والے نومسلم کا قصہ

شیخ عبدالواحد بن زید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں جہاز میں سوار تھا، تلاطم امواج سے جہاز ایک جزیرہ میں جا پہنچا اس جزیرہ میں ہم نے دیکھا کہ ایک شخص ایک بت کی پرستش کر رہا ہے، ہم نے اس سے دریافت کیا کہ: کس کی عبادت کرتا ہے؟ اس نے بت کی طرف اشارہ کیا، ہم نے کہا تیرا یہ معبود خالق نہیں بلکہ خود دوسرے کا مخلوق ہے اور ہمارا معبود وہ ہے جس نے اسے اور سب چیزوں کو پیدا کیا ہے۔

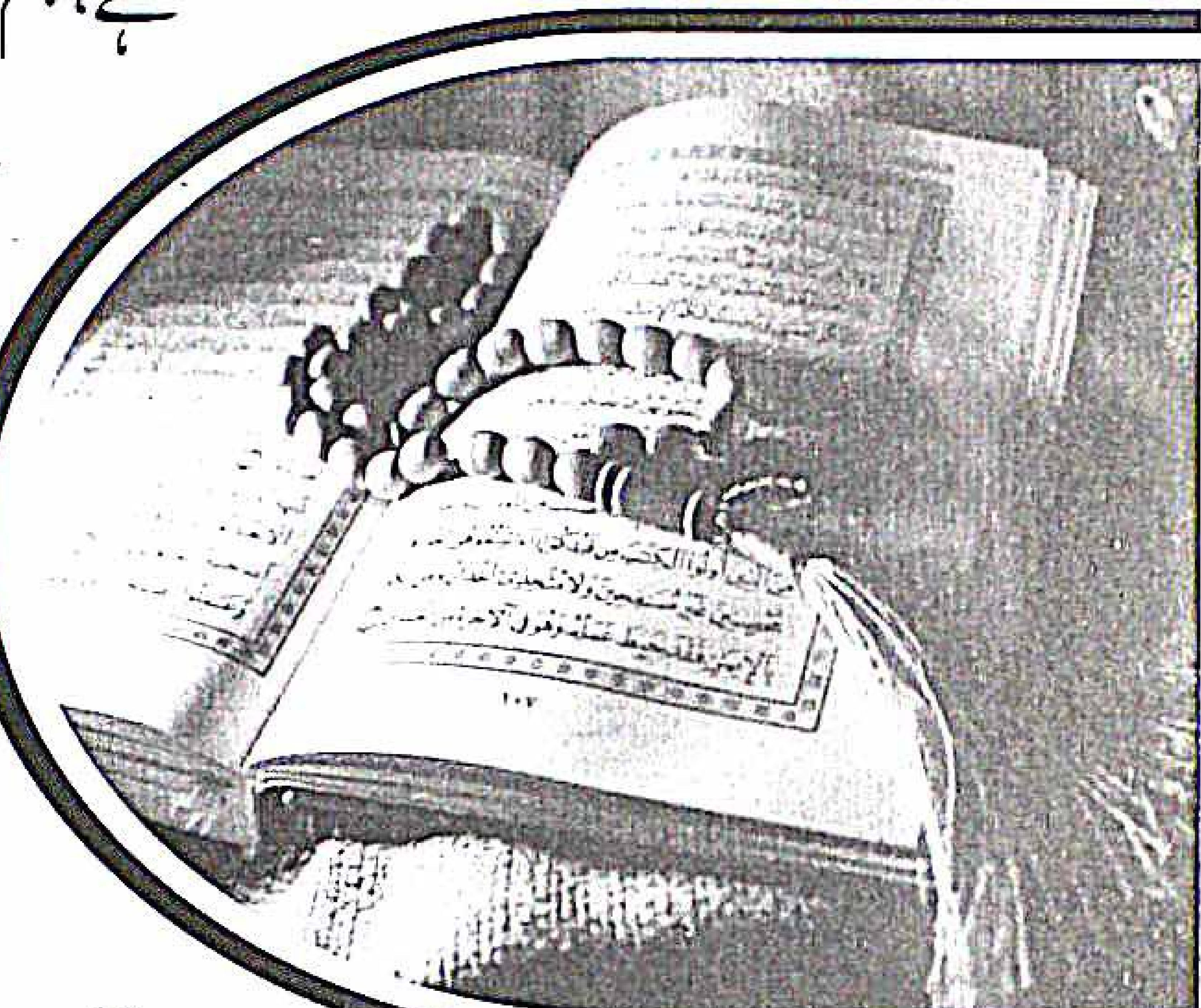

اس بت پرست نے دریافت کیا: بتاؤ تم کس کی عبادت کرتے ہو.... ہم نے جواب دیا کہ ہم اس ذات پاک کی عبادت کرتے ہیں جس کا آسمانوں پر عرش ہے اور زمین میں اس کی دارو گیر ہے اور زندوں اور مردوں میں اس کی تقدیر جاری ہے، اس کے نام پاک میں اس کی عظمت اور بڑائی نہایت واضح ہے، اس نے پوچھا تمہیں یہ باتیں کس طرح معلوم ہوئیں؟ ہم نے کہا: اس بادشاہ حقیقی نے ہمارے پاس ایک سچے رسول کو بھیجا اس نے ہمیں ہدایت کی پھر اس نے پوچھا کہ وہ رسول کہاں ہیں اور ان کا کیا حال ہے؟ ہم نے جواب دیا کہ جس کام کے لئے اللہ نے انہیں بھیجا تھا جب وہ پورا کر چکے تو اللہ نے انہیں اپنے پاس بلا لیا۔

اس نے کہا: رسول خدا نے تمہارے پاس کوئی نشانی چھوڑی ہے؟ ہم نے کہا: اللہ کی کتاب، کہا: مجھے دکھاؤ، ہم اس کے پاس قرآن کریم لے گئے، کہا: میں تو جانتا نہیں، تم پڑھ کر سناؤ، ہم نے اسے ایک سورۃ پڑھ کر سنائی وہ سن کر روتا رہا.... اور کہنے لگا:

Marfat.com

جس کا یہ کلام ہے اس کا حکم تو دل و جان سے ماننا چاہیے اور کسی طرح اس کی نافرمانی نہیں کرنی چاہیے۔

پھر وہ مسلمان ہو گیا.... ہم نے اسے دین کے احکام اور چند سورتیں سکھائیں.... جب رات ہوئی اور ہم سب اپنے اپنے بچھونوں پر لیٹ گئے وہ بولا کہ بھائیو! یہ معبود جس کا تم نے مجھے پتہ اور صفات بتائیں سوتا بھی ہے؟ ہم نے کہا وہ سونے سے پاک ہے وہ ہمیشہ زندہ قائم ہے۔ اس نے کہا: کیسے بُرے بندے ہو کہ تمہارا مولا نہیں سوتا اور تم سوتے ہو، اس کی باتیں سن کر ہمیں بڑی حیرت ہوئی....

مختصر یہ کہ ہم وہاں چند روز رہے جب وہاں سے کوچ کا ارادہ کیا اس نے کہا: بھائیو! مجھے بھی ساتھ لے چلو، میں نے اسلام قبول کر لیا، چلتے چلتے ہم آباد جگہ پہنچے، میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ: یہ ابھی مسلمان ہوا ہے اس کی کچھ مدد کرنی چاہیے...ہم سب نے چند درہم جمع کر کے اسے دیئے اور کہا کہ: اسے اپنے خرچ میں لانا وہ کہنے لگا: ''لا الہ الا اللہ'' تم تو عجیب آدمی ہو تم ہی نے تو مجھے راستہ بتایا اور خود ہی راہ سے بھٹک گئے، مجھے سخت تعجب ہوا.... کہ میں اس جزیرہ میں بت کی عبادت کیا کرتا تھا، میں اللہ کو پہچانتا نہ تھا اس وقت بھی اس نے مجھے ضائع نہیں کیا....

پھر جب میں اسے جاننے لگا تو اب وہ مجھے کس طرح ضائع کر دے گا، تین دن کے بعد ایک شخص نے مجھے آکر خبر دی کہ وہ نومسلم مرر ہا ہے، اس کی خبر لو.... یہ سن کر میں اس کے پاس گیا اور پوچھا: کہ تجھے کیا حاجت ہے، کہا: کچھ نہیں.... جس ذات پاک نے تمہیں جزیرہ میں پہنچایا اسی نے میری سب حاجتیں پوری کر دیں۔

خواجہ عبدالواحد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ: مجھے وہیں بیٹھے بیٹھے نیند کا غلبہ ہوا اور میں سو گیا کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سرسبز باغ ہے اس میں ایک قبہ ہے اور ایک تخت بچھا ہوا ہے، اس پر ایک نہایت حسین نوعمر عورت جلوہ افروز ہے، کہتی ہے خدا کے لئے اس نومسلم کو جلدی بھیجو مجھے اس کی جدائی میں بڑی بے قراری ہے

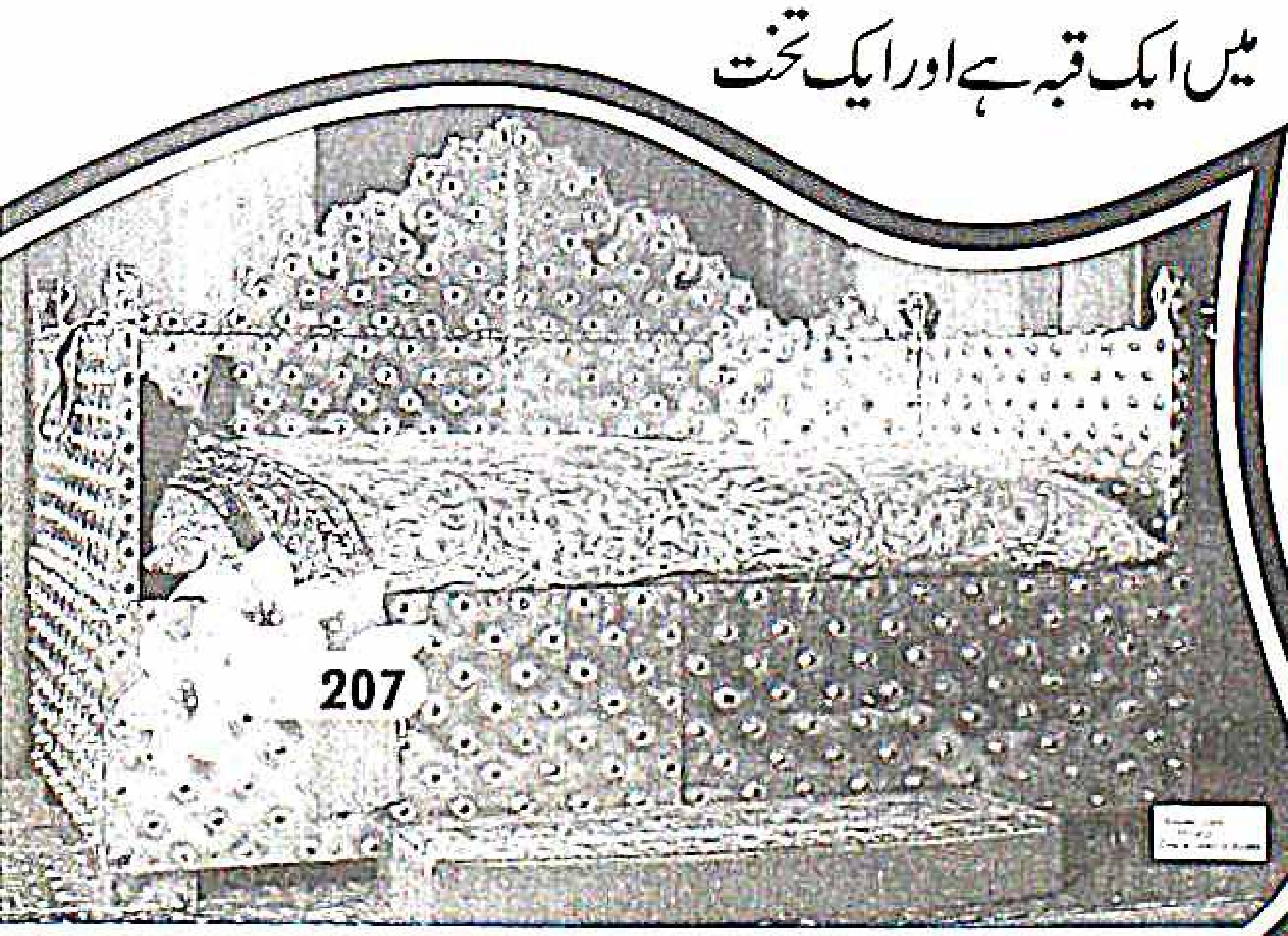

Marfat.com

اور بے صبری ہے، اتنے میں میری آنکھ کھلی تو دیکھا وہ سفر آخرت کر چکا تھا، میں نے اسے غسل وکفن دے کر دفن کر دیا۔

جب رات ہوئی تو خواب میں وہی قبہ اور باغ اور تخت پر وہی عورت اور اس کے پہلو میں اس نو مسلم کو دیکھا کہ وہ یہ آیت پڑھ رہا ہے:

”وَالْمَلَآئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ“

ترجمہ: ”اور فرشتے ان پر یہ کہتے ہوئے ہر دروازے سے آئیں گے کہ سلامتی ہے تم پر پس کیا اچھا بدلہ ہے آخرت کا“۔ (روض الریاحین)

واقعہ نمبر:8 بیت اللہ کا طواف کرنے والی حوریں

حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ کے صاحبزادہ محمد معصوم نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب میں حرم میں داخل ہوا اور طواف شروع کیا تو مردوں اور عورتوں کی ایک جماعت کو انتہائی حسین وجمیل شکل وصورت میں دیکھا جو میرے ساتھ شوق اور تقرب شدید کے ساتھ طواف کر رہے تھے، وہ بیت اللہ کے بوسے بھی لیتے تھے اور ہر وقت اس سے معانقہ کرتے تھے، ان کے قدم زمین پر تھے اور سر آسمان کو چھو رہے تھے، مجھے معلوم ہوا کہ مرد تو فرشتے ہیں اور عورتیں حوریں....

فائدہ: مذکورہ بالا روایت کے فائدہ کو بیان کرتے ہوئے مولانا امداد اللہ حفظہ اللہ لکھتے ہیں کہ فرشتوں کا بیت اللہ شریف کا طواف کرنے کا ذکر تو احادیث مبارکہ میں بہت وارد ہوا ہے، لیکن حوروں کے طواف کرنے کا ذکر احقر نے کسی حدیث میں نہیں دیکھا مگر ان کا بیت اللہ شریف کا طواف کرنا کوئی بعید از عقل بات نہیں ہے، اس کی تصدیق میں کوئی حرج نہیں، جب کہ اس کے نقل کرنے والے علامہ یوسف بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ (جامع کرامات الاولیاء یوسف بن اسماعیل نبہانی قدس سرہ: 334/1)

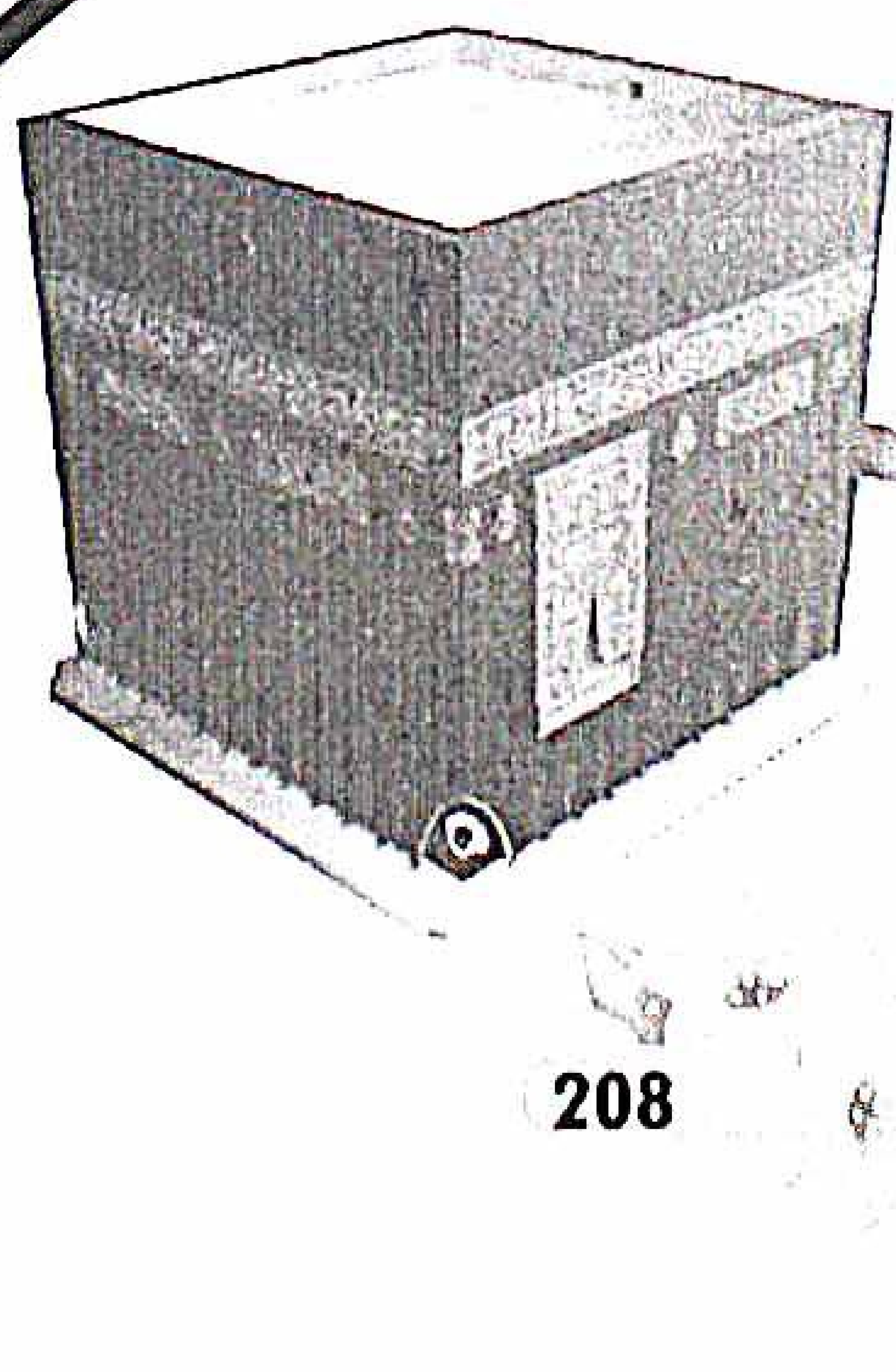

Marfat.com

جنت کے محلات اور حوروں کی زیارت کرنے والا نوجوان عبادت گزار

حضرت ابو سلیمان دارانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عراق میں ایک نوجوان بہت عبادت گزار تھا۔ وہ ایک مرتبہ ایک دوست کے ساتھ مکہ مکرمہ کے سفر پر نکلا، جب قافلہ کہیں پڑاؤ کرتا تھا تو یہ نماز میں مصروف ہوجاتا تھا، اور جب وہ کھانا کھاتے تھے تو یہ روزدار ہوتا تھا، سفر میں جاتے آتے وقت تک اس کا وہ دوست خاموش رہا، جب اس سے جدا ہونے لگا تو اس سے پوچھنے لگا اے بھائی! مجھے یہ بتاؤ میں نے جو تجھے اتنا زیادہ عبادت میں مصروف دیکھا ہے اس پر تمہیں کس بات نے برانگیختہ کر رکھا ہے؟

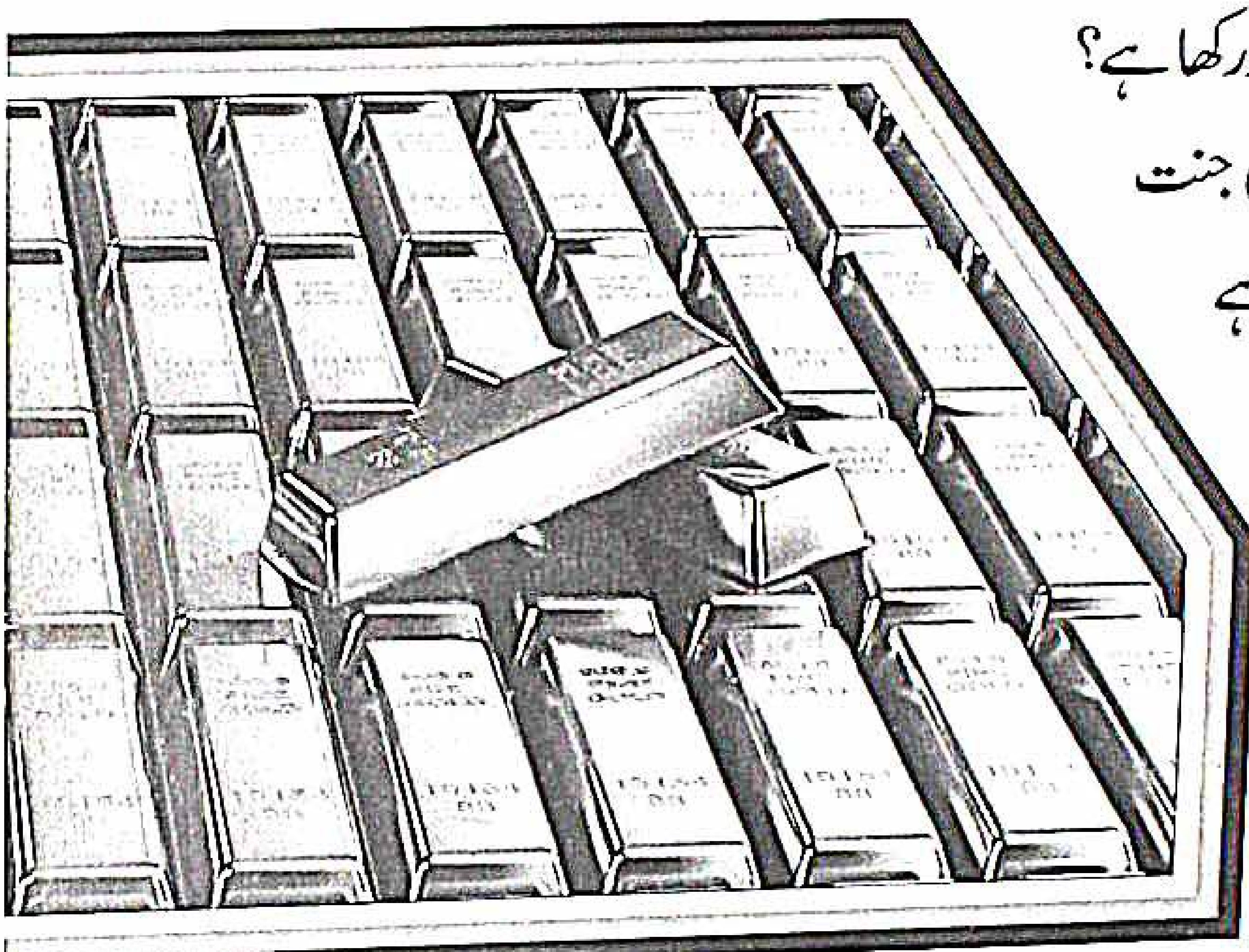

اس نے بتایا کہ: میں نے نیند میں جنت کے محلات میں سے ایک محل دیکھا ہے جس کی ایک اینٹ سونے کی تھی ایک چاندی کی تھی جب اس کی تعمیر مکمل ہوئی تو اس کا ایک کنگر زبرجد کا تھا تو دوسرا یاقوت کا ان دونوں کے درمیان حورعین میں ایک حور کھڑی تھی۔

جس نے اپنے بالوں کو کھول رکھا تھا، اس کے اوپر چاندی کا لباس تھا جب وہ بل کھاتی تو اس لباس میں بھی بل پڑ جاتا تھا، اس نے (مجھے مخاطب کرکے) کہا: اے خواہش پرست اللہ عزوجل کی طرف میری طلب میں کوشش کر، اللہ کی قسم! میں تیری طلب میں روز بروز نئے طریقوں سے زیب وزینت کرکے سجی جارہی ہوں چنانچہ یہ محنت جو تم نے دیکھی ہے اس حور کی طلب کے لئے ہے۔

حضرت ابو سلیمان درانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے یہ حکایت بیان کرکے فرمایا: یہ اتنی ساری عبادت تو ایک حور کی طلب میں ہے اس شخص کی عبادت کی کیا حالت ہونی چاہیے جو اس سے زیادہ حوروں کا طلب گار ہو۔ اور پھر اس شخص کی عبادت کے کیا کہنے جو خالصۃ اپنے پروردگار کی محبت میں عبادت کرتا ہو۔

(صفۃ الجنۃ ابن ابی الدنیا:352، از جنت کے مناظر:396)

Marfat.com

واقعہ نمبر:10 ایسا حسن کہ جنتی دیکھتے ہی مرجائیں

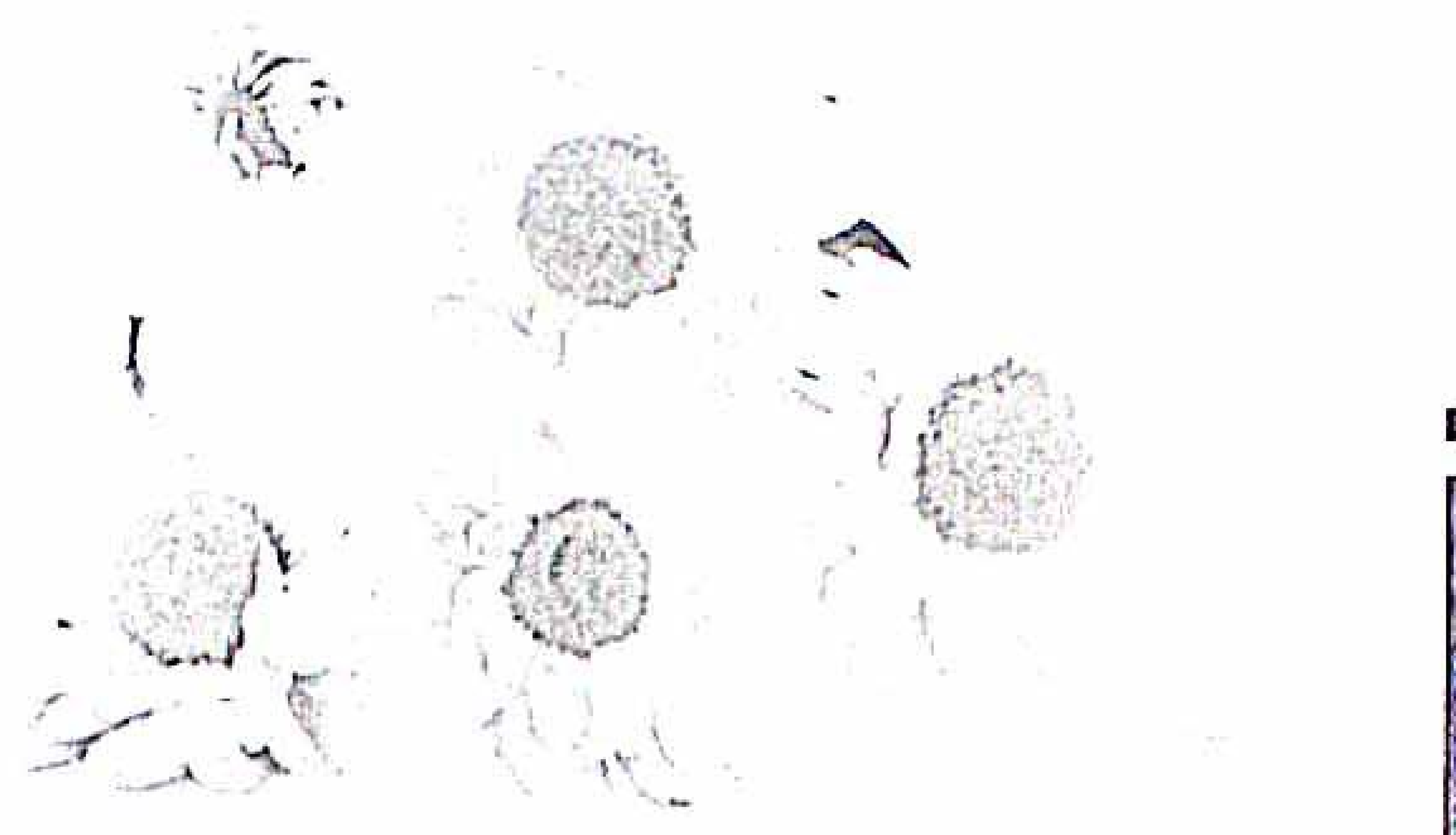

حضرت عطاء سلمی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ سے فرمایا: اے ابو یحییٰ! ہمیں (نیک اعمال کرنے کا) اور جنت میں جانے کا شوق دلائیں؟...تو انہوں نے فرمایا: اے عطاء! جنت میں ایک حور ہے جس کے حسن پر جنتی مرتے ہوں گے، اگر اللہ تعالیٰ جنت والوں کے لئے زندہ رہنے کا فیصلہ نہ کر دیتے تو وہ اس کے حسن کو دیکھ کر ہی مرجاتے، چنانچہ حضرت عطاء رحمہ اللہ حضرت مالک رحمۃ اللہ علیہ کی اس بات کو سننے کے بعد چالیس سال تک رنجور اور غمگین رہے۔

(حلیۃ ابو نعیم 6/221/222، حادی الارواح: ص305، صفۃ الجنۃ ابن ابی الدنیا:306، تذکرۃ القرطبی:2/477)

واقعہ نمبر:11 حضرت سہیل رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی موت کی خبر خود دی

حضرت سہیل رحمۃ اللہ علیہ اکثر عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آیا کرتے تھے ایک دن چلتے وقت کہتے ہیں کہ عبداللہ بن مبارک اب میں آپ کے پاس کبھی نہیں آؤں گا....کیوں کہ آج کوٹھے پر چند لونڈیاں مجھے سہیل سہیل کہہ کر بلانے لگیں....اور یہ بات مجھے سخت ناگوار گزری۔ یہ کہہ کر سہیل تو چلے گئے، اور عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ اپنے شاگردوں سے کہتے ہیں کہ چلو سہیل رحمۃ اللہ علیہ کی تجہیز و تکفین میں شریک ہوں....لوگوں نے تعجب سے دریافت کیا کہ ابھی سہیل رحمۃ اللہ علیہ یہاں سے باتیں کر کے گئے ہیں آپ نے کیسے جانا کہ وہ فوت ہو گئے؟

فرمایا: دیکھو میرے یہاں کوئی لونڈی نہیں ہے اور انہیں چھت پر لونڈیوں نے بلایا ہے جو درحقیقت لونڈیاں نہیں تھیں بلکہ وہ جنت کی حوریں تھیں جو سہیل کو اپنے ساتھ لینے آئی تھیں، غرض کہ سب مل کر گئے تو وہاں سہیل رحمۃ اللہ علیہ کی میت پڑی ہے اور دفن کی تیاری ہو رہی ہے۔

(تذکرہ اولیاء)

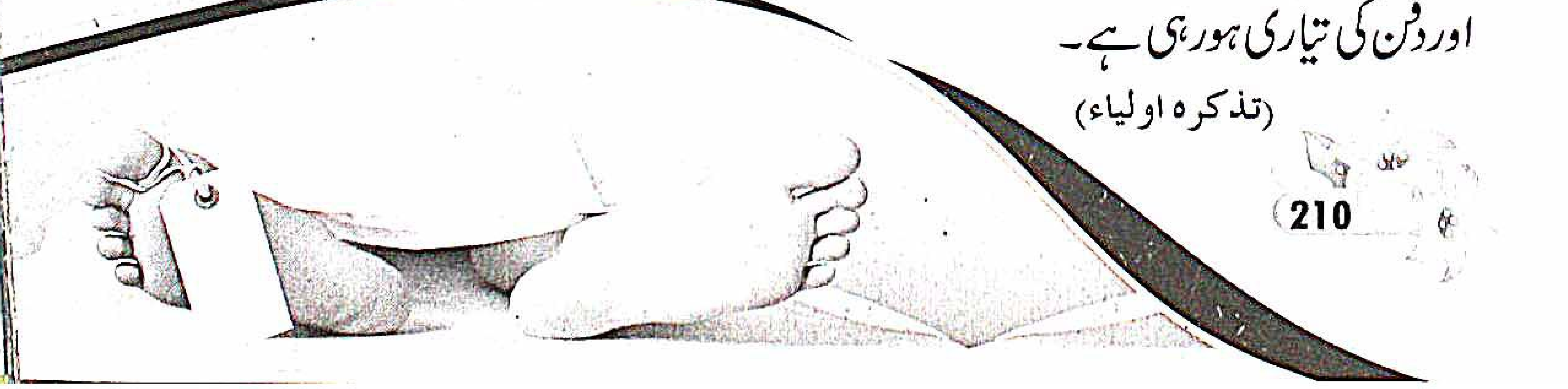

Marfat.com

واقعہ نمبر:12 گناہوں سے بچنے والا نوجوان اور حوروں کا انتظار

عبادان نامی شہر میں ایک بزرگ رہتے تھے۔ وہ فرماتے ہیں کہ ہمارے علاقے میں ایک نوجوان رہا کرتا تھا جو بہت ہی نیک اور متقی تھا۔ ایک دن اچانک فوت ہو گیا.... گرمیوں کا موسم تھا اور اس دن تو گرمی بھی بڑی شدید تھی، میں نے سوچا کہ اسے ظہر کے بعد گرمی کی شدت کم ہونے پر غسل وغیرہ دے کر دفن کروں گا....

لہٰذا میں نے اسے بغیر غسل کے رہنے دیا اور گرمی کی شدت کم ہونے کا انتظار کرنے لگا، اسی دوران میری آنکھ لگ گئی، میں نے خواب میں دیکھا کہ قبرستان میں ایک جگہ پر قیمتی ہیرے جواہرات کا بنا ہوا خیمہ نصب ہے، جس کی کرنوں سے سارا قبرستان جگمگا رہا ہے، میں بڑا حیران ہوا کہ قبرستان میں یہ خیمہ کس کا ہے، لہٰذا میں آگے بڑھا اور خیمے میں جھانک کر دیکھا تو اس میں مجھے ایک حور نظر آئی۔

میری آہٹ پا کر اس نے فوراً خیمے سے باہر سر نکالا اور مجھ سے مخاطب ہو کر کہنے لگی: اے ابو عمر! تو نے اس نوجوان کو ظہر تک کیوں ہم سے جدا کر رکھا ہے جاؤ اور جلدی سے اسے ہمارے پاس بھیج دو میں فوراً نیند سے بیدار ہوا اور جلدی سے اس نوجوان کو غسل دیا اور کفن پہنایا اور اس پر نماز جنازہ پڑھی اور پھر اسے اس جگہ پر دفن کر دیا جہاں میں نے خواب میں وہ خیمہ لگا دیکھا تھا۔

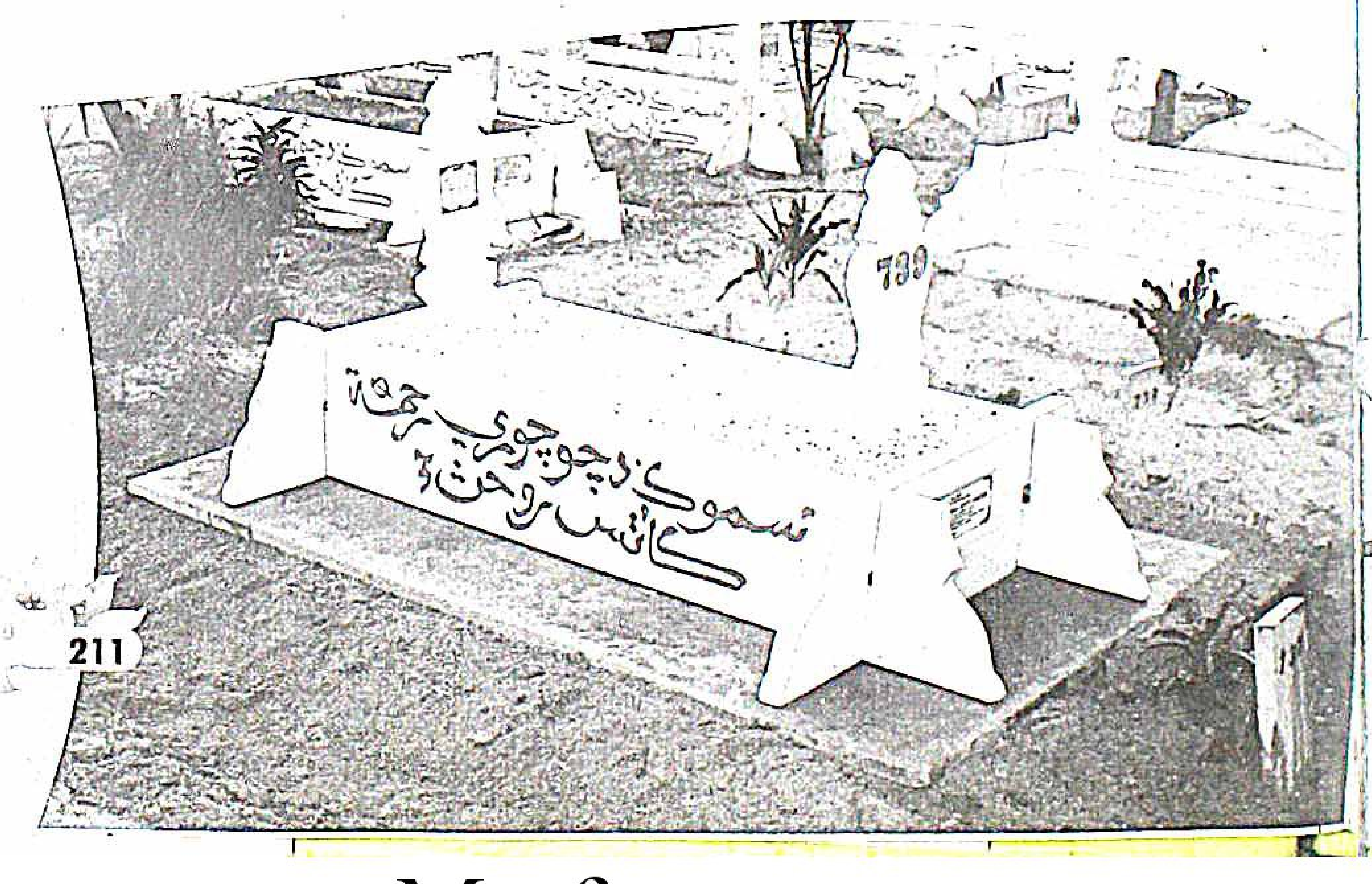

Marfat.com

واقعہ نمبر 13: قصہ ایک حور کے خریدار کا

محمد بن نعمان مقری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ایک دن میں مکہ مکرمہ میں مسجد حرام کے اندر امام الجلاء مقری کے پاس بیٹھا ہوا تھا، کہ ہمارے سامنے سے ایک طویل القامت نخیف الجسم بوڑھا شخص گزرا، اس نے پرانی اور بوسیدہ سی چادر اوڑھ رکھی تھی اور پھٹے ہوئے کپڑے پہنے ہوئے تھے، امام جلاء نے اٹھ کر ان کا استقبال کیا اور پھر کچھ دیر ان کے ساتھ اسی طرح ادب سے کھڑے باتیں کرتے رہے، پھر ان کو رخصت کرکے واپس ہمارے پاس تشریف لائے اور کہنے لگے: ان بڑے میاں کو جانتے ہو؟ ہم نے کہا نہیں: (ہمارا تو ان سے تعارف نہیں ہے)

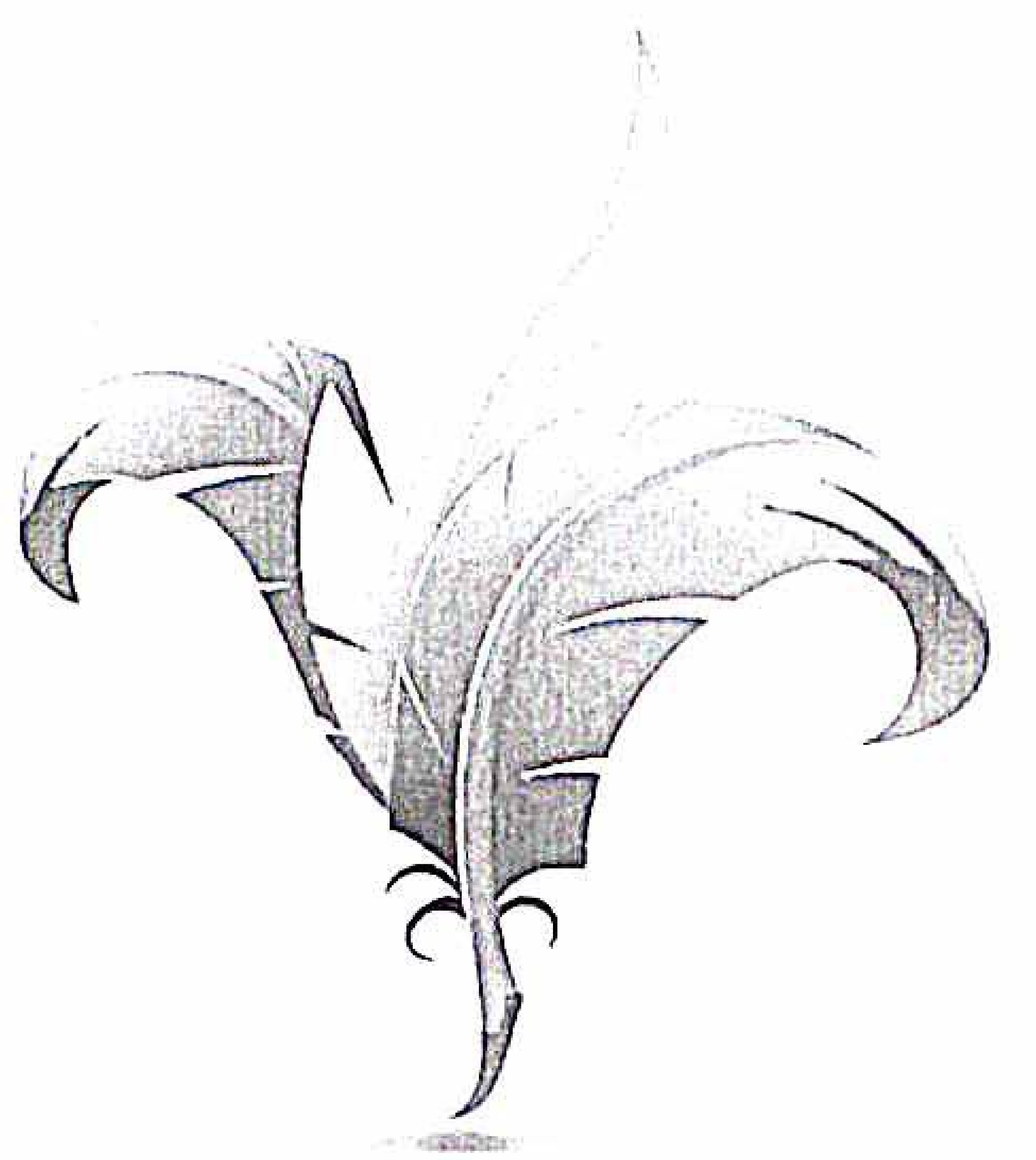

حضرت جلاء مقری نے فرمایا کہ یہ وہ شخص ہے جس نے اللہ تعالیٰ سے چار ہزار انگوٹھیوں کے عوض ایک بڑی بڑی آنکھوں والی خوبصورت حور کو خریدا ہے، جب یہ شخص چار ہزار انگوٹھیاں مکمل کر چکا ہے تو اس نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک عورت ہے۔ جو بیش قیمت جنتی جوڑے پہنے ہوئے، زیورات سے آراستہ پیراستہ ہے، شیخ کہتے ہیں: میں نے پوچھا: اے خاتون! تم کون ہو؟ وہ بولی میں وہی حور ہوں جسے تو نے اللہ تعالیٰ سے چار ہزار انگشتری کے عوض میں خریدا ہے، پھر وہ عورت کہنے لگی:

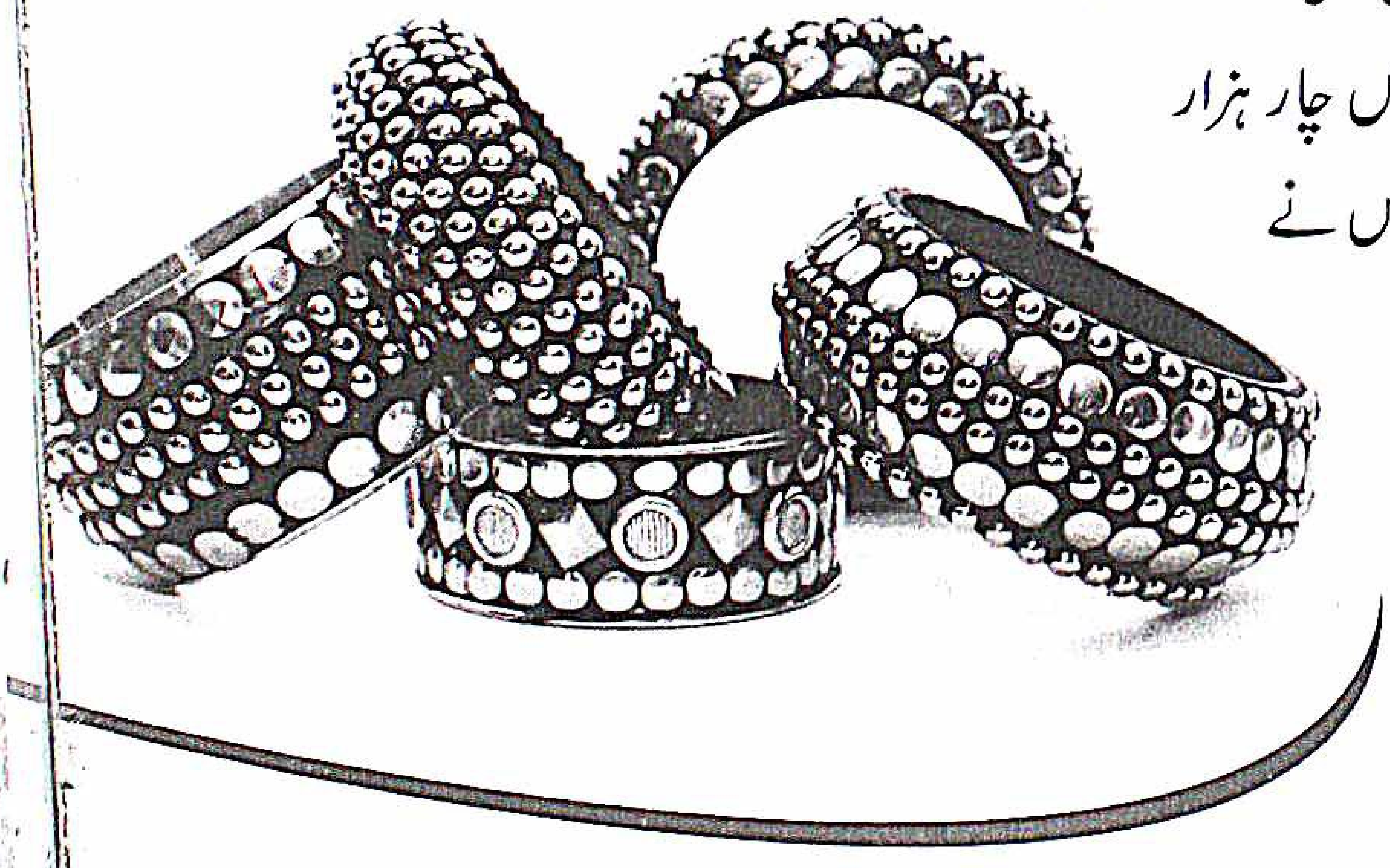

Marfat.com

اے بزرگو! یہ تو رہی قیمت اور آپ مجھے مہر کیا دے رہے ہیں؟ بزرگ کہتے ہیں: میں نے کہا:

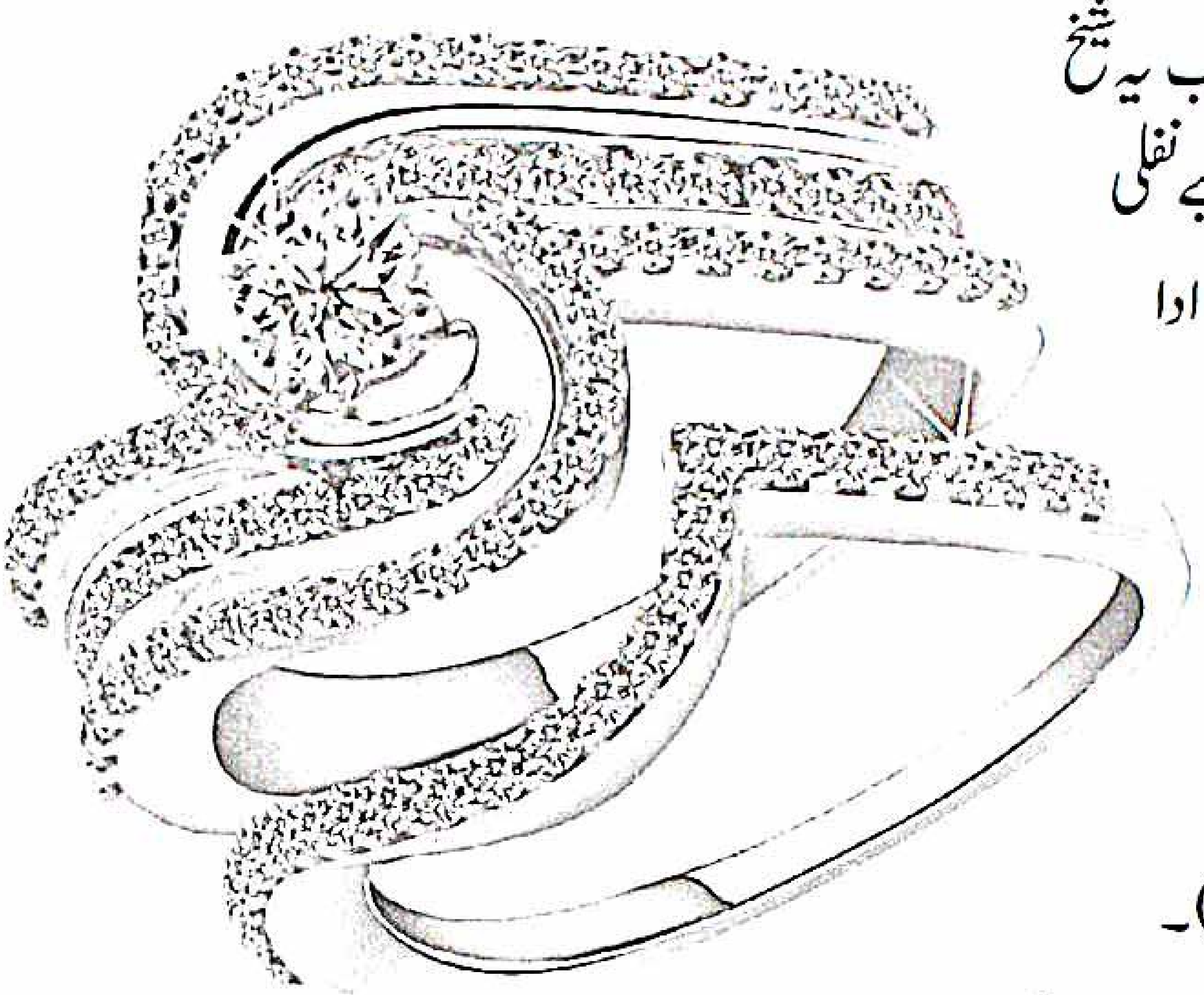

ایک ہزار انگشتری میں تجھے حق مہر دوں گا، جلاء مقری کہتے ہیں: اب یہ شیخ اس مہر کی ادائیگی کے لیے نفلی عبادات و صدقات کے ادا کرنے میں مصروف ہے (اور اپنا خواب والا وعدہ پورا کرنے میں عمل پیرا ہے جس کی وجہ سے تم اس کی یہ حالت دیکھ رہے ہو)۔

حضرت سحنون رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے انہوں نے فرمایا کہ مصر میں سعید نام کا ایک شخص ہوا ہے، اس کی والدہ ایک نہایت پرہیزگار اور عبادت گزار خاتون تھیں، سعید رات کو جب نوافل پڑھنے کے لیے اٹھتے تو ان کی والدہ بھی اپنے بیٹے کے ساتھ اٹھ جاتی تھیں اور ان کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگتیں، جب سعید پر نیند کا غلبہ ہوتا اور ان کو اونگھ آنے لگتی تو ان کی والدہ اس کو اونچی آواز سے کہتیں: ارے سعید! جس شخص کے دل میں آتش جہنم کا خوف اور ڈر ہو بھلا اس کو بھی نیند آئے گی؟ اور جو شخص جنت کی حسین و جمیل عورتوں سے نکاح کا خواستگار ہے اس کی بھلا کب آنکھ لگ سکتی ہے، چنانچہ سعید خوف زدہ ہو کر دوبارہ نئے عزم اور تازہ دم خم سے ذوق و شوق اور خشوع و خضوع کے ساتھ مصروف عبادت ہو جاتا۔ (التذکرہ القرطبی: 302/2)

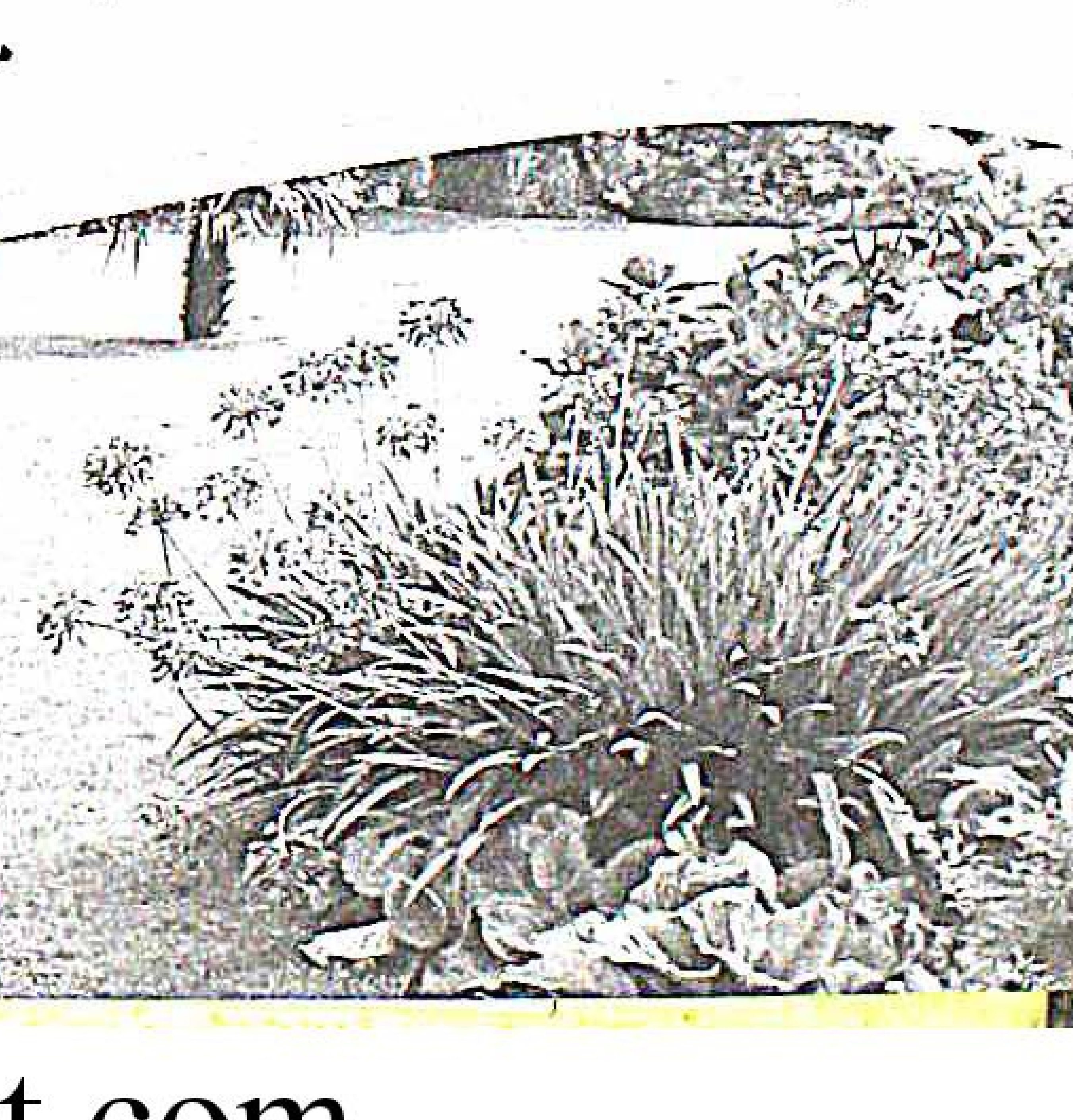

Marfat.com

حور کی نصیحت اگر مجھ سے نکاح کرنا چاہتے ہو تو کثرت سے نماز پڑھو

حضرت ثابت رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میرے والد رات کی تاریکی میں اللہ تعالیٰ کے لیے عبادت کرتے تھے، وہ فرماتے ہیں کہ ایک رات میں نے خواب میں ایک ایسی خوبصورت عورت کو دیکھا کہ وہ دنیا کی عورتوں جیسی نہیں تھی، میں نے اس سے کہا کہ تم کون ہو؟ اس نے جواب میں کہا کہ میں حور ہوں، اللہ تعالیٰ کی بندی ہوں، میرے والد فرماتے ہیں کہ میں نے اس حور سے کہا کہ تو مجھ سے شادی کرلے، وہ بولی کہ پہلے میرے ربّ سے نکاح کی اجازت اور پیغام لے آؤ، نیز میرا مہر بھی ادا کرو، پھر شادی ہوگی، میں نے اس سے پوچھا کہ تیرا مہر کیا ہے؟ وہ کہنے لگی کہ میرا مہر نماز تہجد ہے۔ اس واقعہ کو کسی شاعر نے اشعار کی صورت میں یوں بیان کیا ہے:

یا خاطب الحور فی خدرها
و طالباً ذاک علی قدرها

''اے سوہنیاں نیناں والی! پردہ نشین حور کو منگنی کا پیغام دینے والے اور بڑی بڑی آنکھوں والی نرگس چشم سے معاملہ کے طالب!

انهض بجد لا تكن وانيا
وجاهد النفس علی صبرها

''اٹھ سستی چھوڑ اور جدوجہد کر اور صبر سے نفس کے ساتھ مجاہدہ کر''

وجانب الناس وارفضهم
و حالف الوحدة ذكرها

''اس آہو چشم محبوبہ کی یاد میں لوگوں سے کنارہ کش ہوجا، ان کو چھوڑ دے اور خلوت وتنہائی کی قسم کھا کر عزلت گزینی اختیار کرلے''۔

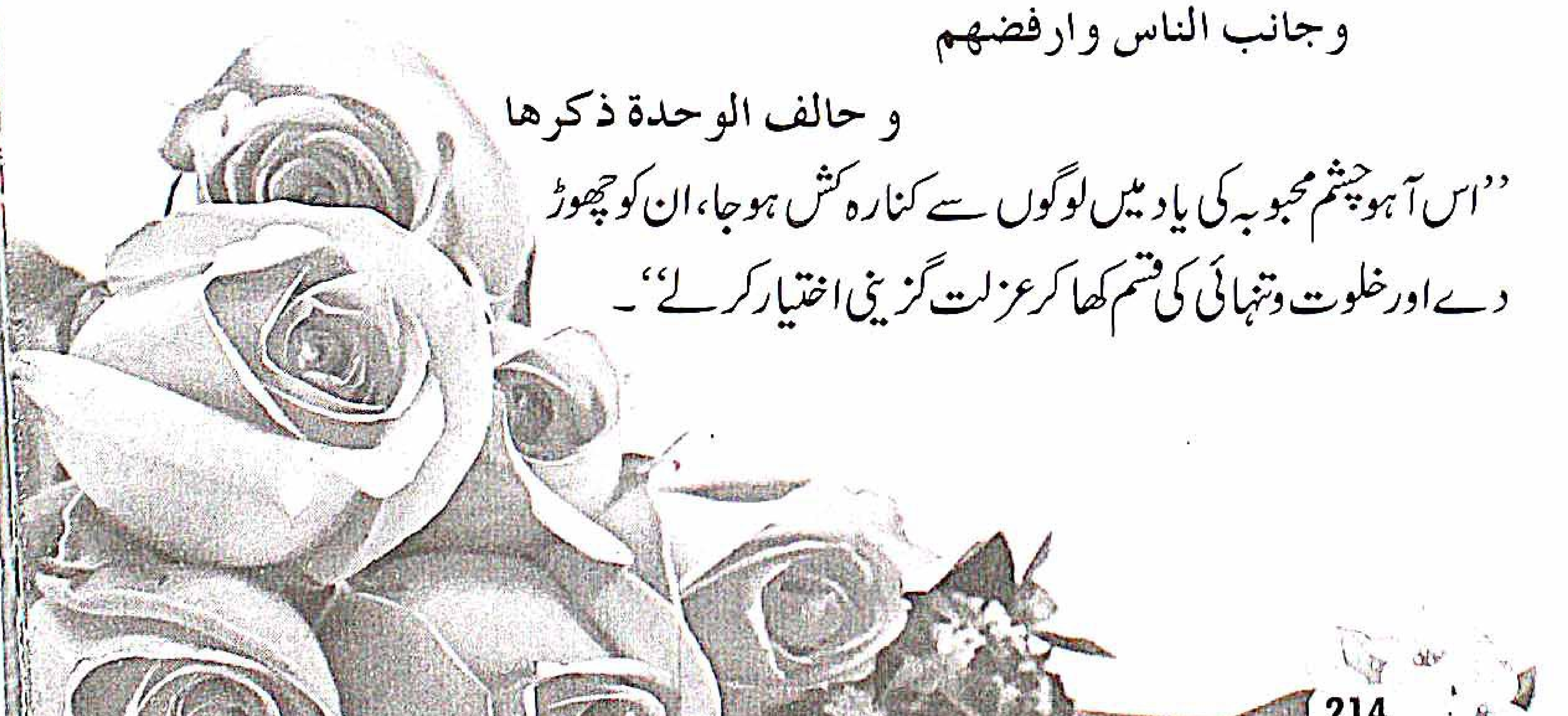

Marfat.com

وقم! اذا اللیل بدا وجهه

وصم نهارًا فهو من مهرها

''اور جب رات ہوجائے ت قیام کیا کر اور جب دن ہو تو صیام کیا کر، کیوں کہ نماز ارروزے اس کا مہر ہیں''۔

فلو رأت عيناك اقبالها

وقد بدت رمانتا صدرها

''اگر تم اس کو قیامت سی چال کے ساتھ چلتی ہوئی دیکھ لو (تو دنیا میں کسی سے اپنے اس مطالبہ کہ: دو قدم چل کر دکھا دو   لوگ قائل نہیں قیامت کے سے دست بردار ہو جاؤ) اور اگر تم اس کے سینہ پر لگے ہوئے دو اناروں کو دیکھ لو جن کا ایک ایک انار سوسو کو بیمار کرنے والا ہے۔

وهي تماشى بين أترابها

وعقدها يشرق في نحرها

''اور اس غزالہ چشم کو جب وہ جنت کے باغوں میں اپنی ہم جولیوں کے ساتھ محوخرام ہو اور اس کے سینہ پر آویزاں ہار لشکارے مار رہا ہو تو اپنی آنکھوں سے دیکھ لے تو''

لهان في نفسك هذا الذي

تراه في دنياك من زهرسا

''تیرے دل میں دنیا کے گلشن کی یہ تروتازگی اور اس کے رنگارنگ کے شگفتہ گل و یاسمن جن کو تو دیکھتا ہے سب بے وقعت اور بے قدر و قیمت ہو کر رہ جائیں''۔ (التذکرہ القرطبی:2/310)

Marfat.com

واقعہ نمبر:15

شیخ جی! یہ رقعہ پڑھ لو گے؟

مضر القاری شیخ کا بیان ہے کہ ایک رات مجھ پر خلاف معمول نیند کا ایسا غلبہ ہوا کہ میں اپنے اوراد و وظائف پڑھے بغیر سو گیا،

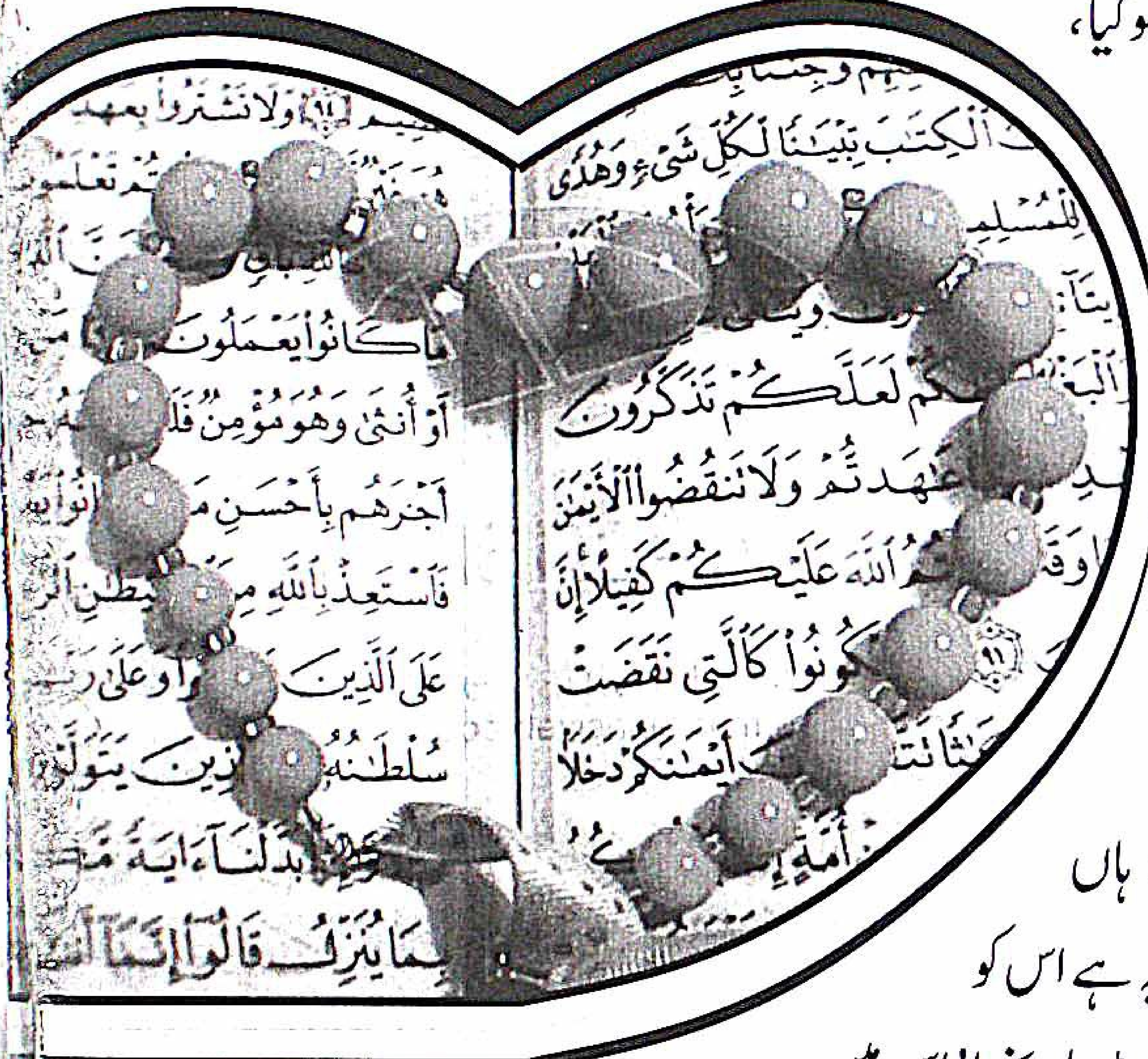

خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ میرے سامنے ایک حسن و جمال کی پیکر مہہ جبین لڑکی کھڑی ہے، اور اس چاند سے مکھڑے والی کے ہاتھ میں ایک رقعہ ہے، مجھ سے کہتی ہے: شیخ جی! یہ رقعہ پڑھ لو گے؟.... میں نے جواباً کہا: ہاں پڑھ لیتا ہوں، کہنے لگی: لیجئے یہ ہے اس کو پڑھیں، میں نے اس کو کھولا اور پڑھا، بخدا! اس میں جو کچھ تحریر تھا اس کو آج بھی جب یاد کرتا ہوں تو میری راتوں کی نیند اڑ جاتی ہے، وہ قیامت کا نامہ جو میرے نام آیا تھا آپ بھی پڑھ لیں لکھا اس میں یہ تھا:

ألهتک اللذائذ والأمانی　　　عن الفردوس والظل الدوانی

''لذتوں اور جھوٹی امیدوں نے تجھے (جنت) الفردوس اور اس کے گھنے سایوں سے غافل کر دیا''۔

ولذة نومة عن خیر عیش　　　مع الخیرات فی غرف الجان

''اور نیند کی لذت نے تجھے جنت کے بالا خانوں میں نیک سیرت، خوبصورت بیویوں کے ساتھ عمدہ اور اعلیٰ زندگی سے غافل کر دیا''۔

تیقظ من منامک ان خیرًا　　　من النوم التهجد بالقرآن

''اٹھ جاگ! تہجد پڑھ قرآن حکیم کی تلاوت کے ساتھ یہ تیرے لیے سونے سے بہتر ہے''۔

Marfat.com

واقعہ نمبر:16 مالک بن دینار رحمہ اللہ کے لئے حور کا خط

مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ اپنا ایک خواب بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میرے لیے کچھ خاص اوراد اور وظائف تھے جو ہر رات سونے سے پہلے میں پڑھا کرتا تھا ایک رات جب میں سویا تو خواب میں دیکھا ایک حسین وجمیل لڑکی ہے اور اس کے ہاتھ میں ایک رقعہ ہے، اس لڑکی نے مجھے مخاطب کر کے کہا کہ کیا تم اچھی طرح پڑھ لیتے ہو؟ مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں میں نے جواباً کہا کہ ''ہاں'' (پڑھ لیتا ہوں) تو اس نے وہ رقعہ مجھے دے دیا اس رقعے میں یہ اشعار درج تھے:

لَهَاکَ النَّوْمُ عَنْ طَلَبِ الْأَمَانِيِّ
وَعَنْ تِلْکَ الْأُوْنُسِ فِي الْجِنَانِ

ترجمہ: ''نیند نے تجھے مطلوب کی جستجو اور جنتوں میں انس پیار کرنے والیوں سے غافل کر رکھا ہے''۔

تَعِيْشُ مُخَلَّدًا لَامَوْتَ
وَتَلْهُوْ فِي الْخِيَامِ مَعَ الْحِسَانِ

ترجمہ: ''جنتوں میں ہمیشہ کی زندگی ہے وہاں مرنا نہیں ہوگا اور خیموں میں رہنے والی حسیناؤں کے ساتھ خوب ہنستے کھیلتے گزرے گی''۔

تَنَبَّهْ مِنْ مَنَامِکَ اَنَّ خَيْرًا
مِنَ النَّوْمِ اَلتَّهَجُّدِ بِالْقُرْآنِ

ترجمہ: ''خواب گراں کو چھوڑ، تہجد کی نماز میں قرآن کریم پڑھا کر یقین کر کہ یہ تیرے لیے سونے سے بہتر ہے''۔

Marfat.com

سونے کے درخت اور موتیوں کے پتوں والے باغ کی حوریں

حضرت یحییٰ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں روایت ہے کہ انہوں نے ساٹھ سال اللہ تعالیٰ کی ملاقات کے شوق اور محبت میں روتے ہوئے گزار دیئے، وہ فرماتے ہیں کہ ایک رات کو میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک نہر کا کنارہ ہے اور نہر میں خالص مشک کی طرح کا پانی رواں ہے، اس نہر کے دو کناروں پر درخت لگے ہوئے ہیں ☆ جن کے تنے سونے کے ہیں اور پتے موتیوں کی طرح چمک دار ہیں، پھر میں نے دیکھا کہ ایک مقام پر چند لڑکیاں بیٹھی ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو خوب زرق برق لباس اور زیورات سے مزیّن و آراستہ کر رکھا ہے اور وہ پیاری پیاری لڑکیاں ایک آواز کے ساتھ مل کر پڑھ رہی ہیں:

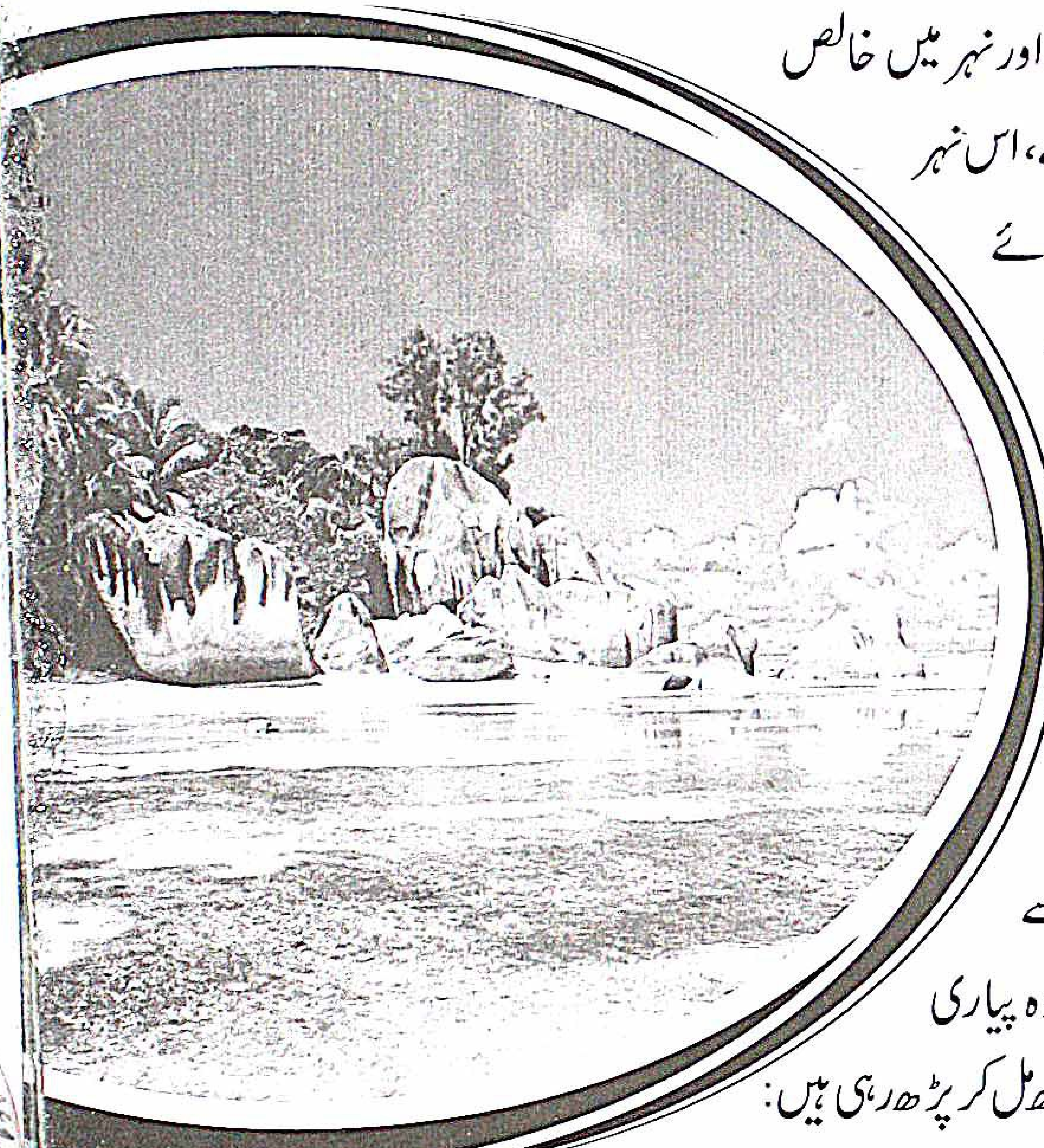

سُبْحَانَ الْمُسَبَّحِ بِکُلِّ لِسَانٍ

سُبْحَانَ الْمَوْجُوْدِ بِکُلِّ مَکَانٍ

سُبْحَانَ الدَّائِمِ فِیْ کُلِّ زَمَانٍ

سُبْحَانَہٗ سُبْحَانَہٗ

ترجمہ: ''ہم پاکی بیان کرتی ہیں اس ذات کی جس کی پاکی ہر زبان میں بیان کی جاتی ہے، اور ہم پاکی بیان کرتی ہیں اس ذات پاک کی جس کی تجلی ہر مکان میں موجود ہے، ہم پاکی بیان کرتی ہیں اس ذات پاک کی جو ہر زمانے میں اور ہمیشہ قائم رہنے والی ہے وہ پاک ہے، وہ پاک ہے''۔

Marfat.com

اور حضرت یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ان حوروں سے پوچھا تمہیں کن لوگوں کے لئے پیدا کیا گیا ہے؟ وہ کہنے لگیں:

یُنَاجُوْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ لِحَقِّهِمْ
وَتَسْرِیْ هُمُوْمُ الْقَوْمِ وَالنَّاسُ نُوَّمٌ
زَرَانَا اِلٰهُ النَّاسِ رَبُّ مُحَمَّدٍ
لِقَوْمٍ عَلَی الْاَقْدَامِ بِاللَّیْلِ قُوَّمٌ

ترجمہ: ''رب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور خالق کائنات جل شانہ نے ہمیں ایک ایسی جماعت کے لئے پیدا فرمایا ہے جو اپنے حق کے لیے اپنے پروردگار سے اس وقت سرگوشیاں کرنے میں مصروف ہوتے ہیں، جب دنیا والے اپنی دنیا کی فکروں میں گم اور خواب غفلت میں پڑے ہوتے ہیں اور یہ خوش نصیب اپنے مولیٰ کا فضل تلاش کرنے کے لئے اپنے قدموں پر کھڑے ہو کر ساری ساری رات عبادت میں گزار دیتے ہیں''۔ (تذکرۃ القرطبی: 311/2)

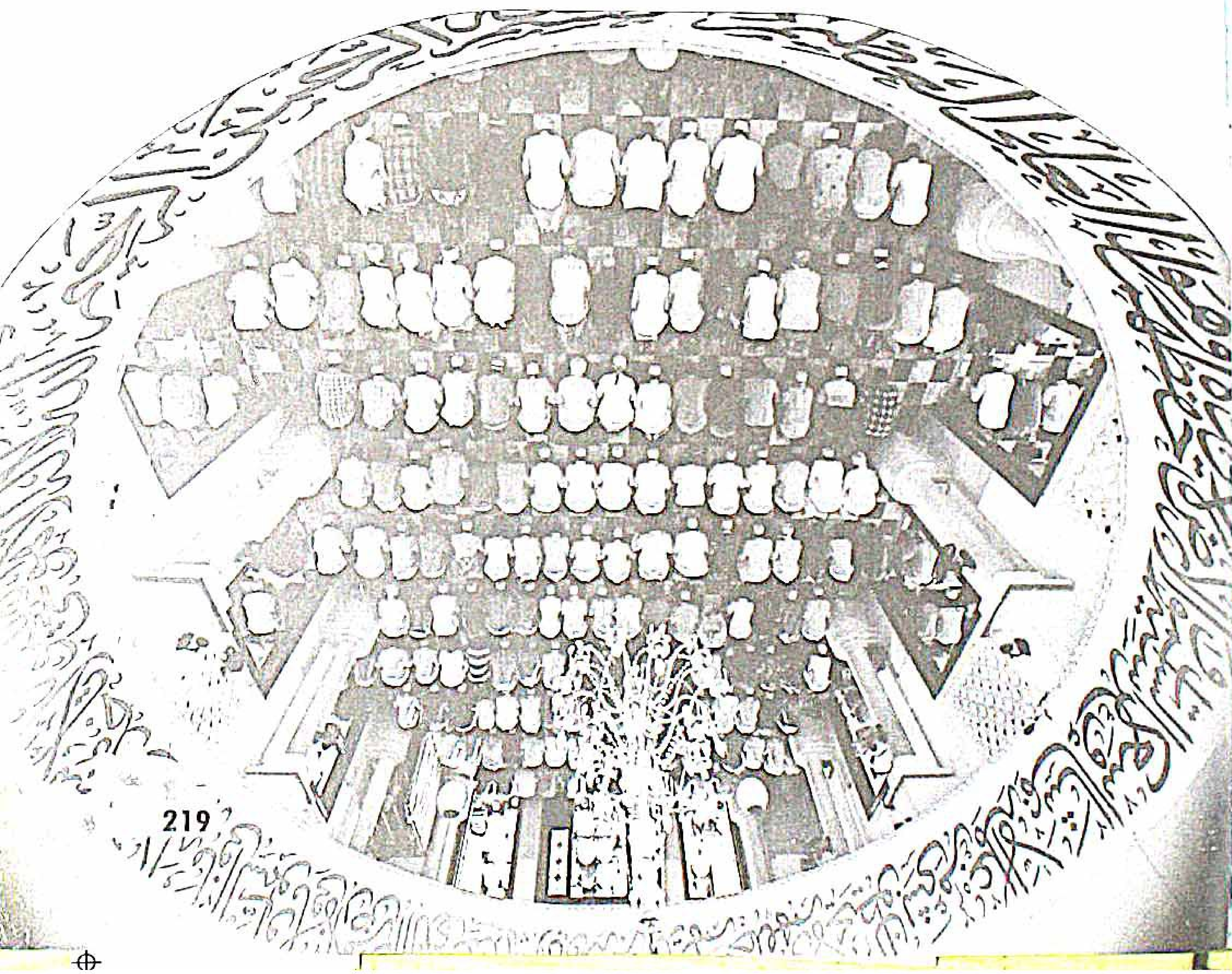

Marfat.com

صدارتی ایوارڈ یافتہ مصنف مولانا ارسلان بن اختر حفظہ اللہ کی 148 کتابیں

18 انتہائی خوبصورت نادر تصویری البم کا یادگار تحفہ

Marfat.com

27 خوبصورت
4 کلر کتابیں
19 حیوانات قرآنی
20 پرندے قرآن کی روشنی میں
21 عذاب الٰہی
22 علامات قیامت
23 فتنہ دجال اور نزول حضرت عیسیٰ
24 انمول جواہرات
25 اللہ کے وجود کے دلائل
26 ہاں اللہ موجود ہے
27 کو شکست دینے والے مایوسی
28
29 گناہ گارو! اللہ سے ڈرو
30 جنت کے حسین محلات خریدنے والے کون؟
31 گناہوں کی دلدل سے نکلنے والے
32 بہترین کون؟
33 افضل کون؟
34 50 یادگار واقعات
35 25 قابل فخر لوگ
36 حج کا ثواب دلانے والے 25 اعمال
37 خوش نصیب لوگ
38 دھرا اجر دلانے والے اعمال
39 حوروں سے نکاح کرانے والے 50 اعمال
40 جنت میں لے جانے والے 100 اعمال
41 فرشتوں کی دعائیں دلانے والے 50 اعمال
42 عرش کا سایہ دلانے والے 50 اعمال
43 پل صراط سے گزارنے والے 30 اعمال
44 میزان کو بھاری کرنے والے 30 اعمال
45 بہترین معاوضہ پانے والے
ناشر
مکتبہ ارسلان
قرآن محل مارکیٹ، دکان نمبر 6
اردو بازار کراچی۔
رابطہ: 0333-2103655
E-mail: maktabaarsalan@gmail.com

Marfat.com

15 خوبصورت پاکٹ سائز کتابیں

4 کلر پرنٹنگ

ناشر

مکتبہ ارسلان

قرآن محل مارکیٹ، دکان نمبر 6
اردو بازار کراچی۔

رابطہ: 0333-2103655

E-mail: maktabaarsalan@gmail.com

46

47

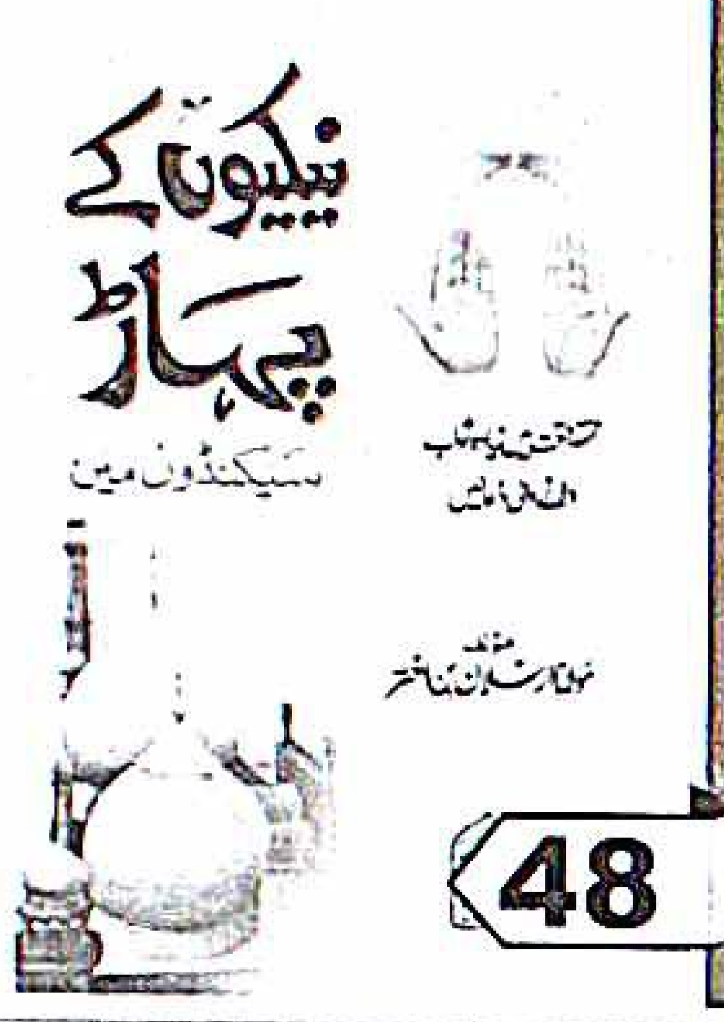

48

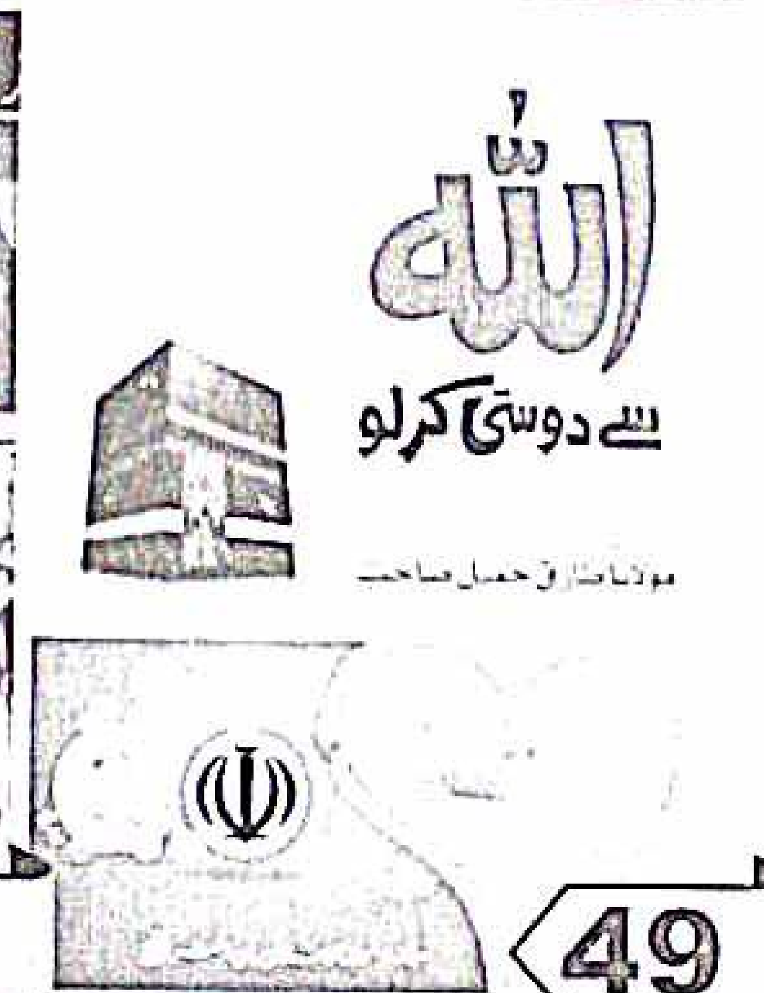

49

50

51

52

53

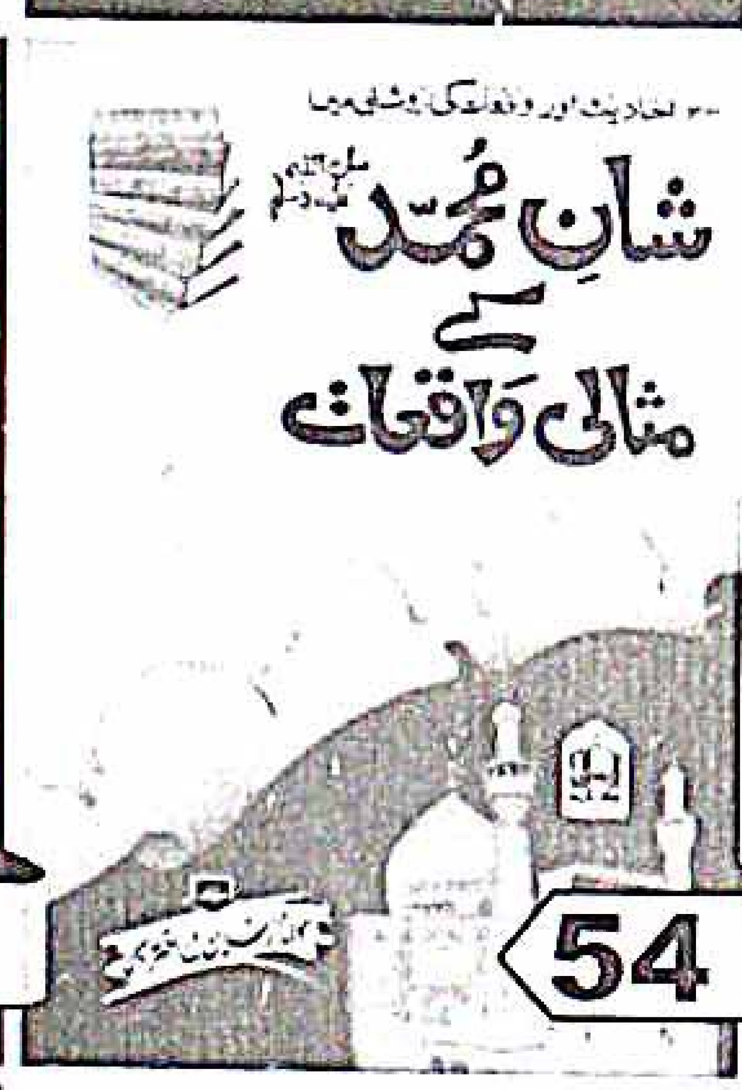

54

55

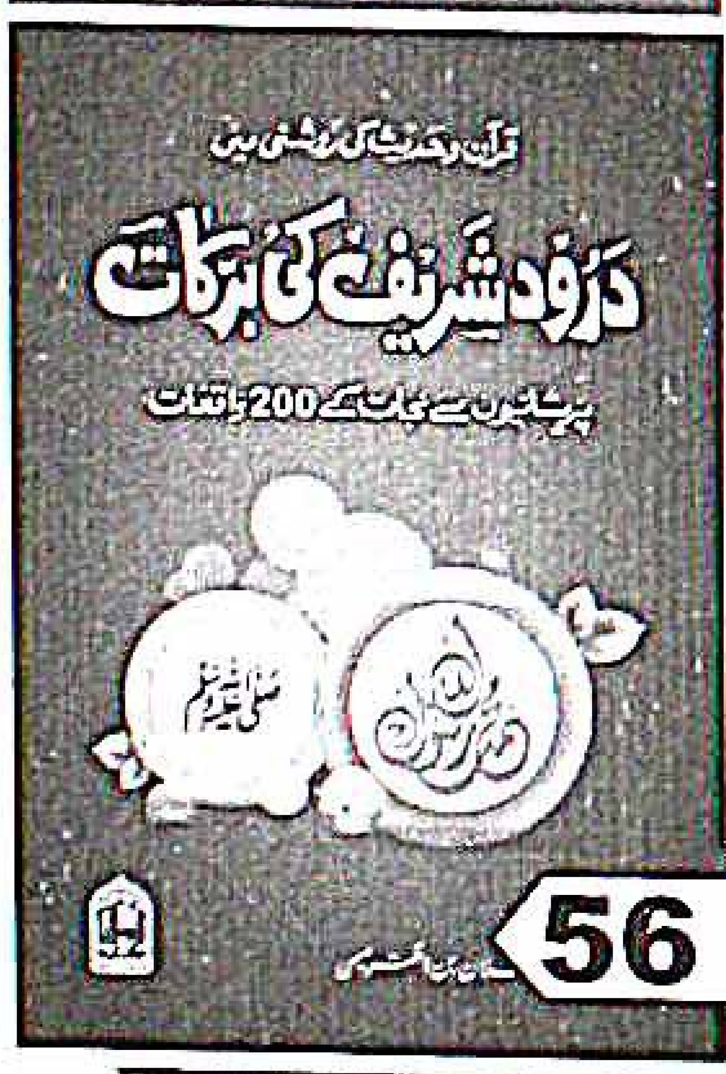

56

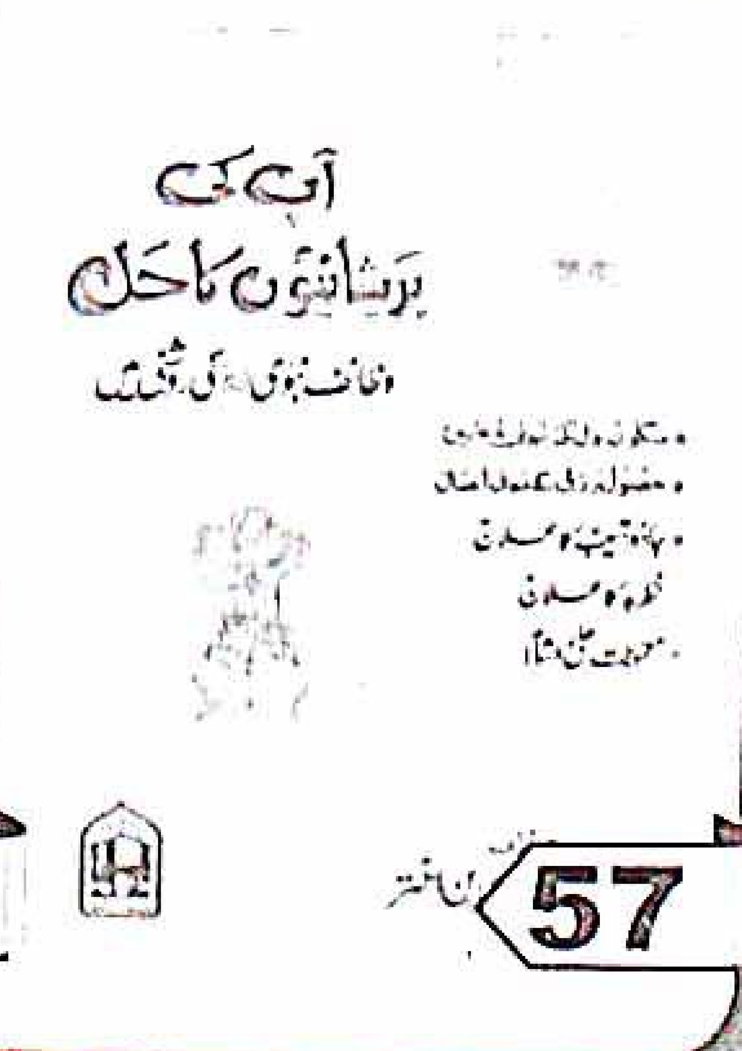

57

58

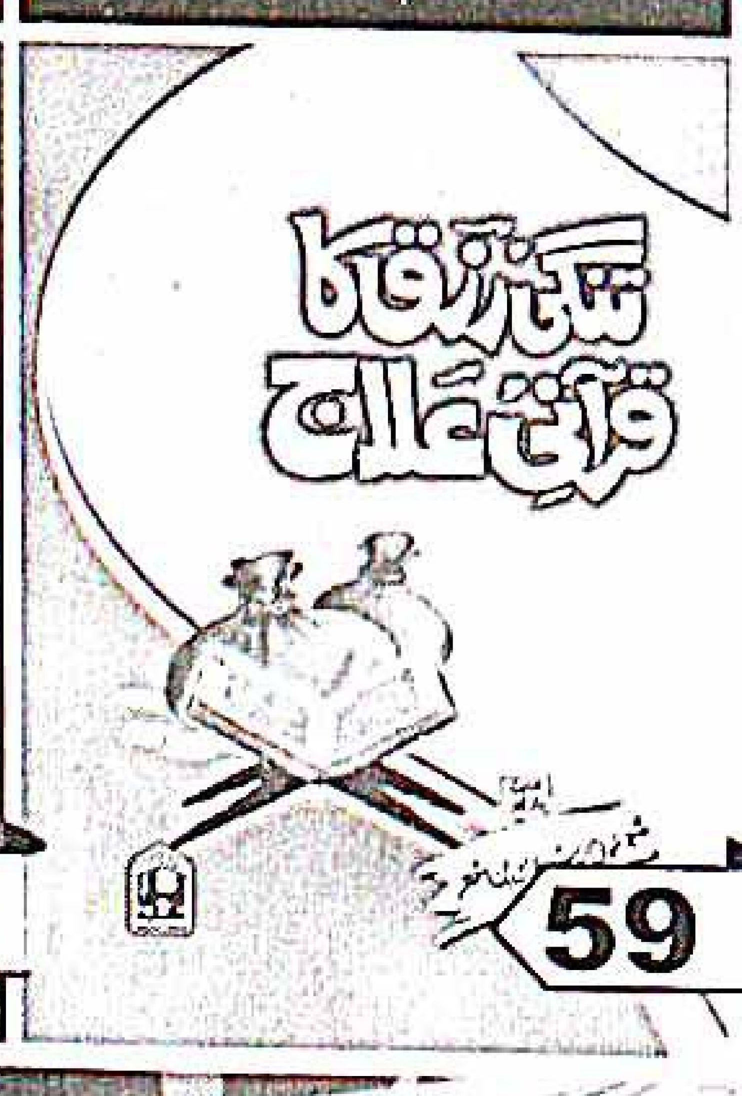

59

60

Marfat.com

مولانا ارسلان بن اختر کی دیگر تالیفات

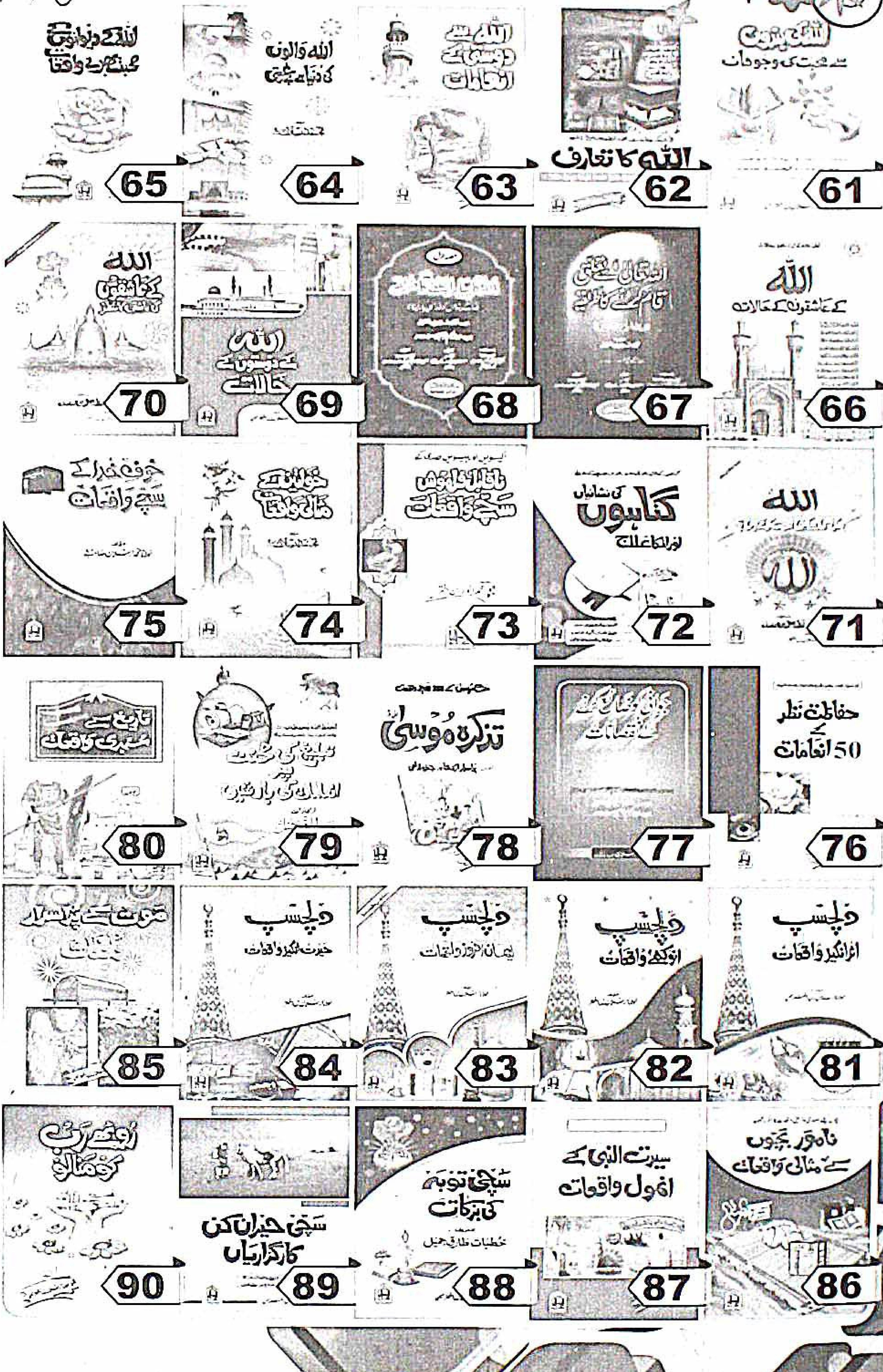

Marfat.com

91
بیانات
92
93
علامات محبت
94
رزق حلال کی برکتیں
95
96
97
98
لذت ترک گناہ
99
عبرت انگیز بیانات
100
محبت الٰہی کے راستے
101
خطبات طارق جمیل
102
گناہوں سے بچنے کے
103
104
گستاخ رسول کا عبرتناک انجام
105
گناہوں کا سمندر اور رحمت الٰہی کی وسعت
106
واقعات کا خزانہ
107
واقعات کی دنیا
108
109
گناہوں کا خوفناک انجام
110
مالی پریشانیوں کا نبوی علاج
111
مواعظ
مولانا طارق جمیل صاحب
112
113
حضور کا مثالی بچپن
114
سکون دل کے نبوی راستے
115
گناہوں سے توبہ کرنے والی خواتین
116
117
امریکہ
118
دنیا
119
قرآن کے عبرت انگیز واقعات
120
گناہوں

Marfat.com